UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232811
UNIVERSAL
LIBRARY

طبع اول ۱۰۰۰

جلد دوم

جلد دوم مجموعہ قوانین مالگذاری

اس مجموعہ میں فصلہ ۱۳ سنہ ۹ فصلہ تک کے احکام اور گشتیات مال
اور فرہنگ اصطلاحات مالگذاری معہ لیگر ضروریہ شامل ہیں

مولفہ

احمد عبدالعزیز مددگار معتمد مالگذاری سرکار عالی

سنہ ۱۳۰۱ف

اس مجموعہ کی ۱۰۰۰ کاپی مولف کے نام سے چھپی ہے کوئی صاحب
بغیر اجازت تحریری مولف اسکے چھاپنے یا چھپوا کر فروخت کرنے کا مجاز نہیں

حیدرآباد کے مطابع میں طبع ہوا

ثبت فی جلد

صدر فہرست جلد دوم مجموعۂ قوانین مال

۱	فرہنگ اصطلاحات مال المسمی بدیباچۂ اقبال —
۲	فہرست تفصیلی مضامین مجموعۂ ہذا (ردیف وار)
۳	احکام ردیف وار و باب وار — جسمین ہر ایک حکم کی سالم نقل ہے —
۴	ضمیمہ اول جسمین اجناس کی فہرست ہے بلحاظ اون فصول کے جنمیں وہ اجناس بوے جاتے ہین —
۵	ضمیمہ دوم جسمین اون گشتیات اور احکام متفرقہ کی سلسلہ وار فہرست ہے جو اس مجموعہ مین شامل ہین اس صراحت کے ساتھہ کہ ہر ایک حکم کے آگے نشان دفعہ لکھدیا گیا ہے جس مین وہ احکام مندرج ہین —
۶	ضمیمہ سوم جسمین صوبات اور اضلاع اور تعلقات کی فہرست شامل ہے —
۷	ضمیمہ چہارم تختہ نجہتر ہاے باران بمطابقت ماہ الہی و انگریزی و ہندی —
۸	ضمیمہ پنجم مین ایک تختہ چھاپا گیا ہے جسمین اجناس کے نام بصراحت فصل و ماہ تخم ریزی و وقت تیاری و دیگر ابواب مفید بیان ہوئے ہین —

دیباچہ اقبال

اغنی فرہنگ اصطلاحات مال

نشان سلسلہ	اصطلاحات	تعریف
۱	اوطان	اوطان جمع ہے وطن کی اوسکی تعریف معہ تعریف مندرجات دفعہ ۸ مندرجہ صفحہ ۸ مجموعہ ندا مین بیان ہوئی ہے
۲	آسمانی تری	آسمانی تری اور آسمانی جالہ مترادف اصطلاحات ہین بعض اضلاع مین آسمانی ژالہ بھی کہا جاتا ہے آسمانی تری کی تعریف اسی مجموعہ کی دفعہ ۸۵ مندرجہ صفحہ ۱۰۱ مین بیان ہوئی ہے .. .. ..
۳	آسمانی جالہ	
۴	آبی	ملاحظہ ہو دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۱ مجموعۂ ہذا .. .. ..
۵	اسکیل	اسکیل کی تعریف حاشیہ ذیل متعلقہ صفحہ ۱۳۴ مجموعۂ ہذا مین بیان ہوئی ہے .. ..
۶	آبپاشی	ایضاً صفحہ ۱۳۶ .. ..
۷	آسمانی سکمی	ایضاً دفعہ ۲۸۱ صفحہ ۲۰۵ .. ..
۸	استاوہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۳۳۱ صفحہ ۲۴۱ مجموعۂ ہذا .. .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۹	اول تعلقدار	ضلع کے اعلیٰ عہدہ دار کا نام اول تعلقدار ہے - ..
۱۰	اراضی افتادہ	اراضی افتادہ اوس زمین کو کہتے ہین جسمین ایک عرصہ سے زراعت نہ ہوئی ہو - دستور العمل اراضی بنجر و افتادہ مین اسکی دو قسم بیان ہوئی ہین ملاحظہ ہو دفعہ ۴۵ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم - .. .. (۱) وہ زمین جسمین کشت کا نشان باقی ہو اور (۲) وہ زمین جسمین کشت کا نشان باقی نہو لیکن اشجار کو چک سے بہری نہ ہو - .. .. ..
۱۱	اوڑلی	مرہٹی لفظ ہے جس کے معنی علامت حدود کے ہین
۱۲	ایرو	ایرو اور کہاد مترادف الفاظ مین ردیف کہ مین کہاد کی تعریف بیان ہوئی ہے - .. .. ..
۱۳	اوٹ	ناگر اور بکھر دونون پر مستعمل ہوتا ہے - .. ..
۱۴	اراضی بنجر	اراضی بنجر اوس زمین کا نام ہی جسمین جھوٹی یا بڑی پہاڑی پیدا ہو چکی ہو ملاحظہ ہو دفعہ ۴۴ جلد اول مجموعۂ قوانین مالگزاری طبع دوم - .. ..
۱۵	اسبی کار	اسبی کار اون ملاحان رود کو کہتے ہین جو کہ ندیون پر

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کشتی یا ناو یا ٹوکرا چلاتے ہین۔ .. .. ..
۱۶	اَبی کٹ	ابی کٹ اوس کٹہ کا نام ہی جو ندی اور نالے مین اس غرض سے تعمیر کیا جاتا ہے کہ آب روان کی سطح کو بلند کرکے زمینات مین آب رسانی کی جاوے
۱۷	ایکڑ	ایک ایکڑ مساوی ہوتا ہے ایک بیگھہ اور ایکہزار دو سو چالیس گز کا یا ۴۰۴۰ گز مساوی ہوتے ہین ایک ایکڑ کے پیمایش پختہ مین رقبہ کی مقدار ایکڑ اور گنٹہ سے لکھی جاتی ہے۔ .. .. ..

ردیف ب

۱۸	بنجرائی	ملاحظہ ہو دفعہ ۴۰ صفحہ ۸۰ مجموعۂ ہذا۔ .. ..
۱۹	بنج نشم	تخم کے جل جانے کو بنج نشم کہتے ہین یہ اصطلاح تلنگا نکل ہے جو کمی کہ اس خاص سبب سے واقع ہوتی ہے وہ اسی نام سے درج حسابات ہوتی ہے۔
۲۰	بلوتہ	بیجم اور بلوتہ مترادف الفاظ ہین۔ .. .. ..
۲۱	بیجم	بیجم اور بلوتہ کے معنی بھیک کے ہین اونے درجہ کے غلہ متیان دیہی کو جیسی سیت سندھی تلاری بگاری

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کاولکاری وغیرہ وغیرہ - رعایا زراعت پیشہ کہلتے وقت ایک مقدار معین پیداوار کا بطور حق الخدمت عطا کرتے ہین - .. .. ..
۲۲	بیگار	اوس خدمتی کا نام ہے جو دیہات مین سامان کی حمالی کے لئے مقرر ہے جس کی اجرت فی کوس تین ۳ پیسہ مقرر ہے - .. ..
۲۳	بیسکار	بیسکار بھی ایک قسم ہے خدمتیان دیہی کی جسکو کاولکار بھی کہتے ہین جس کی تعریف دفعہ ۱۶۴ صفحہ ۱۴۷ مجموعۂ ہذا مین بیان ہوئی ہے - .. ..
۲۴	باغات	باغات ایک قسم ہے زمین کی جسمین اجناس باغات بوی جاتی ہین جنکی تفصیل ضمیمہ نشان (۱) مین بیان ہوی ہے - .. ..
۲۵	ٹرکی	ٹرکی اوس مدور بادلی کا نام ہے جو ہنگامی طور پر بغرض آب رسانی تیار کر لیجاتی ہے جسمین پختہ کنجہ نہین بنایا جاتا بلکہ شہتیر لوکی بیل کے حلقے مٹی کی روک کے لئے لگائے جاتے ہین - .. ..
۲۶	بیگھہ	ایک بیگھہ مساوی ہوتا ہے ۳۶۰۰ گز یا ۲۰ یام کے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۷	بام	ایک بام مساوی ہوتا ہے ۱۸۰ گز یا ایک پانڈ کے
۲۸	بہورہ رگیڑ	ملاحظہ ہو ردیف (چ) مین چورتہ ایکری۔ ..
۲۹	بنڈی	دو پہیون کے چھکڑے کا نام ہے۔ .. .. ..
۳۰	بکھر	بکھر اوس آلہ کا نام ہے جس سے زمین بغرض زراعت نرم کیجاتی ہے یہ آلہ برسات کے قبل اور بعد ہر قسم کی زراعت کے لئے زمین مین متفرق اوقات پر پھرایا جاتا ہے بکھر کو دو اور چار بیل سے زیادہ نہین ہوتے۔ .. ..

ردیف پ

۳۱	پانڈ	ایک پانڈ مساوی ہوتا ہے ۱۸۰ گز یا ایک بام کے
۳۲	پاوتی	پاوتی مرہٹی لفظ ہے بمعنی کتابچہ۔ پاوتی اوس رسید بہی کا نام ہے جس مین پٹہ دار کا نام اور اور اراضی مقبوضہ کی صراحت کے ساتھہ قسط وار رقم مالگزاری کی بہر پائی پٹواری کی قلم و دستخط سے لکھدیجاتی ہے۔ .. .. ..
۳۳	پرٹہ	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۴ مجموعۂ ہذا۔ .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۳۴	پیمایش و بندوبست	ملاحظہ ہو دفعہ ۴۹ صفحہ ۸ مجموعہ ہذا۔ .. ..
۳۵	بوٹ نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۸۰ مجموعہ ہذا
۳۶	پرت بندی	پرت بندی سے تشخیص دہارہ کی مراد ہے جو بلحاظ حیثیت و مدارج اراضی کیجاتی ہے۔ .. .. ..
۳۷	بارکم	ملاحظہ ہو دفعہ ۹۳۔ صفحہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا۔ ...
۳۸	پُل چکلہ	پل چکلہ اوس زمین خشکی کا نام ہے جسمین ریت کی اجزا زیادہ ہوتے ہین اور اجزاے خاکی کم۔ یہ زمین ایک دو سال کی کشتکا کے بعد اس قابل ہو جاتی ہے کہ ایک دو سال قوت بڑہانے کے لئے افتادہ چھوڑ دیجاوے۔ .. ..
۳۹	پرمپوک	پرمپوک اوس زمین کو کہتے ہین جو ناقابل زراعت ہو
۴۰	پڑدہان	پڑدہان اور پڑدری مترادف الفاظ ہین جس کی تعریف دفعہ ۱۰۱ صفحہ ۱۱۰ مین بیان ہوئی ہے۔
۴۱	پڑدہ	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواڑی مین ہوتی ہے سفید رنگ خفیف سیاہی مائل جسمین تمباکو بویا جاتا ہے۔ .. ..
۴۲	پیچھواڑہ	عقب مکان کی زمین کو پیچھواڑہ کہتے ہین۔ ..
۴۳	پرس بیرا	مرہٹی نام ہے ایک قسم زمین کا۔ .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۴۴	پانڈری	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواری مین ہوتی ہے سفید رنگ گانون کے متصل جسمین کہاد زیادہ زیادہ دیجاتی ہے اس زمین مین تمباکو۔ مکا جوار وغیرہ خریف مین بوتے ہین۔ " " "
۴۵	پٹن	یہ غلہ بونے کا آلہ ہے جس سے موسم ربیع کی غلے بوے جاتے ہین تری کی زراعت اور باغات مین یہ آلہ کام نہین دیتا۔ " " "
۴۶	پگ ڈنڈی	پگ ڈنڈی اوس راستہ کا نام ہے جو گاڑیون کے چلنے کے قابل نہین ہوتا اور جنگل اور کھیتون کے بیچ سے ہوکر گزرتا ہے یہ راستہ بہ نسبت سڑک کے قریب ہوتا ہے۔ " " "
۴۷	پہاوڑا	اوس آلہ کا نام ہے جو اب رسانی کے کام مین مستعمل ہوتا ہے نالیون کا درست کرنا پانی کا پھرانا اور یہی کھودنے کے کام اکثر اس آلہ سے لیے جاتے ہین۔ " "
۴۸	پکھال	چمڑے کی بنائی جاتی ہے یہ گویا بڑی مشک ہے جسمین پانی یا سیندھی یا تاڑی بھر کر لاتے ہین۔ " "
۴۹	پاٹ یا پٹہل	جو زمین کہ بغیر موٹ کشی کے ندی یا نالہ یا تالاب سے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		سیراب ہوتی ہے اوسکو پاٹستہل کہتے ہین یہ مرہٹی لفظ ہے - .. ..
۵۰	پیٹہ دار	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۷۶ صفحہ ۱۹۶ مجموعہ ہذا - .. ..
۵۱	پوٹ پڑاوا	پوٹ پڑاوا اور پوٹ پڑیٹ مترادف اصطلاحات
۵۲	پوٹ پڑیٹ	ہین جنکی تعریف دفعہ ۳۳۱ صفحہ ۲۴۰ مجموعہ ہذا مین بیان ہوئی ہے - .. ..
۵۳	پہلہ نشٹم	تلف مال اور پہلہ نشٹم دونون مترادف ہین ملاحظہ ہو ردیف (ت) جسمین تلف مال کی تعریف لکھی گئی ہے -
۵۴	پڑزاستی	یہ ایک دیہاتی اصطلاح ہی - پڑزاستی اوس اضافہ رقم کا نام ہے جو گزشتہ سال کسی اراضی کی عین کی مین شریک ہونے کے بعد سال حال مین اوسی زمین کی مزروع ہونے سے حاصل ہوتی ہی - .. .. ..
۵۵	پائی کار	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۲۴۰ مجموعہ ہذا
۵۶	پیٹ مبادلہ	جنس مبادلہ اور پیٹ مبادلہ کے معنی ایک ہین ملاحظہ ہو ردیف (ج) جسمین جنس مبادلہ کی تعریف بیان ہوئی ہے - .. ..
۵۷	پیشکار	اوس اہلکار مالی کا نام ہے جو ہر ایک تحصیل مین بطور

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		مددگار تحصیلدار کام کرتا ہے۔ .. .. ..
۵۸	پٹیل مالی وکوتوالی	عہدہ دار موضع کا نام پٹیل ہے۔ مقدم اور نارگوڑا یہی اسی کو کہتے ہین۔ جو عہدہ دار دیہی کہ مالی کاروبار کے لئے مقرر ہوتا ہے وہ پٹیل یا مقدم مالی سے موسوم ہوتا ہے اور عہدہ دار پولیس موضع کا نام مقدم کوتوالی
۵۹	پلی کٹہ	تالاب کی کچی کٹہ کا نام ہے جو دفع الوقتی کے لئے بنا لیا جاتا ہے۔ .. .. ..
۶۰	پٹواری	پٹواری محاسب موضع کو کہتے ہین جس کی پاس موضع کا کل حساب وکتاب متعلقہ سررشتہ مال رہتا ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۱۲۰ وصفحہ ۲۰۸۔ اعظم العطیات .. .. ..
۶۱	پوٹگی	پوٹگی اور اسکیل مترادف الفاظ ہین اسکیل کی تعریف حاشیہ ذیلی صفحہ ۱۳۴ مجموعہ ہذا مین بیان ہوئی ہے پوٹگی مرہٹواڑی کی اصطلاح ہے۔ .. .. ..

ردیف ت

۶۲	ترم	ترم تلنگی لفظ ہے ترم کے معنی دہارہ کے ہین اور دہارہ کی تعریف دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۱ مجموعہ ہذا مین بیان ہوئی ہے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۶۳	تالی	ملاحظہ ہو دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۰ مجموعۂ ہذا .. .. ..
۶۴	تلاری	" " ۱۶۴ " ۱۴۶ " .. .. ..
۶۵	تٹہ	تٹہ باؤلی کے اوس کچہ خام کو کہتے ہین جو بغرض موٹ کشی لکڑیون اور مٹی سے کنارہ باؤلی پر قایم کیا جاتا ہے۔ ..
۶۶	تور کالی ریگڑ	مرہٹی مین تور کی معنی عمدہ ہے یہ ایک قسم ہے زمین کی جو کہ عمدہ قسم کی زمین ہے اسمین اجناس ذیل بوئی جاتی ہین (۱) گیہون (۲) جوار (۳) چنا (۴) مسور (۵) ماک (۶) بھاتا (۷) السی (۸) کرڑ اور پانی دینے کی صورتمین۔ جو۔ دھان۔ مرچ۔ ترکاری۔ پیاز ہلدی۔ لہسن۔ نیشکر۔ .. ..
۶۷	تامبٹ	مرہٹی نام ہے ایک قسم زمین ہے سرخ رنگ ہوتی ہے اسمین قوت پیداوار کم ہوتی ہے۔ .. .. ..
۶۸	تبدل فصل	تبدل فصل سے تری حال خشکی یا خشکی حال تری مراد ہے یعنی اراضی تری مین پانی کافی نہ ہونے سے خشکی ہونے کی وجہ سے جو کمی کہ ہوتی ہے وہ یہی تبدل فصل سے موسوم ہوتی ہے یا اراضی خشکی مین بوجہ حصول آب یا تیاری باؤلی وغیرہ وغیرہ زراعت تری ہونے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کی وجہ سے جو اضافہ کہ ہوتا ہے وہ بھی تبدل فصل کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ .. .. .
۶۹	تلف مال	اولوں کے برسنے یا کیڑوں کی کثرت یا اور کسی وجہ سے کاشت کو نقصان پہونچنے سے جو کمی کہ ہوتی ہے وہ تلف مال کے نام سے لکھی جاتی ہے۔ .. .. .
۷۰	تبدل زاستی	تبدل زاستی ایک دیہاتی اصطلاح ہے داخل خارج اسماء کی وجہ سے جو مدنی کہ ہوتی ہے وہ تبدل زاستی کے نام سے ظاہر کیجاتی ہے۔ .. .. .
۷۱	تعلقدار دوم	تعلقدار دوم سے مددگار مال اول تعلقدار مراد ہے جو کہ اول تعلقدار کے ماتحت ہوتا ہے جس کے تفویض ضلع کے بعض تعلقات کی نگرانی ہوتی ہے
۷۲	تعلقدار سوم	ایضاً
۷۳	تحصیلدار	تعلقہ کے اعلیٰ عہدہ دار کا نام ہے۔ .. .. .
۷۴	تبدل کمی	تبدل زاستی نمبر ۵ کا متضاد ہے۔ .. .
۷۵	تعلقہ	تعلقہ سے مراد وہ علاقہ محدود ہے جو کئی مواضع پر شامل ہوتا ہے۔ کل تعلقات ممالک محروسہ سرکار عالی کی فہرست ضلع وار اس مجموعہ کے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		آخر پر یہ نشان ضمیمہ ۳ شامل ہے۔ .. .. .
	ردیف ٹ	
۷۶	ٹکی	زمین تنگ تالاب کو تلنگانہ مین ٹکی کہتے ہین۔ .. .
	ردیف ج	
۷۷	جمعبندی	اوس تعین رقم کا نام ہے جو سالانہ رعایا کی مقبوضہ اراضیات مزروعہ و غیر مزروعہ کے لحاظ سے ہر ایک رعیت کے ذمہ رقم قابل وصول مقرر کیجاتی ہے
۷۸	جنس مبادلہ	جنس مبادلہ اور تبدل فصل دونون مترادف اصطلاحات ہین ردیف (ت) مین تبدل فصل کی تعریف بیان ہوچکی ہے۔ .. .. ..
	ردیف چ	
۷۹	چوڑ	ایک قسم ہے زمین کی سفید رنگ مثل چونے کے خریف مین دھان بوتے ہین مگر پیداوار کم ہوتی ہے دھولی اسکی مٹی کو پارچہ شوئی مین استعمال کرتے ہین۔ .

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۸۰	چوبینہ غیری	چوبینہ غیری اوس چوبینہ کو کہتے ہین جو چوبینہ سرکاری کے سوا ہو جسمین ہیمہ سوختنی داخل نہین ہے۔ ..
۸۱	چوتہ اکری	تلنگی نام ہے جسکو بہورہ ریگڑ بھی کہتی ہین یہ وہ زمین ہے جسمین ریت اور چکنی مٹی اور تہوڑی بہت کہڑیا مٹی اور کچہہ لوہے کا سائیل ہوتا ہے اور اس زمین کی پیداوار اچہی ہونے کے لحاظ سے اسکو سوائی بھی کہتے ہین اور اس زمین کا رنگ سیاہ مائل بہ سپیدی ہوتا ہے۔ .. .. ..
۸۲	چکن کالی	یہ ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواڑی مین ہوتی ہے زمین توڑ کالی سے جسکی تعریف ردیف (ت) مین لکہی گئی ہے قوت پیداوار مین کچہہ کم ہے اسمین بھی وہی کل اجناس بوی جاتی ہین جو کہ زمین توڑ کالی مین بوئی جاتی ہین۔
۸۳	چوبین کالی	مرہٹی نام ہے ایک قسم زمین کا جو مرہٹواڑی مین ہوتی ہے سیاہ رنگ اسمین قوت پیداوار کم ہے اگرچہ وہ تمام اجناس اسمین بھی بوئے جاتے ہین جو کہ توڑ کالی مین بوے جاتے ہین مگر پیداوا

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کم ہوتی ہے اس زمین مین نیشکر وہان بکثرت بوتے ہین اور خوب ہوتے ہین۔ .. .. ..
۸۴	چوپن سرخ	یہ زمین سب کے قریب قریب ہی ملاحظہ ہو ردیف (م) مجموعہ ہذا۔ .. .. ..
۸۵	چُن کہڑی	یہ نام مرکب ہی چونا اور کہڑی سے مرہٹواری مین اوس زمین کو چُن کہڑی سے موسوم کرتے ہین جسمین چونے کے کنکر ہوتے ہین اسمین قوت پیداوار کم ہوتی ہے وہان وغیرہ غلہ ربیع بیرتے ہین اور کہین خریف بہی بیرتے ہین یہ زمین عمدہ قسم کی زمین نہین ہے۔ .. ..
۸۶	چارکیا اوت	چار بیل کی ناگر کا نام ہے۔ .. .. ..
۸۷	چرک	چرک۔ کہولو کو کہتے ہین ملاحظہ ہو ردیف (ز ک)
۸۸	چوبینہ سرکاری	چوبینہ سرکاری سے مراد چوبینہ محفوظ ہی جسکو سرکار نے سرحات اقسام کے ساتہہ مخصوص کر لیا ہے۔ .. ..
۸۹	چلکہ	چلکہ اوس زمین کا نام ہے جسمین عموماً خشکی کے اجزا بوے جاتے ہین۔ .. .. ..
۹۰	چاور	ایک چاور مساوی ہوتا ہے ۱۲۰ بیگہہ کے۔ .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		ردیف خ
۹۱	خریف	خریف اوس فصل کا نام ہے جو بارش مین شروع ہوتی ہے اور اوایل جاڑہ مین ختم ہوتا ہے
۹۲	خالصہ	خالصہ وہ سرکاری علاقہ مراد ہے جسمین پایگاہ اور صرف خاص اور جاگیرات داخل نہین ہین
		ردیف د
۹۳	دیسکھہ	جسطرح اسوقت تعلقہ کا حاکم تحصیلدار ہے اوسیطرح گزشتہ زمانہ مین پرگنہ کا حاکم دیسکھہ تھا دیسکھہ اور دیسائی مترادف الفاظ ہین
۹۴	دیسای	
۹۵	دیسپانڈیہ	دیسپانڈیہ کو سرہیوار یون کا افسر سمجھنا چاہیئے جسطرح دیسکھہ کا تعلق پرگنہ اور پٹیات سے تھا اوسی طرح دیسپانڈیہ بہی حساب وکتاب کے لئے ہر ایک پرگنہ اور پٹی کے لئے مقرر تھا
۹۶	دسنید	محصول آب تالاب کا نام دسنید ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۲۵ اعظم العطیات

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۹۷ ۹۸	دریا برآمد دریا برد	ملاحظہ ہو دفعہ ۸۵ صفحہ ۹۰ مجموعہ ہذا۔ .. .
۹۹	دہارہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۱ // .. .
۱۰۰	دیہہ	دیہہ اور موضع مترادف الفاظ ہین دیہہ اوس آبادی کا نام ہے جو قصبہ سے درجہ مین کم ہو اور مزرعہ سے زیادہ۔ .. .. ..
۱۰۱	دیہہ صادر	دیہہ صادر اوس گاؤن کا نام ہے جسمین رقم اسکیل اور کاغذ بہا کا مفرح لکھا جاتا ہے۔ .. .. .
۱۰۲	دھروائی وسنبری	ملاحظہ ہو دفعہ ۸۴ و ۸۵ صفحہ ۲۳ ۲ مجموعہ ہذا۔ .
۱۰۳	دہورہ	دہورہ مرہٹواری مین کمیتون کے مینڈون کو کہتے ہین۔ .. ..
۱۰۴	ڈانڈ مینڈ	زبان مرہٹی مین ڈانڈ کے معنی راستہ کے ہین اور مینڈ بمعنی حدود کشت ہے مرہٹواری مین جاگیردار اپنے جاگیر کے کھیتون کے حدود پر جو گھاس کہ پیدا ہوتی تھی وہ عہدہ داران سرکاری کی سرراہی دورہ کے لئے بلا اخذ قیمت دیا کرتے تھی اب یہ طریقہ مسدود ہو چکا ہے مگر بعض بعض

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		جاگیرات سے ایک رقم معین اسی نام سے وصول ہوتی ہے۔ .. ..
۱۰۵	دورہ	دورہ سے مراد وہ سفر ہے جو عہدہ داران مالی بغرض جمعبندی یا تنقیح و نگرانی کیا کرتے ہین۔
۱۰۶	دوپٹ	دوپٹ کے معنی دوچند کے ہین یہ مرہٹی لفظ ہے
۱۰۷	دوبکیا اوٹ	دوبیل کے ناگر کو کہتے ہین۔ .. ..
۱۰۸	دندی	یہ ایک آلہ ہو غلہ بونے کا جس سے صرف فصل خریف کی غلے بوے جاتے ہین۔ .. ..
۱۰۹	درانتی	یہ کھیت کاٹنے کا آلہ ہے۔ .. ..
۱۱۰	دی لد	یہ چھوٹا سا ہتیار ہے جس سے ناگر۔ بکھر کی مٹی نکالتے ہین تلنگی مین اسکو کسّی پارہ کہتے ہین۔ .
۱۱۱	دست	وصول رقم کو دست کہتے ہین یہ تلنگانہ کی اصطلاح ہے۔ .. ..
۱۱۲	درو و مبادلہ	درو کے معنی کاٹنے کے ہین اور دمبالہ سے مراد مال زراعت تیار شدہ کا کپّہ لگانا اور کھلی پیرانا ہو کپّہ اور کھلی کی تعریف رویف (ک) مین بیان ہوی ہو۔ .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۱۳	دوساوری	دوساوری اوس دہان کو کہتے ہین جو ایسی جگہہ مین خودرو ہوتی ہے جسمین تالاب کی پیچر یا قدرتی رطوبت ہو غرض کہ آب رسانی کی ضرورت نہ ہو یہ دہان بہت زوردار ہوتی ہے اسی کو شالی دوسہ اور شالی مدن بہی کہتے ہین۔ " " "
۱۱۴	دفتر سرکار	دفتر سرکار سے محکمہ معتمد مالگزاری مراد ہے۔ "

ردیف ڈ

۱۱۵	ڈگری	یہ کہاد ڈالنے کی بندی ہے جسکے بہی تیہر کے ہوتے ہوتے ہین اس لئے اسمین چار بیل لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ " " " "
۱۱۶	ڈولکا	یہ بڑا ٹوکرا ہے جسکو بندی کے اوپر رکہہ کر اوسمین کہاد ڈالکر کہیت کو لیجاتے ہین۔ " " "

ردیف ذ

۱۱۷	ذرایع آبپاشی	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۲۷ مجموعۂ ہذا

ردیف ر

نشانسلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۱۸	رالہ کنو	قسم زمین ملاحظہ ہو ردیف (ک) مین کنکریلی۔
۱۱۹	رمنہ	رمنہ اور کنچہ مترادف الفاظ ہین ملاحظہ ہو دفعہ ۴۰ ضمن ۳ صفحہ ۸۱ مجموعۂ ہذا۔ " "
۱۲۰	راضی نامہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۳۳۱ صفحہ ۱۲۶ مجموعۂ ہذا۔
۱۲۱	راستہ پٹی	ملاحظہ ہو دفعہ ۳۴۰ صفحہ ۲۵۲ ایضاً۔
۱۲۲	ریگڑ	ریگڑ ایک قسم ہے زمین کی جسکی رنگت سیاہ ہوتی ہے جسمین اجناس تری کمتر بوئی جاتی ہین یہ زمین مرہٹواری مین زیادہ ہے اس مین اجناس فیل بوئی جاتی ہین (۱) گیہون (۲) جوار سفید (۳) لاکہہ (۴) تور (۵) لچنا (۶) تمباکو (۷) روئی (۸) کرہاں (۹) ماش (۱۰) مرچ سرخ (۱۱) جو (۱۲) سوکہو دہان (۱۳) باجرہ (۱۴) کڑڈ ۱۵۔ السی۔ ۱۶ اٹہانہ
۱۲۳	رسوم	ملاحظہ ہو دفعہ ۴۲ تا ۴۶۔ اعظم العطیات۔
۱۲۴	روزنامچہ	روزنامچہ نقدی سے کردہی مراد ہے اور روزنامچہ دورہ سے مراد وہ تختہ ہے جسمین دورہ کے حالات لکہے جاتے ہین ملاحظہ ہو دفعہ ۲۷۱ مجموعۂ ہذا۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۲۵	ربیع	ربیع اوس فصل کا نام ہے جو جاڑہ کے موسم مین آغاز ہوتی ہے جسمین وہ اجناس بوئے جاتے ہین جنکی تفصیل ضمیمہ اول مین لکھی گئی ہے۔ .. .. .
۱۲۶	راموسی	راموسی اوس خدمتی کا نام ہے جس سے حفاظت جان و مال رعایا کے متعلق ہوتی ہے راموسی کو دیہی کانسٹیبل سمجھنا چاہئے جو کہ پولیس پٹیل کی ماتحتی مین کام کرتا ہے۔ .. .. ..
	روف ز	
۱۲۷	زمیندار	زمیندار سے دیسکھہ اور دیسپانڈیہ اور سردیسکھہ اور سردیسپانڈیہ مراد ہے۔ .. .. ..
۱۲۸	زمیندارہ	اوس کرایہ کا نام ہے جو دو کاندارن آبکاری سے مالکان زمین لیا کرتے ہین۔ .. .. .
	روف س	
۱۲۹	سنوٹ	جو زمین رود گنگ کے کنارے نشیب مین ہوتی ہے جس کا رنگ بھورا ہوتا ہے اوسکو مرہٹواڑی

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		مین سنوٹ کہتے ہین اس زمین کی قوت پیداوار اول درجہ مین ہوتی ہے - اسمین ارندی - جوار وغیرہ کل غلہ ربیع بوتے ہین اور خریف مین باجرا بویا جاتا ہے - .. ..
۱۳۰	سرتا	ایک آلہ کا نام ہے جس سے کپاس بوئی جاتی ہے
۱۳۱	سنبل	اوس آلہ کا نام ہے جو کھودنے کے متفرق کاموں مین لایا جاتا ہے - .. .. ..
۱۳۲	سردرختی	سردرختی سے ثمرہ دحاصلات درختان مراد ہے
۱۳۳	سمستان	سمستان سے راجہ کے رہنے کی جگہہ مراد ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۱۴۱ - اعظم العطیات جس مین سمستان کی تعریف نہایت صراحت کے ساتھہ بیان ہوئی ہے - .. .. ..
۱۳۴	سرمقدم	سرمقدمی زمانہ گزشتہ مین ایک عہدہ تھا جو کئی مقدمون پر بطور افسر ہوتا تہا اسیطرح
۱۳۵	سرپٹواری	سرپٹواری یعنی افسر پٹواریان علی ہذا القیاس
۱۳۶	سردیسمکہ	سردیسمکہ و سردیسائی و سردیسپانڈیہ ملاحظہ ہو
۱۳۷	سردیسائی	دفعہ ۱۲۱ - اعظم العطیات - .. .. ..
۱۳۸	سردیسپانڈیہ	

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۳۹	سروے نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۸۸ مجموعہ ہذا۔ ۔ ۔
۱۴۰	سُروالہ	سُروالون سے وہ پتھر مراد ہین جو باؤلیون کے پختہ کنجہ مین اس غرض سے نصب کئے جاتے ہین کہ اون پر سوٹ کا چرخ قایم کیا جاوے
۱۴۱	سیوار	ملاحظہ ہو دفعہ ۱۵۴ صفحہ ۱۳۹ مجموعۂ ہذا۔
۱۴۲	سیت سندہی	〃 ۱۶۴ 〃 ۱۴۶ 〃
۱۴۳	سُرّے	سُرّے تلنگانہ مین اوس باؤلی کو کہتے ہین جو خشک سالی مین ندیون کے وسط مین کھودی جاتی ہے اور اوس سے بذریعہ نالہ ہاے گلی زراعت مین پانی لیا جاتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ردیف ش

۱۴۴	شالی دوسہ	ہمترادف اصطلاحات ہین جن کی تعریف ردیف (د) مین بنام دوسادری لکھی گئی ہے۔ ۔
۱۴۵	شالی مدن	
۱۴۶	شکمیدار	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۸۱ صفحہ ۲۰۵ مجموعۂ ہذا۔ ۔
۱۴۷	شنکو	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی 〃 ۸۷ 〃 ۔ ۔
۱۴۸	شاسن	علامت حدود کو تلنگی مین شاسن کہتے ہین اور

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۴۹	رشست	مرہٹی مین اوبلی ... ... لاؤنی اور رشست مترادف الفاظ ہین ملاحظہ ہو ردیف (ل) - ... ...
	ردیف ص	
۱۵۰	صوبہ	صوبہ سے مراد سمت ہے اور ممالک محروسہ سرکار ۴ صوبون پر منقسم ہے - ... ... ۱ - صوبہ شرقی - ... ... ۲ - " غربی - ... ... ۳ - " جنوبی - ... ... ۴ - " شمالی - ... ...
۱۵۱	صوبہ دار ...	صوبہ کے اعلیٰ افسر کا نام صوبہ دار ہے - .
۱۵۲	صدر تعلقدار	صوبہ دارون کے تقرر کے قبل اسی اعلیٰ افسر کا نام صدر تعلقدار تھا جسکو اب صوبہ دار کہتے ہین
	ردیف ض	
۱۵۳	ضلع	اوس علاقہ محدود کا نام ہے جو کہ کئی تعلقون پر شامل ہو

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		ملاحظہ ہو ضمیمہ نشان (۳) مجموعۂ ہذا ۔۔ ۔
	ردیف ط	
۱۵۴	طرف	جس طرح آجکل کئی مواضع کا ایک تعلقہ ہے اوسیطرح عمل مغلائی مین ۲۲ مواضع کا ایک طرف کہلاتا تہا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔
	ردیف ع	
۱۵۵	عین کمی	عین کمی سے مراد وہ کمی ہے جو بوجہ فوتی یا فراری یا راضینامہ رعایا رقم زراعت مین لاحق ہوتی ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔
۱۵۶	علامات حدود	اون نشانون کا نام ہے جو کہیتون کے حدود پر قایم کئے جاتے ہین خواہ پتہر کی کڑی سے یا خشت و آہک سے یا اور کسی طریقہ سے ۔۔ ۔ ۔
	ردیف غ	
۱۵۷	غیر ہنگامی	غیر ہنگامی اوس کمی کو کہتے ہین جو اسباب بارش

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کی وجہ سے رقم زر اعت میں لاحق ہوتی ہے ۔۔
		ردیف ف
۱۵۸	فیصل پٹی	اوس کاغذ کا نام ہے جو جمعبندی کے لئے تیار کیا جاتا ہے جس پر تحصیل دار کی راے کے بعد ناظم جمعبندی کا حکم بصراحت وجوہ کمی واضافہ و رقم اسامی درج ہوتا ہے ۔۔ ۔ ۔۔
		ردیف ق
۱۵۹	قصبہ	اوس آبادی کا نام ہے جو موضع سے بڑی ہو ۔
		ردیف ک
۱۶۰	کول	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۸ صفحہ ۶۸ مجموعۂ ہذا ۔۔
۱۶۱	کاہ کوہی	〃 ۴۰ ضمن ۲ صفحہ ۸۱ 〃 ۔۔۔
۱۶۲	کنچہ	〃 ردیف (ر) رسنہ کی تعریف ۔۔
۱۶۳	کاشتکار	〃 دفعہ ۱۵۴ صفحہ ۱۳۷ مجموعۂ ہذا ۔۔
۱۶۴	کاول کار	〃 〃 ۱۶۴ 〃 ۱۴۶ 〃 ۔۔۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۶۵	کاغذ بہا	کاغذ بہا اوس رقم معینہ کا نام ہے جو پٹواریون کو بغرض اخراجات دفتر دیہی دیجاتی ہے۔ "
۱۶۶	کھاتہ دار	کھاتہ دار اور پٹہ دار مترادف ہین ملاحظہ ہو دفعہ ۲۷۶ صفحہ ۱۹۶ مجموعۂ ہذا۔ "
۱۶۷	کِردہی	کردہی روزنامچہ نقدی کا نام ہے جسمین آمد و خرچ روزانہ کا حساب رکھا جاتا ہے۔ " "
۱۶۸	کِسان	کِسان کاشتکار کو کہتے ہین۔ " "
۱۶۹	کُنبی	ایضاً " "
۱۷۰	کہڑسر	جس زمین کے نیچے پتھر قریب ہون اوسکو مرہٹواڑی مین کہڑسر کہتے ہین اسمین پیداوار خریف ناقص ہوتی ہے۔ " " "
۱۷۱	کہڑکی	پتھر کی زمین کا نام ہے جسمین زراعت نہین ہوتی مرہٹواڑی مین سالوان وغیرہ بوتے ہین یہ مرہٹی نام ہے۔ " " "
۱۷۲	کہڑوا دوما	مرہٹی نام ہے اوس زمین کا جو کہ پہاڑ پر ہو جسمین خریف بوتے ہین۔ " " "
۱۷۳	کہاری	مرہٹی نام ہے یہ زمین بھی پڑوہ زمین کی ایک

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		قسم مین ہوتی ہے پڑوہ کی تعریف ردیف (پ) مین بیان ہوئی ہے -- .. ..
۱۷۴	کہاد	کہاد اور ایرو مترادف الفاظ ہین زمین کی قوت بڑہانے کے لئے ہڈی کا چورا یا گوبری یا مویشیون کا پیشاب یا سڑی ہوی گہانس وغیرہ وغیرہ مختلف چیزین جو کہ استعمال کئے جاتی ہین اوس کو کہا کہتے ہین -- .. ..
۱۷۵	کالی سورنڈی	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواڑی مین ہوتے ہی سیاہ رنگ کچھہ سرخی مائل یہ زمین بہ نسبت زمین تور کالی کی جسکی تعریف ردیف (ت) مین بیان ہوئی ہے قوت پیداوار مین کم ہوتی ہی انمین علاوہ اون کل اجناس کے جنکی تفصیل زمین تور کالی کی متعلق بیان ہوئی ہے روئی یہی بوی جاتی ہے -- .. .
۱۷۶	کہرب	اوس زمین کو کہتے ہین جسمین مرم ہو اور اویر تیر ہون اور رنگ سفیدی و سیاہی مائل ہو اکثر خریف کی زمین پر یہ لفظ مستعمل ہوتا ہے اس زمین مین بیلی جوار - لال جوار - کپاس - تلہ

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کارلا بوتے ہین- .. ..
۱۷۷	کوڑو- واہو	جو زمین کہ بغیر چاہ و نالہ و تالاب کی پانی کی مزروعہ ہوتی ہو اوس کو مرہٹواری مین اس نام سے موسوم کرتے ہین یہ کوئی علیحدہ زمین نہین ہے صرف خشکی کی زمین ہے اسمین اکثر خریف کا تخم بوتے ہین- .. ..
۱۷۸	کولپا	یہ الہ کہیت سے گہانس نکالنے کا ہی جب زراعت چھہ سات انچہ کی ہوتی ہے تب اس آلہ کو اوسمین پہراتے ہین تاکہ اوس کی درمیانی گہانس وغیرہ اوکہڑ جاوے- .. ..
۱۷۹	کلہاری	تبر کو کلہاڑی کہتے ہین- .. .. ..
۱۸۰	کھوا	پھاوڑہ کو کھوا کہتے ہین ملاحظہ ہو ردیف (پ)
۱۸۱	کھورہ	یہ بہی ایک الہ ہے جو کھودنے کے متفرق کامون
۱۸۲	کدالی	مین لایا جاتا ہے- .. ..
۱۸۳	کہاچیر	چھوٹی بنڈی کا نام ہے- .. ..
۱۸۴	کھرپی	ایک آلہ ہے مٹی نرم کرنے کا- .. .. ..
۱۸۵	[illegible]	جو تالاب کہ ۳۰- ایکڑ سے کم زمین کو سیراب کرتا ہے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		اوس کا نام کنٹہ ہے - کنٹہ کو تالا بچہ بہی کہتے ہین
۱۸۶	کھلہ	خوشہ سے تخم جدا کرنے کے لئے جانورون سے روندواتی ہین اوسی کا نام کھلہ ہے - . . .
۱۸۷	کُپّہ	کُپّہ وہ ہے جو مال تیار شدہ کو درو کے بعد ایک جگہہ جمع کرکے انبار لگایا جاتا ہے - . . .
۱۸۸	کھولو	کھولو اوس مشین کو کہتے ہین جسمین نشکر کا رس نکالا جاتا ہے - . . . . .
۱۸۹	کنکر ملی	ایک قسم ہے زمین کی جسکو تلنگی مین رالہ کنو کہتے ہین یہ زمین سفید مائل بسرخی ہوتی ہے جسمین سنگریزے اور کنکر نکلتے ہین اس مین تمباکو - دہان - ترکاری لوبیہ - بلر - روئی - جوار بوئی جاتی ہے - . .

ردیف گ

۱۹۰	گہہ پہار	سبل کو کہتے ہین ملاحظہ ہو ردیف (س)
۱۹۱	گوڑہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۹۳ - صفحہ ۱۰۵ مجموعۂ ہذا - . .
۱۹۲	گانون تہان	گانون تہان اوس اراضی کا نام ہے جس پر گانونکی آبادی واقع ہوتی ہے - . . . .

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۹۳	گایران	گایران اوس زمین کو کہتے ہین جو ہر ایک موضع کے متعلق بغرض چرائی جانوران چھوڑ دیجاتی ہے۔ .. .. .
۱۹۴	گٹ نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۱۱۸۔ .. .. .
۱۹۵	گنٹہ	ایک گنٹہ مساوی ہوتا ہے ۱۲۱ گز کے۔ .. .
۱۹۶	گوٹالی	وہ زمین جسمین پتھر کے گولے بہرے ہوے ہون اس زمین کو مرہٹواری مین ناگر کرکے پتھرون مین غلہ بوتے ہین اسکی قوت پیداوار زیادہ ہے۔ خریف زیادہ اور کہین ربیع ہی بوتے ہین۔ گیہون باجرا کم بوتے ہین باقی کل اجناس بوئے جاتے ہین۔ .. .

ردیف ل

۱۹۷	لاؤنی	زراعت کرنے کو لاؤنی کہتے ہین۔ .. .. ..
۱۹۸	لپا دہان	لپا دہان۔ پڑ دہان کو کہتے ہین پڑ دہان کی تعریف دفعہ ۱۰۱ صفحہ ۱۱۰ مجموعۂ ہذا مین بیان ہوئی ہے
۱۹۹	لوٹ کارہ	بندی کی ایک قسم ہے۔ .. .. ..

ردیف م

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۰۰	مقدم	مقدم اور پیٹیل مترادف الفاظ ہین ملاحظہ ہو ردیف (پ) جس مین پیٹیل کی تعریف بیان ہوئی ہے۔ .. ..
۲۰۱	مندہ پہولیری	ملاحظہ ہو ضمن (۵) دفعہ ۴۰ صفحہ ۱۸ مجموعۂ ہذا
۲۰۲	موضع	موضع اور دیہہ مترادف الفاظ ہین دیہہ کی تعریف ردیف (د) مین بیان ہو چکی ہے دیہہ کا درجہ قصبہ سے کم ہے۔ .. .. ..
۲۰۳	مزرعہ	مزرعہ اوس آبادی کا نام ہے جو کہ موضع سے کم ہو۔ .. ..
۲۰۴	مذکوری	ملاحظہ ہو دفعہ ۱۶۴ صفحہ ۱۴۶ مجموعۂ ہذا۔ .. ..
۲۰۵	مینڈ	مینڈ اور دہورہ مترادف الفاظ ہین ردیف (د) مین دہورہ کی تعریف بیان ہو چکی ہے۔
۲۰۶	مسب	وہ زمین ہے جسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے مگر چکنائی نہین رہتی اور باریک ریت ملی رہتی ہے اسمین نیشکر۔ دہان۔ باغات کی اجناس۔ پیاز۔ لہسن ہلدی۔ پین ملہ۔ مسور۔ ترکاری اچھی طور پر ہوتی ہے۔ .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۰۷ ۲۰۸	سورم مکار سورم	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۱۰۶ مجموعہ ہذا۔ ..
۲۰۹	ملون	ایک قسم ہے زمین کی جسکو تلنگی مین یرہ جلکہ بہی کہتے ہین یہ ریتی کی مٹی ہے جس مین ریت زیادہ ہوتی ہے اور رنگ سفید مائل بسرخی اس مین اجناس ذیل بوئے جاتے ہین (۱) پیلی جوار (۲) تل (۳) رام تل (۴) باجرا (۵) مونگ (۶) کنکی (۷) کودرو (۸) ارنڈی (۹) شالوہ (۱۰) مرچ (۱۱) کلہتی (۱۲) نیشکر۔ .. .. ..
۲۱۰	مال	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواڑی مین ہوتے ہے یہ زمین پہاڑ پر اور ٹیلون پر ہوتی ہے۔ ربیع خریف بلحاظ زمین کے بوتی ہین۔ .. .. .
۲۱۱	مرّہ	تلنگی مین اوس اراضی تری کو کہتے ہین جس کی سطح بلند ہو۔ .. . .
۲۱۲	بُرُّٹی	بُرُّٹی اور مٹّا مترادف الفاظ ہین ملاحظہ ہو ردیف (ب) جسمین بُرُّٹی کی تعریف بیان ہوئی ہے۔ .. ..
۲۱۳	ممالک محروسہ	ممالک محروسہ سے کل علاقہ سرکار عالی مراد ہے جسمین

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		دیوانی اور صرفخاص اور پائیگاہ اور کل جاگیرات وغیرہ شامل ہین۔ .. .. ..
۲۱۴	مغسروقہ	زمین مزروعہ ندی یا تالاب مین ڈوب جانے کیوجہ سے جو کمی کہ لاحق ہوتی ہے اوسکو مغسروقہ کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ .. ..
۲۱۵	سولہ شاسن	سولہ شاستن اوس سنگ حدود کو کہتے ہین جو ایسے مقام پر واقع ہون جہان تین مواضع کے حدود ملتے ہون۔ .. ..
۲۱۶	موشتہل	موشتہل وہ زمین ہے جسکی آب رسانی موٹ کشی سے ہوتی ہے۔ .. ..
۲۱۷	مدن وری	شالی مدن اور مدن وری مترادف اصطلاحات ہین اور شالی مدن کی تعریف ردیف (ش) مین بیان ہوچکی ہے۔ .. .. ..

ردیف ن

۲۱۸	نذرانہ	ملاحظہ ہو دفعہ (۸) صفحہ ۸ مجموعۂ ہذا۔ ..
۲۱۹	نیراوری	نیراوری۔ تلنگانہ مین وسبند کو کہتے ہین اور

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		دسبند کی تعریف ردیف (د) مین بیان ہوئی ہے
۲۲۰	نیرڑی	اوس دیہی ملازم کا نام ہے جس کے متعلق تالاب کی خدمت ہوتی ہے یعنی توم تالاب سے پانی کا جاری اور تقسیم کرنا نیرڑی کا کام ہے۔۔ ..
۲۲۱	نیٹ بین	نیٹ بین اور دسبند کے معنی ایک ہین۔۔ .
۲۲۲	نارگوڑا	نارگوڑا پیٹیل کو کہتے ہین ملاحظہ ہو ردیف پ۔۔ .
۲۲۳	نیرنگہ	سغروقہ اور نیرنگہ مترادف ہین ملاحظہ ہو ردیف (م)۔۔ .. ..
۲۲۴	نولاوٹی	اوس اراضی مزروعہ کا نام ہے جو گزشتہ سال تک افتادہ اور امسال مزروعہ ہوئی۔۔ .. ..
۲۲۵	ناگر	ایک ناگر مساوی ہوتا ہے ۱۸ بیگہہ کے۔۔ ..
۲۲۶	نتن	ایک نتن مساوی ہوتا ہے 9 بیگہہ کے
۲۲۷	نائب تحصیلدار	نائب تحصیلدار پٹی کے اعلیٰ عہدہ دار کا نام ہے پٹی سے ایک چھوٹا تعلقہ مراد ہے۔۔ .. .
۲۲۸	ناگر	اوس اکہ کا نام ہے جس سے زمین کو نرم کرتے ہین مرہٹواڑی مین ناگر کو کہی مقام پر دو بیل لگاتے ہین کہین چار بیل کہین چھہ کہین بارہ

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		جس قدر زمین سخت ہوتی ہے اوسقدر بیلونکی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ .. .. ..
		ردیف و
۲۲۹	والسرا	مرہٹی مین والو کے معنی ریگ ہے والسرا اوس زمین کا نام ہے جس مین ریگ ملی ہوئی ہو جسمین دہان۔ بٹانا وغیرہ ربیع کے ہلکے علے اور خریف کے کل غلے بوئے جاتے ہین یہ زمین مرہٹواڑی مین ہوتی ہے۔ .. .. ..
۲۳۰	ورک کمی	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۳۲ صفحہ ۲۴۳ مجموعہ ہذا۔
۲۳۱	ورک اضافہ	
۲۳۲	وَنْڈر	تلنگی مین اوس اراضی تری کو کہتے ہین جسکی سطح پست ہو۔ .. ..
۲۳۳	وطندار	وطندار سے مراد وہ معاشدار ہین جنکو بعوض خدمات سرکار سے بجاے ماہوارات کے معاشین عطا ہوئی ہین جیسے رئیسندار اور مقدم پٹواری وغیرہ وغیرہ۔ .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		ردیف ہ
۲۳۴	ہڑپ	ہڑپ اوس شے امانتی کا نام ہے جو تصفیہ محصول کرڑگیری کے قبل بغرض رہائی مال کفالتاً رکھہ دیجاتی ہے۔ .. ..
		ردیف ی
۲۳۵	یکنم انی	یکنم انی اوس رقم کا نام ہے جو بحساب فی روپیہ ار ۶ مہ اون دیہات سے وصول اور بحق سرکار جمع کیجاتی ہے جسکی ضبطی بطور عارضی ہوتی ہے اسی جائداد سے ضبطیات عارضی کے انتظامی مصارف محسوب ہوتی ہین۔ .. ..
۲۳۶	یرہ چلکا	قسم زمین مترادف ہے ملون کا ملاحظہ ہو ردیف (م)۔ .. ..

یہ حصہ بہی مولف کے نام رجسٹری ہوچکا ہے کوئی صاحب بغیر اجازت تحریری مولف کی اسکے چہاپنے اور ترجمہ کرنے کی مجاز نہون گے۔

خاکسار
احمد عبدالعزیز

فہرست جلد دوم مجموعۂ قوانین مالگزاری

ردیف الف

نشان	باب	مقدمہ	دفعہ	صفحہ
۱	اقسام نوعیت مقدمات	مقدمات اراضیات موقوعہ آبادی کا تعلق سررشتہ مال سے ہے	۵	۳
		زمانہ ضبطی عارضی مین بقایاے جاگیر زندگی مستاجرین کا تصفیہ صیغہ عدالت سے ہوگا یعنی منجانب جاگیر منضبطہ سرکار کو مستاجر پر دعوی کرنا چاہیئے	۶	۴
		جبکہ معاملہ فیمابین پتہ دار اور سرکار ہو تو اور کوئی شخص کسی اراضی کے متعلق دعوے پتہ داری کرے تو اوسکا تعلق گشتی مجلس مالگزاری نشان ۳ مورخہ ۱۳ اگست کے فقرہ (۵) حرف (ج) کی تقسیم دوم سے ہوگا اور تخمہ منسلکہ گشتی مذکور کے مد (۱۱) ضمن (۵۰) کا تعلق بیدخلی مزارع سے جس کی نزاع فیمابین دو مزارع ہو—	۷	۷
۲	اوطان لاوارث	نذرانہ اور اوطان کی تعریف	۸	۸

		ہراج اوطان لاوارث کی اشتہارین کن کن ابواب کی صراحت ضرور ہے اوس کی تفصیل ..	۹	۹
		اوطان لاوارث مین ۱۲ سال کا قبضہ دخلدار تسلیم کرنے کو لئے کافی ہے	۱۰	۱۲
		حکم دفعہ بالا سے وہ گماشتے یا کارپرداز مستثنی ہین جنکو سرکار نے بوجہ لاوارثی وطن بارہ سال سے زیادہ مدت سے اجرای کار کے لئے مقرر کیا ہی	۱۱	۱۳
		مشتریان اوطان لاوارث کو سند جداگانہ دینا ضرور نہین محکمہ ضلع کا مراسلہ بجاے سند کافی ہے	۱۲	۱۵
		اوطان لاوارث کو تحتون مین راے صوبہ دار پر صوبہ داری کے دستخط ہونے چاہئین نہ مددگار کے	۱۳	۱۵
۳	آبکاری	تمام اقتدارات جو معاملات آبکاری مین صوبہ دارونکو تفویض ہین کمشنر آبکاری کو حاصل ہون گے	۱۴	۱۵
		زمین دارہ کی بحث نیما بین مالک زمین اور دکاندار کی پیش ہونے کی حالت مین دوکاندار کی درخواست پر تبدیل دوکانکی بجاے سرکاری کی جاوے ..	۱۵	۱۶
		چودہرات علاقہ آبکاری بلدہ کی موقوفی	۱۶	۱۷
		آبکاری دیہات قولی کا بندوبست بہی قولداران	۱۷	۱۷

		موضع کے ساتھہ ہوا کرے		
		مقدم ہونوارئی ایک موضع کے نام دوسرے موضع کا معاملہ مستاجری آبکاری منظور ہو سکتا ہی...	۱۸	۱۸
۴	افیون	اون ساہوان بلدہ کے نام کے ساتھہ جن کے نام افیون کے ہنڈویات اندورمین داخل کئے جاتے ہین بلدہ کے مقام سکونت کی بہی صراحت ہے	۱۹	۱۹
		اون ساہوکارون کے نام جن کی بغیر ہنڈوی نہین لیجاوے گی	۲۰	۱۹
		متعلقداران اضلاع و آبکاری بلدہ و دفتر ملکی کی مراسلت افیون کے متعلق بلا واسطہ محکمہ سرکار ہوگی	۲۱	۲۰
۵	انتقال معاملہ منظور شدہ	بوجہ فوتی و فراری یا ناداری مستاجر معاملہ مستاجری کا انتقال کسی دوسرے کے نام اوسی محکمہ کے اقتدار سے ہوگا جس کے حکم سے معاملہ اول منظور ہوا ہو..	۲۲	۲۱
۶	اشتہارات	اشتہارات اوطان لاوارث جریدہ مین بذریعہ صوبہ داران طبع ہون دوسرے ہر قسم کے اشتہارات ایک محکمہ کے اجرا شدہ اوس محکمہ سے بالائر محکمہ کے ذریعہ سے طبع ہون گے	۲۳	۲۲

۷	آب پاشی	مجلس آب پاشی کے اختیارات	۲۴	۲۳
		قول کنندہ ہاے ویران و تالاب ہا کی کارروائی آیندہ سے صوبہ داری کی رپورٹ پر مجلس آبپاشی سے ہوگی	۲۵	۲۸
		دسیندا و اراضی زیر تالاب کا تصفیہ آیندہ سررشتہ آب پاشی سے ہوگا	۲۶	۲۹
		راے نواب انتصار جنگ و قار الدولہ وقار الملک بہادر بابتہ زمانہ صوبہ داری شرقی نسبت مرمت باولیہا ے متہدمہ جسکے مطابق ضلع محبوب نگر مین عمل جاری ہے —	۲۷	۳۰
		انتخاب کیفیت دورہ نواب انتصار جنگ بہادر بابت زمانہ رکنیت مجلس مال گزاری نسبت ذرایع آب پاشی —	۲۷	۳۷
		یادداشت نواب انتصار جنگ بہادر بابتہ زمانہ صوبہ داری شرقی نسبت انتظام مرمت تالاب ہاے شکستہ	۲۷	۵۱
		کول ہی اوسی انتظام مین داخل ہوگا جو کہ باؤلی کے متہدمہ کی مرمت کی بابت دفعہ ۲۷ مین بیان ہوا ہے	۲۸	۶۸
۸	امتحان	سیول سرونٹس کلاس کے پاس شدہ اشخاص کو جنکی تعیناتی مال مین ہوئی ہے صیغہ مال کا امتحان	۲۹	۶۸

		دینا لازمی ہے		
۹	اقتناعات بملاحظہ سرکار	بغیر اجازت محکمہ فوقانی کے کسی سرکاری ملازم کو اپنے حدود اختیاری مین قرض لینے اور دینے یا کسی زیادہ مالیت کی چیز بیچنے یا خرید کرنے یا تحفہ قبول کرنے یا اڈریس لینے یا تجارت و زراعت کرنے یا کوئی دوسرا پیشہ کرنے کی ممانعت ہے	۳۰	۶۹
۱۰	افزایش نسل چوپایہ	متعلق بہ انتظام	۳۱	۷۱
		متعلق بہ عطاے انعام	۳۲	۷۲
		ہدایات متعلقہ افزایش نسل سپان	۳۳	۷۵
		ایضاً متعلق بہ انتظام افزایش نسل کا وماوہ وخچران وکوسپندان وگاؤ ومیشان وغیرہ	۳۴	۷۶
		ہدایات متعلق بہ انتظام وامداد بہ منتظم افزایش چوپایہ	۳۵	۷۷
		اقتدارات منتظم متعلق بہ سنوار	۳۶	۷۸
		منتظم افزایش نسل چوپایہ معتمد سرکار کے مماثل ہین —	۳۷	۷۹
		ہر سہ ماہی پر ایک نختہ ہر ایک کانون کے مقدم پٹواری کے پاس سے ضلع مین طلب ہو کر	۳۸	۷۹

		مددگار معین المہام کے پاس بھیجدیا جاویگا ..		
۱۱	اجرت بیگار یا	فی کوس تین پیسہ مزدوری قرار پائے	۳۹	۷۹
		ردیف ب		
۱۲	بنجرائے	بنجرائی کی تعریف	۴۰	۸۰
		گھاس کے ہراج کا وقت شہریور کا مہینہ مقرر کیا جاوے	۴۱	۸۱
		گھاس کا نرخ رعایا کے لئے متعلقہ داران اضلاع مرہٹواری مقرر کرین صوبہ دار سے منظوری لیا کرین	۴۲	۸۲
		مستاجر اگر ناراض ہوگا تو صوبہ داری مین مرافعہ کرنے کا مجاز ہوگا	۴۳	۸۳
		سزائے خلاف ورزی مستاجر کے لئے تحصیلدار اور ضلع کا اقتدار حاصلہ جرمانہ سے کام لیا جاویگا اور شکایت رعایا کے مقدمات کی سماعت فی مقدمہ ۵ تک سادہ کاغذ پر تحصیل دار کے اقتدار سے ہوگی اور اس سے زیادہ کے لئے ضلع کی منظوری ضروری ہوگی بشرطیکہ مدت مستاجری کے اندر پیش ہو والا مال سے تعلق نہ رہیگا ..	۴۴	۸۴

		مستاجر ایسے مقدمات تحصیل کا مرافعہ کا غذ مستعملہ ضلع پر ایک مہینہ کی مدت مین ضلع مین کرسکے گا اور ضلع کا فیصلہ مرافعہ قطعی ہوگا۔	۴۵	۸۵
		ملنگا نہ مین بھی یہ گنتی اون تعلقات مین موثر ہوگی جنمین بندوبست پختہ ہوا ہو یا عام طور پر ایک مدت معین کی لئے سرسری بندوبست	۴۶	۸۵
		گھاس جلانے کی ممانعت	۴۷	۸۵
۱۳	ببول بن	ببول بن کا ہراج دہنگرون ہی کے ہاتھہ ہوگا صوبہ دار ۵ سال تک ایسا ہراج منظور کرسکتے ہین	۴۸	۸۶

ردیف پ

۱۴	پیمایش و بندوبست	پیمایش و بندوبست کی تعریف .. .. (احکام متعلقہ بندوبست تعلقہ کلیگو بدون)	۴۹	۸۷
		میعاد بندوبست کے متعلق	۵۰	۸۷
		بندوبست ثانی	۵۱	۸۷
		لوکل فنڈ و آبیانہ	۵۲	۸۷
		حقوق کھاتہ داران	۵۳	۸۸
		اختیارات انتقال	۵۴	۸۸
		تیاری باؤلی ہا	۵۵	۸۸

تعمیر و ترمیم تالاب و کنشہ ہا	۵۶	۸۸	
حقوق مزارعین نسبت درختان	۵۷	۸۸	
درختان واقعہ لبہاے ندی و نالہ ہا	۵۸	۸۹	
جہاں حد بندی صحراے محفوظہ کی ہو چکی ہو	۵۹	۹۰	
وہاں زمین کو زراعت پر اوٹھا دینا معہ درختان موقوعہ			
جہاں حد بندی صحراے محفوظ کی نہ ہوئی ہو وہاں زمین کا خاص شروط پر اوٹھا دینا	۶۰	۹۱	
فروخت درختان مثمر	۶۱	۹۱	
ایضاً ایضاً واقع اراضی غیر مقبوضہ	۶۲	۹۱	
اراضی اور درختان ایک ہی شخص کے قبضہ میں رہنا چاہیئے	۶۳	۹۲	
جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھا لئے جاویں یا فروخت ہو جاویں تو سرکار کو پھر ایسے درختوں پر جو بعد کو اوگیں کوئی حق نہ ہوگا	۶۴	۹۲	
فروخت ثمرہ درختان محفوظہ سرکار	۶۵	۹۲	
حقوق کہانہ داران نسبت درختان موقوعہ ...	۶۶	۹۳	
وصول قیمت ایسے درخت کی جو ناجائز طور پر کاٹا گیا ہو یا ضرر میں لایا گیا ہو	۶۷	۹۳	

جلانے کی لکڑی کاٹ لیجانے کا طریقہ	۶۸	۹۴		
قایم مقامی کہانہ دار در صورت فوتی	۶۹	۹۴		
قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو حصہ شریک ہون	۷۰	۹۴		
قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو حصہ سے زیادہ شریک ہون	۷۱	۹۵		
گذاشت و انتقال اراضی	۷۲	//		
بلا اجازت تحریری زراعت کرنا	۷۳	۹۶		
گاہ اراضی غیر مقبوضہ	۷۴	۹۷		
زمین کا مختص کرنا چراگاہ کے لئے	۷۵	//		
اراضی چراگاہ	۷۶	//		
ناوان قبضہ ناجایز	۷۷	//		
کب سروے نمبر معافی و کمی دہارہ پر اٹھایا جا سکتا ہے	۷۸	۹۸		
جب کسی سروے نمبر پر جمع معین نہ ہوئی ہو تو اوسکو جمع معین کرکے اوٹھا دینا	۷۹	۹۹		
حق معدن	۸۰	۹۹		
کاشتکار سطح زمین کو خراب نہین کر سکتے	۸۱	//		
علامات حدود کے متعلق	۸۲	//		

اراضی خشکی کے معافی نہیں دیجا سکتی	۸۳	۱۰۰		
اراضی خشکی مین دو فصلہ دوبارہ موقوف کردیا	۸۴	//		
اسمانی تری	۸۵	۱۰۱		
تشخیص اراضی تری	۸۶	//		
معافی اراضی تری تیر تالاب و کنہٹہ و نہر ..	۸۷	۱۰۲		
زراعت خشکی اراضی تری مین	۸۸	۱۰۳		
کاشت باغات اراضی تالی مین	۸۹	//		
اراضی تری دو فصلہ	۹۰	//		
دو فصلہ تری کی بعد خشکی کی زراعت	۹۱	//		
خشکی حال تری	۹۲	۱۰۴		
کاشت نیشکر	۹۳	//		
کاشت باغات زیر تالاب یا نہر	۹۴	۱۰۷		
تبدیل بکاشت باغات زیر اراضی تالاب یا نہر	۹۵	//		
پن ملہ	۹۶	//		
موز یا دیگر اجناس باغات	۹۷	۱۰۸		
باڑ لیسان	۹۸	//		
اراضی زیر باولی پر معافی نہیں مل سکتی ..	۹۹	//		
افزائیش زراعت زیر باولی	۱۰۰	//		
لپاد ہان	۱۰۱	۱۰۹		

حکم نالاب جین سروے نمبر	۱۰۲	۱۱۰	
حق اخا مداران نسبت پانی لینے کے	۱۰۳	״	
ایضاً دسبند پہنچانی لینے کی نسبت ...	۱۰۴	۱۱۱	
تقسیم آب نہر یا تالاب	۱۰۵	״	
تعین اقساط	۱۰۶	۱۱۲	
قواعد متعلقہ ہاؤلی ہا	۱۰۷	۱۱۳	
(قواعد بندوبست اضلاع مرہٹواڑی)			
میعاد بندوبست	۱۰۸	۱۱۶	
بندوبست ثانی	۱۰۹	״	
لوکلفنڈ	۱۱۰	״	
تبدیل زراعت سے دہارو نکار دو بدل جائیگا	۱۱۱	۱۱۷	
دسبند یعنی پانی کی شرح	۱۱۲	״	
کب سروے نمبر معافی و کمی دہارہ پر اوٹھایا جا سکتا ہے	۱۱۳	״	
کب سروے نمبر کو اوس کی کامل دہارہ پر اوٹھانا چاہیئے	۱۱۴	۱۱۹	
گت نمبر کو زراعت پر اوٹھانا	۱۱۵	״	
حقوق کہاتہ داران	۱۱۶	״	

		انتیار انتقال	۱۱۷	۱۱۹
		درختان کے احکام عام	۱۱۸	〃
		درختان واقع لب ہاے ندی و نالہ	۱۱۹	〃
		جہان حد بندی صحراے محفوظہ کی ہو چکی ہو وہان زمین کو زراعت پر اوٹھا دینا معہ درختان موقوعہ	۱۲۰	۱۲۰
		جہان حد بندی صحراے محفوظہ کی نہ ہوئی ہو وہان زمین کا خاص شرط پر اوٹھا دینا	۱۲۱	〃
		فروخت درختان شمر	۱۲۲	۱۲۱
		ایضاً واقع اراضی غیر مقبوضہ	۱۲۳	〃
		اراضی و درختان ایک ہی کے قبضہ مین رہنا چاہئے	۱۲۴	〃
		جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھا لئے جاوین یا فروخت ہو جاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو بعد کو اوگین کوئی حق نہ ہوگا	۱۲۵	۱۲۲
		فروخت ثمرہ درختان محفوظہ سرکار	۱۲۶	〃
		حقوق کہاتہ داران نسبت درختان موقوعہ ..	۱۲۷	۱۲۳
		وصول قیمت ایسے درختون کی جو ناجایز طور پر کاٹے یا صرف مین لائے گئے ہون	۱۲۸	〃

		جلانے کی لکڑی کاٹنے لیجانے کا ضابطہ	۱۲۹	۱۲۳
		قایم مقامی کہاں اور درصورت فوتی	۱۳۰	۱۲۴
		قایم مقامی جب ایک سرو سے نمبر مین دو رعیت شریک ہین	۱۳۱	〃
		قایم مقامی جب ایک سرو سے نمبر مین دو رعیت سے زیادہ شریک ہون	۱۳۲	〃
		گزاشت و انتقال اراضی	۱۳۳	۱۲۵
		بلا اجازت تحریری زراعت کرنا	۱۳۴	۱۲۶
		کاہ اراضی غیر مقبوضہ	۱۳۵	۱۲۶
		زمین کا مختص کرنا چراگاہ کے لئے	۱۳۶	۱۲۷
		اراضی چراگاہ	۱۳۷	〃
		تاوان قبضہ ناجایز	۱۳۸	〃
		حق معدن	۱۳۹	〃
		گاشتکاران سطح زمین کو خراب نہین کر سکتے ..	۱۴۰	۱۲۸
		علامات حدود	۱۴۱	〃
		اقتدارات عہدہ داران بندوبست	۱۴۲	〃
		جرمانہ کا اقتدار مہتمم و مددگار و نایب مددگار کے لئے	۱۴۳	۱۲۹
		اقتدار دصول رقم مزدوری از قابضان اراضی	۱۴۴	〃

		ہدایت احکام عہدہ داران بندوبست وسماعت مرافعہ کی صراحت	۱۴۵	۱۳۰
		ہدایت سرکار نسبت استعمال اقتدارات	۱۴۶	//
۱۵	پٹیل وپٹواری	تقرر مقدمان کو توابع علاقہ جاگیرات غیر مستثنی	۱۴۷	۱۳۱
		جاگیرہ پٹیل وپٹواریان	۱۴۸	۱۳۲
		گماشتگان پٹیل پٹواری کی موقوفی کا اختیار مالک وطن کو کس حالت مین نہین ہے	۱۴۹	۱۳۳
		گماشتگان کو اسکیل ماہواری حساب سے دیجاوینگی	۱۵۰	//
		گماشتہ کا تقرر اگر مالک کیطرف سے ہوا ہو تو حق گماشتہ کا تصفیہ مالک ہی کرلے گا	۱۵۱	۱۳۶
		اگر پٹیل پٹواری کی معطلی سالم اسکیل سالواری قسط پر پا جانے کی بعد ہو تو منصرم کار کا اسکیل شخص معطل کی جایداد سے دلایا جاویگا	۱۵۲	//

ردیف ت

۱۶	تعمیل فیصلہ کاشتکاران مدیون —	وہ اشیاء جو بصیغہ تعمیل قابل قرقی و نیلام نہین ہین	۱۵۳	۱۳۷
		اجراے ڈگری مین کاشتکار کے ساتھہ کیا رعایت ہوگی	۱۵۴	//

۱۷	تصفیہ نزاع حدود	طریقہ تصفیہ نزاع صرف خاص دیا گیا ہو دیوانی	۱۵۵	۱۳۹
		حکم دفعہ بالا سے اقتدارات پر کوئی اثر نہ ہوگا ..	۱۵۶	۱۴۰
		نزاع سیور بصورت غیر حاضری علاقہ داران جاگیر کسطرح فیصل ہونے چاہئے	۱۵۷	۱۴۱
		بعض ہدایات صوبہ دار شرقی نسبت کارروائی مناقشہ سرحدات	۱۵۹ سے ۱۶۳	۱۴۲
۱۸	تلاریان و سیت سندیان	تقرر کے احکام	۱۶۴	۱۴۵

ردیف ج

۱۹	جمعبندی	تنخیجات جمعبندی کے متعلق	۱۶۵ تا ۱۶۶	۱۴۶

ردیف چ

۲۰	چوبینہ	متعلق بہ حفاظت چوبینہ	۱۶۷	۱۴۷
		انعام مخبرین	۱۷۳	۱۴۹
		معافی چوبینہ برعایا	۱۷۴	//
		غیر مستطیع لوگ مثل کاشتکارون کے حکم معافی مین داخل ہین	۱۸۱	۱۵۱

		معافی بہ معابد و عاشور خانہ	۱۸۲	۱۵۲
		احکام متفرق	۱۸۳	//
		معافی کانٹھ کے متعلق	۱۸۶	۱۵۳
		ہیمہ سوختنی کے متعلق	۱۸۷	//
		ہراج چوبینہ غیری قطع شدہ از تحصیلات	۱۸۸	۱۵۴
		فرایض مقدم پٹواریان	۱۹۰	۱۵۶
		چوبینہ جاگیرات کا ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانا	۱۹۱	//
		درجہ بندی اشجار بلحاظ قدر و قیمت	۱۹۶	۱۵۸
		صراحت اقسام چوبینہ و تختہ مدارج	۱۹۸	۱۵۹
		دستور قطع و برید چوبینہ	۱۹۹	۱۶۶
		انتفاع بعہدہ داران چوبینہ	۲۳۱	۱۷۳
ردیف ح				
۳۱	حدود سماعت	دعوی مستاجران بر تحکمیدار انکی سماعت آیندہ کس کس مقدار دعوے تک کس کس محکمہ مین ہوگی	۲۳۷	۱۷۴
ردیف د				
۳۲	درختان	قواعد نصب درختان	۲۴۴	۱۷۶

		حقیت قابضان اراضی بر درختان	۲۴۵	۱۷۷
		معافی بار درختان واقع دیول یا دہرم سالہ ..	۲۴۸	۱۷۸
		درختان غیر مثمر واقع اندرون آبادی کا ہراج	۲۴۹	〃
		قطعاً ناجایز ہے		
		ناصیان امرای کو نصف ثمرہ معاف ہے اگر یہہ	۲۵۰	۷۹
		اراضی پر کوئی دوسرا رعیت قابض ہو		
		پٹہ دار اوس زمین پر کے ثمرہ درختون کی معافی	۲۵۱	۱۸۱
		کا مستحق نہ ہوگا جو اوسکے نصب کئے ہوئے		
		ہون اور جس سال اوسکو کہیت کی رقم بوجہ		
		افتادگی زمین کے معاف کی گئی ہو		
		ناٹک ایسے درخت جو کہ تاراسی نکالنے کے لایق	۲۵۲	۱۸۲
		ہون بضرورت مکانات یا موٹ کشی رعایا کاٹے		
		نہ جاوین		
		درختان واقع بنگلہ جات سرکار کی ثمرہ پر	۲۵۶	۱۸۴
		سرکار کا حق ہوگا		
۲۳	دہارہ	کاشت دوفصلہ کے بعد رمینات تری مین	۲۶۱	۱۸۵
		خشکی بوی جانے کی حالت مین نہ اوسکو تر تک		
		تخم ریزی کیا جاوے گا اور نہ اوس کا دہارہ		
		لیا جاویگا		

		کمی دہارہ اراضی افتادہ کی کارروائی کسطرح ہوگی	۲۶۵	۱۸۶
۲۴	دورہ	تلنگانہ کے نظار جمعبندیکا دورہ تنقیحی و دورہ جمعبندی کے ہدایات	۲۶۶	۱۹۰
		روزنامچہ کا نمونہ	۲۷۱	۱۹۳

ردیف ر

۲۵	رجسٹری دستاویزات	جو دستاویز تین سو روپیہ کی مالیت سے زیادہ اون کی رجسٹری حسب دفعہ ۱۱ قانون رجسٹری ہوگی	۲۷۶	۱۹۵
		قبولیت - ضمانت - رسید - درخواست حصول یومیہ و دیگر امور مطالب متعلقہ قانون ہذا سے متعلق ضروری تصریحات	۲۷۷	۱۹۶

ردیف ش

۲۶	شمول و خروج	طلب تحقیقات شمول و خروج بابتہ ۹۶ء	۲۷۸	۱۹۹
۲۷	شکمیداران	شکمی دار و اسامی شکمی کی تعریف	۲۸۱	۲۰۵
		اختیار قطعی متعلقداران اضلاع بمقدمات شکمی داران	۲۸۲	//

ردیف ض

۲۸	ضبطی	سزاے مزاحم ضبطی سرکاری	۲۹۳	۲۰۶
		قواعد متعلقہ دیہات منضبطہ کا کہانتہ مقدمی مال مین مرتب رہیگا	۲۸۴	〃
		جایداد ہاے تحت کورٹ آف وارڈس سے سرکار مین کیونکر انتقال کا وصول ہونا موقوف کیا گیا	۲۹۲	۲۱۹
۲۹	ضمانت یا دہروت	اگر کوئی مستاجر بجاے ضمانت یا دہروت کے چھ مہینہ کی رقم پیشگی داخل کرے اور شروع سال سے ہر مہینہ کی رقم وقت بوقت ادا کرنیکا اقرار کرے تو ضمانت و دہروت کی ضرورت باقی نہ رہے گی	۲۹۵	۲۲۰
		ملازمون کی تبدیلی کیوقت اون کی ضامن کی سکونت اور قرابت وجائداد وغیرہ ملازمان متبدلہ کا لحاظ رکھنا چاہیئے	۳۰۱	۲۲۲
		دس روپیہ کی معاش سو روپیہ کی ضمانت کے لئے کفول ہوسکتی ہے مگر باجازت سرکار	۳۰۲	۲۲۳

ردیف ع

۳۰	عرایض	عرایض زبانی احکام کی بنیاد دیر واپس نہ کیجایا کریں	۳۰۷	۲۲۵
		جو عرایض کہ ایک محکمہ سے بوجہ بے تعلقی بعد شرح واپس ہو جاتے ہیں وہ بجنسہ محکمہ متعلقہ میں پیش ہو سکتی ہیں	۳۱۲	۲۲۷
۳۱	علامات حدود	علامات حدود کی خراب کرنے کی سزا	۳۱۶	۲۲۹

ردیف ف

۳۲	فیصلہ و تعمیل فیصلہ	صوبہ داران اپنے قلم سے فیصلے لکھا کریں ..	۳۱۷	۲۳۰
		محکمہ ماتحت کو جبکہ محکمہ مرافعہ کسی مقدمہ کی تحویل ثانی کا حکم دیوے تو اس حکم میں یہ صراحت کر دینا چاہئے کہ فیصلہ ماتحت منسوخ کیا گیا	۳۱۸	۲۳۱
		تعمیل فیصلہ کے لئے جائداد منقولہ وغیر منقولہ کا ہراج ہو سکتا ہے	۳۱۹	۲۳۱
		تعمیل فیصلہ کے انتظار میں نقل فیصلہ کے دینے میں تاخیر نہ کرنا چاہئے	۳۲۰	۲۳۲

ردیف ک

۳۳	کرودگیری	ہر ترپ کی تفصیل اور مقدار وزن معافی دار نکی رسید مین لکھی جایا کرے	۳۲۲	۲۳۳
		دارالضرب مجلس کے اشیاء کا محصول ادا ہونا چاہیے	۳۲۳	״
		جبکہ سرکاری علاقون کو سرکاری ضرورت سے کچھ سامان باہر سے طلب کرنے کا اتفاق ہو تو معافی محصول کرودگیری کی نسبت کس طرح عمل ہوگا	۳۲۴	۲۳۴
۳۴	کارروائی اون مقدمات کے جنمین سرکار فریق ہے۔	مقدمات جو مال سے عدالت فوجداری مین سپرد ہوتے ہین اون کی پیروی صیغہ مال کیطرف سے اوسی طرح ہونی ضرور ہے جسطرح عام مدعی اپنے مقدمات مین پیروی کرتے ہین ..	۳۲۷	۲۳۶
		مقدمات جو عدالت دیوانی مین سرکار کے اوپر دایر ہون اون کے واسطے ما یحتاج کاغذ مختوم خرید اور صرف کرنے کا اختیار متعلقدار ضلع کو ہوگا	۳۳۰	۲۳۸
۳۵	کمی و معافی یکسالہ۔	پیکون کی رعین کم توتی کے سبب سے افتادہ ہو تو کمی یکسالہ مین مجرا دینا چاہئے	۳۳۱	۲۳۹
		ابواب جن مین کمی و کمی یک سالہ و معافی یکسالہ کی تفصیل	۳۳۲	۲۴۱

ردیف گ

۳۶	گلہ وہ	گلہ وہ کی چنوائی اور اوس کے معاملہ کا انتظام دونون ایک ساتھ محکمہ کمشنری کی ابکاری سے ہونا چاہیئے	۳۳۶	۲۴۶

ردیف ل

۳۷	لوکل فنڈ	اجرائی دستور العمل لوکل فنڈ کے احکام	۳۳۷	۲۴۷
		لوکل فنڈ مین کون کون رقوم شریک ہین	فقرہ نمبر ۱ دستور العمل	۲۴۸
		لوکل فنڈ کی رقم کا وصول کرنا کس کا کام ہے	״ فقرہ (۲)	۲۴۹
		مصارف لوکل فنڈ کے لئے مجلس کا تقرر	״ ״ (۳)	— ״
		لوکل فنڈ کی رقم حسابات مین کسطرح جمع ہوگی	״ ״ (۱۰)	۲۵۲ —
		دریافی تعلیمات کے احکام ..	״ ״ (۱۱)	— ״
		چاریافی کوتوالی کے احکام ..	״ ״ (۱۲)	۲۵۳ —
		دوپائی رسید بہی کے احکام ..	״ ״ (۱۳)	— ״

		لوکل فنڈ کی رقم کن کن ابواب مین صرف ہوگی	دستور العمل " فقرہ (۱۴)	۲۵۳
		صدر مجلس لوکل فنڈ کا تقرر اور اختیارات	" " " (۱۵)	۲۵۴
		موازنہ لوکل فنڈ کے متعلق	" " " (۲۵)	۲۵۶
		لوکل سیس کا اسکیل	" " " (۲۶)	"
		عملہ کے متعلق	" " " (۲۷)	"
		طرز کارروائی	" " " (۲۸)	۲۵۷
		دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی رستہ بچی اور اضلاع بندوبست شدہ مین رقم لوکل سیس دیہات منضبطہ کا علیحدہ بمد امانت رکھنا ضرور ہنس بلکہ رقم لوکل فنڈ خالصہ کے ساتھہ جمع وخرچ ہوگا	۳۴۱	۲۵۸
		اضلاع بندوبست شدہ مین لوکل سیس کی وصولی رقم پرہی میٹل پٹوارلون کو اسکیل دیا جاوے گا	۳۴۲	"

		دیہات جاگیر منضبطہ مین رسم لوکل سیس بغیر منظوری سرکار لی نہ جاوے گی	۳۴۶	۲۶۱
		باغات کا تعلق لوکل فنڈ سے	۳۴۸	۲۶۲

ردیف م

۳۸	معافیات	معافی چرونجی و شہد و لاکہ و موم و گوند	۳۵۳	۲۶۳
		معافی ہراج سبزی و دہرائی	۳۵۴	″
		معافی محصول و موقوفی ہراج تنید و یعنی ثمر آنبوس	۳۵۵	۲۶۴
		معافی محصول کچا رہی جو چوڑی والون سے لیا جاتا ہے	۳۵۷	″
		معافی ثمرہ شریفہ	۳۵۸	۲۶۶
۳۹	مرافعہ تجویز ثانی	جو مقدمات مرافعتاً یا بضیعہ تجویز ثانی اسد فتر پر دایر ہون گے اون کے واسطے تین مہینہ کی میعاد سماعت مقرر کیجاتی ہے		

		مقدمات عطاسے اراضیات	۳۵۹	۲۶۶
		اندرون آبادی کا مرافعہ		
		کس محکمہ میں ہوگا		
		مرافعہ کے مقدمات مرافع کی	۳۶۰	۲۶۷
		غیر حاضری کی حالت میں ڈسمس		
		اس کے کہ عدم پیروی سے مرافع		
		کے نام سے خارج ہوں ردیدا		
		موجودہ پر فیصل پاویں ...		
		محکمہ مرافعہ کا کسی ایک مقدمہ	۳۶۱	۲۶۸
		کی بابت بربنیاد درخواست		
		محکمہ ماتحت منظوری دینا		
		اسی مقدمہ کے مرافعہ کی		
		سماعت کا مانع ہوگا		
۴۰	متفرقات	آئندہ صرف ہدایتی احکام برگشتی	۳۶۲	۲۶۹
		کا نشان ثبت ہوگا		
		جواب طلب مراسلوں پر ایک	۳۶۳	۲۶۹
		بعد انکا نشان مع یوم نشان یاد دہی		
		قایم کرنا چاہیئے		
		کاغذات کو مشکوک کرنے کی ممانعت	۳۶۴	۲۷۰

		سرکاری کاغذات کے سادہ حصہ پر سیاہی گرنے کی حالت مین اوس کا دہونا یا پہیلنا ممنوع ہے	۳۶۸	۲۷۲
		ہراج مکانات رعایاے معزور یا متوفی از صیغہ فوجداری	۳۶۹	۲۷۳
		اختیارات محکمہ جات مال متعلق بہ کارروائی مقدمات	۳۷۰	۲۷۴

ردیف ن

۴۱	نگرانی	دوم سوم تعلقہ دار صاحبان مجاز کئے جاتے ہین کہ امثلہ تحصیل بصیغہ نگرانی طلب کرین اور درصورت غلط ہونے فیصلہ کے مقدمہ حکم اخیر کے واسطے تعلقہ دار ضلع کی خدمت مین بھیجین اور تا صدور حکم تعلقدار التوائے تعمیل کا حکم دین	۳۷۶	۲۷۶
۴۲	نقول	جب کوئی ایسا شخص جسکا مقدمہ ناداری عدالت مین دایر ہوا وسی مقدمہ کی تائید مین کسی اسناد وغیرہ کاغذات وتاریخ کی نقل صیغہ مال سے لینا چاہیئے تو بعد اطمینان	۳۷۷	۲۷۷

		اس امر کے کہ عدالت مین وہی مقدمہ بصیغہ نادہی سے لیا گیا ہے نقول سابقہ وہ سادے کاغذ پر دے جاوین گے ۔	۳۷۸	۳۷۷
		عطاے نقول کی تاکید		
		ردیف و		
۴۳	وصول مالگزاری	تصریح اختیارات متعلقہ ان اضلاع و صوبہ داران دربارہ ضبطی دیہات جاگیر و مقطعہ وغیرہ بابت بقایاے سرکار	۳۷۹	۲۷۸
		جاگیر داروں اور مقطعہ دارون سے رقم سرکاری وصول کرنے کا بجاے آبان کے مہینہ کے دے کا مہینہ قرار دیا جاتا ہے	۳۸۰	۲۸۰
		وصول جرمانہ مالی کے متعلق	۳۸۱	۲۸۱
		ہراج وطن بغرض تصفیہ بقایا	۳۸۲	״
		سرکاری مطالبات مالگزاری کے وصول مین رزولیوشن ہوم ڈپارٹمنٹ ۴۴۴ — ۲۹ مہ ۱۲۹۹ ف کے مطابق عمل ہوگا ...	۳۸۳	۲۸۲
		کمشنر صاحب کو روگیری کا مجوزہ جرمانہ منسوبہ مقدمہ پنوار یان متعلق بابقیات مالگزاری	۳۸۷	۲۹۰

	وصول کیا جاویگا	
	ردیف ہ	
۴۴	ہنگام و تخمتجات فصل واری ۳۸۸	۲۹۱
	فصل بارش کے متعلق ۳۸۹	۲۹۲
	ہراج ۳۹۲	۲۹۴

فہرست تمام شد

مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد دوم

مولفہ

احمد عبد العزیز مددگار معتمد مال گزاری سرکار عالی

سنہ ۱۳۰۱ ف

مین حیدرآباد مین طبع ہوا *

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفعہ ۱ — جایز ہے کہ اس مجموعہ کو جلد دوم مجموعۂ قوانین مالگزاری کہا جاوے اس لئے کہ مجموعہ قوانین مالگزاری مرتبہ ۱۳۰۵ ہجری کی ترتیب کے بعد ۱۳۰۶ و ۱۳۰۷ و ۱۳۰۸ و ۱۳۰۹ ہجری مین جس قدر احکام اور ضوابط سررشتہ مالگزاری کے متعلق نافذ ہوئے ہین وہ تمام اس مجموعۂ مین جمع کئے گئے ہین اگرچہ اس مجموعہ کی ترتیب بھی بابوار اور ردیف وار ہے جیسا کہ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول کی ترتیب ہے لیکن اس مجموعہ کی دفعات مین التزاماً احکام نافذہ کی کامل نقل کردی گئی ہے تاکہ ناظرین اصل احکام نافذہ کے الفاظ سے بھی فائدہ حاصل کرسکین +

دفعہ ۲ — اس مجموعہ مین سررشتہ عطیات کے احکام شامل نہین ہین اس لئے کہ اوس کے متعلق مجموعۂ اعظم العطیات جداگانہ شایع ہوچکا ہے +

دفعہ ۳ — اس مجموعہ مین مالگزاری کے احکام کے سوا سررشتہ بندوبست اور چوبینہ اور آبپاشی اور افزایش نسل چوپایہ اور لوکل فنڈ کے احکام بھی مجموعی طور پر شامل ہین جو کہ مجموعۂ قوانین

ردیف الف		امتیاز مقدمات

مالگزاری جلد اول کی ترتیب کے وقت ۱۳۰۵ ہجری مین جمع نہو سکے تھی - خاص کر سررشتہ مالگزاری کے احکام سے جو احکام قدیم اور نافذ الوقت مولف کو بہم نہ پہونچنے کی وجہ سے مجموعۂ مذکور مین شامل نہ ہو سکے تھے وہ سب تمام تر اس مجموعہ مین داخل کئے گئے ہین +

دفعہ ۴ - بعض مالی اصطلاحات اور الفاظ کی تعریف بھی جابجا اس مجموعہ مین کی گئی ہے علی ہذا فہم مطالب کی آسانی کے لئے بعض دفعات کے متعلق تمثیلات اور تشریحات بھی بیان ہوئے ہین مگر ایسے تمثیلات و تشریحات کے حاشیہ پر جو کسی حکم سرکاری پر مبنی نہین ہین یہ لکھدیا ہے کہ سنجانب مولف ہین +

دفعہ ۵ - مقدمات اراضیات موتوعۂ آبادی کا فیصلہ جس حد تک اونکا تعلق سررشتۂ صفائی سے ہے ابتک سررشتۂ صفائی سے ہوتا تھا اور اوس کا مرافعہ صدر مہتمم تعمیرات اور سررشتۂ تعمیرات سے ہوا کرتا تھا اور گشتی مجلس مالگزاری نشان (۱۲) ۱۳۰۲ ہجری کا عنوان ۲۶ صفحہ ۱۲۱ - اسکا موید تھا صدر مجلس لوکل فنڈ کے جلسہ منعقدہ ۲۰ - مارچ سنہ ۱۸۹۱ء مین طے ہوا کہ ایسے مقدمات منفصلہ ضلع کا مرافعہ صوبہ داری

گشتی معتمد مال نشان ۲۹ سنہ ۱۲۹۹ف

+ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم مین دفعہ ۵۰ کے بعد یہ تختہ طبع ہوا ہی مجموعۂ قوانین مالگزاری کی جلد اول مین یہ باب بنام امتیاز نوعیت مقدمات ردیف الف مین ابواب نمبر ۱۳ پر قایم ہے یہ باب گویا اوسی کا ضمیمہ ہے مجموعہ مذکور کے صفحہ ۲۱۴ کے بعد سے اسکو پڑہنا چاہئے - اس حکم کے نفاذ کے پہلے ان مقدمات کا تعلق آخر درجہ تک سررشتہ صفائی سے تھا یعنی ضلع کا مرافعہ صدر مہتمم تعمیرات اور سررشتہ تعمیرات سے ہوا کرتا تھا اور یہ عمل مبنی تھا گشتی نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۲ مجلس مالگزاری اور نیز دستور العمل صفائی پر -

ردیف الف		امتیاز مقدمات

مین اور صوبہ داری کا مرافعہ دفتر سرکار عالی علاقہ مالگزاری مین ہوا کرے - لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی بمنظوری تجویز صدر مجلس موصوف حکم دیتے ہین کہ آیندہ سے حسب تصریح صدر عمل ہو اور گزشتہ فیصلہ جات کا مرافعہ بھی جنکی مدت باقی ہو محکمہ جات مذکور مین رجوع اور فیصل ہو -

منجانب مولف

تشریح - صوبہ داری سے محکمہ صوبہ داری کا صیغہ مال مراد ہے فریقین خواہ دونون عامہ رعایا سے ہون یا ایک فریق سرکار ہو حسب دفعہ بالا عمل ہوگا اور اراضیات موقوعہ آبادی سے اراضی زراعت کو مستثنی سمجھنا چاہیے اراضی پر جو اگرچہ مکانات کے عقب مین ہوتی ہے مگر تاہم اول ہی سے اوسکا تعلق سررشتہ مال سے رہا ہو -

مقدمہ ابتدائی

دفعہ ۲ - تاریخ معینہ ۲۹ - آبان سنہ ۱۲۹۹ ف مطابق ۲۱ صفر سنہ ۱۳۳۲ ہ پر شمل

مرافع فنشان رجوع ۱۲۹۹ ف وانفصال ۲۰

زمانہ ضبطی عارضی مین بقایاے جاگیر ذمگی ستاجرین کا تصفیہ صیغہ عدالت سے ہوگا یعنی منجانب جاگیر منضبطہ سرکار کو ستاجر پر دعوی کرنا چاہیے -

پیش ہوئی مرافع اور مرافع کے وکیل غلام محمد حاضر ہین - مرافع کے وکیل کا بیان سنا گیا -

سنہ ۱۳ ف معتمد مال

نکتہ - پر پرتلنگی لفظ ہی پر اوس زمین کو کہتے ہین جو کہ رعایا کے مکانات کے عقب مین واقع رہتی ہے اور داخل مع ط مکان سمجھی جاتی ہے جسمین رعایا ترکاری وغیرہ پیرتے ہین یا کہا (ارہر جس سے زمین کی قوت بڑہائی جاتی ہے) یا کھاچر (کاڑی کی ایک قسم ہے) یا کڑبی یا جاور وغیرہ رکہتے ہین ملاحظہ ہو ضمن الف دفعہ ۱۰۸۷ مجموعہ قوانین مال جلد اول ردیف م باب صافیات +

ردیف الف		امتیاز مقدمات

اصل استملہ سمستان وضلع ناگر کرنول وصوبہ داری ملاحظہ ہوئین - واقعات یہ ہین کہ مرافع تعہد دار ہے - موضع بلوارم ومہاپور ومنگین پلی علاقہ سمستان گوپال پیٹہ - وماہی تالاب ہائے دیہات توم کنٹہ علاقہ سمستان مذکور کا - جسکے تعہد کی مدت پنجسالہ من ابتدائے ۱۲۸۴ف لغایت ۱۲۸۸ف تھی - ازروے وصولباقی سمستان مذکور مرافعہ گذار کے ذمے کل رقم بقایا بابتہ ستاجری مذکور بقدر مبلغ تین ہزار تین سو سینتیس روپیہ نو آنے نو پائی باقی نکلے - اول مرافع روپوش رہا بعد کارروائی ضابطہ حاضر کیا گیا - اور بمقابلہ مرافع وصولباقی کا مقابلہ ہوا - مرافع نے بہ تصدیق اقرار خود مبلغ مذکور الصدر اپنے ذمہ تسلیم کرکے بہ اظہار ناداری دوسو روپیہ سالانہ قسط مقرر کرنا چاہا - قسط کے تقرر کو سمستان نے نامنظور کیا - مرافع فرار ہوگیا - سمستان سے حسب ضابطہ فیصلہ ہوا - اور مرافع کی گرفتاری اور قرقی جائداد کے لئے ضلع سے کارروائی ہوی - اور جائداد مرافع کی قرقی ضلع رایچور مین عمل مین آئی - مرافع کہتا ہے کہ مکان اور کہیت اور مویشی ضبط ہوے ہین - اور بقول مرافع جائداد منضبط کی مالیت تخمیناً آٹھ سو روپیہ کی ہے - مرافع نے سمستان کی ناراضی سے ضلع مین مرافعہ کیا - ایک دفعہ مرافع کی غیر حاضری کیوجہ سے مقدمہ خارج ہوا - بعدہ محکمہ صوبہ داری سے مرافع نے تجویز ثانی کا حکم ضلع کے نام حاصل کیا - اور بعد کارروائی ضلع سے بصیغہ تجویز ثانی بھی ناکامیاب ٹھہرا اور ضلع کے فیصلہ کی ناراضی سے محکمۂ صوبہ داری مین مرافعہ کیا - صوبہ داری مین بھی فیصلہ ضلع وسمستان بحال رہا - اب مرافع محکمہ صوبہ داری کے حکم مذکور

+ ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰۰ - عظم الاولیا [illegible]

ردیف الف		امتیاز مقدمات

کی ناراضی سے بعذرات ذیل مرافعہ گذارہے +

الف - رانی صاحبہ سمستان نے اپنی زندگی مین اس رقم کو چنم بلی راما ناضا مرافع سے کسی وقت طلب نہین کئے - درحالیکہ شارالیہ کی جائداد رانی صاحبہ کے پاس قرق تھی - منتظم صاحب سمستان کی کارروائی برخلاف کارروائی رانی صاحبہ متوقعہ ہے +

ب - گشتی نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۲ف کی مد (۲۷) کی رو سے یہ مقدمہ متعلق بہ عدالت ہو - کیونکہ فریقین مین سرکار شامل نہین ہے - بلکہ ایک فریق مرافع ہو - اور دوسرا فریق سمستان +

ج - سرکار کو عدالتی کاغذ کا اس کارروائی سے نقصان ہوتا ہے +

د - دوسو روپیہ کی قسط بندی کا حال جو کہ گذرا ہے - وہ بوجہ مجبوری وکیل مرافع ہے - ورنہ قسط کے لئے مرافع ہرگز درخواست نہ کرتا +

وکیل مرافع نے عذرات بالا کے سوا ایک اور عذر بیان کیا - وہ یہ کہ رقم باقی مین بھی غلطی ہے - ۱۱۱۱ھ جو کہ سنہ ۹۶ف مین وصیکیا ٹکمیدار سے وصول ہوئی ہے وہ وضع نہین ہوئی ہے - درحالیکہ اوسکی وضعات کے بعد باقی قایم ہوئی تھی - بنا وضعات وصول مذکور رہے ۱۱۱۱ھ باقی قایم ہوئی ہے +

نتیجہ - چونکہ سمستان کی حالت یہ ہو کہ رانی صاحبہ کے انتقال کے بعد ابھی سرکار نے کسی پر سرفرازی نہین کی - رقم امانت مین جمع ہوتی ہے - اور یہ بقایا رانی

ردیف الف		امتیاز مقدمات

کے زمانہ کی ہو - معہذا رانیصاحبہ کے انتقال - اور سرکاری تعلق کیوجہ سے ایک مقدمہ جو سابق مین عدالت دیوانی کی سماعت کے قابل ہوچکا تھا اب مال مین سماعت کے قابل نہین ہوسکتا - لہذا بنظر واجبیت عذر (ب) مبینہ مرافع مرافعہ بحق مرافع فیصل کیا جاتا ہے - اور بہ تنسیخ فیصلہ ماتحت حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمہ عدالت کی سماعت کے قابل ہو - سمستان کو چاہئے کہ اپنے دعوی کو عدالت مجازین پیش کرے - فریقین کو اس تجویز سے بذریعہ صوبہ دار صاحب اطلاع دیجاوے *

دفعہ ۷ - آپکا مرسلہ نشان (۸۱۵) مورخہ ۲۳ - آبان ۱۲۹۹ف جسمین منشا فقرہ (۵) وضمن (۵۰) مد (۱۱) گشتی ۱۲ ۱۳۰۲ھ کی صراحت - فقرہ (۵) وضمن (۵۰) مد (۱۱) گشتی مجلس ۱۲ ۱۳۰۲ھ نشان ۱۲ ۱۳۰۲ھ کے متضاد ہونیکی خیال سے اوسکی تصریح کی خواہش کیگئی ہے ملاحظہ ہوا - جواباً نگارش ہے کہ فقرہ (۵) کے حرف (ج) کی تقسیم دوم تو اوس صورت سے متعلق ہے - جبکہ معاملہ فیما بین پٹہ دار و سرکار ہو اور کوئی شخص کسی اراضی کے متعلق دعوی پٹہ داری کرے اور مد ۱۱ کا متعلقہ ضمن ۵۰ بیدخلی سے متعلق ہے مثلاً کسی پٹہ دار کو کوئی شخص بیدخل کردے تو شخص بیدخل جو چارہ کار چاہی گا وہ اس آخر الذکر صورت سے متعلق ہوگا - نتیجہ یہ نکلا کہ دونون حکم حصہ صدر اپنی اپنی جگہہ پر جداگانہ معاملات سے متعلق اور درست ہین اور دونون مین باہم کوئی تضاد نہین ہے - ایک ایک منتہی اطلاعاً بخدمت صوبہ دار صاحبان شرقی و شمالی و جنوبی بھیجا جائے

نشترح گشتی ۱۲ ۱۳۰۲ھ کے فقرہ (۵) ضمن (ج) مین یہ حکم ہے کہ بعد ازان کہ

ردیف الف		امتیاز مقدمات

محکمہ مال تعین شخص مالگزار بطور پختہ کرچکا ہو تو پھر کوئی دعوی جو دایر ہوگا لایق سماعت مال نہین ہوسکتا کیونکہ ضرورت انتظامی محکمہ مال کی رفع ہوچکی لیکن بطور پختہ کا لفظ جو اوپر لکھا گیا وہ اوسوقت صادق آویگا جبکہ پٹہ دار حال سے اول قسط لے لی گئی ہو اور اوس سے ماقبل جو دعوی دایر ہوا ہوگا محکمہ مال اوسکی سماعت کرسکی گا - فہرست منسلکہ گشتی مذکور کے نشان صیغہ ۵۰ مین پٹہ داری کی نزاع کے متعلق یہ لکھا ہے کہ درصورت بیدخلی اندرون سہ سال قابل سماعت مال وزاید ازان رہنماے عدالت بادی النظر مین عبارت اول الذکر کا نحو اعبارت آخر الذکر سے متضاد معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ حکم اول الذکر کی رو سے شخص مالگزار کی قسط اول ادا کرنے کے بعد تو پھر کوئی دعوی لایق سماعت مال نہین ہے گویا حد سماعت مال قسط اول ٹھہری اور حکم مابعد الذکر کی رو سے تاریخ بیدخلی سے ۳ سال تک حد سماعت مال کی قرار پائی ہے لیکن جب کہ دفعہ بالا کے احکام کے لحاظ سے عبارت اول الذکر نزاع فیما بین سرکار و پٹہ دار سے متعلق ہے تو حکم مذکور کے الفاظ مفصود بالا سے مطابقت نہین پیدا کرتے لہذا یہ ناگزیر سمجھ لینا چاہئے کہ گشتی ۱۲ کے نقرہ (ہ) ضمن (ج) کی عبارت اول الذکر کے الفاظ درحقیقت یہ ہونگے کہ جب کوئی نزاع فیما بین سرکار و پٹہ دار ہوگی اوسکی سماعت مال مین ہوگی اب اس عبارت کے فرض کرلینے کے بعد عبارت آخر الذکر یعنی نشان صیغہ ۵۰ سے کوئی تضاد باقی نہین رہتا

بخانب الف

دفعہ ۸ - اوطان جمع ہے وطن کی سررشتہ مالگزاری مین وطن سے وہ خدمات مقصود ہین جنکی حقوق بذریعہ معاش ہاے موروثی معین و مقرر ہین جیسے پٹیلی یا پٹواری گیری وغیرہ جسکی معاش اسکیل دآیا ہے ایسے معاشدار

نذرانہ اور اوطان کی تعریف -

ردیف الف		اوطان لاوارث

خدمتی کو وطن دار کہتے ہین جس لاوارث وطن کی عطا کے مسئلہ مین درخواست گزار سے رقم معین لیجاتی ہے اوسکا نام مندرانہ وطن لاوارث ہے -

دفعہ ۹ - محکمہ صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی کے مراسلہ گشتی نشان (۲۷) سنہ ۱۳۰۲ھ کے ذریعہ سے جسکی نقل اسدفتر سے کل صوبون مین تعمیلاً روانہ ہوچکی ہے اوطان لاوارث کے ہراج کا طریقہ اور اشتہار مین کن کن ابواب کا تذکرہ ضرور ہے اسکی صراحت مندرج ہے حالیگا - مضامین

ہراج اوطان لاوارث کے اشتہار مین کن کن ابواب کی ضرورت ہے

اشتہار مین ضروریات عملی کے لحاظ سے کسیقدر اضافہ کیا گیا ہے اور بشمول مضامین مجددہ ایک مسودہ اشتہار کا از سر نو مرتب ہوا ہے جو کہ اس گشتی کے ذریعہ سے جاری کیا جاتا ہے - مضامین اشتہار کے سوا اور جسقدر ہدایات کہ گشتی مذکور الصدر مین مندرج ہین وہ بحالہ قایم رہینگے یعنی اونہین کے مطابق عمل ہوا کریگا ✣

اشتہار از محکمہ تعلقدار ضلع

تمہید

اگر کوئی کیفیت حکم ضلع یا محکمہ صوبہ داری کے متعلق لایق بیان ہو تو لکھی جاوے والا فلا

ف۱ وطن (پٹواری گری یا پیلی مالی یا کوتوالی یا ہردو) موضع تعلقہ ضلع کی سکیل بقدر مبلغ ( ) ہجا اور ادا بقدر ( ) اور موضع کا محاصل سنہ کی بابت بمقدار ( )

ف۲ اس وطن کی بابت حسب ضابطہ چھ ہفتہ کا اشتہار دعوی داروں کے نام جاری ہوچکا اور مدت معینہ مین کوئی دعوی دار حاضر نہین ہوا (یا اگر حاضر ہوا تو اوسکا دعوی فلان وجہ ہونا ثابت قرار پایا)

XX مندرجہ دفعات ۳۴۶ تا ۳۶۰ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم

ردیف الف — اوطان لاوارث

بناءً علیہ انقضای میعاد کے بعد سالم وطن بقدر ۱۶ سکے لاوارث قرار پایا۔

ف۳ اس وطن کا ہراج بتاریخ (تاریخ اجرائی اشتہار سے ۳ مہینے کے فاصلہ سے) مطابق ماہ الٰہی روز وقت بمقام ٹھہرا ہے۔

ف۴ جس شخص کو وطن مذکور کی خریداری کی خواہش ہے وہ اپنی درخواست تحریری بتاریخ و وقت مذکور بمقام متذکرۂ فقرہ بالا اصالتہً یا وکالتہً پیش کرے۔

ف۵ جو درخواست دار کہ اپنی درخواست پٹہ کے ذریعہ سے روانہ کرنا چاہتا ہو بشرطیکہ اوسکی سکونت مستقل ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر واقع ہو اوسکو چاہئے کہ رقم مندرجہ درخواست کا چوتھا حصہ سرکاری اُس خزانہ میں جو کہ اُسکے مقام سکونت سے قریب ہو باظہار واقعات درخواست وطن موضع مذکور بطور امانت داخل کرکے اُسکی رسید درخواست کے ساتھ منسلک کرے خزانہ مذکور میں وہ رقم بنام داخل کنندہ رقم بعد امانت جمع ہوگی اور اوسوقت تک واپس نہ ہوسکیگی جبتک کہ اُس محکمہ کی اجازت تحریری حاصل نہ ہو جس محکمہ کے ذریعہ سے وطن کا ہراج متعلق ہو اگر مسمی صراحت بالا عمل نہ ہوگا تو وہ درخواست جو کہ بغیر حاضری درخواست دار پیش ہوئی ہے ہراج میں شامل نہ ہوگی اور بلا کسی لحاظ کے داخل دفتر کیجائیگی۔

ف۶ اگر کوئی ایسا شخص جسکی سکونت مستقل سرکار عالی کے علاقہ کے باہر ہو وہ درخواست تحریری بذریعہ پٹہ روانہ کرنا چاہئے تو اوسکو لازم ہوگا کہ بعد رقم درخواست کو خزانہ متصلہ علاقہ سرکار عالی میں جمع کرواکر حسب احکام مندرجہ فقرہ گذشتہ رسید رقم اپنی درخواست کے ساتھ شامل کرنیکے علاوہ مابقی میں بعد رقم کی نسبت بھی ایک معتبر ضمانت مصدقہ محکمہ مجاز علاقہ سرکار عالی اُس درخواست کے ساتھ شامل کرے یا بعوض ضمانت سالم رقم مندرجہ درخواست خزانہ متصلہ میں نقد جمع کراکر رسید خزانہ درخواست کے ساتھ شامل کرے۔

ف۷ ہراج ختم ہونے کے ساتھ ہی اُس شخص کو جسکے نام ہراج ختم ہوا ہی جو کہ مقام ہراج پر اصالتاً یا وکالتاً

ردیف الف		اوطان لاوارث

حاضر ہے ضرور ہوگا کہ رقم نذرانہ سے فیصدی ۵ روپیہ یعنی اوس کل رقم ہراج کی چوتھائی جسپر اوس کے نام ہراج ختم ہوا ہے اوسیوقت نقد داخل کردیوے نقد داخل نہ کریگا تو پھیر درخواستین پیش ہونیکا حکم دیا جاویگا اور ہراج مکرر کیا جاویگا اور ہراج مکرر مین جسقدر رقم بہ نسبت ہراج اول کم ہوگی وہ کمی اسی شخص کی ذات سے مثل زر مالگزاری کے وصول کیجاویگی جسکے نام ہراج اول ختم ہوا تھا اور بصورت زیادتی رقم زایدہ بحق سرکار جمع ہوگی

ف اگر درخواست دار مذکور جو کہ اصالتًا یا وکالتًا حاضر ہے اور جسکے نام پر ہراج ختم ہوچکا ہے۔ رعایای سرکار عالی سے نہ ہو اور اوسکی مستقل سکونت سرکار عالی کے ملک مین واقع نہ ہو تو بعد اسکے کہ ہراج اُسکے نام ختم ہوا اُسیوقت اُسکو جملہ رقم نقد داخل کردینی ہوگی یا فیصدی ۵ کی نقدی داخل کرنے کے بعد باقیماندہ سہ ربع رقم کی بابت ضمانت معتبر اُسی وقت پیش کرنی ہوگی اگر اس حکم کے مطابق عمل نہ ہوگا تو ہراج مکرر حسب صراحت فقرہ ماضیہ عمل مین آویگا اور ہراج مکرر کی کمی و بیشی کی نسبت بھی اسیطرح عمل ہوگا جسطرح کہ فقرہ مذکور مین بیان ہوا ہے۔

ف ۹ ہراج کے ختم ہونے کے بعد اوسکا تختہ سرکار کی منظوری کے لئے روانہ ہوگا اور بمجرد وصول منظوری باقیماندہ کل رقم درخواست دار کی جانب سے تاریخ اطلاع یابی سے ایک مہینہ کے اندر داخل ہوجانا چاہئے اگر داخل نہ ہوگی تو ربع داخل شدہ ضبط اور اور باجرائی اشتہار میعادی یک ماہ ہراج مکرر کا عمل اوسیطرح ہوگا جسطرح کہ فقرہ (۷) مین بیان ہوا ہے اور کم و بیشی رقم ہراج ثانی کی حالت مین اسی فقرہ کے احکام کے مطابق عمل ہوگا۔

ردیف الف — اوطان لاوارث

ف اگرکسی ایسی درخواست دار کے نام ہراج ختم نہ ہو جس کی درخواست تحریراً بذریعہ ٹپہ مع رسید خزانہ پیش ہوئی ہے تو حاکم ہراج کنندہ کا فرض ہوگا کہ معاً اس خزانہ کو جسکی رسید رقم مجتمعہ کی بابت درخواست کے ساتھ پیش ہوی ہے اطلاع دیدیوے کہ فلان شخص کی جمع کی ہوئی رقم بلا تامل اس شخص جمع کنندہ کو واپس دیدیجاوے اس حکم کا ایک مثنی درخواست گذار مذکور کے نام بھی بھیجدیا جاویگا اگر اس طرح کے کی متعدد درخواستین ٹپہ پر آچکی ہون جن کے ساتھ رسائد شامل ہون تو اون کل خزاین کو واپسی رقم کی بابت اسیطرح اطلاع دیجاویگی جسطرح کہ اوپر بیان کیگیا اور بصورت مندرجہ فقرہ (۶) درصورت نامنظوری درخواست وہ ضمانت نامہ بھی معاً واپس کردیا جاویگا جو کہ درخواست کے ساتھ حسب ہدایت مندرجہ فقرہ (۶) پیش ہوا ہے *

دفعہ ۱۰ - صوبہ دار صاحب شرقی نے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۵۰ مورخہ ۹ شہر جمادی الاول ۱۳۰۵ھ یہ تحریک پیش کی کہ اکثر پیٹیلان مالی وکوتوالی وپیواریان بلا کسی سند کے ایک عرصہ سے اوطان پر قابض ہین پس اس امر کا تصفیہ ہونا چاہیئے کہ کسقدر مدت تک کا قبضہ

اوطان لاوارث مین ۱۲ سال کا قبضہ وطندار تسلیم کرنے کے لئے کافی ہے

اونکو وطندار تسلیم کرنیکے لئے جائز سمجھا جاوے - چنانچہ اس معاملہ مین اور صوبہ دار

- وطندار کی تعریف انتظام الحصایات کی دفعہ ۱۲۲ مین بھی بیان ہوی ہے اور مقدم پیوای کی تعریف دفعہ ۱۱۹ و ۱۲۰ مین بیان ہوی ہے -

گنتی منعقدہ ماہ نشان ۱۲۹۱ف

ردیف الف		اوطان لاوارث

صاحبون سے بھی رائے لیگئی اور بعد ملاحظہ جملہ ارادہ مدار المہام سرکار عالی حکم فرماتی ہین کہ جو اشخاص بارہ برس سے زیادہ اون اوطان پر قابض ہین وہ اصل وطندار سمجھے جاوین اور اونکو پٹہ دیا جاوے اور جنکا قبضہ بارہ برس سے کم ہے اونکی مقبوضہ اوطان کی نسبت لاوارثی کی کارروائی کیجاوے۔

استثنا - واضح ہو کہ کوتوالی پٹیلون کی نسبت جو قاعدہ سرکار نے علیحدہ جاری کردیا ہے اوسپر اس تجویز کا اثر نہ پڑیگا پس مطابق اسکے تعمیل کیجاوے +

تشریح استثنا (۱) - آپ کے روبکار نشان (۲۰۷) مورخہ ۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ کے جواب مین لکھا جاتا ہے کہ فی الحال سرکار کا منشا حتی الوسع کوتوالی پٹیلون کے کم کرنے کا ہے اور اسواسطے یہ قرار پایا ہو کہ کوتوالی پٹیلی خالی ہونے پر اوسکا کام مالی پٹیل کو دیدیا جاوے الا بعض مخصوص صورتون مین چنانچہ اس باب مین علیحدہ گشتی جاری ہوئی ہے لہذا کوتوالی پٹیلون کے اوطان کا ہیراج مناسب نہین ہے:-

تشریح استثنا (۲) - دفعہ بالا کے آخر مین کوتوالی پٹیلون کی جس قاعدہ کا تذکرہ ہوا ہے اوس سے وہ احکام مراد ہین جو گشتی معتمد مال نشان (۱۰۹) سنہ ۱۳۰۴ مین بیان ہوی ہین (ملاحظہ ہو دفعہ ۱۲۱ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد ۱ +

دفعہ ۱۱ - حکمہ ہذا گشتی نشان (۱) مورخہ ۱۶ - آذر سنہ ۱۲۹۸ف کے الفاظ (جو اشخاص بارہ برس سے زیادہ اُن اوطان پر قابض ہین وہ اصل وطندار سمجھے جاوین

ردیف الف		اوطان لاوارث

اور اونکو پٹہ دیا جاوے اور جنکا قبضہ بارہ برس سے کم ہو اونکے مقبوضہ اوطان کی نسبت لاوارثی کی کارروائی کیجاوے) کے نسبت سوال یہ پیدا ہوا کہ اس سے آیا وہ گماشتی یا کارپرداز مستثنی ہین جنکو سرکار نے بوجہ لاوارثی وطن بارہ سال سے زیادہ مدت سے اجرای کار کے لئے مقرر کیا ہے یا الفاظ قابض اور اشخاص کے تعمیمی معنے مین وہ بھی داخل ہین اور اگر گماشتے یا کارندگان متذکرہ بالا حکم گشتی سے خارج سمجھی جائین تو پھر اون اشخاص قابض از دوازدہ سالہ سے مراد کون اشخاص ہین کیونکہ دعوی دار حقیت کے لئے تو بشرط ثبوت حقیت بہت ہی قلیل مدت بھی کافی ہے۔ لہذا بضرورت رفع شبہات عہدہ داران ماتحت روئیداد معاملہ پر غور فرمانے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد کرتے ہین کہ خود الفاظ گشتی مفرحہ فقرہ اول کے حکم سے گماشتے اور کارندے خارج ہوجاتے ہین اس امر کا جواب کہ جب یہ لوگ خارج ہوجاوین گے تو وہ کون لوگ باقی رہینگے جو بمنشا گشتی موصوف بحالت قبضہ دوازدہ سالہ وطندار سمجھے جاینگے۔ یہ ہو کہ کسی وطن لاوارث پر اگر کوئی شخص قابض ہے اور اوسکی اصلی حالت ظاہر نہین ہوتی کہ وہ مالک ہے یا گماشتہ یا غاصب تو ایسی تذبذب کی حالت مین قابض دوازدہ سالہ کو پٹہ دینا چاہئے اور وطن کو ہراج نکرنا چاہئے۔ لیکن جسکا گماشتہ ہونا یا منجانب سرکار برائے اجرای کار مقرر ہونا ثابت ہو تو اوسکی حالت تذبذب مین نہین ہے اور وہ شخص بالکل سرکار کی مرضی سے مقرر یا موقوف ہو سکتا ہے۔ اور ایسے شخص کا قبضہ کارروائی نذرانہ کا مانع نہوگا۔ پس حسب تصریح

ردیف الف — اوطان لاوارث

بعد عمل کیا جاوے یہ گشتی ضمیمہ گشتی نشان (۱) ۱۲۹۰ف متصور ہے +

دفعہ ۱۲- بعض صوبون مین ایسا پایا گیا ہے کہ جو لوگ اوطان لاوارث یا دائے

وثیقہ ہراج وطن لاوارث- نذرانہ سرکار سے حاصل کرتے ہین اونکے متعلق سند کی کارروائی اسطرح کیجاتی ہے کہ ایک مقطعہ یا جاگیر یا زمین وغیرہ کی سند کے نسبت کارروائی ہوا کرتی ہے لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ جہان کہین اس قسم کی کارروائی جاری ہو وہ بند کیجاوے بشتریان اوطان لاوارث کو سند کا دینا ضرور نہین - جو روبکار محکمہ ضلع کی مہر و دستخط سے دیا جاویگا وہ اس امر کی تصدیق کے لئے ایک کافی وثیقہ ہوگا کہ فلان وطن لاوارث فلان شخص نے اسقدر رقم پر سرکار سے حاصل کیا ہے اور یہ وثیقہ اوسکو موروثی وطن انتقلیم کرنیکے لئے کافی سمجھا جاویگا +

دفعہ ۱۳- بجواب مراسلہ نشا ۵۹۷ مورخہ ۱۰ شوال ۱۳۰۲ آنکارش ہے کہ اوطان

تختیات پر صوبہ دار کے دستخط چاہئے- لاوارث کے تختیات پر اسے لکھکر صوبہ داری بدستخط صوبہ دار لکھی جایا کرین مددگاران صوبہ دار کے دستخط کافی نہ ہونگے

(یہ مراسلہ فارسی زبان مین ہے ترجمہ بہت احتیاط سے کیا گیا ہے +)

دفعہ ۱۴- قبل اس کے بذریعہ روبکار نشان (۳۶۷) مورخہ ۴ رجب ۱۳۰۵ھ

صراحت اقتدارات کمشنر آبکاری- محکمہ صوبہ دار صوبہ شرقی سے یہ سوال پیش ہوا تھا کہ محکمہ کمشنری کے قایم ہونے سے صوبہ داروں کو صیغہ آبکاری سے کیا تعلق باقی رہا اور کسقدر قطع ہوگیا اور ہراج معاملات آبکاری و گلہوہ اور اون کے وصول رقم کی نگرانی

ردیف الف		آبکاری

اور باقی داری مین کمشنر صاحب آبکاری کو کیا اختیار ہے اور صوبہ دار صاحبون کو کیا۔ نواب مدار المہام سرکار عالی صوبہ دار صاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال و کمشنر صاحب آبکاری کی رائونکو جو اس باب مین طلب کی گئی تھین ملاحظہ کرنے کے بعد حسب ذیل حکم فرماتے ہین +

۱ - تمام اقتدارات جو معاملات آبکاری مین تھے وہ کمشنر صاحب آبکاری کو حاصل ہون گے اور ان معاملات مین تعلقداران اضلاع کی تجویز کا مرافعہ بھی کمشنر صاحب ہی کے سامنے ہوگا لیکن رقم بقایا کے وصول کے متعلق جو اختیارات صوبہ دارونکو ہین وہ بدستور حاصل ہین *

بجانب صوبہ دار

تشریح - اس موقع پر لفظ آبکاری مین سیندہی اور شراب اور بھنگ اور گانجہ اور کل مسکرات داخل سمجھی جاوین *

۱۲ اس صوبہ کے نمبر ۲۱۴ - ۷ جمادی اول ۱۳۰۲ھ تعلقداران

دفعہ ۱۵ - بجواب روبکار نشان (۷۷) واقع ۲۲ صفر سنہ ۱۳۰۱ھ بمقدمہ مندرجہ عنوان دوصول روبکار دفتر معتمد مدار المہام سرکار عالے علاقہ مالگزاری نشان (۱۲۷) واقع ۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۲ھ

زمیندار کے متعلق -

لکھا جاتا ہے کہ زمیندارہ کوئی ایسا حق نہین کہ جسکی وجہ سے دوکانات زمیندار کی جانب سے مسدود ہوکر سرکار کی آمدنی مین نقصان راہ پاوے پس جس جاے کہ زمیندارون کی جانب سے مزاحمت ہووے اور کلالون کیطرف سے

مجموعہ قوانین مالگزاری کی ردیف الف مین آبکاری کا باب دفعہ ۴۳ سے آغاز

ردیف الف

آبکاری

درخواست تبدیل دوکان علاقہ غیری علاقہ سرکاری مین پیش ہووے تو آپ کو اجازت دیدنا ہے کہ واسطے دوکانات کلالان شکایت گذار کے کوئی جاوے دوسرے علاقہ سرکار مین کہ وہان کوئی مانع نہووے تجویز کرکر رفع نقصان آمدنی سرکار اور کلالون کے کیا کیجئے تا شکایت کلالان و زیادتی زمینداران موقوف ہووے ٭

(تعریف) زمیندارہ اوس رقم معین کا نام ہے جو مالکان زمین کو بسبب قرارداد باہمی دوکانداروں کیجانب سے ادا ہوتی ہے۔

رقعہ ۱۶ - بجواب روبکار متعلقہ مدعت نشان ۲۹۱ واقع دوم شہر شعبان ۱۲۹۶ف

ممانعت چودہری

بہ مقدمہ مندرجہ عنوان وصول روبکار دفتر متعلقہ صاحب مدار المہام سرکار علاقہ مالگزاری نشان ۲۹۶۰ واقع ۲۹ شہر رمضان ۱۲۹۶ف بہ تعلقدار متعلقہ صاحب بدعت ترقیم است کہ اخذ یکہزار و سہ صد روپیہ سالانہ از چودہریان و وصول نمودن رقم مسوم جرمانہ از رعایا ناجایز یافتہ بمشمول دو دو اضلاع ہمچنان رواج ہم نمیبا شد پس برائے اخراج یکہزار و سہ صد روپیہ سالانہ از کاغذ بدعت بتعلقدار اجازت حاصل است و آئندہ ہم در بجوا مورات دخل دہی چودہری مذکور غیر ضرور ٭

رقعہ ۱۷ - محمد بہاء الدین خانصاحب عمال نواب بشیر نواز جنگ بہادر نے اپنے زمانہ

آبکاری دیہات قولی کا بندوبست بھی قولداران موضع کے ساتھ ہوا کرے۔

منصرم صوبہ داری صوبہ شمالی مین بذریعہ روبکار نشان ۱۰۲ مورخہ ۲۹ - آذر ۱۲۹۷ف یہ تحریک کی تھی جب کہ ایک شخص موضع کا قول حاصل کرے اور ہر طرح بصرف نذر خطیر بفراہمی

ردیف الف		آبکاری

رعایا وغیرہ اوس کے آبادی مین مصروف ہوا ور ستا جہان ابواب ہراجی کے ہر سال موضع مین مداخلت ہوتی رہے تو یہ دو عملی قولدار کی دلشکنی کا سبب ہوتی ہے - لہذا اگر ابواب ہراجی دیہات ویران و کم آباد دہ سالہ سرشکن پرسے قولدارون کے تفویض کردئے جاوین تو قولدار لوگ باطمینان موضع کے ہر ابواب پر قابض رہکر آبادی مین اچھی طرح ہمت اور جرات کرین گے - اس تحریک کے جواب مین کوئی حکم عام نہونے پایا تھا کہ پھر منجانب سید سراج الحسن صاحب حال صوبہ دار حکم اخیر کی تحریک ہوئی ہے - لہذا معاملہ پر غور کیا گیا - اور بنظر آرام و آسایش اہل معاملہ مدار المہام سرکار عالی اس تحریک پر جو ہر طرح قابل منظوری ہے - حکم فرماتے ہین کہ جن اضلاع مین ایسے قولی دیہات ہین وہان صوبہ دار صاحبان باقتدار خود ختم مدت قول تک ابواب ہراجی کا بندوبست بھی قولداران دیہات ہی کے ساتھ مناسب و واجبی اندازہ کے بعد کردین - اور آیندہ جو قولدئے جاوین اون مین ابواب ہراجی کا بھی لحاظ کر لیا جاوے - البتہ معاملات شراب و سیندہی و گلہوہ وافیون کو جو سرکار کیواسطے خاص ہین مستثنی رکھنا چاہیے اور اس انتظام سے بھی جو کہ گذشتہ قولون کے بابت ہوگا اور اوس سے بھی جو کہ آیندہ کی درخواستون پر ہوگا +

نمبر ۸۱ — بجواب روبکار صدر تعلقدار سمت شرقی نشان (۱۵۲۸) واقع ۲۵ شوال ۱۲۹۷ھ بمقدمہ مصرحہ فوق الذکر بمراد حکم مناسب ایندفتر وغیرہ مراتب لکھا جاتا ہے کہ اگر معاملہ ہراج ایک موضع کا دو سے

مقدم پٹولری کو معاملہ ستاجری دیا جا سکتا ہے

ردلف الف

افیون

موضع کے مقدم پٹواریون کو دیا جاوے تو مضایقہ نہین ہے *

دفعہ ۱۹- پستنجی بہروپرشاد ساکن انبہ نے ہنڈوی محصول تین پیٹی افیون رقم دو ہزار ایکسو روپیہ کلدار کے موسومہ اپنی اندور مین داخل کئے اور وصول مین اوس رقم کے وقت لاحق ہوئے اس لئے اطلاع دیجاتی ہے کہ جمیع آرندگان افیون اندور کو اطلاع دیجاوے

ہنڈویات افیون موسومہ ساہوان بلدہ بصراحت مقام دینا چاہیئے-

کہ مبلغ محصول افیون کے ہنڈوی موسومہ ساہوے بلدہ دیا کرین اور ٹھکانے بھی ہنڈوی مین صاف مندرج رہے بصورت خلاف ورزی جسقدر وصول رقم مین تعویق ہوگی سود ایام مذکور کا بموجب سود وعدہ خلافی رقم ہنڈویات کے ساتھہ لکھنے والے سے وصول کیا جاویگا +

دفعہ ۲۰- پستنجی بہروپرشاد ساکن انبہ کی ہنڈوی کے وصول رقم مین بڑی دقت واقع ہوئی اور عام اشخاص کے ہنڈویات کے لینے مین ایسی دقتین پیش آتی ہین اس لئے مہتمم خزانہ عامرہ نے ساہوان مندرجہ حاشیہ کو سرکاری رقم کی ہنڈویات لینے کے لئے انتخاب کیا ہے پس جملہ آرندگان افیون کو اطلاع دیجاوے کہ رقم محصول افیون کی ہنڈویات بنام ساہوان مذکور اندور مین داخل کیا کرین اور آیندہ سے سوائے

اون اشخاص کا تعین جن کے نام افیون کی ہنڈویات جاری ہون گے-

منسی لال عمیر چند ساکن بڑودہ نسی
سدا سکھہ جا کمی داس ساکن ایضاً
بلاقیداس سنگھداس ، ایضاً
پدم سی نین سی ، ایضاً
فتح چند گردھاری لال ، ایضاً

ردیف الف		انیون

بنڈر یات ہوسومہ ساہوان مذکور کی اور کسی کی ہنڈوی اندور مین مقبول نہ ہوگی۔

رگھی سا کرام ساکن زیدلنسی چتر بھوجداس ساکن کاروان
بھگوانداس ۔ کاروان شیولعل ہوتی لعل ۔ بیگم بازار
گھنشام داس ۔ بیگم بازار منیال رامنا ساکن سکندرآباد

دفعہ ۴ درخواست زاران تجوک فروش افیون کی درخواست حصول اجازت نامہ کے لئے اضلاع مین تعلقدار صاحبان اضلاع کے پاس اور بلدہ مین تعلقدار صاحب بدعت کے پاس جب کہ پیش ہوتی ہے تو بواسطہ یا بے معمولی اسدفتر کے ذریعہ سے دفتر ملکی پر بھیجی جاتی ہے اور دفتر ملکی سے صاحب عالیشان بہادر کی خدمت مین بھیجدیجاتی ہے وہان سے جبکہ اجازت نامہ حاصل ہوتا ہے تو پھر اونہین سلسلون سے وہ اجازت نامہ درخواست گذار کو دیا جاتا ہے۔ اس طرز کارروائی مین کچھہ شک نہین ہے کہ مداخ درمیانی کے طے ہونے مین تاخیر ہوجاتی ہے جسکی نسبت درخواست دارونکو شکایت ہوتی ہے اور اونکی شکایت البتہ واجبی ہے لوا بہ مدار المہام سرکار عالی اس قسم کی شکایتون کے دفع کرنے کی غرض سے حکم فرمائینگے کہ آیندہ سے تعلقدار صاحبان اضلاع یا تعلقدار صاحب بدعت درخواست دارون کی درخواست پیش ہونے کے بعد بلا توسط درمیانی راست دفتر ملکی سے اجازت نامہ کی درخواست کرینگے مجاز کئے جاتے ہین علی ہذا القیاس جبکہ صاحب عالیشان بہادر کے پاس سے اجازت نامہ دفتر ملکی پر آجاویگا تو دفتر ملکی سے بھی بلا توسط محکمہ ہذا راست تعلقدار صاحبان اضلاع یا تعلقدار صاحب بدعت کے پاس بھیجدیا جاویگا اور صرف اس غرض سے

تعلقداران اضلاع و بدعت دفتر ملکی سے راست کارروائی کرینگے۔

ردیف الف		انتقال معاملہ منظورہ

کہ اس کارروائی کی اطلاع محکمہ جات مافوق کو بھی رہے ہر مہینے کی بابت ایک تختہ نمونہ ذیل کے مطابق ہر ایک ضلع سے اور محکمہ تعلقداری بدعت سے ایک تختہ کمشنر صاحب آبکاری کے دفتر بہیجدیا جاوبگا یہ تختہ دفاتر ضلع یعنی دفاتر اضلاع و بدعت سے ایک مہینے کی بابت دوسرے مہینے کے آخر تاریخ کو روانہ ہو جانا چاہئے۔ محکمہ کمشنری آبکاری سے کل ممالک محروسہ کی بابت اسی تختہ کا ایک صدر تختہ مرتب ہو کر ماہ مسوم کے ۱۵ تاریخ تک محکمہ ہذا میں پہونچنا چاہئے۔

نمونہ

۱ نام ضلع	۲ نام درخواست دار	۳ سکونت	۴ تاریخ درخواست	۵ تعداد مہینوں کی

نشان و تاریخ درخواست تعلقدار	نشان و تاریخ وصول اجازت نامہ	کیفیت وصول پاسپورٹ

۶ مقدار محصول	۷ نشان	۸ تاریخ	۹ نشان	۱۰ تاریخ	۱۱ نشان پاسپورٹ	۱۲ تاریخ	۱۳ مقدار فیصلون

۱۴ مقدار محصول

۱۵ کیفیت

دفعہ ۲۲ - تعلقدار صاحب ضلع اندورنے بذریعہ کمشنر صاحب آبکاری یہ تحریک بہیش کی کہ مستاجر معاملہ آبکاری وغیرہ کے نادار یا فوت ہو جانے کی حالت مین معاملہ دوسرے شخص پر منتقل کرنے وقت بلا لحاظ افتادگی ضلع و صدر حسب محل درآمد جارہ بترتیب تختہ ہراج استجازت کی ضرورت ہوتی ہے جس سے علاوہ طوالت کار تفویض معاملہ مین دقتین واقع ہوتی ہین نظر بران حسب رائے تعلقدار صاحب و کمشنر صاحب آبکاری ہدایت کیجاتی ہے کہ کل معاملات

انتقال معاملہ منظور شدہ

ردیف الف		اشتہارات

ہراجی مین جب بوجہ فوتی فراری یا ناداری مستاجر معاملہ کے انتقال کی ضرورت ہو تو وہ اوسی محکمہ کے اقتدار سے منظور ہوا کرے جسکے اقتدار سے کہ سابق مین منظور ہوا تھا۔ مگر اس انتقال سے اگر حاصل مین کچھ کمی یا نقصان ہو تو اوس کی صراحت سے مطلع کرکے محکمۂ مافوق کی اجازت حاصل کرنی ہوگی اگر معاملہ آبکاری کا ہو تو کمشنر صاحب آبکاری اور دوسرا معاملہ ہو تو اوس سے متعلقہ محکمۂ مافوق سے۔

تشریح - لفظ وغیرہ مین معاملات نیچرائی و ماہی تالاب و امرائی اور دیگر کل ابواب داخل سمجھے جاوین جنکا انتظام بذریعہ اجارہ ہوتا ہے۔

دفعہ ۲۳ - محکمہ ہذا کی گشتی نشان (۲۴) بابت ۱۲۹۰ف کے جاری ہونے کے بعد دفتر معتمد صاحب پولیٹیکل و فنانس سے یہ شکایت ہوئی کہ باوجود اسکے کہ گشتی مذکور کے ذریعہ سے یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جملہ کاغذات اضلاع اور صوبجات کے بذریعہ محکمہ معتمدی مالگزاری طبع جریدہ ہونے چاہئین مگر عہدہ داران مال اشتہارات وغیرہ کو طبع جریدہ ہونے کے لئے براہ راست اسٹیشن دفتر پریس بھیجدیتے ہین اور تحریک کی کہ اسکا بندوبست کیا وے۔ اسپر دفتر موصوف کو بذریعہ روبکار نشان (۳۲) واقع ۲۴ تیر ۱۲۹۹ف جسکا نقل صوبہ دار صاحبان کی خدمت مین بھی روانہ ہوا ہے جواب دیا گیا کہ گشتی نشان (۲۴) بابتہ ۱۲۹۰ف کا اجراء صرف اشتہارات اوطان لاوارث کی ضرورت سے ہوا ہے پس اشتہارات مذکور اس محکمہ کے ذریعہ سے طبع ہوا کرینگے اور باقی کل اشتہارات اس محکمہ کے بلاواسطہ راست دارالطبع سرکار عالی پر آیا کرینگے

اشتہارات کے متعلق

ردیف الف		اشتہارات

اور سپرصوبہ دار صاحب غربی نے لکھا کہ اس حکم مین واسطہ صوبہ داران کے متعلق صاف ہدایت نہین اور اپنی یہ رائے بھی بیان کی کہ کوئی ایسا اشتہار بلا توسط محکمہ صوبہ داری دارالطبع کو نچایا کرے تاکہ محکمہ صوبہ داری کو ایک موقع تنقیح اور اصلاح کا باقی رہے صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی اس تحریک کی بنا پر دوسرے صوبہ دار صاحبون سے رائے طلب کی گئی تھی چنانچہ ملاحظہ فرمانے کے بعد نواب مدارالمہام سرکار عالی بتر ہیم گشتی نشان ۲۴ بابت ۱۲۹۸ف حسب ذیل حکم فرماتے ہین۔

(الف) اشتہارات اوطان لاوارث بذریعہ صوبہ دار صاحبان جریدہ مین طبع ہوا کرین سرکار کے محکمہ کے توسط کی ضرورت نہین ہے۔ اگر کسی مقدمہ مین ضرورت معلوم ہوگی تو جریدہ پر سے نگرانی ہو سکیگی۔

(ب) دوسرے ہر قسم کے اشتہارات جو اضلاع سے طبع جریدہ کے لئے آتے ہین اگر وہ خود اول تعلقدار صاحب کے جاری کئے ہوئے ہین تو صوبہ دار صاحب کے ذریعہ سے اور اگر اول تعلقدار صاحب کے ماتحت افسرون کے جاری کئے ہوئے ہین تو تعلقدار صاحب ضلع کے توسط سے دارالطبع مین طبع جریدہ کے لئے آیا کرین تاکہ ایک محکمہ بالادست کی نگرانی قایم رہ سکیگی +

رفعہ ۲۴ - یکیک نقل حکم مدارالمہام سرکار عالی ملفوفہ گشتی صدر اسمعلہ نواب محسن الملک بہادر معتمد پولیٹکل و فنانس نشان ۱۵۰۷ واقع ۱۵ صفر شنہ ۱۳۰۰ سمو سوسہاے - جے ڈنلاپ صاحب

آبپاشی کے متعلق مجلس کے اقتدارات۔

ردیف الف		آب پاشی

اطلاعاً وتعمیلاً معیت ہذا بھیجکر لکھا جاتا ہے کہ مدار المہام سرکار عالی نے دس لاکھ روپیہ آبپاشی کے لئے منظور فرمایا ہے جسمین سے پانچ لاکھ روپیہ بذریعہ قرضۂ سودی خاص اسکام کے لئے مہیا کیا جاوے گا اور یہ روپیہ مجلس کے اختیار مین ہوگا کہ جسطور پر اور جہان مناسب جانے صرف کرے اور چونکہ سرکار کو مجلس پر پورا اطمینان ہے اس لئے سرکار کوئی حد مقرر نہین کرتی کہ اوس سے زیادہ اگر کسی خاص کام مین خرچ کی ضرورت ہو تو سرکار سے منظوری حاصل کیجاے۔

حکم مدار المہام سرکار عالی

علاقہ پولیٹکل وفنانس

بہت دنون سے سرکار عالی کی توجہ اسپر مایل ہے کہ تلنگانہ کے ذرایع آبرسانی کو ترقی دیجاوے اور تالاب اور کنوئے جن سے وہ ملک اکثر زمانہ مین آباد تھا اور بسبب نہ کافی ہونے

مجموعی فرامین مالگزاری کی جلد اول مین کوئی باب اس نام سے نہین ہے اس لئے کہ سررشتہ آبپاشی کا جداگانہ انتظام اوسوقت تک ہوا ہی نہ تھا جبکہ مجموعہ مذکور مرتب ہو رہا تھا البتہ ایک باب ردیف ت مین بنام ترمیم وتعمیر تالاب بنیا قایم ہے جو دفعات ۶۹ و ۶۹۶ و ۶۹۷ سے مرتب ہے اب ان ہر سہ دفعات کو اس باب آب پاشی کے جدید احکام سے منسوخ سمجھنا چاہئے۔

ردیف الف		آبپاشی

سرمایہ کے جو کہ اوان کے درست رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً دیا جاتا تھا اون کی ضروری مرمت نہونے سے وہ شکستہ ہوتے جاتے ہین زیادہ تر درست رکھے جاوین چنانچہ اسی خیال سے کہ اس مفید اور ضروری کام مین روپیہ صرف کرنا نہ صرف ملک کی آبادی اور رعایا کی بہبودی اور زراعت کی ترقی کے لئے مفید ہے بلکہ جسقدر خرچ اسکام مین ہوگا وہ چندہی سال مین سود کے سرکار مین واپس ہوسکیگا ڈنلاپ صاحب نے قرض لیکر روپیہ لگانیکی تجویز پیش کی اور نواب انتصار جنگ بہادر اور سر ریا صاحب نے بہت بیش قیمتی رائین اوسپر ظاہر کین اور بالاخر وہ تجویز مین صاحب عالیشان بہادر کے ملاحظہ کے لئے بھیجی گئین تاکہ اس باب مین صاحب موصوف اپنی عمدہ اصلاح دین کیونکہ بسبب نہایت اہم اور سرگرم ہونے معاملہ کے ابتک کوئی رائے صاحب ممدوح کی طرف سے نہین آئی اس لئے اون تجویزات کی نسبت کوئی قطعی فیصلہ نہین ہوسکتا اگر دارالمہام سرکار عالی نے مناسب خیال کیا کہ بانتظار اوسکے اس ضروری کام مین وقت ضایع نکیا جاوے - اور ۱۲۹۷ف مین ایک مناسب اور مستحکم اصول پر یہ کام جاری کردیا جاوے چنانچہ اس مطلب کے لئے ایک مجلس مقرر کی گئی جس مین نواب محسن الملک بہادر اور اے - جے ڈنلاپ صاحب بہادر اور مولوی چراغ علی صاحب معتمد مال اور جے پامر صاحب معتمد تعمیرات عامہ اور نواب انتصار جنگ بہادر صوبہ شرقی اور بہادر الدینخان بہادر منصرم صوبہ دار شمالی اور بالوگیا پرشاد صاحب نائب محاسب شریک تھے اس مجلس منعقدہ (۱۱) صفر کو ایک یادداشت سرکار مین پیش کی

ردیف الف		آبپاشی

جسکا مطلب یہ تھا کہ سال حال کے لئے آبپاشی کی مرمت کا کام بہ نگرانی ایک مجلس کے شروع کیا جاوے اور منجملہ چند تجاویز کے جو کہ مرمت کرانے کے مختلف طریقوں کے نسبت صوبہ دار شرقی نے اپنی یادداشت مورخہ ۲۴ شعبان ۱۳۰۴ھ آمین بیان کئے ہین جو تجویز مفید ہوا اوس کے موافق مرمت کی اجازت دیجاوے مدارالمہام سرکار عالی نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور حضرت بندگانعالی سے اوس کی منظوری کی سفارش کی چنانچہ حضرت اقدس واعلی نے جن کی ذاتی توجہ ملک کی آبادی اور رعایا کی بہبودی کے لئے محتاج بیان نہین ہے فی الفور اوسکی منظوری فرمائی اس لئے اب بمنظوری حضرت اقدس واعلے احکام مفصلۂ ذیل جاری کئے جاتے ہین -

۱ - ایک مجلس اس کام کے لئے مقرر ہوجسکا نام - مجلس آبپاشی ممالک محروسہ سرکار عالی ہوگا -

۲ - مجلس ارکان مفصلہ ذیل سے مرکب ہوگی -

(۱) نواب وقارالامرا بہادر میر مجلس

(۲) انسپکٹر جنرل مال رکن دمعتمد

(۳) چیف انجنیر و معتمد تعمیرات عامہ رکن

(۴) صوبہ دار صوبہ متعلقہ ایضاً

اس کمیٹی کو اقتدار ہوگا کہ

(الف) تمام ممالک محروسہ سرکار عالی کے تالابون اور کنٹون اور دیگر ذرایع

ردلف الف		آب پاشی

ابرسانی کو (باستثنا کتھوؤن کے) اپنے اختیار مین لے۔

(ب) مفصلۂ ذیل طریقون مین سے جس طریقہ پر لوگ مرمت کرنے پر راضی ہون اور جو زیادہ تر سرکار کے حقین مفید معلوم ہو اوسطریقہ پر مرمت کی اجازت دے۔

اول۔ سرکاری خرچ سے۔

دوم۔ دسبند[۱] پر جسکی غایت دس فیصدی سے زیادہ نہو۔

سوم۔ دبارہ کی کمی پر بشرطیکہ دیگر اراضیات مزروعہ کے انتفاع سے انتفاع نہو۔

چہارم۔ چند سال مین رقم مرمت مجرا ہوجانے پر۔

پنجم۔ مرمت کے خرچ کا سود اور نگہداشت سالانہ کا خرچ جمعبندی مین سے مجرا کرنے پر جسکی تفصیل صوبہ دار صوبہ شرقی کی یادداشت مین ہے

(ج) جن مالابون کی مرمت اس تجویز کے مطابق کیجاوے اون سے جو آمدنی ہو یا آمدنی کا حصہ وہ حصہ جو اس مرمت کے سبب سے حاصل ہوا ہو اوس کی نگرانی کرے۔

(د) جو آمدنی اس مرمت کیواسطے ہو وہ خزانہ سرکاری مین رہے گی نگراو سکا

---

xx ذرایع آبپاشی سے مراد وسایط آب رسانی ہے جسمین تالاب کنٹہ نالہ باولی داخل ہو اور نیز اور بھی کوئی نیا طریقہ جس سے زراعت کو پانی پہونچایا جاوے۔

[۱] دسبند کی تعریف رفعہ (۳۵) اعظم العضیات مین بیان ہوئی ہے۔

ردیف الف		آب پاشی

آبپاشی فنڈ کے نام سے حساب علیحدہ رکھنے کا حکم دے۔

۳ — مجلس کو لازم ہوگا کہ ہر سہ ماہی کو ایک کیفیت کارروائی کی سرکار مین بھیجا کرے جس سے مجلس کی تجویزین اور جو کام ہوا ہوا وسکی نوعیت اور مصارف اور جو کام تیار ہوا ہوا وسکی مختصر کیفیت معلوم ہو۔

۴ — مجلس کو سال کے لئے دس لاکھ روپیہ دئے جاوین گے جسکا خرچ بالکل مجلس کے اختیار مین ہوگا کہ جہان اور جسطور سے مناسب جانے اس رقم کو تقسیم اور صرف کرے۔

۵ — مجلس کو اختیار ہوگا کہ جس دفتر اور جس عہدہ دار سے چاہے سیدھی مراسلت کرے اور ہر دفتر اور ہر عہدہ دار کو لازم ہوگا کہ کیفیت مطلوبہ مجلس کو پیش کرے۔

دفعہ ۲۵ صوبہ دار صاحب شرقی کے مراسلہ نشان (۱۵۹) مورخہ ۱۰ ربیع الثانی سنہ حال سے ظاہر ہوا کہ متعلق بہ قول کنٹہ ہائے ویران و تالاب ہا

۱۹-۲۰۸ برشوف ۱۳۹۵

۲ مجلس اس رقم کو اوسوقت تک صرف نہ کرسکے گی جبتک کہ موازنہ مین یہ رقم منظور ہو کر مجلس کے اختیار مین نہ دیدیجاوے۔

۳ مجلس آبپاشی کی مراسلت سرکار سے راست نہوگی بلکہ بواسطہ معتمد مالگزاری مجلس کے تحریکات سرکار مین پیش ہون گے۔ مجلس کی روئداد مین جریدہ اعلا بہ سرکار مین معتمد مالگزاری کے توسط سے چھاپی جاوین گی۔

ردیف الف		آبپاشی

بعض تحصیلداران تعلقات سمت مذکورسے دیران وافتادہ کنھون اور تالابون کے قولنامے اپنے اقتدار سے دئے ہین حالانکہ اونکو نہ یہ اقتدار دیا گیا تھا اور نہ یہ دیا جانا مناسب ہو لیکن سرکار عالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ عہدہ دارون کے قول وقرار کی عظمت قایم رہنے کی غرض سے وہ تمام قول جو اب تک اس قسم کے دیدیے گئے ہین بدستور قایم اور برقرار رہینگے لیکن آیندہ تحصیلدار اور تعلقدار ایسے قول دینے کے مجاز نہون گے اگر کوئی ضرورت پیش آوے تو اوسکے متعلق محکمہ صوبداری مین اول رپورٹ کیجاوے جہانسے کہ وہ رپورٹ مجلس آبپاشی مین روانہ کیجاوے گی اور اخیر حکم مجلس آبپاشی سے اس معاملہ مین ہوگا +

دفعہ ۳۶ - انعام کمیشن نے دسبند اور اراضیات موقوفہ زیر تالاب کا فیصلہ بعض مقدمات مین یہ مسدود کی معاش دسبند اسطرح کیا ہے کہ تالابون کی مرمت سرکار سے ہو اور حالانکہ سرکار کی خواہش یہ ہے کہ جہان تک ممکن ہو رعایا کی اس خواہش کو ترقی دیجاوے کہ دسبند کے قاعدہ پر تالابون کی مرمتون کا انتظام عمل مین آوے لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی بمنظوری تجویز صدر مجلس آبپاشی حکم دیتے ہین کہ آیندہ سے فیصلہ مقدمات دسبند کا سررشتۂ انعام سے نہ ہوا کرے بلکہ صوبہ دار صاحبون کی رپورٹ پر مجلس آبپاشی سے تجویز ہوا کریگی اور جسقدر شقین اسوقت تک

دسبند اور اراضی زیر تالاب کا تصفیہ سررشتہ آبپاشی سے ہوگا۔

آب پاشی		ردیف الف

حکمرانات دیہی کمشنرون مین ہین وہ تعلقداران اضلاع کے پاس منتقل کردیگا اور جسقدر کمشنر صاحب انعام کے پاس زیر تجویز ہون وہ صوبہ دار صاحبان کے پاس

دفعہ ۳۷ - نواب وقار الملک بہادر کی تجویز بابتہ عہدہ صوبہ داری شرقی

انتظام اراضیات زیر باولی ہائے منہدمہ

نسبت انتظام قول اراضی زیر باولی ہائے منہدمہ جس کے مطابق تعلقہ نارائن پیٹہ ضلع محبوب نگر مین عمل جاری ہے سو اسے متعلقہ انتظام نالاب ہا ذیل مین لکھی جاتی ہے -

سرکار عالی کو دریافت ہوا ہے کہ بہت کثرت سے باولیان ہین جو دیہات مین بیکار پڑی ہوئی ہین اور اون کے نیچے کی زمینین جو چند سال پیشتر مزروع ہوتی تھین افتادہ ہین یہ باولیان منہدم ہوگئی ہین یا مرمت طلب ہین اور جبتک وہ پھر درست نہون تب تک اون کے نیچے کی زمین اوس دھارہ کی صلاحیت پیدا نہین کرسکتی جو پہلے اون پر قایم تھا اور چونکہ ایکدفعہ ایک دھارہ اون اراضیات پر قایم ہوچکا ہے تو تحصیلدارون اور تعلقدارونکو قواعد منشیہ وقت کے بموجب یہ اختیار نہین ہے کہ اوس دھارہ کو کم کرین ابتک ایسی باولیون کی مرمت بھی جہان تک ممکن اور مناسب معلوم ہوا سرکار عالی کیطرف سے عمل مین لائی گئی ہے مگر بہت کم اور آیندہ بھی سرکار کی دانست مین مناسب معلوم نہین ہوتا کہ سرکار عالی اس تمام بار عظیم کو اپنے ذمہ لے اور مناسب خیال

ردیف الف		آبپاشی

کیا گیا ہے کہ ایسی تدابیر اختیار کیے جاوین جس سے ملک مین خانگی اولوالعزمی کو ترقی ہو اور ملکی سرمایہ و سایل آبپاشی اور ترقی پیداوار مین کام مین لایا جاوے معہذا جو بائولیان آج جاری ہین اور اونکو تحت کی زمینون مین کشتکار ہوتی ہے خواہ کشتکار متروک ہوگئی ہے اور وہان صرف دوبارہ کی سنگینی کی شکایت ہے ایسی تمام شکایتون کا رفع کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے نظر بران نواب مدالمہام سرکار عالے مفصلۂ ذیل قواعد نافذ فرماتے ہین —

ف ۱ — جب کسی زمین زیر باؤلی کے قول کی درخواست پیش ہو تو اول ایک اشتہار میعادی دہ ہفتہ گانون کی چاوری پر چسپان کیا جاویگا اور اس عرصہ مین اور جو درخواستین پیش ہون تو ان سب درخواستون مین سے کسی ایک کو منظور کرنا بہ لحاظ اطمینان مالی حالت اور رویۂ درخواست گزار کے افسر قوان دہندہ کی راے پر منحصر ہوگا لیکن اون لوگون کا حق جنہون نے یا جنکے مورثون نے باؤلی بنائی تھی یا جنکو کسی باؤلی کے درست رکھنے کی غرض سے کچھ انعام دیا گیا تھا اور لوگون سے مرجح ہوگا مگر جبکہ میعاد اشتہار کے اندر یہ لوگ بلا وجہ قوی اپنا دعوی پیش کرنے سے قاصر رہین تو یہ سمجھ لیا جائیگا کہ اونہون نے اپنا حق زایل کردیا ہے مدت اشتہار کے منقضی ہونے اور کسی ایک درخواست گزار کے درخواست تسلیم کرلینے کے بعد زمین زیر باؤلی کی پیمایش بصحت کرائی جاے اور اگر وہان نہ د و بستی پیمایش نہین ہوچکی ہے جسقدر زمین پیمایش سے نکلے یہ سمجھ لیا جاوے

ردیف الف		آبیاشی

کہ وہ جمع جو سابق مین لیجاتی تھی اوس کل زمین پیمایش شدہ کی جمع تھی اور کسی جدید رقم کے اضافہ کرنیکا بوجہ اضافہ پیمایش ارادہ کیا جاوے اور اگر پیمایش اراضی کے بعد معلوم ہو کہ جو دہارہ سابق کے جمع کے لحاظ سے نکلتا ہے وہ زمین کی حیثیت پیداوار کے لحاظ سے زیادہ ہے تو ایک منصفانہ دہارہ بلحاظ حیثیت پیداوار زمین اور حیثیت باؤلی تجویز کیا جاوے اور جسقدر زیادتی دہارہ مین معلوم ہو وہ کم کر دیجاوے ہر ایک ناظم جمعبندی کو جس سے کوئی تعلقہ متعلق ہو اور اول تعلقہ ارضاع کو اوس ترمیم کے منظور کر لینے کا اختیار ہوگا۔

ف ۲ - اوس صرف کا تخمینہ کیا جاوے جو باؤلی کو پھر اوس حالت پر لانے کے لئے درکار ہو جس سے تمام زمین متعلقہ مین بقدر ضرورت پانی پہونچ سکے اور اوس رقم لاگت کے تخمینہ پر چھ روپیہ سیکڑہ سالانہ سود کا حساب کرکے رقم سود سالانہ کو جمع سالانہ متذکرہ قاعدہ صدر مین سے منہا کر دیا جاوے۔

ف ۳ - مزید برآن ایک رقم بحساب فی بیگھہ ایکروڈیہ سالی اور اوس جمع مین سے منہا کر دیجاوے بابت آیندہ کے نگہداشت باؤلی کی۔

ف ۴ - رقم سود لاگت اور رقم مرمت سالانہ مندرجہ فقرہ دوم وسوم کے منہا کرنے کے بعد جمع مندرجہ فقرہ اول مین سے جسقدر رقم باقی رہے اوسقدر رقم زمین زیر باؤلی کی جمع مشخصہ سمجھی جاوے اور اوسکو کل زمین پیمایش شدہ پر پھیلانے سے جو رقم فی بیگھہ نکلے وہ اوس زمین زیر باؤلی کا جدید دہارہ قایم کیا

ردیف الف		آبپاشی

کیا جاوے بشرطیکہ یہ دوبارہ اوس خاص زمین زیر باولی کی منصفانہ دوبارہ سنجی کم نہو جو کہ بحالت کشتکار خشکی اوس زمین کے لئے موزون ہوتا اور اگر ایسا نہو تو درخواست نامنظور کر دیجاویگی لیکن درخواست کنندہ کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ چاہے تو کچھہ رقم اپنی طرف سے اضافہ کر کے خشکی کے منصفانہ دوبارہ کو پورا کر دے کہ اوس حالت میں اسی گشتی کے مطابق زمین کا قول اوسکو دیدیا جاویگا۔

ف ۵ - اس جدید جمع اور جدید دوبارہ پر رعایا کو قول دیا جاوے اور اون سے قبولیت لیجاوے مطابق اون نمونوں کے جو علاحدہ جاری ہون گے۔

ف ۶ - یہ قول اوسوقت تک جاری رہے گا جب تک کہ پختہ بندوبست یا کوئی عام طور کا سرسری بندوبست مالگزاری موضع کے واسطے عمل مین آوے ہر ایک بندوبست کیوقت اوس کی اصلی جمع مین سے جو افسران بندوبست زمین زیر باولی پر تجویز کرین رقم مندرجہ قاعدہ (۲) و (۳) جو ایک دفعہ مشخص ہو چکی ہے مجرا کر کے جسقدر رقم باقی رہے گی وہی اوس زمین کی قولی جمع سمجھی جاویگی اور ہر ایک بندوبست کی انتہا تک اوسی کے مطابق عمل ہوتا رہیگا۔

ف ۷ - جب تک کسی باولی کی نسبت اس قسم کی کوئی درخواست پیش نہ ہو یا پیش ہو کر قاعدہ (۴) کے مطابق نامنظور ہو جاوے تو اجازت ہے کہ زمینات زیر باولی کو خشکے کی دوبارہ منصفانہ پر جو کہ اوس زمین کی حیثیت پیداوار کے لحاظ سے مناسب ہو اور جسکی تجویز ناظمان جمعبندی کے اختیار مین ہو کی اوٹھا دیا جاوے۔

ردیف الف		آبپاشی

تعلقدار ضلع کو بھی یہ اختیار حاصل ہوگا۔

ف ۸ ۔ جب کوئی زمین زیر بالوئی قاعدہ (۷) کے مطابق کسی رعیت کے قبضہ مین ہو اور کوئی درخواست مطابق قاعدہ (۱) قول کے واسطے پیش ہو تو شخص قابض کے نام ایک اطلاعنامہ میعادی دو ہفتہ جاری ہوگا اور اوس کے جواب مین شخص قابض کو ایسی کسی درخواست کے پیش کرنیکی نسبت حق مرجح حاصل ہوگا ورنہ شروع سرگ سے ایک مہینہ پیشتر شخص قابض کو کوئی حق قبضہ اوس زمین کی نسبت باقی نہ رہے گا اور درخواست گذارکی درخواست بعد تکمیل شرایط مندرجہ قواعد متذکرہ صدر منظور کی جاوے گی۔

ف ۹ ۔ تمام درخواست ہاے متذکرہ قاعدہ (۱) تحصیلدار تعلقہ خواہ ناظم جمعبندی یا اول تعلقدار یا اون تعلقدارون کے سامنے پیش ہوسکتی ہین جن سے خصوصاً کوئی تعلق متعلق کیا گیا ہو اور تعلقداران جن کے سامنے ایسی درخواست پیش ہو مجاز ہین کہ مراتب ضروری کا خود تصفیہ کرین یا اپنی کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہو اوسکا تکملہ کرائین۔

ف ۱۰ ۔ قولون کی منظوری حسب ذیل ہوگی۔

الف ۔ اگر تحصیلدار نے ابتدای کارروائی کی تھی تو کسی درجہ کا تعلقدار جس سے وہ تعلقہ متعلق ہو بحیثیت ناظم جمعبندی قول دینے کا حکم صادر کریگا لیکن ناظم جمعبندی کی اے مین درخواست گذار کی درخواست اگر نا قابل منظوری ہے تو شمل کو حکم اخیر کے لئے تعلقدار ضلع کی خدمت مین بھیجنا ہوگا۔

ردیف الف		آبپاشی

ب — جب دوم سیوم تعلقدارون مین سے کسی نے ابتدائی کارروائی بلاواسطہ تحصیلدار خود کی ہے تو تعلقدار ضلع سے منظوری لی جاویگی —

ج — تعلقدار ضلع نے جب خود ابتدائی کارروائی کی ہے تو وہ قول دینے کی منظوری دے سکینگے اور نیز اون مقدمات مین بھی حکم اخیر صادر کرین گے جو ضمن فقرہ ہذا کے بموجب تجویز اخیر کے لئے اون کے پاس بھیجے گئے ہون لیکن جب وہ ہنون نے کسی مقدمہ مین ابتدائی کارروائی خود کی ہے اور اوسکے نزدیک درخواست ناقابل منظوری ہے تو حکم اخیر کے لئے اوسکو صوبہ دار صوبہ کے پاس بھیجین گے —

د — کسی درخواست کی نامنظوری کی نارافضی سے حسب قواعد عامہ سرافعہ دائر ہوسکیگا لیکن جب کہ کوئی قول دے دیا گیا ہے تو بصیغہ نگرانی یا تجویز نئی اوس کی تنسیخ و ترمیم جایز ہوگی —

ہ — جو عہدہ دار اس قاعدہ کے بموجب قول دینے کی منظوری کے مجاز کیے گئے ہین اونہین کے دستخط اور مہر سے قول جاری ہوگا —

ف ۱۱ — بعضی جگہہ ایسا بھی ہے کہ جس شخص نے باؤلی بنائی تھی یا جسنے کسی وقت مین اوس کی کوئی بڑی مرمت کی تھی اوس کے خاندان مین کچھہ زمین زیر باؤلی انعام مین چلی آتی ہو جسمین وہ لوگ باؤلی سے تری کرتی تھے اور اب باؤلی کے خراب ہوجانے سے اون کی زمینین بھی افتادہ ہین جہان ایسی حالت پائی جاوے یا اور کوئی اس قسم کی نزاع

ردیف الف		آبپاشی

پیش آوے جسکے لئے اس گشتی مین کافی احکام موجود نہون تو وہ مقدمہ صدور حکم اخیر کے لئے صوبہ دار صوبہ کے محکمہ مین بھیجا جاوے اور صوبہ داران مجاز ہون گے کہ جو تجویز اونکی دانست مین مناسب ہو اپنی اختیار سے عمل مین لاوین —

دفعہ ۱۲ — جو باؤلیان اسوقت درست و جاری ہین آیندہ اگر وہ منہدم یا مرمت طلب ہون تو اونسے بھی قواعد متذکرہ صدر متعلق ہو سکینگے —

دفعہ ۱۳ — جو باؤلیان اسوقت جاری ہین اور اون کے تحت مین کشتکار ہوتی ہیں اور رعایا کو اون کے دہارہ کی نسبت شکایت ہے اور اوس شکایت کی وجہ سے وہ راضینامہ دینے پر آمادہ ہون خواہ سنگینی دہارہ کی وجہ سے راضی نامہ دے چکے ہین ایسے ہر ایک مقدمہ کے تصفیہ کا اختیار بھی بترمیم دہارہ ناظمان جمعبندی اور اول تعلقہ ضلع کو خواہ ایسی کسی تعلقدار کو حاصل ہوگا جن سے کوئی تعلقہ تقسیماً متعلق کیا گیا ہو اور جو دہارہ اس ترمیم کے مطابق قایم ہو اوسپر قول دیا جا سکیگا بموجب اونہین قواعد کے جو اس گشتی مین بیان ہوے ہین اور اسیطرح زمین زیر باؤلی کی پیمایش بھی بعجلت کر لی جاویگی —

انتخاب کیفیت دورہ مولوی مشتاق حسین

رکن مجلس مالگزاری سرکار عالی

ردیف الف		آبپاشی

بابت سنہ ۱۲۹۳ف و سنہ ۱۳۰۱ھ

ف ۴۶ — آب پاشی کے کل کام جنکی تعمیر و ترمیم و مرمت کی ذمہ داری سرکار عالی پر ہے اور جن سے سرکار عالی کے علاقہ مین آبپاشی ہوتی ہے تین قسم کے ہین ایک باولیان دوسرے تالاب اور کنٹے تیسرے ندیون اور نالون سے کنتون اور رہوٹ کشی کے ذریعہ سے پانی لینا ان تینون مین سے باولیونکی تعداد بہت زیادہ ہے اور خصوصًا وہ باولیان جو منہدم اور ویران پڑی ہین یا مرمت طلب ہین اور ایسی حالت مین ہین کہ جبتک اونکی درستی نہ ہوجاوے تب تک وہ آبپاشی کے کام مین نہین آسکتین اسقدر کثیر التعداد ہین کہ سرکاری اہتمام اور سرکاری خرچ سے اونکا درست کرنا نہایت ہی دشوار کام ہے اور پھر اسکے سوا ایک اور مشکل یہ ہے کہ جسقدر روپیہ ان باولیون پر صرف کیا جاوے وہ بہ نسبت اوس روپیہ کے جو تالابون کی درستی اور نالون اور ندیون کے کنتون کی مرمت اور صفائی مین صرف کیا جاوے بہت کم منفعت بخش ہے دو ہزار روپیہ جو فتادہ اور مرمت طلب باولیون مین لگایا جاوے بدرجہ اوسط اوس سے چار سو یا سنسو روپیہ سال محاصل کی نگہداشت ہوگی اور سو دو سو روپیہ سال شاید محاصل مین کہین اضافہ ہوسکے برخلاف اس کے اگر وہی دو ہزار روپیہ ایک تالاب کے نالون کی صفائی اور گنڈی کی درستی اور چادر اور کنٹے کی بلندی مین اور قوم کی مرمت مین صرف کردین تو کثیر الوقوع ہے کہ بدرجہ اوسط دو تین ہزار سالانہ محاصل

ردیف الف		آبپاشی

کی نگہداشت اور ہزار یا سو روپیہ سال محاصل مین اضافہ ہوجاویگا اور اگر وہ ہی دو ہزار روپیہ کا میبالی کے ساتھ کسی ایسے نالہ کی درستی مین لگایا جاوے جو کسی ندی کے کنارہ سے نالابون تک پہونچتا ہے اور اب خراب پڑا ہوا ہے تو وہ ایک ہی سال مین شاید اپنی سے المضاعف محاصل کا اضافہ کرسکے گا - اس حالت مین باولیون کے کام کو نالابون اور نالون کے کام پر بلحاظ منفعت کے کوئی بڑی ترجیح نہین ہوسکتی - اور سرکاری خزانہ اسقدر مصارف کا نہ آج متحمل ہوسکتا ہے اور نہ آیندہ ایک مدت تک اوس سے ایسی کوئی توقع ہوسکتی ہے کہ ان سب قسمون کی کامونکو عمدگی سے درست کردینے کے لئے کفایت کرے حاصل یہ ہے کہ ایک غیر محدودہ مدت تک کبھی ہمارے ہاتھ مین اس قدر روپیہ نہوگا کہ ہم باولیون کو اور سکے ذریعہ سے درست کرسکین -

ف ۴۷ - پھر ایک اور دقت اور بڑی سخت نقصان کی بات یہ ہے کہ جو باؤلیان اس قسم کی ہین کہ پٹواری کے کاغذات مین اون کے متعلق کی زمین اور دہارہ مندرج ہے اور اب وہ مرمت طلب ہوکر افتادہ ہین اونکی زمینون کو تعلقداران اضلاع حال کے قواعد موجودہ کے مطابق جنکا مطلب یہ ہے کہ ضلع یا سمت مین کوئی افسر دہارہ کی ترمیم کا مجاز نہین ہے اون زمینون کو خشکی کی فصل کیواسطے کسی رعیت کو نہین دلیسکتے کیونکہ ایسا کرنیسے اون زمینون کا سابق کا دہارہ جوکہ تری زیر باؤلی کا دہارہ تھا وہ ترمیم ہوجاتا ہے نتیجہ یہ ہے کہ ہزارہا بیگھہ اچھی خاصی زمین افتادہ پڑی ہوئی ہے اور جیسا کہ مین ابھی بیان کرچکا ہون یہ توقع نہین ہے کہ تمام افتادہ اور مرمت طلب باؤلیون کی مرمت

آبپاشی	ردیف الف

کسی قریب یا ایک محدود زمانہ کے اندر سرکار کیطرف سے ہوسکے گی تو اب ضرور ہوگا کہ کوئی ایسی تدبیر عمل مین لائی جاوے جس سے یہ زمینین ضرر وعدہ ہوسکین اور جو نقصان سرکار کو اون کے افتادہ رہنے سے پہونچتا ہے وہ رفع ہو۔

ف ۴۸ ۔ سب کے ساتھ مین اسبات کو بھی کسی طرح پسند نہین کرتا کہ گورنمنٹ جایدادون کی ملکیت اسقدر کثرت سے اپنے ہاتھ مین رکھے جیسے کہ باولیون کی کثیر التعداد ملکیتین ہین ہر ایک ملکیت دنیا مین اوسی حال مین مفید ہوسکتی ہے جبکہ اوس کی نگہداشت عمدہ طور سے ہو ورنہ ہزار درجہ بہتر ہے بلکہ ملک کی رونق اور سرسبزی کے لئے ضرور ہے کہ وہ ملکیت ایسے ضعیف ہاتھون سے منتقل ہوجاوے جن سے اوسکی حفاظت اور مفید طور سے اوسکا استعمال نہ ہوسکتا ہو اسی طرح سرکار عالی جب کہ ان ہزارون باولیون کی ملکیت کو اوسکی اصلی مقصد کے لئے محفوظ نہین رکھ سکتی اور کام مین نہین لاسکتی تو بہتر صلاح یہی ہے کہ اوس ملکیت سے دست بردار ہو اور یہ کل باولیان بطور ملکیت کے زراعت پیشہ رعایا کے قبضہ مین منتقل کی جاوین جو اپنی اولاد کیطرح اونکی نگہداشت کرین گے اور اونکو اوسی کام مین لاوین گے جو کہ اون ملکیتون کا اصل مقصد ہے۔

ف ۴۹ ۔ اب یہ امر نہایت غور طلب ہے کہ انتقال ملکیت کے لئے کون سی تدبیر اختیار کرنی مناسب ہے جو سرکار اور رعایا دونون کے لئے مفید اور دونون کی حالت کے لئے سوزون ہو رعایا اسقدر دولتمند نہین ہے جو اون تمام باولیون کو

ردیف الف		آبپاشی

نقد قیمت پر بکبشت ہو خواہ باقساط سرکار سے خرید کر سکے اور جبتک کوئی اور تدبیر اختیار
ہو سکتی ہو تب تک ملکیتونکو مفت تقسیم کرنا بھی ضرور نہین ہے اور نہ مفت تقسیم کرنے سے
وہ قدر اور قیمت ہو سکتی ہے جو کہ ہونی چاہئے علاوہ اس کے ایسا کرنے کی حالت مین اس
تجویز کا بار کہ کون شخص اونکا زیادہ مستحق ہے خود سرکار پر پڑیگا اور اوس کی وجہ سے
اور عہدہ دارون اور ادنی درجہ کے عہدہ دارون کی کارروائیون کی پیچیدگی کی وجہ سے
مشکلات اسقدر بڑھ جاوین گے کہ بلا اندیشہ دغا و فریب اون ملکیتون کے تقسیم
اون کے اصلی مستحقین پر نہ ہو سکین گے لہذا ان دونون پہلوون کو چھوڑ کر اصل
استحقاق کی ایک اور مبسوط مناسب معلوم ہوتی ہے اور وہ یہ ہو کہ جس قدر کوئی رعیت
اس بات کو ثابت کر سکے کہ وہ کسی بالی کی نگہداشت مین اور اوسکو اوسی مقصد سے
کام مین لانے کے لئے اپنا سرمایہ صرف کرتا ہے اوسیقدر اوس آسامی کا استحقاق مرجح
سمجھا جاوے -

ف ۵ - مطلب بالکل یہی رہتا ہے صرف الفاظ اور اوس کی ظاہری شان
بدل جاتی ہے جبکہ ہم یہ کہین کہ ہم رعیت سے ایک مناسب شرح سود پر روپیہ قرض
لین اور اوسکو باولیون کی مرمت مین (یعنی ایسے کامون مین جن سے آمدنی کو ترقی
ہوتی ہے) صرف کرین اور باولیونکو مرمت شدہ حالت مین اوس دین مین مستغرق
بکہ بطور ایک جائداد مرہونہ مقبولہ کے دائنون کے قبضہ مین سپرد کر دین اس شرط
سے کہ وہ قابض خود اون باولیون سے استفادہ کا انتظام کرین اور جو منفعت اوس سے

رویف الف		آبیاشی

حاصل ہوا وسمین سے اول اپنا سود وضع کرکے باقی سرکار مین دیدیا کرین اور اس لئے کہ باؤلیون کی سالانہ محاصل کی تشخیص مین کچھہ دقت واقع نہو ہر ایک باؤلی کے ذریعہ سے جو کچھہ بدرجہ اوسط ممکن الوصول ہے اوس رقم پر ایک طولانی میعاد کا اجارہ یا قول رعیت کے ساتھہ کردیا جاوے اور جو حق استفادہ اسطرح سے ہر ایک باؤلی کے متعلق اوس کے قابضونکو حاصل ہو وہ وراثتاً اور بذریعہ انتقالات خانگی بلا شرط اجازت سرکار قابل انتقال تسلیم کرلیا جاوے۔

مثال - ایک باؤلی فرض کرو جو اسوقت مرمت طلب اور ویران ہے چارسو روپیہ جب اوسمین صرف ہون تب وہ کام کے قابل ہوسکتی ہے اور اوس باؤلی کے نیچے پانچ بیگھہ زمین ہے جسکا دوبارہ آب پاشی کی حالت مین فی بیگھہ دس روپیہ کا ہے یعنی کل پچاس روپیہ سال محاصل کی زمین ہے ایک رعیت آمادہ ہے کہ چارسو روپیہ اپنے پاس سے لگاکر باؤلی کی مرمت کرے ایسا ہونے پر ہم اوسکو چھہ روپیہ سیکڑہ سالانہ کے حساب سے ۱۰۰ سال اوس کے سرمایہ کا سود مستقل طور سے مجرا دینگے اور مزید برآن ایک روپیہ فی بیگھہ زمین زیر باؤلی کے حساب سے یعنی پانچ روپیہ سال ہمیشہ اس بات کے واسطے مجرا دیا کرین کہ وہ باؤلی کو آیندہ سالانہ مرمت کے ذریعہ سے درست رکھہ سکے اسطرح پر یہ پچاس روپیہ جمع زمین زیر باؤلی مین سے ۱۰۰ مجرا ہونے کے بعد ۱۵۰ باقی رہین گے اس ۱۵۰ روپیہ سالانہ پر ہم رعیت کے ساتھہ ایک دوامی قول

ردیف الف		آبپاشی

اسطرح پر کرین گے کہ بندوبست کے ختم ہونے پر جسکی میعاد تیس سال کے قریب ہوگی زمین کی جمع از سر نو مشخص کیجاوے گی اور اوسمین ۱۵ ۱/۲ متذکرہ صدر نجرا ہونے کے بعد جو کچھہ باقی رہے وہی آیندہ بندوبست کے لئے سرکاری جمع ہوگی باؤلیون کی حالت مختلف ہی کسی مین کم مرمت درکار ہے اور کسی مین زیادہ کسی کے نیچے زمین کم ہی کسی کے نیچے زیادہ ہے کوئی باؤلی بڑی ہے کوئی چھوٹی کسی باؤلی کے نیچے کی زمین زیادہ سیر حاصل اور زیادہ دیارہ رکتی ہے اوسیکی کم لیکن جو طریقہ معاوضہ کی تجویز کا اوپر بیان کیا گیا وہ تمام اختلافات کو بیسان آسانی کے ساتھہ حل کرکے ہر ایک معاملہ کو ایک اسکیل مین لے اویگا۔

کارروائی کے تمام طریقون کو فیصل کر دینے کی غرض سے اور اون مشکلات کے لحاظ سے جو تعمیل مین پیش آوین گے مین نے گشتی کا مسودہ علاحدہ مرتب کرکے سرکار عالی کی توجہہ کے لئے پیش کیا ہے (ملاحظہ ہو میری یادداشت مورخہ محرم ۱۳۱۲ھ جو کہ دفعہ ۲۷ مجموعہ ہذا مین مندرج ہے) +

ف ۵۲ - مین نے جن اضلاع اور جن تعلقات مین دورہ کیا اور جس جس گانو مین میرا گذر ہوا ہر ایک جگہہ مین نے سرکاری عہدہ دارون اور رعایا یا زراعت پیشہ اور دیگر ذیفہم خوشحالشان اور پٹیلون اور پٹواریون اور دیسکھون وغیرہ سے اس باب مین گفتگو کی اور اس باب مین اون کی صلاح لی۔ تمام لوگ اسپر متفق ہین کہ اگر یہ قاعدہ جاری کیا جاوے اور اوسپر عمل ہو تو تمام باؤلیان

ردیف الف		آبپاشی

جنمین کچھ بھی صلاحیت کام دینے کی باقی ہے اونکو جاوینگے اور رعیت کوئی دقیقہ اسطرح باولیون پر قابض اوراون سے متمتع ہونے مین اوٹھا نہ رکھے گی لیکن سرکاری عہدہ دارون کے گروہ نے باستثناء بعض علی العموم مجھکو ڈرآیا ہے کہ یہ ایک بڑی خطرناک تجویز سرکار کے حقمین ہے جس سے سرکار کا بے انتہا نقصان ہوگا اسوقت اس قسم کی باولیون کی قول کی نسبت قاعدہ اور عملدرآمد یہ ہے کہ جب کوئی رعیت خواہش کرتی ہے کہ فلان باولی کا قول مجھکو ملے تو ایک تخمینہ رقم مرمت اور رقم حاصل زمین زیر باولی کا ہوکر رعیت کو اجازت ملجاتی ہے کہ وہ باولی کو اپنے صرف سے درست کرے اور وہ رقم سالہاے مدت قول مین جسکی تعداد پانچ چھے سال سے زیادہ نہین ہوتی بتفریق ویا قساط رعایا کو مجرا کردیجاتی ہے اور دوسری مدت کے بعد پراوس رعیت سے سالم جمع وصول ہونے لگتی ہے پس اون لوگونکا اعتراض یہ ہے کہ جب رعیت خوشی سے اسقدر کم مدت مین اپنی لاگت کو مجرا لیکر آیندہ سالم جمع کی ذمہ داری قبول کرلیتی ہے تو اوسکو دوامی سود دینے کی تجویز صریح ایک غیر ضروری رعایت ہوگی جس سے سرکار کا ناواجب نقصان متصور ہے وہ کہتے ہین کہ جسقدر چاہو مجرا دو مگر اصل مین اوروہ ہمانتک بھی جایز رکھتے ہین کہ چاہئے اسطرح پر انتظام کرو کہ جبتک اصل روپیہ ادا نہ ہوجاے آسامی سے کچھ لیا ہی نہ جاوے مگر دوامی سود کی علت مت قایم کرو۔

ف ۵۳ — مین ان اعتراضون کو تسلیم نہین کرتا — قاعدہ جو آجکل جاری ہے

ردیف الف		آبپاشی

وہ ایک صریح ناانصافی کا قاعدہ ہے یہ کوئی بات ہو کہ ہم ایک شخص سے روپیہ
لین اور پانچ چھے برس کی قسط بندی مین اوسکو بلا سود واپس کرین دران
حالیکہ نہ داین کو اس رعایت کے معاوضہ مین کوئی امید بہبودی عقبی مین ہو اور
نہ ہم کوئی ممنونی اور مشکوری ایسی ظاہر کرتے ہین جو دنیا مین اوس کے دل کو
تسلی دے صاف بات یہ ہے کہ رعیت جاہل ہو اور وہ اپنے اس حق سے کہ سرمایہ
کے صرف کا ہمیشہ کچھ معاوضہ ہونا چاہئے ناواقف ہے اور ہم اگر رعیت کی اس
جہالت سے فائدہ اٹھاوین تو حقیقت مین یہ ہماری بددیانتی ہے مگر دو مہینے
تک رات دن رعایا کے ساتھ رہنے سے مجھکو بخوبی یہ بات معلوم ہوگئی ہے کہ وہ
کیا اسباب ہین جو رعایا کو ایسے بے سود قولونکے درخواست کرنے پر راغب کرتی ہین
وہ صرف یہ بات ہے کہ اتفاق سے جب کسی رعیت کو کبھی کوئی نفع پیداوار سے ملگیا
اور سو دو سو یا چار سو روپیہ اوس کے پاس ہوگئے تو وہ خواہ چورون اور ڈاکوون
کے خوف سے خواہ بیمیل ہتواری یا دوسرے لوگون کے طمع سے بچنے کے لئے یا اپنی جبلی
عادت سے اوس روپیہ کا رکھنا نہین چاہتے اور کسی نہ کسی طرح اوسکو خرچ کردیتے
ہین اگر اونکی کوئی شادی آگئی ہوئی ہے تو شادی مین روپیہ لگاتے ہین یا اپنے لئے
اور اپنی معاشی کے آرام کے لئے اپنے گھرون کی وضع مین ترمیم کردیتے ہین کبھی اپنے
بیوی بچون کے لئے کچھ کپڑا یا زیور بنوادیتے ہین (مگر بہت کم) جو اونکی مین زیادہ
کفایت شعار ہین وہ بیل خریدتے ہین اور اپنے سامان زراعت کو ترقی دیتے ہین

ردیف الف		آبپاشی

اور جو اونمین زیادہ سمجھدار ہین وہ ایسی کسی باؤلی کی طرف رغبت کرتے ہین مگر آخر کار کیا (ایسے کتنے لوگ ہین جو اس قسم کے قول لے تے ہین) "بہت ہی کم" اگر یہ کوئی مفید تجارت ہے تو کیون لوگون نے کثرت سے اوس کی طرف رغبت نہین کی کیون یہ ہزارون باؤلیان خشک اور ویران ایک مال لاوارث کیطرح پڑی ہوئی ہین حال کے طریقہ مروجہ کی بڑی سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ نہایت شاذ طور سے رعیت وہ روپیہ جو اور کامون سے بچ رہتا ہے باؤلیون مین لگاتے ہے ہمارے مروجہ طریقہ کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بہت کثرت کے ساتھہ رعیت سب جگہہ سے روپیہ بچاکر اس کام مین صرف کریگی ہان یہ ممکن ہے کہ رعایا کو ایسی ترغیب دیجاوے کہ اوسوقت تک وہ بلا ادائے محصول باؤلی اور زمین زیر باؤلی پر قابض رہین جب تک کہ اون کا زر لاگت سع سود ادا ہو جاوے اور اوس کے بعد سرکاری مطالبہ پورا ادا کرین اور شاید کہ اس تدبیر مین کچھہ کامیابی بھی ہو لیکن دو بڑے بڑے مطلب جو اس تجویز سے فوت ہوتے ہین وہ ہر آئینہ اس حالتمین قابل لحاظ ہون گے اول یہ کہ آیندہ وہ باؤلیان پھر سرکار کے سر پڑتی ہین اور اونکی مرمت بدستور سرکار سے متعلق ہو جاویگی اور نتیجہ یہی نکلے گا کہ کچھہ مدت بعد پھر وہ باولیان مرمت طلب ہو کر خارج ہو جاوین اور زمین ویران ہو جاوے — دوسرے یہ کہ رعیت جب کسی زمین زیر باؤلی کی سالم جمع سرکار مین ادا کرے گی تو اوسکو اوس باؤلی کے ساتھہ ویسی ذاتی دلبستگی نہوگی جیسی کہ اوس حالت مین ہوتی جب کہ ایک بڑا حصہ پیداوار کا خود رعیت کے لئے بچ رہتا رعیت جبکہ ایکدفعہ باؤلی مین اپنا سرمایہ

ردیف الف		آبپاشی

صرف کردے گی تو آیندہ وہ اپنے سرمایۂ کے سود اور بقیہ منافع کا حساب جدا جدا نہ کرے گی بلکہ اوس کا دل ہمیشہ اس بات سے خوش رہیگا کہ جو کچھہ اوس سے پیدا ہوتا ہے اوسکا بڑا حصہ خود اوسکو ملتا ہے اور جب کہ یہ منافع اوس قسم کا منافع ہوگا جو بدون محتاجی منظوری سرکار اوس کے ورثاء پر بھی منتقل ہوسکیگا اور ضرورت کے وقت رعیت اوسکو مستغرق اور رہن اور بیع اور ہبہ وغیرہ کے ذریعہ سے بھی منتقل کرسکے گی تو بیشک یہ اوس کے لئے ایک ایسی چیز ہوجاوے گی جسکو وہ اپنی جان اور اولاد کے برابر عزیز رکھے گی اور کسیوقت اوسکو خراب حالت مین نہ چھوڑے گی اور اگر اتفاقاً کوئی ایسا موقع بھی پیش آوے کہ لاوارثی کیوجہ سے وہ باؤلی بغیر کسی قابض کے رہجاوے تو ہمکو چاہیئے کہ ہم اوس ملکیت کو بطور مال لاوارث کے فروخت کردین اور ہرگز اوس ملکیت کو سرکار کے واسطے محفوظ نہ رکھین اور اگر کبھی ایسا کوئی مقدمہ پیش آوے جس مین کوئی رعیت ایک مدت تک ہم سے فی بیگہہ ایک روپیہ کے حساب سے نگہداشت کا خرچ مجرا لینے کے بعد ضرورت کے وقت باؤلی کو بے مرمت ڈالدے تب بھی ہمارا کچھہ نقصان نہوگا اگر وہ ہمکو ہمارے معینہ جمع دیتی رہے گی تو ہماری بلا سے چاہے وہ مرمت کرے یا نہ کرے اور اگر ہماری معینہ جمع ہمکو ندے تو ہم ایک اشتہار جاری کرنے کے بعد قول کے فسخ کردینے اور دوسرے کسی خواستگار کے ساتھہ ویسا ہی بندوبست کرنے پر قادر ہون گے مگر یہ آخر کا احتمال صرف احتمال ہی احتمال ہے ورنہ وہ سرمایہ جو رعیت نے ایکدفعہ باؤلی مین صرف کیا ہے اور وہ معتد بہ منافع

ردیف الف		آبپاشی

جو ہمیشہ اوسکو باؤلی کے ذریعہ سے حاصل ہوتا رہے گا ایک کافی ضمانت اس بات کی ہے کہ کبھی وہ باؤلی کو ویران کرکے اپنے آپکو تباہ نہونے دیگا *

ف ۵۴ - اب مین چاہتا ہون کہ اس کارروائی کے نتیجون پر ایک دوسرے طور سے غور کی جاوے اس وقت ایسے تجربہ کار عہدہ دار جنکو سرکار عالے کے مداخل اور مخارج کے ساتھہ ہر طرح کی ہمدردی ہے بالاتفاق اس بات کو مناسب خیال کرتے ہین کہ سرکار عالی آبپاشی کے کامونکو ترقی دینے کے لئے جس سے ملک کا محاصل ترقی کرتا ہے سودی روپیہ قرض لے اور اوسکو آبپاشی کے کامون مین لگاوے اب دیکھو کہ استقراض کے اس طریقہ مین اور اوس طریق کارروائی مین جس کی مین سفارش کرتا ہون کیا فرق ہے اول چھے روپیہ سیکڑہ سالانہ سود کی شرح وہ شرح ہے جسپر ملک کے اندر روپیہ قرض ملنے کی کوئی توقع نہین ہے البتہ باہر سے مل سکیگا اور جب باہر سے کوئی سرمایہ قرض لیا گیا تو لا محالہ ملک کی دولت اوس کے سود مین ملک سے باہر جاوے گی اور یہ اوس حکمت عملی کے خلاف ہے جس سے کوئی ملک آزاد اور سرسبز رہ سکتا ہے شاید میری قلت معلومات کی وجہ ہوگی جو مجھکو کوئی ایسی نظیر تاریخ مین یاد نہین آتی جو کوئی ملک باہر سے روپیہ قرض لیکر سرسبز اور اخیر وقت تک کامیاب ہوا ہو انگریزی گورنمنٹ کروڑون روپیہ ایسے مفید کامون کے واسطے قرض لیتی ہے لیکن دیکھنا یہ کہ وہ سب سرمایہ خود اوس کے اپنے ملک کا سرمایہ ہوتا ہے اور جو سود

ردیف الف		آبپاشی

اسپر دینا پڑتا ہے وہ خود اوس کے اپنے ملک کی دولت کو بڑہاتا ہے - پھر ملک کی اندر سود کی شرح بڑہا کر یا باہر سے بغیر بڑہائے شرح کے اگر روپیہ قرض لیا گیا تو تاریخ لینے قرض سے اوسکا سود ہمارے اوپر یقینی طور سے واجب ہو جاوے گا اور جو کچھہ منافع ہمکو اوسکی وجہہ سے ہونے والا ہوگا وہ ظنی ہوگا - معہذا اس قدر متفرق ہزارون باؤلیون کی مرمت مین جو روپیہ سرکار کی طرف سے صرف کیا جاویگا اوس کی نسبت یہ اطمینان کہ تمام کام واجبی کفایت شعاری اور صحیح تخمینہ اور دیانت کے ساتھہ انجام پر پہونچائے جاوین گے بہت ہی دشوار امر ہے اور اگر کسی بے احتیاطی کی وجہ سے جس سے اتنے متفرق اور کثیر التعداد کاموں مین محفوظ رہنا نہایت ہی مشکل امر ہے کچھہ روپیہ بے موقع اور بے ضرورت برباد ہوا تو اوسکو ایسے لوگ مفت ہضم کرین گے جن سے زراعت کو کوئی مدد پہونچنے کی توقع نہین ہے اور اوسکا سود سرکار کے ذمہ واجب ہوگا برخلاف ان تمام خطرات کے ہماری تجویز کا نتیجہ یہہ ہے کہ نہ سود کی شرح بڑہانے کی کچھہ حاجت ہے نہ اپنے ملک کی دولت دوسرے ملکون مین جاتی ہے نہ اوس پہاری اور یقینی ذمہ داری سود کے مقابلہ مین جو سرکار عالی پر عاید ہوگی ہماری منفعت ظنی ہوگی بلکہ ہم اون لوگون کے مدیون ہون گے جو خود ہمارے مدیون بن جاوین گے اونکا مطالبہ ہمارے اوپر اوس وقت واجب ہوگا جب کہ اول ہمارا مطالبہ اوس سے زیادہ تعداد مین اون پر واجب ہو لیگا اور بدون اوس کے کہ خزانہ پر کسی سود کا

ردیف الف		آب پاشی

نقد بار پڑے یا دانیونکو خزانہ سے اپنے نقد سود کے وصول کرنے مین دشواریان پیش آوین اس آسانی سے دو سود ادا ہوتا رہیگا کہ کسی کو خبر تک بھی نہ ہوگی اور باوجود اتنی بڑے حساب کے نہ ایک متصدی اوس کے لئے درکار ہوگا اور نہ ایک سطر حساب لکھنے کی کچھہ ضرورت پڑیگی

ف ۵ - عہدہ دارون کے متفق علیہ اور سخت اعتراضات کے سبب سے جو اس تجویز سے سرکار کا بہت بڑا نقصان خیال کرتے ہین کبھی کبھی میرے دلپر بھی اثر ہوا کہ مین نے چاہا کہ سود کی شرح کو چھہ روپیہ کی جگہہ پانچ روپیہ کردون لیکن ان تمام وجوہ اور فوایدکے لحاظ سے جسکو مین نے اوپر کے فقرات مین بتفصیل بیان کیا فی الحقیقت اس ترمیم کی کچھہ ضرورت معلوم نہین ہوتی بلکہ نہایت اندیشہ ہی کہ سود کے شرح کی کمی اوس ترغیب پر جو رعیت کو باؤلیون کے تول لینے مین پیدا ہوگی نہایت خراب اثر پیدا کریگی اور اگر کہین غلطی سے ایسا ہوا تو کامیابی نہایت مشتبہ حالتمین ہوگی لہذا مین نے اس خیر خواہی سرکار اور کفایت شعاری سے جو کہ مآل کار تمام معاملہ کو درہم برہم کردینے والی غلطی ہو قطعی طور سے اجتناب کرنا نہایت ضروری خیال کیا ہے اور اس کیفیت مین اوسکے ذکر کرنے سے بھی یہی غرض ہی کہ اگر کسی شرح سود کا خیال پیدا ہو تو اوس خرابی پر بھی ساتھہ ہی ساتھہ غور کر لی جاوے جو اس ترمیم کا میرے نزدیک یقینی نتیجہ ہوگا۔

ف ۶ - مین نے صرف اون کثیر التعداد عہدہ داروں کے اعتراضات کے خوف سے جو اس خیال کی تجویز پر معترض ہین گنتی کے مسودہ مین یہہ قید درج کی ہے کہ یہ چھہ روپیہ (لے)

ردیف الف		آبپاشی

سیکڑہ سود اوسوقت تک رعیت کو مجرا ملتا رہیگا جبتک کہ سرکار اونکا اصل سرمایہ اونکو واپس کرے یہ شرط صرف اوسوقت کے لئے ہے کہ سرکار حال کے خزانہ مین روپیہ سیکڑہ سود کا وافر موجود ہو کہ سرکار جیسے روپیہ سیکڑہ سود کا دینا گوارا نہ کرے مین دعا کرتا ہون کہ خدا ایسا وقت لاوے مگر میری اصل رائے یہی ہے کہ ایسے اجمالی امور کے لحاظ سے کوئی شرط لگانی غیر ضروری ہے خاص کر جبکہ باولیون کا سرکاری ملکیت مین داخل کرنا ہر طرح خلاف مصلحت اور دوامی طور سے اونکا رعایا کے قبضہ مین رہنا ہرگونہ مفید ہے اگر سرکار عالی کو ایک شرط واپسی رقم خارج فرمادیوے تو میرے نزدیک بہت ہی مناسب ہوگا - بعض اور ضروری اور مفید مراتب گشتی مین داخل کئے گئے ہین جیسا کہ مسودہ گشتی سے معلوم ہوگا - دیہات جہان تحت معلوم ہون اونکی تریم کی اوس مسودہ مین اجازت دیدی گئی ہے - جب کسی باؤلی کے قول کی درخواست پیش ہو اجازت دی گئی ہے کہ اون زمینون کو جنکے کے دوبارہ بہ زراعت کرنے واسطے دین اور جو حقوق کہ باؤلی سے متعلق کردی گئی ہو جو کبھی کبھی انعام اراضی وغیرہ کو ایسی باولیون کی نسبت حاصل ہوتے ہین -

ف ۵ - باولیون کے انتظام کی بحث مین مجھکو یہ صرف اسقدر کہنا باقی ہے کہ اگر یہ حال کی تجویز کا یہ مسودہ قانون جسکے ہر طرح تعرض ہے تو اوس کے ذریعہ سے ہم ہمارک بادی کے ساتھ تمام ملک مین ایسے لوگون کی معتدبہ تعداد پیدا کر دینگے جو چند سال کے بعد فارغ البال کے ساتھ اپنے زندگی بسر کرتے ہوئے پاسے جاوینگی اور جن کے قبضہ مین ایسی ملکیتین ہون گی جو اونکے لئے دولت کا سرچشمہ سمجھے جاوین گے

ردیف الف		آبپاشی

وہ اپنے سامان زراعت کو ترقی دینگے۔ نئی زمین زراعت کے واسطے لینگے۔ نئی باؤلیان تیار کرینگے بدہنگامی مین بھی سرکاری جمع دی نکلینگی اور اپنی حالت کو قایم رکھ سکینگے الغرض مختلف ہیرپھیر سے بعد اون کی دولت خود سرکار کے دولت کا کام دیگی اور یہ ہمارے منصفانہ اور مدبرانہ طرز حکومت کا بہت صحیح نتیجہ ہوگا * مرقوم ۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳ ہجری

یادداشت صوبہ دار صوبہ شرقی واقع ۲۰ رجب سنہ ۱۳۰۲ مطابق ۴ اپریل سنہ ۱۸۹۴ مقام مُرتیا ہیشہ

دربارہ مرمت تالاب ہاے سرکاری از زر ذاتی اشخاص

باولیون کے متعلق مختلف وقتون مین مین اپنی ناچیز راے سرکار عالی کی توجہ کے لئے پیش کر چکا ہون اور اپنے نزدیک مین نے اسبات کو ثابت کر دیا ہے کہ وقت پر اون کی مرمت اور درستی کا اہتمام پوری طور پر اور واجبی کفایت شعاری کے ساتھ سرکاری ریوے اور سرکاری اہتمام کے ذریعہ سے ناممکن کے قریب ہے اور جو توجہ سرکار نے میری اون گذارشات پر مبذول فرمای ہے اوس سے مجھکو قوی امید ہے کہ عنقریب سرکار عالی اس بارگران سے نہایت کامیابی کے ساتھ سبکدوش ہوجاوے گی۔

۴ — یہی خیال مجھکو تالابون کی نسبت بھی ہے اور اگرچہ تالابون اور کنٹون کی تعداد باولیون کی تعداد کے مقابلہ مین بہت کم ہے مگر فی نفسہ وہ بھی اسقدر بڑی تعداد ہے کہ سرکار عالی کے سررشتۂ تعمیرات کا اسٹاف بحالت انتظام جدید جسمین ہر ضلع مین ایک مہتمم اور ہر تعلقہ مین ایک سپروایزر رہیگا بلکہ اوسکو چہار چند وسیع فرض کر لینے کے بعد بھی کبھی اس قابل نہوگا جو ان بہت سے تالابون اور کنٹون کو ٹوٹی گندیان پڑے

ردیف الف		آبپاشی

ہوئے کٹے مدتون سے مونہہ پھیلائے ہوئے اپنی مرمت کرنیوالونکو خدا سے طلب کررہے ہین اور جہان مزارعین کی لہلہاتی کھیتیون کی جگہہ دہنگرون کے گلون کے واسطے ببول بن کے سوا اور کوئی چیز دکھلائی نہین دیتی مناسب وقت کے اندر مرمت کرسکے یا اپنی مرمت کئے ہوے کا ہونکو آیندہ درست ہی رکہہ سکین معہذا وہ روپیہ کہان ہے جسکی قوت پھیر اوس گئی ہوی خوبیون کو واپس لاسکے۔ مین ناظمان جمعبندی اور تعلقداران اضلاع اور دیگر عہدہ داران کے روزنامچون مین پڑہتا ہون کہ ہم نے فلان تالاب دیکھا جسمین فلان قسم کی اور اس قدر رقم اور تخمینًا مرمت کے لئے درکار ہے دوم وسوم تعلقدار لکہتے ہین کہ اول تعلقدار کی خدمت مین لکھا گیا تعلقدار صاحب ضلع لکہتے ہین کہ تیاری برآورد کے لئے علاحدہ کارروائی کی گئی۔ مین یہ سب کچھہ دیکھتا ہون اور ایک ذرہ بھر بھی اوس سے میری تسکین نہین ہوتی مجھکو خوب یقین ہے کہ اسیطرح یہ روزنامچے لکھے جاتے رہینگے اور اسیطرح برآوردون کی کارروائیان ہوتی رہینگی اور اس کے سوا خاک بھی کچھہ نہ ہوسکیگا۔ جس سے ہمارے انتظام مالگزاری کے ان کاری زخمونکا علاج ہوسکے جو اوسکو اپنے تالابون اور کنٹون اور نالون کے خراب ہوجانے سے پہونچ گئے ہین۔ خصوصًا مجھکو نہایت درجہ اس حال کے انتظام تعمیرات وآب پاشی سے مایوسی ہوئی ہے جسکا چھپا ہوا دستورالعمل ابہی دورروز ہوے سررشتہ تعمیرات سے میرے پاس پہونچا ہے وہ ایک بدیہی ثبوت اس بات کا ہے کہ سرکار عالی کے خزانہ سے کوئی کافی رقم ان کامون کی درستی کے واسطے عنایت نہوگی۔ مین نے اپنے گزشتہ دورہ کی رپوٹ مین عرض کیا تھا

ردیف الف		آبپاشی

کہ ایک سمت شرقی مین پانچ لاکھہ روپیہ سے زیادہ کی برآورد مین صدر مہتمم تعمیرات کے دفتر مین مرتب ہوکر بیکار پڑی ہوئی ہین اور درخواست کی تھی کہ مال کے موازنہ مین اسکام کے لئے زیادہ رقم داخل کی جاوے اور اوسپر مجھکو اطلاع دی گئی تھی کہ رقم دوچند کردی گئی یعنے دو لاکھہ کی جگہہ چار لاکھہ اور جسوقت اختیارات اور رقوم کے تقسیم کے لئے مشورہ ہوا تو اوس مین یہ بات فیصل ہوئی تھی کہ چونکہ عہدہ داران مال کے پاس بہ نسبت سابق کے اب زیادہ قابل اور تجربہ کار عہدہ داران تعمیرات مشیر کار ہون گے لہذا اون کے اختیارات بڑہا دیے جاوین اور رقوم بھی اون کے اختیارات مین زیادہ دیجاوین مگر اب جو دستور العمل چھپی تو معلوم ہوا کہ ساڑہے بارہ بارہ ہزار تعلقداران ناگر کرنول رنگنڈہ کو اور بیس ہزار روپیہ تعلقدار کہم کے اختیار مین دے گئے ہین اور بیس ہزار روپیہ صوبہ دار کے لئے محفوظ کئے گئے ہین کل دس ہزار مین تینون اضلاع تلنگانہ صوبہ شرقی کو بے باق کردیا گیا ہے اور حکم ہے کہ آیندہ بھی اختیارات مذکورہ بالا کے متعلق اسیقدر رقوم موازنہ مین داخل کیجایا کرین۔ اختیارات مین پندرہ سو روپیہ تک کی برآورد صوبہ کے اندر منظور ہوسکے گی اور اوس سے اوپر ناظم صاحب تعمیرات کے دفتر سے اور سرکار سے منظوری چاہی جاویگی۔ خیر چونکہ یہ موقع انتظام جدید پر اعتراض کرنے کا نہین ہے لہذا مین اوس کی نسبت اس کے سوا اور کچھہ زیادہ کہنا نہین چاہتا ہون کہ جو کچھہ حکم ہوا ہے اوسی کے مطابق تعمیل ہوگی اور یہ بھی جو کچھہ غرض کیا گیا اوس سے صرف یہ ثابت کرنا مقصود تھا کہ سرکار کی طاقت ان تالابون اور کنٹون کی مرمتون کے لئے کسقدر ضعیف

آب پاشی		ردیف الف

حالت مین ہے اور کسیطرح امید نہین ہے کہ بغیر خارجی امداد کے آب پاشی کا یہ بیڑا پار ہو سکے *

۳ — اور اصل تو یہ ہے کہ انتظام جدید کی تعمیرات و آب پاشی کے وقت جو بڑے بڑے توقعات ہمکو دلائی گئی تھین اگر وہ آخر کا مثل ایک سراب کے ثابت نہ بھی ہوئین تاہم وہ کیا تھا کیا اوس سے ہمارے موجودہ مشکلات اور ضروریات کسی مناسب عرصہ مین پورے طور سے رفع ہو سکتی تھین ہرگز نہین اگر ہماری وہ توقعات پوری ہوئین تو اونکا نتیجہ صرف یہ تھا کہ ایک دیھی دیھی رفتار محاصل کی ترقیات کی جاری رہ سکتی اور اب تو اس کے سوا اور کچھ نہ ہو سکیگا کہ ہمارا تمام اقتدار کاہون کی نگہداشت مین محدود ہو جاویگا اور مین کہتا ہون کہ اگر اوسمین بھی کامیابی ہو تو غنیمت ہے *

۴ — اب مین موازنہ اور اقتدارات کی بحث کو چھوڑ کر یہ فرض کئے لیتا ہون کہ جسقدر روپیہ درکار ہے وہ سب سرکار نے فیاضی کے ساتھہ دیا تو اب سرکاری انتظام کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ عین وقت پر نگرانی نہو سکے گی اور روپیہ زیادہ صرف ہوگا — اس بیان سے مین ہرگز سررشتہ تعمیرات کی لیاقت یا دیانت پر حملہ نہین کرتا مین اونکو لایق اور متدین تسلیم کرنے کے بعد بھی جو نتیجہ نکال سکتا ہون وہ اس کے سوا اور کچھہ نہین ہے جو مین بیان کر چکا کل صبح مین سرپایہ سے کے ایک تالاب پر گیا تھا جس کی اسی سال مین مرمت ہوی ہے مین نے دیکھا کہ مرمت کے بعد جو بارشین ہوئین ہین اوس کی وجہہ سے کٹہ کی نئی مٹی پانی کے بہاؤ سے جابجا کٹ گئی ہے اور کسی کسی جگہہ

ردیف الف

آب پاشی

جہان کٹہ پر کالی مٹی پڑی ہے وہان مٹی پھٹ گئی ہے اور وسط کٹہ مین ایسی بڑی بڑی دراڑین پڑ گئی ہین جن مین سے پانی کاریلہ کاریلہ کٹہ کے اندر تک سرایت کر لیگا اور کٹہ کو خراب کر دیگا لیکن اب اس کی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے یہان تو اگر سالمین ایکدفعہ بھی ہر ایک ہنگام کی مرمت ہو جایا کرے تو وہ کایسالی کی گویا معراج ہے لیکن اگر یہی تالاب کسی زمیندار وغیرہ کی حفاظت مین ہوتا اور تالاب کا درست یا نادرست رہنا خود اوس کے نفع اور ضرر پر موثر ہوتا تو وسط کٹہ مین سوراخون کا رہنا تو درکنار ممکن نہ تھا کہ پانی کے بہاؤ کی ایک لکیر بھی کہین کٹے پر باقی رہ جاتی۔ کل بابو مدھوسودا اس چیترجی مددگار ناظم تعمیرات بھی یہین سمر پایہ مین تشریف رکھتے تھے مین نے اونسے کہا کہ آپ اب تلنگانہ کے بہت بڑے علاقہ کو دیکھہ چکے آیا آپ کہہ سکتے ہین کہ آپ کا سررشتہ اس قسم کے تمام ضروریات کی عین وقت پر نگرانی کر سکتا ہے اونہون نے اقرار کیا کہ نہین اور مین اس نہین کے ساتھہ اس قدر اپنی طرف سے کہتا ہون کہ مشکلات اسقدر وسیع ہین کہ اون کا تدارک عین وقت پر سرکاری انتظام کے ذریعہ سے ہو ہی نہین سکتا۔ دن مین تالاب کی حالت کچھہ خطرہ مین نہین ہتی لیکن آدھی رات کا وقت ہو اور موسلا دھار پانی برسنا شروع ہوا اگر تالاب کسی زمیندار وغیرہ سے متعلق ہے تو وہ زمیندار زیادہ عرصہ تک اطمینان کے ساتھہ اپنے بستر پر نہ رہ سکیگا۔ اور عین وقت پر مشعلین اور مزدور ساتھہ لیکر تالاب پر پہونچیگا اور اگر کوئی خطرہ ہے تو اوس کے تدارکات مین مصروف ہوگا۔ ہم اپنے انتظام سرکاری مین یہ دستوری

ردیف الف		آبپاشی

کہان سے پیدا کر سکتے ہین اتفاقاً کوئی صدمہ تالاب کو پہونچ گیا تالاب مین کنڈی پڑ گئی پانی بہنا شروع ہوا تالاب کا ذاتی ذمہ دار شخص اپنی ہر ایک طرح کی قوت صرف کر دیگا اور پی* وغیرہ کے ذریعہ سے پانی کو محفوظ کریگا - اور اوس کے بعد وہ دو تین کہنڈی جواری لیکر وہان بیٹھی گا اور مزدورون سے کام لینا شروع کریگا تمام گانون امنڈ پڑیگا اور جو کچھہ وہ اوس عین وقت کی نگرانی کی بدولت اوس دو تین کہنڈی جواری سے کام نکال لیگا ہم اس موجودہ انتظام مین دو تین سو روپیہ مین بھی وہ مطلب حاصل نہین کر سکتے *

۵ - حاصل گزارش یہ ہی کہ ہر طرح پر یہ بات قرین مصلحت ہی کہ جہان تک ہو سکے ان تالابون اور کنٹون کی مرمتون کو بھی باؤلیون کی طرح انہین دیہات کے زمینداروں وغیرہ باہمت لوگون سے متعلق کر دیا جاوے جنکا اب تک بھی اکثر جگہہ وجود پایا جاتا ہی اور جو ایسے کام مین اپنا روپیہ لگانے کیواسطے شوق سے آمادہ پائے جاتے ہین بہ شرطیکہ منصفانہ شرایط کے ساتھہ اونکی محنتون اور اونکے مصارف کا اونکو معاوضہ دیا جاوے اور جسطرح باولیون کے متعلق ایک تجویز ہوی اسیطرح ان تالابون اور کنٹون کے متعلق بھی کوئی مناسب تجویز عمل مین لائی جاوے لیکن غور کرنے سے معلوم ہوا کہ تالابون اور کنٹون کے متعلق ایسی کسی تجویز کا قایم کرنا آسان کام نہین ہے اس انتظام کی حالت باؤلیون کے انتظام سے بہت کچھہ بدلی ہوئی ہے باؤلی اور زمین زیر باؤلی ایک ہی شخص کے قبضہ مین ہوتی ہے لہذا ایک رعیت کی

* پی کٹہ اوس کچی کٹہ کو کہتے ہین جو ضرورت کیوقت پانی روکنے کے لئے بنایا جاتا ہے -

ردیف الف		آبپاشی

کارروائی کا اثر دوسرے پر نہین پہونچتا اور ہر ایک رعیت کی محنت کا ثمرہ چونکہ خود اوسی رعیت کو ملتا ہے تو یہ ایک کافی ضمانت اسبات کی ہے کہ وہ اپنے کام مین غفلت نکریگا تالابون مین وہ بات نہین ہے یہان اگر ایک شخص تالاب کی مرمت کا ذمہ لے تو اوس کی ہوشیاری یا غفلت کا اثر تمام گانون پر پہونچتا ہے - پہر تالابونکے متعلق کوئی ایک اصول اختیار کرنا اس لئے بھی مشکل تھا کہ تالابون کی حالت بہ نسبت باولیون کے بہت زیادہ مختلف ہے اور ہنگام و بدہنگامی کی بحث ان دونون قسم کے انتظامون کی حیثیت کو ایک دوسرے سے بالکل جدا کر دیتی ہے - باؤلی ایک ایسی چیز ہے کہ خشک سالی مین بھی وہ پیداوار کے لئے یکسان مفید ہے اور جو کمی بدہنگامی مین پانی کی قلت کی وجہ سے اوس کی پیداوار مین ہوتی ہے اوس کا معاوضہ پیداوار کی گرانی قیمت سے ہو جاتا ہے برخلاف اوس کے تالاب جہان کہ خشک سالی مین ایک قطرہ آب بھی نظر نہین آتا خشک سالی کا کچھہ مقابلہ نہین کر سکتے اور ایسے تالاب تعداد مین بہت کم ہین جہان کسی ندی یا بڑے دریا سے مدد پہونچتی ہو لہذا ایسے تالابون کی مرمت کرنیوالون سے زرلگت کے سود وغیرہ کی ذمہ داری کرنا خشک سالی کے زمانہ مین سرکار کے لئے بڑے خطرہ کا سودا ہے برخلاف باؤلی کے جہان کوئی ایسا خطرہ نہین ہے *

۶ — پہر تالابون کے قدرتی خصوصیات نے بھی ایسے کسی انتظام معاوضہ زرلگت کو زیادہ پیچیدہ کر دیا ہے دو تالاب فرض کرو جنمین سے ہر ایک مین دو

تالیف ردیف		آبپاشی

دو ہزار روپیہ کی بقدر مرمت کی ضرورت ہے مگر یہ بہت کچھ ممکن ہے کہ اون مین ایک تالاب ایسا ہوگا کہ اوس مین پانی کی آمدنی زیادہ ہے - اور اوس کا کٹہ بھی قدرتی طور سے مضبوط ہے اور خرابی کا خطرہ اوس مین بہت کم ہے - زمین زیر تالاب عمدہ قسم کی ہے رعیت اور زمین کا دہارہ بھی وہان زیادہ ہے اور دوسرے تالاب مین قریبًا قریبًا اسکا بالکل عکس ہے تو اگر معاوضۂ زرلاگت ونگہداشت بطور سود زرلاگت یا بطور ایک جزو معین محاصل کے مقرر کیا جاوے تو صاف بات ہے کہ اول قسم کے عمدہ تالابون کو لوگ خواہش سے لے لین گے اور دوسرے قسم کی خراب تالاب بدستور سرکار سے متعلق رہ جاوین گے الغرض گزشتہ سال سے مین اسی فکر مین غلطان پیچان ہون کہ وہ کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے جس سے حتی الامکان سرکار تالابون کی مرمت کی ذمہ داری سے بھی اوسیطرح سبکدوش ہو سکے جس طرح کہ باولیون کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو سکتی ہے اس سال بھی ابتداے دورہ سے مین نے اس منصوبہ پر غور کرنا شروع کیا ہے اور ہر ایک جگہہ جہان مین اس وقت تک گذرا اور جہان کسی زمین دار رسوخدار پٹیل پٹواری رعایا خوش باش اور سرکاری عہدہ دار و ملازم کو اس قابل پایا وہان اوس سے اوسمین گفتگو کی بہت زیادہ وقت میرا اس مرتبہ انہین مباحثون مین صرف ہوا ہے اور بہت سی صورتین جو برسے غور اور فکر اور مباحثونکے بعد قایم ہوئین بن بن کر جب بگڑ چکے ہین تب یہ ایک صورت

ردیف الف	آبپاشی

قایم ہوئی ہے جو اسوقت میرے نزدیک ہر ایک اعتراض اور خدشہ سے پاک ہے اور جسکو مین پورے اطمینان کے ساتھہ سرکار کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہون اپنے دورہ کے اختتام کا اس لئے انتظار نہین کرتا کہ بعض درخواستین اوس کے مطابق اون لوگون کیطرف سے پیش ہوگئی ہین جو اپنے روپیہ کو اور محنت کو ان کامون مین صرف کرنا چاہتے ہین اور جنکو میرے ساتھہ ساتھہ اس معاملہ پر پوری طرح غور و فکر کرنیکا موقع ملا اور جسطرح مجھکو کوئی حالت منتظرہ باقی نہین رہی اسیطرح اونکو بھی اور اب وہ بالکل آمادہ ہین کہ اگر سرکار سے اونکو اصول مجوزہ حال کے مطابق کام کرنے کی اجازت ملے تو وہ اسی سال بھی برسات سے پہلے پہلے جو کچھہ کر سکتے ہین وہ کر گذرین اور چونکہ وہ خوب جانتے ہین کہ جو کچھہ وہ اسوقت کرین گے آیندہ تمام سال اوس سے منتفع ہوتے رہین گے لہذا اب وہ بے چینی کے ساتھہ مجھسے اپنی درخواست کی منظوری کے لئے متقاضی ہین +

۷ — اصول جن پر اس انتظام کی بنا رکھی گئی ہے حسب ذیل ہین —

(الف) جس قدر رقم کوئی شخص مرمت مین اپنے پاس سے صرف کرے اوسپر اوسکو سرکار سے چھ روپیہ سیکڑہ سود دیا جاوے —

(ب) ہر ایک تالاب کی حالت کے لحاظ سے ایک رقم جو سالانہ نگہداشت کی بابت ٹھہر جاوے وہ سود کے علاوہ اسی شخص کو ملا کرے اور وہی شخص اس بات کا ذمہ دار رہے کہ آیندہ بھی وہ اون کامون کو جو کہ ابتدا آپنے بنا دین گے درست حالت مین رکھے —

ردیف الف		آبپاشی

(ج) اسیوقت اس بات کا فیصلہ کیا جاوے کہ کاموں کی تکمیل کے بعد پہلے سرکار مین سرکار کو کسقدر محصول زمینات زیر تالاب سے ملیگا - اور زر سود سالانہ و زر مرمت سالانہ مندرجہ ضمن (الف) و (ب) جو مرمت کنندہ کا حق قرار دیا جاویگا وہ اوسوقت مین پورا پورا سرکار پر واجب ہوگا جب کہ سرکار کو اوسقدر محاصل ملے جو اس ضمن کے بموجب ابتداً مشخص ہوجاویگا اور اگر کسی سال اُس محاصل مین کمی واقع ہو تو اوسی مناسبت سے مرمت کنندہ کی مقدار سود و مرمت مین بھی کمی ہوجاوے گی -

(د) رقم سود و مرمت سالانہ خزانہ سے نقد نہ دیجاویگی بلکہ جمع بندی کیوقت مرمت کنندہ کے اراضیات خود کاشت مین بجرا ہوا کریگی اور اس لئے مرمت کنندہ کو ضرور رہوگا کہ زیر تالاب ہمیشہ اپنی اوسقدر زمین کاشت مین قایم رکھے جسکے محاصل سرکاری مین رقم سود و مرمت سالانہ جس قدر کہ کسی سال مین سرکار پر واجب ہوا ہو سکے - اور اگر کبھی مرمت کنندہ کی اراضیات خود کاشت کی زمینون کی رقم جمعبندی (بشمول ہر ایک ابواب متعلقہ جمعبندی) اوسقدر نہو جسقدر کہ اوس کا مطالبہ سرکار پر ہو تو رقم فاضل سے اوسکو دست بردار ہونا پڑے گا - اور چونکہ یہ تصفیہ جمعبندی کے وقت ہوا کریگا لہذا رقم سود و مرمت سالانہ رقم جمعبندی کی مناسبت سے مشخص ہوا کریگی - اور روپیون کا انتظار نہ کیا جایا کریگا +

ردیف الف		آبپاشی

(۵) انعامات اور سیرایات کی زمینین جو تالاب کے تحت مین واقع ہون اگر اون پر کچھہ دست بند لینے کا طریقہ پہلے سے قایم ہو تو اوسکے مطابق عمل ہوگا اور اگر پہلے سے وہ زمینین یک فیصلہ ہون اور اب اس جدید مرمت کے ذریعہ سے دو فصلہ ہو جاوین تو دست بند کی رقم دیوڑھی ہو جاوے گی - اور اگر دست بند کا طریقہ پہلے سے نہین ہے اور اون لوگون کا سرکار پر یہ حق تسلیم ہوتا چلا آیا ہے کہ وہ پانی لین اور رقم مرمت مین اپنے حصہ کے بقدر شریک ہون تو آیندہ بھی اون سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا - بہ شرطیکہ اون کے محاصل مین بھی کوئی غیر معمولی ترقی نہ ہوئی ہو ورنہ اونکو بھی رقم سود و مرمت سالانہ مین سے جو ہر ایک سال بمقدار مختلف قایم ہوگا بقدر اپنی زمین کے بہ مناسبت کل زمین زیر تالاب کے بحساب سرشکن حصہ دینا ہوگا اور وہ حصہ جمعبندی پر بڑھا لیا جاویگا مثلاً کسی سیری کی زمین ایسی ہے کہ اوسپر مرمت کا کوئی حصہ کبھی عاید نہین ہوتا اور اوسکو پانی تالاب سے پہونچتا رہا ہے تو اگر وہ بجاے ایک فصلہ کے دو فصلہ ہو جاوے تو یہ یک غیر معمولی ترقی اوس کے محاصل مین ہوگی اور اوسکو حسب متذکرہ صدر حصہ زر واجب دینگی سرکار مین تہ کت کرنی ہوگی ورنہ وہ لوگ پانی نہ پاوین گے -

(۶) سالانہ مرمت کا تصفیہ تو ابتدا ہی مین ہو جاویگا اور تعلقدار ضلع اوسکو

ردیف الف		آبیاشی

فیصل کرین گے اور زرمرمت کا تصفیہ بعد مرمت ختم ہونے کے ہوگا اور اگر اوسوقت سرکاری لوگون اور مرمت کنندہ کے درمیان تعداد رقم مین نزاع باقی رہ جاوے تو اوسکا تصفیہ پنچایت سے ہوگا جس مین ایک یا دو پنچ مرمت کنندہ کی طرف سے ہون گے اور اسیقدر سرکار کیطرف سے اور سرپنچ باتفاق فریقین ورنہ تعلقدار کی تجویز سے مقرر ہوگا۔

(ز) انتظام کی منظوری کیوقت جو وقت اختتام کار مرمت کے لئے ٹھہرجاوے اگر اوسوقت تک مرمت ختم نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ معاہدہ کو فسخ کرکے دوسرے طور کا بندوبست کرے مرمت کنندہ کو اوسوقت تک کی مرمت کی بابت کچھہ دعوے نہ ہوگا۔

(ح) جب کبھی اتفاقاً تالاب کسی جگہہ سے کسی وقت ٹوٹ جاوے تو برسات کے شروع ہونے سے پہلے اور اگر برسات مین ٹوٹا ہو تو دوسری برسات شروع ہونے سے پہلے اوس کی مرمت مرمت کنندہ کے صرف سے ہوگی اور اس زرمرمت پر کوئی نیا مطالبہ سود کا سرکار پر عاید نہ ہوگا اور اگر وقت معینہ کے اندر مرمت مطلوبہ کا تکملہ نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ معاہدہ کو فسخ کردے اور جسطرح چاہے بندوبست کرے مرمت کنندہ کو اپنے پچھلے مصارف یا اوس کے سود کی بابت کوئی دعوے نہ ہوگا۔

ضمن (ز) و (ح) کی کارروائی مین مرمت کنندہ کو اس بناء پر

ردیف الف		آبپاشی

اپنے کسی مخالف حکم کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کا حق ہوگا کہ اتفاقات ایسے پیش آگئے تھے کہ جنکی لحاظ سے اوسکو کچھہ اور مہلت ملنا واجب تھا۔

(ط) حق جو اس انتظام کے بموجب زر سود و زر مرمت سالانہ کے مجرا پانے اور زیر تالاب زمین خود کاشت مین رکھنے کا مرمت کنندہ کو حاصل ہوگا وہ وراثتاً و بذریعۂ تبنیت و دیگر انتقالات خانگی و رہن و بیع و ہبہ وغیرہ بلا شرط منظوری سرکار منتقل ہو سکے گا اور سرکار مین اوس کی صرف اطلاع کی جاویگی اور منتقل الیہ اون تمام شرایط کا ذمہ دار ہوگا جو کہ اصل مرمت کنندہ سے متعلق تھین *

۸ — یہ ہے وہ پورا انتظام مجوزہ اور جس کی نسبت مین کہہ سکتا ہون کہ اس سے مفید تر شرایط جسکو فریق ثانی بھی قبول کرے سرکار کے واسطے تجویز نہین ہو سکتین یہ تمام شرایط اسقدر صاف صاف طور سے بیان ہوے ہین کہ اگر کوئی خدشہ یا خطرہ اس انتظام کے متعلق ذہن مین خطور کرے تو مین سمجھتا ہون کہ اوس کا جواب خود انہین شرایط سے حاصل ہو جاویگا۔ جنپر مین کافی طور سے غور کر چکا ہون لہذا ضرورت نہین ہے کہ مین اون سب خدشات کو قایم کرکے ہر ایک کا جواب دون اور اس طرح ایک بے فایدہ طوالت اس یادداشت کی ترتیب مین کام مین لاؤن اور صرف دو خدشون کا بیان کر دینا جو میرے نزدیک قابل بیان کر دینے کے ہین کافی سمجھتا ہون ایک یہ کہ مرمت کنندہ ایسی شرایط کو جو بہ نسبت اوس کے ذات خاص کے بظاہر سرکار کے لئے ہر طرح مفید ہین کیون

ردیف الف		آبپاشی

منظور کرتا ہے - حقیقت یہ ہو کہ ایسے کاموں مین جو لوگ روپیہ لگاوین گے وہ ایسے لوگ نہ ہون گے جنکو زمینون سے کچھہ تعلق نہ ہو اور وہ صرف اوسکو ایک تجارت اور بیوپار سمجھکر انجام دین بلکہ ان کاموں مین وہی اشخاص رغبت ظاہر کرین گے جن کی خود ذات کچھہ ذاتی غرض اون تالابون اور کنٹون سے متعلق ہے اس گروہ مین شامل ہین بڑے بڑے زمیندار و دیسپانڈیہ اور متمول پٹیل و پٹواری یا بعض دیگر مزارع جو صاحب استطاعت ہین اور اِن کاموں سے شوق اور غرض رکھتے ہین اور ان لوگون کا یہ حال ہو کہ جو منفعت مذکورہ بالا انتظام مین بطور اون کے معاوضہ کے دکھلائی گئی ہے صرف اوسیقدر منفعت اون کو نہو گی بلکہ اون کو دوسرے اور اکثر صریحی اور غیر صریحی فوایداوس کے وجہہ سے پہونچین گے زراعت پیشہ گروہ مین ہمیشہ وہ شخص خوش قسمت ہو اور ہمیشہ اوس کے گھر مین ہر طرح کی خیر و برکت و رونق اور اوس کی عزت ہے جس کے ہان ہمیشہ آبی نابی کے فصول کا میابی سے ہوتی ہون - اس کے علاوہ دیسپانڈے ہون یا دیس پانڈے یا پٹیل یا پٹواری چونکہ ان لوگون کو رقم وصولی پر ایک معین اسکیل سے رسوم ملتی ہے لہذا جسقدر زیادہ سرکاری محاصل مین ہوگا - اوسی قدر اون کے رسوم و اسکیل مین بھی اضافہ ہوتا رہیگا باین ہمہ مین کبھی یہ خیال نہین کرتا کہ ہمارے تمام تالاب اور کنٹے اس تدبیر سے دوسرے لوگون کے ذمہ ہو جاوینگے اور بہت جلد کوئی نمایان اور معتد بہ نتیجہ ان تجویزون کے اجراء سے پیدا ہوگا کیونکہ سب سے بڑی ضرورت ایسی کاموں مین اول روپیہ کی ہوتی ہے اور دیہات مین ہر موقع پر ایسے دولت مند لوگ نہین پائے جاتے اس کے علاوہ

ردیف الف	آبپاشی

شرایط مجوزہ کو سمجھنا اور اوسپر غور کرنا یہ بھی کسقدر مشکل کام ہے اور صرف اوسوقت اس کی اشاعت اچھی طرح سے ہوسکے گی جبکہ کچھ لوگ اوسکو شروع کرکے اوس سے منفعت حاصل کرنے لگینگے اسوقت تو ہم ایک سڑک بنادیتے ہین جس سے مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی ایسی تدبیر ہوسکتی ہے جس سے تالابون کا تعلق ہر ایک مقام کے صاحب وجاہت لوگون سے ہوجاوے تو وہ بھی ایک راستہ ہوگا جسکو سرکار اور وہ لوگ اپنے اپنے فوایدکی غرض سے اختیار کرسکینگے اور بتدریج اوسکا نتیجہ ظاہر ہوتا جاویگا۔

۹ - دوسرا خدشہ یہ ہے کہ یہ جو شرط ہے کہ تعمیر کنندہ تالاب کے نیچے ہمیشہ اسقدر زمین اپنی خود کاشت مین رکھیگا جس کے محاصل مین سے اپنا واجبی مطالبہ ہر سال وصول لے سکے اس سے یہ مقدم ذمہ داری سرکار پر عاید ہوتی ہے کہ سرکار اوسکو کم از کم اوسقدر زمین پر قابض کردے جو اس مطلب کے لئے ضروری ہے اور یہ ممکن ہے کہ کسی تالاب کے نیچے زمینین اسامیون کے قبضہ مین اسقدر زیادہ تعداد مین ہون کہ ہم مرمت کنندہ کے واسطے بقدر مطلوبہ زمین ہم نہ پہنچا سکین میرا صاف جواب تو اس معاملہ مین یہ ہے کہ ایسے وقتون مین ہم کو وہ حاکمانہ اقتدار کام مین لانیکا حق ہوگا جو کہ سرکاری کاموں کے واسطے زمینون کے لینے سے متعلق ہے اور اس طرح پر ہم زمینون کو اول سرکار کے قبضہ مین لیکر پھر مرمت کنندہ کی مقدار مطلوبہ کا تکملہ کرسکینگے - لیکن اس مین بھی مین کچھ شک نہین کرتا کہ ایسی ضرورت شاید ہی کہین پیش آوے - کیونکہ اول تو جو دیسمکھ وغیرہ اوس تالاب سے غرض رکھتے ہین پہلے سے اون کے قبضہ مین ایک مناسب

ردیف الف	آبپاشی

مقدار کی زمین زیر تالاب بالضرور ہوتی ہے سو اجہان کوئی تالاب عرصہ سے ویران پڑا ہو اور اوس کے تحت کی زمینین مدت سے افتادہ ہین وہان قبضون کے متواتر تبدیلیون کی وجہ سے اکثر زمینین ایسی پائی جاوینگی کہ جب اونمین پانی دوڑنے کا وقت آویگا تو صحیح مستحقین قبضہ اون زمینون کے واسطے موجود نہ ہونگے اور اون زمینون مین سے ہم مرمت کنندون کا بہرنا پورا کرسکین کے کہین ہم کو کچھہ زاید زمین بنجر مین شاید ایسی مل جاویگی جسکو اس کام مین لاسکین گے اور جہان پانی کی افراط کے سبب سے تری کی پیداوار ہوسکے گی اور اگر یہ بھی نہ ہوگا تو ہم آسانی کے ساتھہ رعیت کو راضی کرسکین گے کہ وہ مرمت کنندہ کے ضرورت کے بقدر اپنے قبضہ مین سے کچھہ تجویز کردین — اور کچھہ شک نہین کہ تمام رعیت اسکو قبول کرلے گی اور بہت خوشی کے ساتھہ ایک ایسے فیاض اور باہمت شخص کا خیر مقدم کرے گی جو اونکو مدتون کی تکلیفون سے نجات دلانے والا سمجھا جاوے گا —

۱۰ — اب اخیر مین مجھکو امید ہے کہ میری گذارش پر سرکار سے جلد التفات فرمایا جاویگا اور جلد مجھکو اون تجویزون کے مطابق کام کرنے کی اجازت مرحمت ہوگی جنمین سرکار کا نقصان کسی پہلو سے بھی نہین ہے اور مین یہ بھی ابھی نہین چاہتا کہ ایسا کوئی عام قاعدہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فوراً جاری کردیا جاوے — بلکہ مناسب ہے کہ جو تجویزات اسوقت خیالی طور سے قایم ہوے ہین عملی طور سے بھی اون کا تجربہ کیا جاوے کیونکہ مین خود خیال کرتا ہون کہ آیندہ کارروائی سے کچھہ اور بھی نئی نئی صورتین

ردیف الف		آبپاشی

پیدا ہون گی جن کے لحاظ سے اپنے قواعد مجوزہ مین ہم کو اور توسیع کرنی پڑیگی اور یہ مقصد اوسوقت بہت عمدگی سے حاصل ہوسکے گا جب کہ عملی کارروائی شروع کردیجاوے گی اور اوسیوقت لوگون مین بھی اس تجویز کا چرچا زیادہ ہوگا اور ہر شخص اصلی طور سے اوسطرف توجہہ کرسکے گا - اسوقت جو درخواستین انہین شرایط کے بموجب میرے سامنے پیش ہوئے ہین وہ حسب ذیل ہین -

(۱) گڈم لچھیا دلیسکہہ پٹی ٹانڈ کل تعلقہ سرپاپیٹ - پندرہ سو روپیہ کی لاگت سے کام بنانے پر راضی ہے اور ایک مقدم کی درخواست بھی گذری ہے کہ جب یہ کام بن جاے اور پانی بہ افراط ہو تو کسی خفیف وسیلہ پر میرے کھیت تک بھی پانی لانے کی اجازت ہو اسکا تصفیہ بھی اوسی درخواست کے ساتھہ ہوگا -

(۲) کنڈاونکٹ لچھمی نرسہوار اودلیسکہہ پٹی سرپاپیٹ - موضع کا سرآباد تعلقہ سرپاپیٹ مین دو ہزار روپیہ کی صرف سے کام بنانے پر آمادہ ہے -

اگر یہ اصول مجوزہ منظور ہون تو ان درخواستون کی نسبت بھی مین حسب ضابطہ تحقیقات کراکر اور مرمت سالانہ کی نسبت اطمینان حاصل کرکے قول دے سکون گا اور جتنا جتنا اس دورہ مین مین آگے کو بڑہونگا اور جگہہ بھی اسکی کوشش کرونگا - اور ان خیالات کو شایع کراؤن گا - اور جو درخواستین تعلقدار صاحبان کی خدمت مین آیندہ اس کے مطابق پیش ہون گی اون مین بھی آخر تجویز صادر کرنا اپنے اختیار مین رکھون گا اور

ردیف الف		امتحان

جب وہ وقت آجاویگا کہ اطمینان کے ساتھہ عام طور سے قواعد منظور کرائے جاوین تو اوسوقت اونکو عام طور پر جاری کرنے کے لئے سرکار مین پیش کرونگا *

دفعہ ۲۸ - بسلسلۂ روبکار آن محکمہ نشان (۲۳۸) مورخہ ۵ صفر ۱۳۰۲ھ

کول بھی اسی انتظام مین داخل ہے -

ہموسومۂ مجلس مالگزاری گذارش است کہ تعلقدار صاحب ضلع ناکر گرنول سوال کردہ بودند کہ بہ تعلقہ نارایں پیٹ چنانکہ انتظام مرمت باؤلی ہاے مرمت طلب بذریعہ قول اراضیات تحت باؤلی ہا اہتمام بعمل مے آید ہمچنین انتظام مرمت مٹہ ندی و نالہ ہم کہ درعرف کول نامندش بذریعہ قول اراضیات تحت کول جاری داشتہ آید یا نے جواب دادہ شد کہ کول ہم درحکم باؤلی داخل بودہ است و انتظامش ہم ہمچنان ممکن - اطلاعاً عرض نمودہ شد *

نمبر ۱۳ سرکولر نشان ۱۳۰۰ مورخہ ۱۹ رمضان ۱۳۰۲ھ بکلکٹران مع مسلمہ مال

بکلکٹران ضلع الف

تعریف - کول مخفف ہے کولمو کا زبان تلنگی مین کولمو اوس مقام کو کہتے ہین جو ندی یا نالون مین کنچہ یا مٹہ قایم کرکے بذریعہ سوٹ پانی لیا جاتا ہے - قیام سوٹ کے لئے باؤلی یا ندی یا نالہ پر جو دیوار کہ پتھر یا اینٹ کے ذریعہ سے قایم کیجاتی ہے وہ کنچہ ہے اور لکڑیون کے ذریعہ سے جو سہارا قیام سوٹ کا قایم کیا جاتا ہے وہ مٹہ ہے -

گنٹہ مورخہ نشان ۹ مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۰۲ھ

دفعہ ۲۹ - جو سیولین مدرسہ کی تعلیم سے فارغ ہوکر بطور کارآموز مختلف اضلاع مین متعین ہین اونکو امتحان دوم سوم تعلقداری مین شریک ہونا چاہئے صیغہ مال مین تو اونکو امتحان دینا لازمی ہے اور دوسرے صیغون مین بھی اگر وہ چاہین تو امتحان دے سکتے ہین ورنہ اس سال وہ دوسرے

امتحان سیولین

ردیف الف		اتنا عات

سیبجکٹس کے امتحان دینے پر مجبور نہین کئے جا سکتے لہذا آپ سکے صوبہ مین جو جو سیولین کارآمد ہون اونکو ہدایت کر دیجئے کہ وہ حسب ہدایت بالا امتحان مین شریک ہون - ان صاحبون مین سے جو صاحب سول سروس کلاس مین زبان ملکی یا زبان فارسی مین امتحان دے چکے ہین اونکا امتحان پھر ان زبانون مین نہ لیا جاویگا * ف ثنی بخدمت معتمد صاحب صدر مجلس امتحان

دفعہ ۳۰ - ۱۲۹۵ف مین نواب انتصار جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ شرقی نے ذریعہ گشتی محکمہ صوبہ داری نشان (۱۴) ۱۲۹۵ف ملازمین سرکار کو مثل پٹواری وغیرہ کے ہاتھ اپنا گھوڑہ یا بیل یا گاڑی وغیرہ کسی قسم کی جنس یا اون سے خرید کرنے یا اون سے قرض لینے یا اونکو قرضہ دینے کی نسبت سخت مخالفت کی تھی جو کہ نہایت ضروری تھی اگرچہ گشتی مذکور کی ایک نقل اسدفتر یہ بھی وصول ہوئی تھی - مگر اور صوبون مین اوس کے مطابق تعمیل کا حکم اوسوقت اس محکمہ سے جاری نہین ہوا اس لئے صوبہ دار صاحب صوبہ جنوبی نے جو دا سدفتر سے یہ درخواست فرمائی کہ سرکار سے امتناعات مذکورہ بالا کے علاوہ اور بھی چند ایسے ابواب کی نسبت سرکاری ملازمون کی احتراز کی تاکید ضروری ہے جن کی صراحت صوبہ دار صاحب موصوف نے اپنے روبکار مین کی ہے پس نواب مدار المہام سرکار عالی محکمہ صوبہ داری صوبہ شرقی کی گشتی نشان (۱۴) ۱۲۹۵ف اور نیز صوبہ دار صاحب صوبہ جنوبی کی تحریک متذکرۂ الصدر کے لحاظ سے احکام ذیل جاری فرماتے ہین -

امتناعات بملازمین سرکار -

(الف) کوئی ملازم اپنے علاقہ مین بدون اجازت اپنے محکمہ بالادست کے اپنے علاقہ

ردیف الف		امتناعات

مین کسی کاشتکار یا مستاجر یا پٹیل یا پٹواری یا دیسکھہ یا دیسپانڈیہ یا زمیندار یا ساہوکار یا دوسرے کسی سے یا اون مین سے کسی کی ضمانت پر قرض و دام لینے کا مجاز نہوگا - اسیطرح افسر محکمہ کو اپنے عملہ سے یا عملہ کی ضمانت سے قرض لینے کی ممانعت ہوگی -

(ب) جسطرح حرف (الف) مین قرض کے لینے کی ممانعت ہوا وسیطرح بلا اجازت محکمہ بالادست قرضہ دینے یا دلانے کی بہی ممانعت کیجاتی ہے - مندرجہ بالا احکام (الف) و (ب) کے برخلاف اگر ماقبل حکم امتناعی ہذا کوئی ایسی کارروائی ہوچکی ہو تو تین مہینے کے اندر اون قصون کو پاک کیا جاوے اگر مدت معینہ کے اندر کوئی معاملہ تصفیہ سے باقی رہجاوے تو ہر ایک صوبہ دار اور دوسرے محکمون کے اعلی افسران ذمہ دار کے پاس سے بہمن سنہ ۱۳ ف کے آخر تک اون معاملات غیر منفصلہ کی ایک فہرست بہیجی جاوے مع اس کیفیت کے کہ کیون تصفیہ نہین ہوا - فہرست مذکور کا نمونہ منسلک ہے -

(ج) ہر ایک ملازم سرکار اپنے علاقہ مین کسی کاشتکار یا پٹیل یا پٹواری یا دیسکھہ دیسپانڈیہ یا مستاجر اور زمیندار یا ساہوکار یا کسی دوسرے کسی شخص کے ہاتھہ اپنے بیل یا گہوڑے یا گاڑی غرض کوئی زیادہ مالیت کی چیز فروخت نہ کرسکیگا - اور نہ اون لوگون سے جنکی صراحت اوپر ہوئی ہے کسی چیز کی خریدنے کی اجازت ہوگی الا جبکہ افسر بالادست سے صریحی اجازت حاصل ہوجاوے -

ردیف		اسٹمپ

(د) اسی طرح کسی سرکاری ملازم کو اشخاص مندرجہ بالا سے جنکو اوس سے تعلق ہو کوئی نقدی یا کوئی چیز بطور انعام یا تحفہ و تحایف کے لینیکی ممانعت ہی۔

(ہ) کسی سرکاری ملازم کو بغیر خاص اجازت سرکار سے اپنے اہلکاران ماتحت یا رعایاے متعلقہ سے اوڑیس کے لینیکا یا اوسکا جواب بہ حیثیت عہدہ سرکاری دینے کا اختیار نہوگا۔

(و) کوئی سرکاری ملازم اپنے حدود اراضی کے اندر کسی قسم کی تجارت یا زراعت یا دوسرے کوئی پیشے بلا اجازت سرکار خواہ اپنے نام سے خواہ اپنے غیر بالغ یا نابالغ کے نام سے نکر سکیگا۔

ف ۲ — اگر کسی ملازم سرکاری سے امتناعات مندرجۂ بالا کا ارتکاب ہوگا تو وہ خلاف ورزی احکام کے الزام مین جرمانہ یا معطلی یا تنزلی یا سوقوفی کی سزا پاوے گا حسب راے افسران مقتدر۔

دفعہ ۳ — براے اطلاع صدر تعلقداران و تعلقداران و تحصیلداران و عہدہ داران متعلق بہ انتظام افزایش نسل چوپایہ کوتوالی علاقۂ ملک سرکار نوشتہ می آید کہ سرکار بصرف زر کثیر اسپان تخمی عربی بہتر براے افزایش نسل جابجا باستصواب منتظم افزایش نسل چوپایہ ہاے ملک سرکار عالی مقرر کردند مگر اکثر بسماعت میرسد کہ عہدہ داران اضلاع کہ اسپان ماتحت شان اند بالکل متوجہ در پرداخت و پرورش اسپان و ترقی کار روائی مذکور کوشش نمیکنند از نجہت مال تلف و عندیہ سرکار بر نمی آید و این امر سراسر زوال

ردیف		اسٹمڈ

برعدم توجہ عہدہ داران است لہذا اشتہار دادہ می آید کہ اسپان را بجائیکہ متعین اند بخوبی پاک وصاف دارند و مدام خبرگیری خورد و نوش وغیرہ آنہا کردہ باشند و اجرائے کارروائی متعلقہ آن از قبیل خوراک و توالد تناسل وغیرہ و نیز بیماری سوئشی تعلق از منتظم مذکور دارند اگر ہین دورہ منتظم موصوف کدامی نوع خرابی و یا لاپروائی کدامی عہدہ دار بنظر آید و بسرکار اطلاع دہند ہر آینہ نسبتش از سرکار بجوئیز مناسب خواہد شد و آیندہ در باب اسپان وغیرہ متعلقہ خدمت بہ منتظمی انچہ منتظم ہدایت دہند و یا تحریر اجرا سازند تعمیل آن واجب دانند*

اشتہار مطبوعہ ۱۹-۵-۹۲ء

دفعہ ۳۲ — چہ از رپورٹ منتظم افزایش نسل چوپایہ ہای ملک سرکار عالی وچہ از تحریر جرنیل گاف صاحب بہادر سرکردۂ جمعیت کنتنجنٹ واضح شد کہ در نیولا کارروائی جائرائے مالیگانون از قبیل خرید و فروخت اسپان و آمدن بچہرہ ہا از اولاد اسپان تخمی سرکاری متعینہ تعلقات در ترقی است و ہر آئینہ از ہمعنی خوشنودے سرکار حاصل شد کہ از حسن سعی منتظم موصوف رونق در امور اجرائے جائرا پذیرفت و جرنیل گاف صاحب بہادر و دیگر صاحبان انگریز بسال گزشتہ در جائرائے مالیگانون رفتہ خریدی اسپان کردند و بمعاینۂ حالت اسپان کہ اکثر از نسل اسپان سرکاری می آیند۔ پسندیدند و حسب صلاح وائے منتظم در ہر چہار رسالہ علاقۂ خود حکم اجرا کردند کہ خود در جائرائے مالیگانون اسپان قابل اشتراک در رسالہ وچہ بچہیرہ ہا بکثرت می آیند لہذا تا امکان اسپان جہت رسالہ از جائرا خرید کردہ آید بلکہ در ہر سال ہنگام جائرا افسری از ہر یک

ردیف الف		اسٹڈ

رسالۂ خاص برائے خریدی اسپان آمدہ خواہ قابل کار باشند و یا بچہیرہ یا بقیمت گیر نداندرین حالت شک نیست کہ رونق و راموارت جاترا از تردد منتظم روز بروز می پذیرد و یقین است کہ آیندہ زیادہ تر ازان ترقی خواہد شد مگر اینہمہ منحصر بر دلدہی و سعی عہدہ داران است لہذا بجملہ صدر تعلقداران و تعلقداران و تحصیلداران و اہالیان کہ توالی حکم دادہ می آید کہ تا امکان امدادی دہند و نزد ہر کسیکہ عامہ ناس اسپ یا مادی یا بچہیرہ و غیرہ باشد خواہ بارادہ فروخت و یا کشیدن اسپان بجلب منافع خود وارد شود بدانند کہ بخوشی تمام در جاترا آرند تا بخوش خریدی و حسب رضامندی مالک مال خواہشمندان خرید خواہند ساخت و نہ منحصر بر قیمت است بلکہ بصورت پسند منتظم خواہ نرباشد یا مادی بہ مالکش انعام عطا خواہد شد ہر چند سابق در باب انعام از سرکار اشتہار اجرا شد مگر حالا ہم منظور بہبودی و فائدہ خلایق و شایقین کہ مادیان و بچہیرہ ہا بشوق تمام پرورش می سازند از سرکار انعام حسب تفصیل ذیل مقرر یافتہ بصورت پسند منتظم انعام عطا خواہد شد و عطاے انعام از سرکار محض منظور خوشنودی و صلہ پرورش بچہیرہ ہا و غیرہ میباشد۔ چون آغاز تاریخ جاترا ماہ لیگا نون از ۱۳ صفر ۱۳۱۳ است آنوقت یقین است کہ عہدہ داران بتر غیب و ہدایت مالکان بچہیرہ ہا و غیرہ را فرد انعام آگاہ کردہ روانہ جاترا خواہند ساخت و بترسیل ترجمہ اشتہار ہذا بزبان مروجہ ہر یک جا بجواب تحصیلداران خبر عام کردہ آید بلکہ یک یک نقل اشتہار ہذا از کچہری تحصیل نزد ہر یک مقدم و پیشواری مواضع و نیز دیگر خواہشمندان فرستادہ آید و بمالکان مادیان اطلاع شود کہ درین سال خریدی اسپان و بچہیرہ ہا و مادیان چہ در رسالہ و چہ در سرکار و نیز خواہشمندان بکثرت خواہد شد و انعامیکہ حسب دلخواہ مقرر یافتہ از سرکار عطا خواہد گردید اگر کدامی مالک مادی و یا نر و یا بچہیرہ میخواہد کہ فروخت سازد و از جانب سرکار بنسبت او ہیچگونہ

ردیف الف		اسٹڈ

جبر نیست الا بصورت آوردن درجا تر او پسند افتادن بنظر منتظم باو انعام حسب ذیل عطا خواهد شد وبابت مال خود اختیار میدارد - ضرور است که عهده داران حسب مرقومه صدر اشتهار شتر سازند ونزد دهر پیٹل و پٹواری وخواهشمندان روانه سازند +

انعام بمالکان بچهیره ها پسندیده خواه ماده باشد یا نر معمر شش ماه تا یک ساله -		انعام بمالکان بچهیره ها پسندیده خواه ماده باشد یا نر معمر دو سال - .. ..
درجه اوّل	ما عصم	درجه اول ما عصم
" دوم	ﻫ	" دوم ﻫ
" سوم	ﻫ	" سوم ﻫ
" چهارم	ﻫ	" چهارم ﻫ
انعام بمالک بچهیره ها خواه ماده باشد یا نر عمر سالہ		انعام بہ مالک نر بچهیره معمر چهار سالہ .. ..
درجه اوّل	ما عصم	درجه اول ما عصم
" دوم	ﻫ	" دوم ﻫ
" سوم	ﻫ	" سوم ﻫ
" چهارم	ﻫ	" چهارم ﻫ
انعام بمالک مادی قابل بچه کشی معمر چهار سالہ		انعام بزرگ کہ از همه بچهیره ها خواه نر باشد یا مادی بهتر باشد کڑہ نقری قیمتی یکصد روپیه و نقد

ردیف ۱		اسٹڈ
درجہ اوّل ماهصر " دوم ۵ " سوم ۵ " چہارم ۵		پنجاہ روپیہ ماہ ۵
انعام بمالکان یا بوسپندیدہ		انعام بہ مالکان بچھیرہ ہا فاتر یعنے بچہ کہ از نسل خر عربی تخمی سرکاری پیدا شدہ ...
درجہ اوّل ۵ " دوم ۵ " سوم ۵ " چہارم ۵		درجہ اول ۵ " دوم ۵ " سوم ۵ " چہارم ۵

دفعہ ۳۳ - برائے اطلاع جمیع عہدہ داران خورد کلان ممالک محروسہ سرکار عالی نوشتہ میشود

انتظام متعلق افزایش نسل چوپایہ -

ازانجاکہ منشاء سرکار عالی بہ تقرر اسپان تخمی جابجا بصرف زر کثیر و عطائے انعام معقول مخصوص برائے ترقی و افزایش نسل اسپان عربی بہتر بودہ است - چنانچہ بہمین غرض ذریعہ الحکامات متعدد علی الخصوص جرایدمطبوعہ ۳ شہر ذیحجہ ۱۲۹۹ھ و ۳ محرم الحرام سنہ ۱۳۰۰ ہجری بعہدہ داران قلمرو سرکار عالی برائے نمودن توجہ کامل و دادن ترغیب بر رعایا، و باجرائے اشتہارات وغیرہ کہ ازان کار روائی متعلقہ نسل ترقی گیرد و رونقی پذیرد اطلاع شدہ لاکن الی الان منجانب عہدہ داران سرکار اندرین بارہ سعی

تالیف ردیف		اسمٹ

نمایان و توجه شایسته طوریکه باید بوقوع نیامده - قطع نظر ازین عمده داران اضلاع جائیکه
اسپان تخمی سرکار به تحویل شان بوده اند - گزشته از سعی و توجه بکار روائی افزایش بنگرانی
و پرورخت اسپان هم بالکل متوجه نمیشوند و هم این معنی موجب نقصان سرکار میشود و مقصود
اصلی از انهمه اخراجات فوت میگردد که باعث کمال افسوس است لهذا اعلان نموده میشود که
از آیندہ تمامی عمده داران ملک سرکار عالی عموماً و خصوصاً آن عهده داران که اسپان تخمی به تحویل
خود دارند کار روائی ترقی و افزایش نسل را تبرغیب و تحریض هرگونه رعایای ملک سرکار پیش
نظر دارند - و نیز احتیاط نمایند که اسپانیکه بمادیان داده میشوند تخته آن بصراحت انیمعنی که
در یک ماه چند بار اسپ بمادی داده شد و نیز از کیفیت تولد کره یعنی بچه های اسپ که از
نسل اسپان تخمی باشند پیش منتظم افزایش نسل چه پایه های ملک سرکار عالی ارسال میشده
باشند - اگر بکدامی وجه تا یک ماه اسپ بمادی داده نشود تخته آنهم صرف باندا ختن صفر و
درج وجه ندادن اسپ ارسال شود - ورنه بصورت وقوع کار روائی خلاف اشتهار هذا منجانب
کدامی عمده دار هر آینه نسبتش از سرکار بلا سماعت عذری بجز نرسانیدن خواهد شد *

(ایضاً)

دفعه ۳۴ - سوای کار روائی افزایش نسل اسپان - بافزونی نسل دواب مثل
گاو ماده ها و خچران و گوسفندان و گاومیشان وغیره هم بسعی بلیغ بکار برند که دران نه صرف
منفعت و فواید رعایا است بلکه بهبودی ملک سرکار و ترقی زراعت قلمرو سرکار متصور است و انچه
اندرین باره از دفتر منتظم که همه کار روائی این قسم تفویض ایشان است بدایات و اطلاع تدبیرات
شود تعمیل آن واجب و ضروری دانسته اجرای آن وقتاً فوقتاً میکرده باشند *

ردیف		اسٹنڈ

دفعہ ۳۵ - چہ از تحریر صاحب عالیشان بہادر دام اشفاقہ وچہ از رپورٹ عہدہ داران جلیل القدر سرکار عظمت مدار واضح شد کہ تولید سپاہیان بترقیست اگر کار روائی مثل این چند سال گزشتہ جاری باشد غالبًا بعرصۂ اندک سپاہیان مثل سالہاے ماضیہ کہ سپہ دکن ممالک ہند مشہور بود بشمار ہزار ہا خواہند رسید چون ہالیان این ملک از کار روائی این قسم ناواقف و از فواید آن آگاہ نیستند - لہذا سعی نمی ورزند - از اخبار ماضیہ یافتہ میشود کہ پیش از صد سال بجا تراے مالیگانون سپاہیان از پانزدہ تا بست ہزار جمع میشدند بعد آن بوجوہات چند و چند جا تراے مذکور رو بانحطاط آورد نگر اکنون کہ خاص توجہ سرکار بترقی آن بودہ است عجب نیست کہ بصورت شدن انتظام باین بہبود - چنانکہ در عرصۂ ہمین چہار سال از حسن انتظام و تردد وافر منتظم از یک ہزار رأس نوبت بقریب چہار ہزار راس رسیدہ گویا بہ نسبت سال اولین چار چند زاید شدند و ازین صاف و صریح ہویدا است کہ کار روائی جا تراے متذکرۂ بالا یوما فیوما رو بترقی دارد و امید میتوان کرد کہ باز جا تراے مذکور مثل سابق ترقی گیرد و ہمان طور سپاہیان جمع شوند - و از ہمچو انتظام و تردد منتظم سرکار را توقع است کہ بعرصۂ چہار پنج سال دیگر بجا تراے مذکور قریب دہ پانزدہ ہزار رأس جمع خواہند آمد و اگر کم از کم دہ ہزار رأس ہم فراہم شدہ ہر یکے بقیمت سہ صد روپیہ ہم فروخت شود سی لک روپیہ سالانہ آمدنی بابالی ملک و رعایاے کہ دران بموجب فلاح شان متصور است شدنیست و رقمیکہ حالا در خرید سپاہیان بیرون ملک سرکار میرود بعرصۂ چند سال ہمان رقم با منافع بملک سرکار فراہم و مجتمع خواہد گردید -

---

× جا تراکی تعریف دفعہ (۹۱) اعظم العطیات مین لکھی گئی ہے -

ردیف الف		اسط

بمانا ازین منافع کہ در آن فلاح رعایا و بہبودی ملک بودہ است نہ صرف خوشنودی سرکار عالیست بلکہ از تحریر صاحب عالیشان بہادر دام اشفاقہ واضح شد کہ درین امر خوشنودی سرکار عظمت مدار ہم میباشد۔ بنا آعلیہ سرکار بوارث کیفیت و بواردید تحریرات صاحب عالیشان بہادر و دیگر صاحبان جلیل القدر حکام سرکار عظمت مدار غور و تجویز بنا بر روز افزون ترقی کارروائی جاترا فرمودہ بجمیع عہدہ داران ممالک محروسہ سرکار مخصوص بعہدہ داران اضلاع متصلہ مالیکان مثل بیدر و ناندیر و پربھنی کہ انیان بنظر قربت و اتصال علاقہ خود ہا بہ نیکوترین وجہ استعانت بدرستی انتظام وغیرہ میتوانند داد۔ حکم میفرمایند کہ درین خصوص بخیال خوشنودی سرکار مین سعی بلیغ نمایند۔ و بمنتظم افزایش نسل چوپایہ اعانت و امداد کہ آن موجب انتظام و باعث ترقی گردد بدہند۔ زیرا کہ اقتدار کل کارروائی انتظام و درستی متعلقہ جاترا بمنتظم دادہ شد+

دفعہ ۳۴ — الحال بغرض درستی انتظام علاقہ نسل وغیرہ انچیکہ مفوض بمنتظم بودہ اند اقتدار اتیکہ منجانب سرکار عطا شدہ بذیل درج است — ۳۴ (ایضاً)

جرمانہ	قید با زنجیر و بلا زنجیر با مشقت و بلا مشقت
۳۴ یکصد روپیہ	شش ماہ

سزای تازیانہ

سی ۳۰ ضرب

علاوہ مردمان متعلقہ افزایش نسل برای ملازمین علاقہ دیگر ہم کہ کارروائی علاقہ منتظم تفویض شان باشد بصورت وقوع جرم و بی اعتدالی کدامی نوع ہر آینہ بلحاظ تحریر دا طلاع منتظم

۳۴ ان دونوں سزاؤں کا نفاذ صدر عدالت سے ہوگا نہ مال سے۔

ردیف الف		اسٹڈ

موصوف نسبتش تجویز مناسب خواہد شد۔

دفعہ ۳۷ - محتسب نباشد کہ منتظم را بمنزلہ معتمد سرکار شمردنیست - و بروبکاغذات دفتر مذکور عبارت (حسب الحکم سرکار عالی) نوشتہ خواہد شد۔ از اینجا کل تحریرات و احکامات از دفتر موصوف حسب الحکم سرکار اجرا خواہند گردید۔ پس جمیع عہدہ داران تعمیل آن بلا مکث و درنگ مینمودہ باشند۔

دفعہ ۳۸ - معتمد صاحب متفرقات علاقہ انگریزی درخواست کرتے ہین کہ عہدہ داران اضلاع کو ہدایت کیجاوے کہ وہ گانون کے پٹیل و پٹواریان سے ہر سہ ماہ مین ایک تختہ اس کیفیت کا طلب کرین کہ اون کے گانون اور علاقون مین پوری نباکتنی مادیان ہین اور کتنے بچے (نر اور مادہ) سرکاری گھوڑون کے تخمی یا دوسرے گھوڑون سے پیدا ہوئے ہین اور عہدہ داران موصوف یہ تختجات دفتر مدگار معین المہام سرکار عالی علاقہ انتظام افزائش نسل چوپایہ بھیجدیا کرین۔ تاکہ وہان یہ تختے اون تختون کے ساتھ مقابلہ کئے جاوین جنمین تعداد مادیانون کی جو سرکاری تخمی گھوڑون کے پاس واسطے جفت ہونے کے لائے جاتی ہین۔ درج رہتی ہے اس لئے لکھا جاتا ہے کہ آپ جب درخواست معتمد صاحب موصوف تعلقداران اضلاع کے نام حکم جاری فرمادیجئے تاکہ وہ ہر سہ ماہی پر تختہ مطلوبہ بھیجدیا کرین۔

دفعہ ۳۹ - قبل اس کے بموجب حکم گشتی نشان (۱۰) سنہ ۱۳۱۰ مجریہ مجلس مالگذاری جو فی کروڑ دوفلوس کے حساب سے بیگاریون کو اجرت دیا جانا قرار پایا تھا وہ مقدار

بیگاریون کی اجرت کے متعلق

ردیف الف		اجرت بیگاریان

اجرت کی اوسوقت کے نرخ مزدوری اور اوسوقت کے نرخ مرادی کے لحاظ سے قرار پائی تھی جو قریب قریب نصف آنہ کے ہوتی تھی مگر چونکہ فی زماننا ایک طرف نرخ مرادی بہ نسبت زمانہ سابق بہت ہی ارزان ہوگیا ہے - اور سرکاری نرخ جو بیس گنڈہ کا قرار پایا ہے اور دوسرے طرف مزدوری کا نرخ زیادہ ہوگیا ہے جو ملکی ترقیات کے ساتھہ ساتھہ ہمیشہ لازمی طور پر ترقی کرتا ہے - تو اب اوسی پرانی شرح دو پیسہ کوس کو قایم رکھنا مناسب معلوم نہین ہوتا - اور نواب مدار المہام سرکار عالی باتفاق رائے سید سراج الحسن صاحب صوبہ دار صوبہ شمالی عام طور پر حکم فرماتے ہین کہ آیندہ بیگار کی اجرت دو پیسہ کوس کی جگہہ تین پیسہ کوس قایم کیجاوے صوبہ دار صاحبان و تعلقدار صاحبان اضلاع کافی طور سے اہتمام کرین کہ بیگاریون کو بھی اس حکم سے اطلاع ہوجاوے ملکی زبانون مین اس حکم کو جاری کرین اور پٹیلون و پٹواریون کو تاکید کیجاوے کہ اس حکم کی تعمیل مین کافی اہتمام کرین - اور حکام اضلاع دورہ مین نگرانی کرین کہ اس حکم کے بموجب تعمیل ہوئی ہے *

دفعہ ۴۰ - بنجرای مرکب ہے الفاظ بن اور چرائی سے بن کے معنی جنگل ہے اور چرائی کے معنی جانورون کے چرانے کے ہین بن چرائی سے وہ جنگل مراد ہے جہان جانور چرتی ہین بنجرائی اوس باب کا نام ہے جسمین وہ رقم مالگزاری مین جمع ہوتی ہے جو گھانس کے کنجون اور زمینون وغیرہ سے سرکار کو وصول ہوتی ہے - اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی مین بنجرائی کی پانچ قسم ہین یعنی پانچ قسم کی آمدنی اسی باب کے ذیل مین محسوب ہوتی ہے

بنجرائے کی تعریف

کنایہ ہون

* جلد اول مجموعہ مال گزاری مین یہ باب دفعہ ۵۵۵ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۵۹۱ پر ختم ہوا -

ردیف ب		بنجرای

۱- کاہ قطعات افتادہ و بنجر قطعات اراضی افتادہ و بنجر کی گھانس کا محاصل اسی باب تنکھی کے نام سے جمع ہوتا ہے

۲- کاہ کوہی جنگلون اور پہارون کی گھانس کی آمدنی جو سرکار کو وصول ہوتی ہے وہ اس نام سے سیاہ کیجاتی ہے خواہ ہراج کے ذریعہ سے ہو یا دیگر ذرایع سے

۳- کاہ کنچہ یعنی رمنہ - کنچہ اور رمنہ مترادف الفاظ ہین جو حدود جنگل گھانس کی پیداوار کے لئے چھوڑے جاتے ہین اونکا نام کنچہ یا رمنہ ہے - کنچہ یا رمنہ کی آمدنی اسی نام سے جمع ہوتی ہے -

۴- کاہ تنکم تالاب تنگہ (ایک قسم ہے گھانس کی جو اکثر ہاتیون کی خوراک ہے) کی آمدنی اور وہ گھانس جو تنکم تالاب مین پیدا ہوتی ہے اوس کی قیمت اسی نام سے جمع کیجاتی ہے

۵- منده بھولیری - یہ وہ رقم ہے جو رعایاے سرکار عظمت مدار سے تجارتی جانورون کے مندون کی چرای کے عوض فی جانور ایک معین نسخ سے لیجاتی ہے

دفعہ ۴۱- اس دفتر کی گشتی نشان (۳۰) بابتہ ۱۲۹۸ف کے ذریعہ سے یہ امر طے ہوا تھا کہ گھانس کے ہراج کا وقت آبان سے آخر آذر تک ہے اسمین لحاظ یہ رکھا گیا تھا کہ اوسوقت تک گھانس کی نشوونما پورے طور پر ہو جاتی ہے اب صوبہ دار صاحب صوبہ غربی نے یہ تحریک پیش کی ہے کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ اوقات مذکورہ تک گھانس کامل اپنی حد نمو تک پہونچ جاویگی جس سے مستاجر اور عہدہ دار ہراج کنندہ بھی ہر طرح پیداوار وغیرہ کا سوا زنہ

اوقات ہراج

ردیف ب | | بنجرای

کرسکین گے مگر اوسوقت تک گھانس جانورون کے چرنے سے محفوظ نہین رہ سکتی اور اوسکی نگہداشت کسیطرح ہوہنین سکتی - رعایا اکثر قابو پاکر دن رات رمنہ جات سرکاری مین اپنے جانور چرانے کے علاوہ بہت کچھہ گھانس کاٹ کر لیجایا کرتے ہین نہ حکم امتناعی کا اونپر اثر پڑتا ہے اور نہ رات کو اُنہین کوئی روک سکتا ہے بہرحال اس معاملہ مین جتنے پہلو ہین اون سے کوئی آسان طریقہ حفاظت کا پایا نہین جاتا پس زمانہ ہراج تک نصف حصہ بھی گھانس کا باقی رہنا دشوار ہے اور جب یہ صورت ہے تو اضافہ رقم کی کوئی شکل پیدا نہین ہوسکتی بلحاظ نقصان سرکار تاریخ ہراج کے لئے معتدل زمانہ آخر امرداد سے ۱۵ شہریور تک یا ۱۵ شہریور سے ۱۵ مہر تک ہے اسپر فرمانے جملہ صوبہ دار صاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال کی راے طلب کی گئی تھی اور اب بعد ملاحظہ جملہ آراء نواب مدار المہام سرکار عالی بہ ترمیم گشتی نشان (۳۰) بابتہ ۱۲۹۸ف یہ حکم صادر فرمائے ہین کہ گھانس کے ہراج کے لئے شہریور کا مہینہ قرار دیا جاوے کیونکہ بارش کا موسم آخر تیر ماہ آبی مین شروع ہوتا ہے اور گھانس کی پیداوار کی حالت شہریور تک اچھی طرح معلوم ہوسکتی ہے اور سرکاری مقاصد کے لئے بھی مفید اور موزون تر ہے بناء علیہ بہ تنبیع گشتی (۳۰) ۱۲۹۸ف لکھا جاتا ہے کہ آیندہ سے شہریور کے مہینے مین گھانس کی ہراج ہوا کرے ٭

گشتی معمولی نشان ۲۰ ۲-۱-۱۲۹۹ف

دفعہ ۴۲ - مجلس مالگذاری کی گشتی نشان (۶) ۱۳۰۲ف کے ذریعہ سے جو معافی کہ کاہ

گھانس کا نرخ رعایا کے لئے -

قطعات افتادہ کی بابت ہوئی ہے وہ خاص ہے تلنگانہ کے لئے مرہٹواڑہ مین اضلاع و تعلقات پیمایش شدہ مین حسب قرارداد صیغہ بندوبست و دیگر اضلاع غیر بندوبست شدہ مین حسب عمل جاریہ جن قطعات کی گھانس کا سالانہ ہراج ہوتا ہے

محولہ دفعہ ۵۹ جلد اول مجموعہ قوانین مالگذاری طبع دوم

ردیف		پنجہ ای

اون مین مستاجرین رعایا پر اون کے جانورونکی چرائی کے محصول کے لینے مین سخت جبر و زیادتی کرتے ہین جسقدر چاہتے ہین اُسقدر قیمت رعایا کو مجبور کرکے لیتے ہین اور رعایا اسلئے اون کے ظالمانہ پنجون سے نہین بچ سکتی کہ رعایا کے جانورون کی چرائی وابستہ ہوتی ہو نہین قطعات سو صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی تحریک پر سرکار نے کل صوبہ دارون اور ناظم صاحب بندوبست سو رائے طلب فرمائے کہ کس طریقہ سے رعایا کو مستاجرون کے پنجہ سے نجات ملسکتی ہے اور رعایا کے ساتھ مستاجر منصفانہ برتاو پر مجبور ہو سکتے ہین صوبہ دار صاحبون اور ناظم صاحب بندوبست نے جو رائے اس بارہ مین دی اسپر غور فرمانے کے بعد الالہام سرکار عالی نے باتفاق رائے ناظم صاحب بندوبست و انسپکٹر جنرل مال اے - جے - ڈنلاپ صاحب احکام ذیل جاری فرماتے ہین - ہر ایک ضلع مرہٹواری کے مختص المقام حالت کے لحاظ سے یہ بات تعلقداران اضلاع کے اقتدار مین رہیگی کہ قطعات کاہ کے ہراج کے ساتھ ہی اقسام جانورون کے لحاظ سے ہر ایک جانور کی چرائی کے لئے ماہوار یا سالانہ کے حساب سو ایک نرخ معین کرکے محکمہ صوبہ داری سے اُسکی منظوری حاصل کرلین اور رعایا اور مستاجرین کو اپنے عام حکم کے ذریعہ سے اُس منصفانہ نرخ سے آگاہ کردین اس قسم کا قرارداد خواہ سالانہ ہوگا یا پنجسالہ جو کہ تعلقداران اضلاع کے صوابدید پر منحصر ہے اس طریقہ پر عمل ہونے کے بعد البتہ رعایا و مستاجرون کی اُس آزادی اور ظالمانہ برتاو سے محفوظ رہیگی جسکا تذکرہ فقرہ اول مین ہوا ہے یہ قرارداد جو کہ منجانب ضلع بمنظوری صوبہ دار ہوگا خاص ہوگا صرف رعایاے مالگزاری کے لئے - دیگر رعایاے

ردلف ب		بنجرای

خوش باش کی نسبت مستاجر قرار داد نرخ مین آزاد رہینگے اور سرکار کو ان کے اس معاملہ سے جو کہ مستاجری اور دیگر خوشباشون کے درمیان ہوگی کچھ سروکار نہوگا *

"نقض" **دفعہ ۴۳** — مستاجر کو اگر ان نرخون کے قرار داد کی نسبت جو کہ ضلع سی بمنظوری صوبہ دار ہوئے ہین ناراضی ہوگی تو وہ مجاز ہوگا کہ ضلع کے اس حکم کی ناراضی سے محکمہ صوبہ داری مین مرافعہ کرے - جو حکم کہ محکمہ صوبہ داری سے اوس مرافعہ کے تصفیہ کے متعلق ہوگا وہ قطعی سمجھا جاویگا —

"نقض" **دفعہ ۴۴** — حسب ہدایات مندرجہ فقرات بالا نرخ کاہ کا تقرر منجانب ضلع مشتہر ہوجانے کے بعد اگر مستاجر کیجانب سی اُس کے خلاف ورزی ہو تو تحصیلدار ان تعلقہ اس بات کے مجاز ہون کہ خواہ رعایا کے استغاثہ پر یا اپنی عام نگرانی کے ذریعہ سے اُس خلاف ورزی کی تحقیقات کرکے حیثیت مقدمہ کے مطابق اپنے اقتدار مالی کے حد تک مستاجر کو جرمانہ کی سزا دین بالشرط ضرورت رویداد مقدمہ کو تعلقدار ضلع کے روبرو بغرض صدور حکم آخر پیش کردین اور ساتھ ہی رعایا کی اوس رقم کی واپسی کا بھی حکم صادر کرین جسکا ایزاد وصول ثابت ہوچکا ہو مگر ہر ایسے حکم کے لئے جو کہ رقم ایزاد وصول مستاجر سے رعایا کو واپس دلانے کے بارہ مین ہوگا فی مقدمہ ۵ روپیہ تک تحصیلدار کو اقتدار ہوگا اس سے زیادہ کا تصفیہ بمنظوری تعلقدار ضلع ہوسکیگا مگر رعایا کی ہر ایسی نالش جو کہ واپسی رقم ایزاد وصول کی بابت ہو مدت مستاجری کے گذرنے کے بعد سال مین سماعت نہوگی رعایا صیغہ عدالت سی چارہ جوئی کرسکے گی اور مدت مستاجری کے اندر جو استغاثہ

رویہ		بچہائی

کہ منجانب رعایا تحصیلدار کے پاس پیش ہوگا اُس کے لئے سادہ کاغذ قبول کیا جاویگا

دفعہ ۴۵ — مستاجر تحصیلدار کے اُن احکام کا مرافعہ جو کہ بسبب فقرہ ماضیہ صادر ہوئے ہون حسب ضابطہ تعلقدار ضلع کے پاس کاغذ مختوم مستعمل محکمہ ضلع پر ایک مہینے کی مدت مین کر سکیگا - اور تعلقدار ضلع کا وہ حکم جو کہ تصفیہ مرافع کے لئے صادر ہوا ہو قطعی ہوگا

دفعہ ۴۶ — اضلاع ملنگانہ مین بھی جن تعلقات مین بندوبست پختہ یا عالم رکا بندوبست سرسری ایک مدت معین کے لئے ہوگیا ہو اور قرارداد بندوبست کے لحاظ سے بعض زمینات کی گھاس کے لئے ہراج کا حکم ہوا ہو یا جو ٹرے ہرے قطعات کہ بروے ضمن (ب) مندرجہ فقرہ (۳) گشتی مجلس مالگزاری نشان (۲۰) سنہ ۱۳۰۳ سابق سے ہراج ہوتے ہون اُنکے متعلق ملنگانہ کے لئے بھی یہ گشتی اسطرح واجب التعمیل ہوگی جسطرح کہ مرہٹواڑی کے لئے *

دفعہ ۴۷ — گشتیات مجریہ دفتر ہذا نشان (۱۲۰ و ۱۴۱) بابتہ ۱۲۹۶ف کے ذریعہ سے بربناے تحریر دفتر ہوم سکرٹری صاحب محولہ و بکار رسد ہم مضامین چوبنیہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ جنگل آتش زدگی سے محفوظ رہنے کیواسطے گھاس جو آتش زدگی کا باعث ہوتی ہے قبل خشکی پیدا کرنیکے پیش از ماہ اردی بہشت جلا دیجایا کرے

گھاس جلانے کی ممانعت —

اسپر صوبہ شرقی سے بعہد صوبہ داری نواب انتصار جنگ بہادر بحوالہ تحریر تعلقدار صاحبان اضلاع صوبہ مذکور اعتراض ہوا تھا کہ گھاس جلا دینے کا طریقہ اس ملک

* متذکرہ دفعہ (۹۰) جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم

ببول بن		ردیف ب

مین رواج دینے سے کامیابی ہوگی جبتک کہ قطعات صحرا محدود نہ کئے جاوین اور پھر گھانس جلادینے سے صدہا جانور مرجائین گے جسمین سرکار و رعایا دونون کا نقصان ہی۔ ناظم صاحب جو بینہ کو اس سے اتفاق ہے۔ وہ لکھتے ہین کہ گھانس جلانے سے سوائے نقصان کے کوئی نتیجہ نہین اور یہ بھی خیال درست نہین ہے کہ گھانس کی راکھ بمنزلہ ایرو کے ہوتی ہے بلکہ گھانس رہنی اور زمین مین سڑنے گلنے سے زمین بڑی زور آور ہوتی ہے۔ بنا علیہ یہ مضمون گفتنی ہے بالا حکم دیا جاتا ہے کہ گھانس جلانے کی قطعی ممانعت کردیجاوے ۔

گئی معمولی نشان ۲۵ ۱۲۵۱ف

رفعہ ۴۴ ۔ جن ہمات اور اضلاع مین ببول بنون کے ہراج کا دستور تھا

ببول بنون کا ہراج دہنگرون ہی کو دیا جاوے گا۔

وہان یہ معاملہ ہمیشہ صدر ستاجرین کے سپرد ہوا کرتا تھا جسکی وجہ سے دہنگرونکو ستاجرین کے ظلم و زیادتی کی شکایت رہتی تھی لہذا ۱۲۵۲ف مین صوبہ دار صاحب شرقی نے اپنے صوبے مین اسکا ایک عمدہ اور مناسب طریقہ اختیار کیا ہے کہ یہ معاملہ مخصوص دہنگرون ہی کے سپرد ہوا کرے گو کہ دوسرے لوگ معاملہ کی زیادہ رقم کیون نہ دین بلکہ حتی الوسع ہر تعلقہ کے ببول بن وبین کے دہنگرونکو چند سالونکے لئے سپرد کئے جایا کرین چونکہ یہ صورت رعایا کے موجب آسانی اور آسایش کی ہو لہذا آیندہ سے بطور عام ہدایت کیجاتی ہے کہ جہان جہان ببول بن کے ہراج کا دستور ہے وہان بعد ختم میعاد ستاجری موجودہ بھی طریقہ مرعی رکھا جاوے کہ ببول بن مخصوص دہنگرون ہی کو سپرد ہوا کرے اور جہان نہ ہو کے ہر تعلقہ کے ببول بن کا معاملہ اوسی تعلقہ

ردف ب	ببول بن

کے دہنگروں کو چند سال کے واسطے دیا جایا کرے - اگرچہ معاملات ہراجی مین تین سال سے زیادہ تعہد کی منظوری باختیار عہدہ داران تحت نہین دی گئی ہے مگر اس معاملہ خاص کی منظوری کا اختیار پانچ سال تک کے ہراج کا صوبہ دار صاحبون کو دیا جاتا ہے *

دفعہ ۴۹ - پیمایش سے پیمایش بختہ مراد ہے جو بذریعہ شنکو عمل مین آتی ہے *

پیمایش و بندوبست کی تعریف

دفعہ ۵۰ - سرکار عالی نے میعاد بندوبست تعلقہ کلیگور و بودہن پندرہ سال کی یعنی من ابتدا سنہ فصلی لغایت سنہ فصلی معین فرمائی ہے +

میعاد بندوبست

دفعہ ۵۱ - بندوبست حال کی میعاد گذر جانے کے بعد کسی وقت بھی بندوبست ثانی ہوسکیگا *

بندوبست ثانی

دفعہ ۵۲ - ضلع کے مقامی کارہاے رفاہ عام کے معارف کے لئے سرکار علاوہ محاصل اراضی کے ایک لوکل سس بھی بحساب فی روپیہ ایک آنہ لگی اور نیز پٹیل پٹواری کی آیا پٹی بھی چھے پائی کے حساب سے بدستور وصول ہوتی رہیگی - سرکار کو اختیار رہے گا کہ پٹیل و پٹواری کی مقدار معاش اور رعایا کے بار پر غور کرنے کے بعد اس شرح چھے پائی مین کچھ نرمی کردے یا بالکل معاف کردے +

لوکل فنڈ و آیا پٹی

---

x شنکو پیمایش کے ایک آلہ کا نام ہے جلد اول مجموعۂ قوانین مال گزاری مین یہ باب دفعہ (۴۹۲) سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ (۵۹۶) پر ختم ہوا -

باب ۲ — بیمائش بندوبست و

(الف)

دفعہ ۵۴ — جب تک کسی سروی نمبر یا پوٹ نمبر[xx] کا کھاتہ دار اپنے کھیت کا دہاڑہ

حقوق کھاتہ داران

ادا کرتا رہے تو کوئی عہدہ دار مال اوسکو اوس کے کھیت کی دخیل کاری سے بیدخل نہین کرسکتا اور یہ حق دخیل کاری قابل انتقال اور وراثتاً منتقل ہونے کے لائق قرار دیا گیا ہے — کوئی شخص جو بندوبست اولی کی میعاد ختم ہونے کے وقت کسی زمین پر بطور جایز قابض رہے اگر وہ اسبات پر راضی ہو کہ بندوبست ثانی کے وقت جو دہارہ تجویز کیا جائیگا وہ دینے کو مستعد ہے تو بلا مراحمت اپنی زمین پر بدستور قابض رہے گا +

(الف)

دفعہ ۵۴ — کھاتہ داران اراضی کو کامل اختیار ہے کہ وہ اپنے اپنے کھیتون کے

اختیار انتقال

حق مقابضت کو فروخت کرین — رہن کرین یا اور طور پر منتقل کرین —

(الف)

دفعہ ۵۵ — جب کسی سروے نمبر یا پوٹ نمبر کے کھاتہ دار اپنے اراضیات مین

تیاری باؤلیہا

اپنی ذاتی سرمایہ سے باؤلیان تیار کرین تو اونکو بموجب قواعد متعلقہ باؤلیہا اراضی زیر باؤلی پر قابض رہنے کا حق ہوگا +

(الف)

دفعہ ۵۶ — تالاب — کنٹہ یا بکھر کی تعمیر یا ترمیم بموجب احکام مجلس آبپاشی یا

تعمیر و ترمیم تالاب وکنٹہ یا —

سرکار عالی کے اور ایسے شرایط پر جنکو مجلس موصوفہ یا سرکار قرار داد کرچکی ہو یا آیندہ کرے رعایا کے ذاتی سرمایہ سے ہوسکیگی

(الف)

دفعہ ۵۷ — اون دیہات اور مزروعون[xxx] مین جہان بندوبست ختم ہوچکا ہو

ورثہ مان

+ سروے نمبر سے پیمائشی سالم نمبر مراد ہے —

xx پوٹ نمبر اوس جزو نمبر کو کہتے ہین جو ایک سروے نمبر سے بنایا جاوے ملاحظہ ہو ضمن باب ۲ دفعہ ۵۳

xxx ملاحظہ ہو دفعہ (۱۱۸) اعظم التعلیمات —

ردیف		پیمایش و بندوبست

حق سرکار بابتہ درختان ہو قوعۂ اراضی خالصہ ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ حق کھاتہ دار کو دیدیا گیا ہے باستثنا اون درختون کے جنکو سرکار نے بموجب کسی خاص یا عام حکم کے یا مطابق عملدرآمد کے محفوظ کر لیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ سرکار کو ایسے درختون پر کبھی کوئی حق نرہیگا جنکو کھاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد نے لگایا ہو۔ یا کھاتہ دار یا اونکے آبا و اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ سال تک قابض و متصرف رہے ہون *

دفعہ ۵۸ - جو درخت کہ ندی نالون کے کناروں پر واقع ہون اور جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ نکیا ہو اور جو کسی مقبوضہ سروے نمبر مین موجود ہون تو وہ کھاتہ دار کی ملک متصور ہون گے

درختان واقعہ لبہاے ندی ونالہ ہا

اگر وہ درخت کسی ندی نالون کے شکم مین واقع ہون جو کسی ایسے سروی نمبر کے حدود مین داخل نہون تو مملوکہ سرکار ہون گے تا وقتیکہ کوئی کھاتہ دار اپنا حق اونکی نسبت ثابت نکرے - اون صورتون مین جب کہ کسی کھیت کے حدود ندی نالون کے کناروں پر قایم نکئے گئے ہون تو رقبہ اوس کھیت کا جو بندوبست کے رجسٹر مین درج ہے اِس امر کے تصفیہ کے لئے کافی شہادت ہوگا کہ کھاتہ دار کا حق قبضہ کہان تک بسیط ہے - کھاتہ دار اون درختون سے جو رقبۂ مذکور مین واقع ہون متمتع ہوسکیگا اور جو خارج از رقبہ ہین وہ بپابندی احکام متعلقہ اراضی دریا برآمد کے مملوکہ سرکار ہون گے *

ردیف		پیمایش و پیوند و نسبت

بجانب ردیف

تعریف - دریابرآمد اور دریابُرد یہ دو اصلاحی الفاظ ہین دریابرآمد وہ زمین ہے جو ندیون کا پانی کم ہوجانے کی وجہ سے پانی سے باہر نکل آتی ہے جس پر عارضی طور پر زراعت کیجاتی ہے دریابرد اس کا عکس ہے یعنی جو اراضی ندیون کی طغیانی سے پانی مین ڈوب جاتی ہے اوسکو دریابرد کہتے ہین اسی کو زمین مغروقہ سے بھی موسوم کرتے ہین خاص کر وہ زمین تسکم تالاب جو زیادتی آب تالاب سے ڈوب جاتی ہے وہ زمین مغروقہ تالاب سے موسوم ہوتی ہے -

الفاً

دفعہ ۵۹ - اون مقامات مین جہان حد بندی صحرای محفوظہ کی سررشتہ چوبینہ کیطرف سے ختم ہوچکی ہو اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ مین جو صحرای محفوظہ کے حدود سے خارج ہے صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہون اور

جہان حد بندی صحرای محفوظ کی ہوچکی ہو وہان زمین کو زراعت پر اٹھا دینا مع درختان موقوعہ

اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ اوس زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ چوبینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رکھی جاوے تو اول تعلقدار کو جایز ہوگا کہ ایسی زمین کو زراعت پر اوٹھا دے اور اوس مین جو درخت واقع ہون اونکو مناسب قیمت پر درخواست گذار کے ہاتھہ فروخت کردے لیکن اول تعلقدار نہ کریگا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نجانے تو اوسکو محفوظ کرلے مگر درختان متعلق بہ آبکاری یعنی گلمہوہ وسندی وتاڑ ہمیشہ مستثنیٰ رہینگے ۔

ردیف		پیمائش و بندوبست

دفعہ ۶۰ - اون مقامات مین جہان حدبندی صحرائے محفوظہ کی ختم نہ ہوئی ہو اور اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ کسی ایسی اراضی غیر مقبوضہ کو جسمین صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہون اوسکا زراعت پر اوٹھا دینا مناسب ہے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ وہ اول اوسکی نسبت سررشتہ چوبینہ سے مشورہ کرے اور جب کسی ایسی اراضی کا حق مقابضت بہ اتفاق رائے صدر مہتمم چوبینہ کسی شخص کو دیدیا جائے تو احکام مندرجہ قاعدہ بالا اس کے ساتھ متعلق ہوجاوینگے *

جہان حدبندی صحرائے محفوظہ کی نہ ہوئی ہو وہان زمین کا خاص شرط پر اوٹھا دینا -

دفعہ ۶۱ - جب کسی مقبوضہ سروی نمبر مین درختان مثمر واقع ہون جنکا ثمرہ ابتک سرکار سے ہراج ہوا کرتا تھا تو ایسے درخت اوسی نمبر کے کہاتہ دار کے ہاتھہ درصورت درخواست ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردیئے جائینگے جو موجودہ حالت وحیثیت کے لحاظ سے وہ گونہ محاصل ثمرہ سے کم نہو - دوسرے اور کسی شخص کے ہاتھہ فروخت نہونگے *

فروخت درختان مثمر

دفعہ ۶۲ - جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر مین درختان مثمر واقع ہون جنکا ثمرہ سرکار کیطرف سے ہراج ہوا کرتا تھا اور کوئی درخواست گذار اوسی سروے نمبر کو لینا چاہے تو تمام ایسے درخت اوسی درخواست گذار کے ہاتھہ حسب قاعدۂ ملحقۂ بالا قیمت مناسب پر فروخت کئے جاوینگے جو اوس سروے نمبر کی حق مقابضت کو حاصل کرے - اگر درختان کثرت سے

فروخت درختان مثمر واقع اراضی غیر مقبوضہ -

ترتیب		پیمایش و بندوبست

اور زیادہ قیمتی ہون تو اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ ایسی درخواست بالکل نامنظور کردے یا زمین کو زراعت پر اٹھا کر صرف درختون کو سرکار مین محفوظ رکھے ٭

دفعہ ۶۳ — جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر مین ایسے درخت واقع ہون

اراضی و درختان ایک ہی شخص کے قبضہ مین رہنا چاہئے —

جنکی نسبت سرکار نے اپنا حق محفوظ نکیا ہو تو اونکی ملکیت بھی اوسی درخواست گذار کے ہاتھ مناسب قیمت پر فروخت کیجا سکتی ہے جو حق مقابضت حاصل کرے نہ کسی اور شخص کے ہاتھ ٭

دفعہ ۶۴ — جبکہ ایک مرتبہ درختونکا حق ملکیت متعلقہ سرکار جو کسی سروے

جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھائے جاوین یا فروخت ہوجاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو بعد کو اگین کوئی حق نہوگا —

نمبر مین واقع ہون کسی کھاتہ دار کے ہاتھ فروخت ہو جائے اون پر یا جبکہ درختان محفوظہ مقابضت سے پہلے یا کسی وقت بعد کو منجانب سرکار کاٹ کر اوٹھا لئے جاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو اُسی سروے نمبر مین بعد کو اگین یا پرانی جڑون یا بقیہ پیڑون سے اثنائے مقابضت مین پیدا ہون کوئی حق باقی نرہیگا باستثنای اون درختون کے جو آبکاری سے متعلق ہون

دفعہ ۶۵ — جبکہ کسی کھاتہ دار کو درختان موقوعۂ اراضی پر پورا حق ملکیت

فروخت ثمرہ درختان محفوظہ سرکار —

حاصل نہو تو سرکار سے ثمرہ درختان بدستور سرانجام ہوتا رہیگا اور زرثمن مین سے نصف رقم اوسکو ملیگی اُس مدت تک کہ اوسکا قبضہ چلے یہ فقرہ اون مقدمات سے جو دفعہ (۶۲) مین مخصوص کئے گئے

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

ہین متعلق نہوگا - وہ تمام درخت جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ کر لیا ہو اور وہ تمام درخت جھاڑی جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار ایسی اراضی مین پیدا ہو جو صحرای محفوظہ یا چراگاہ کے لئے مختص کی گئی ہو اور نیز وہ جملہ درخت - جھاڑی - جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار جہان کہین پیدا ہو اور ایسے شخص یا جماعت کی ملک نہو جو مالک جائداد ہون تو یہ سب مملوکہ سرکار ہین ایسے درخت جھاڑی - جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار کی حفاظت اور انتظام اوس ہدایت کے بموجب ہوگا جو سرکار وقتاً فوقتاً صادر کرے *

دفعہ ۶ - ایسے درختون پر جنکو کھاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد نے لگایا ہو یا کھاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ برس تک قابض و متصرف رہے ہون یا بموجب قواعد متذکرہ بالا درختون کو خرید کیا ہو تو ایسے کھاتہ دارون کو یہ حق حاصل رہیگا کہ خواہ وہ سب درختون کو کاٹ ڈالین یا اور طور پر اونسے متمتع ہوون *

ایضاً

حقوق کھاتہ داران نسبت درختان موقعہ

دفعہ ۷ - بجز کھاتہ داران مصرحۂ فقرہ بالا دوسرے کھاتہ دارون کو ممانعت ہو کہ وہ اپنے کھیتون مین جو درخت ثمرہ دار یا غیر ثمری† واقع ہون نہ کاٹین اور جو کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوس کے جزو کو کاٹیگا یا اپنے صرف مین لائیگا یا اوسکو اوٹھا لیجائے گا تو وہ شخص سرکار اوس کی قیمت داخل کرنے کا سزاوار ہوگا اور اوس سے زر قیمت مثل باقیات مالگزاری وصول کیا جاویگا اور اوس کے علاوہ مبلغ سزا سے دوگنی قیمت تک ملزم پر

ایضاً

رصول قیمت ایسے درخت کی جو ناجائز طور پر کاٹا گیا یا صرف [illegible] لیا ہو

† غیر ثمری سے جو مینہ غیر ثمری مراد ہے جو مینہ غیر ثمری کی تعریف باب چہارم مینہ بیان ہوئی ہے -

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

جرمانہ ہوسکیگا یا ملزم صیغہ فوجداری مین سپرد کیا جا سکیگا - اول تعلقدار کا فیصلہ نسبت قیمت کسی ایسے درخت یا اوس کے جزو کے قطعی ہوگا -

ایضاً **دفعہ ۷۸** - جب کسی اراضی بنجر مین درخت واقع ہون تو اوس گانون کی عام رعایا بلا ادائے محصول مطابق اون شرایط و قیود کے جنکو اول تعلقدار معین کردے جلانے کی لکڑی کاٹ لیجانے کا ضابطہ - جلانے کی لکڑی اور ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہو کاٹ لیجا سکتی ہین -

ایضاً **دفعہ ۷۹** - اگر کھاتہ دار اراضی خالصہ فوت ہوجائے تو اوس کے سروے نمبر یا پوٹ نمبر کو اوس کے وارث قریب کے نام درج کیا جاوے گا بشرطیکہ وہ اوس سروے نمبر یا پوٹ نمبر کے لینیکو راضی ہو - درحالیکہ ایک سے زیادہ وارث ہون تو قایم مقامی کا تصفیہ بہر حسب قانون وراثت کے کیا جاوے گا جو فریقین سے متعلق ہے اگر وہ درخواست دہ ورثا تحریراً اپنی رضامندی اس بات پر ظاہر کرین کہ فلان طریقہ پر قایم مقامی ٹھہرا دیجائے تو اوسی کے موافق کارروائی کیجاوے گی - سب سے بڑے وارث کا نام کاغذات سرکاری مین بطور کھاتہ دار کے درج ہوگا اور اگر دوسرے ورثا بھی درخواست کرین کہ اپنا نام بھی درج ہو تو اونکا نام بھی بطور تنکمی کے درج کیا جاوے -

ایضاً **دفعہ ۸۰** - جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت شریک ہون اور اون مین سے ایک اپنا حصہ چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو اوس حصہ کو اوس کے شریک کو دیا جاوے گا - اگر اوس کا شریک اوس حصہ کے

قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت شریک ہون

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

لینے سے انکار کرے تو مالگزاری حصہ مذکور کی تا وقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ نہ دے اوس سے وصول کی جاوی گی۔

دفعہ ۷۱ — جب کسی سروے نمبر مین دو سے زیادہ پوٹ نمبردار ہون اور اون مین سے کوئی ایک پوٹ نمبردار اپنا پوٹ نمبر چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو پوٹ نمبر مذکور باقی پوٹ نمبرداروں کے ذمہ داری مشترکہ مین چھوڑ دیا جاوے گا تاکہ وہ بطور خود آپس مین اوس کا تصفیہ کرلیوین اور اگر وہ اوس پوٹ نمبر کے لینے سے انکار کرین تو مالگزاری اوس پوٹ نمبر کی تمام پوٹ نمبرداروں سے بحساب رسدی وصول کیجاوی گی تا وقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ نہ دین۔

ایضاً

قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت سے زیادہ شریک ہون۔

دفعہ ۷۲ — کہاتہ دار جو اپنے سروے نمبرون کو چھوڑ دینا چاہین تو اون کو لازم ہوگا کہ سال رواں کے ماہ خورداد کے آخر مین یا اوس سے پیشتر اس مضمون کی تحریری درخواست جو کاغذ سادہ پر ہوگی موضع کے پٹیل پٹواری کے پاس داخل کرین اور پٹواری کو (اگر اوس سے درخواست کے لکھنے کے لئے درخواست کی گئی ہو) لازم ہوگا کہ درخواست مذکور بلا لئے کسی فیس یا اجرت کے لکھدے۔ ہر ایک گذاشت نامہ جو پٹواری کے پاس داخل ہوا وسکو لازم ہوگا کہ اوس کی رسید بتقید تاریخ و دخال گذاشت نامہ اپنی دستخط سے رعیت کو حوالہ کرے نیز پٹیل و پٹواری کا کام ہوگا کہ اس گذاشت نامہ کے بائین گوشہ پائین پر اپنی تصدیقی دستخط ثبت کرکے

ایضاً

گذاشت و انتقال اراضی۔

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

بلا تعویق اوسکو سمع درخواست گذار کے تحصیلدار کے پاس بھیجدے - تحصیلدار کا کام ہوگا کہ جمعدار کے پہونچنے ایسی گذاشت نامہ کے اوس کے صحیح ہونے کی نسبت اپنا بخوبی اطمینان کرکے داخل گذاشت گذار کو اس مضمون کا تحریری حکم حوالہ کرے کہ فلان زمین کی نسبت تمہارا گذاشت نامہ منظور کیا گیا اور اوس حکم کا ایک ثانی پیل پٹواری حوضہ کے پاس بجواب ڈنکی رپورٹ کے بھیجدیا جاوے - اس کے بعد پٹواری اپنے موضع کے رجسٹر میں اوس گذاشت نامہ کا ضروری داخلہ لکھدے گا - رعیت کو یہ بھی اختیار ہے کہ اپنا گذاشت نامہ راست کسی اور افسر کے سامنے پیش کرے جو پٹواری کا بالادست ہو -

ہر ایک ایسا افسر کو بھی لازم ہے کہ رعیت کو بقید تاریخ داخل گذاشت نامہ رسید دیدیوے - اس بات کا ثبوت کہ رعیت نے اپنا گذاشت نامہ پٹواری یا دوسرے بالادست افسر کے پاس تاریخ معینہ کے اندر پیش کر دیا تھا اوس کو آئندہ اوس کھیت کی جمع مالگزاری کی ذمہ داری سے بری کردینے کے لئے کافی ہوگا - غیر مقبوضہ کھیتوں کی درخواست اور کھیتوں کے تبدیل کی درخواست بھی ایک شخص کے نام سے دوسرے شخص کے نام پر حسب مرقومہ بالا سادہ کاغذ پر بغیر قید تحریر بیعنامہ وغیرہ اور نیز بلا تعین تاریخ کے پیش کیجا سکیگی -

ایضاً **دفعہ ۳۷** - کوئی شخص جبکہ بغیر حاصل کرنے تحریری اجازت تحصیلدار کے کسی

بلا اجازت تحریری زراعت کرنا -

سالم سرو نمبر یا اوس کے کسی حصہ میں زراعت کرے تو ناظم جمعبندی کو خیال ہوگا کہ شخص مذکور سے ایک خاص رقم بطور تاوان کے وصول کرے جو کہ مالیت تری اوس کھیت کے دو چند سے حاصل سے دو کم نہ ہو -

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

خشکی اوس کے پانچ گونہ حاصل سے زیادہ نہو نیز اختیار رہوگا اگر ضرور سمجھے تو ناظم جمعبندی اوسکو اوس زمین سے بھی جسپر بلا اجازت قابض ہوا تھا سرسری طور پر پیمائش کرادے *

دفعہ ۴۷ — چونکہ بندوبست مین دیہ زمین نرم کردئے گئے ہین اور جانورون کی چرائی وغیرہ ضروریات کے لئے بھی بقدر ضرورت زمین علیحدہ چھوڑ دیگئی ہے لہذا آیندہ اراضی غیر مقبوضہ جو کسی کے کھاتہ مین نہو اوسکی گھاس سالانہ ہراج کیجا دے گی *

کاہ اراضی غیر مقبوضہ

دفعہ ۴۸ — مہتمم بندوبست کا یہ کام ہوگا کہ مواضعات خالصہ کے اوس زمین مین سے جو رعایا کے کھاتون مین شریک نہو بغرض چرائی مویشی یا جنگل وغیرہ کے لئے یا کسی دوسرے اغراض رفاہ عام کے لئے مختصر کردے اور جو اراضی مذکورہ بالا مین سے کسی غرض کے لئے مختص کردیجائے تو وہ بغیر بجز منظوری سرکار کسی دوسرے کام مین نہین لائی جاویگی اور نہ زراعت کے لئے دیجا دے گی *

زمین کا مختص کرنا چراگاہ کے لئے —

دفعہ ۴۹ — اراضی چراگاہ مین اوسمین مواضع کے مواشی کو چرانیکا حق حاصل رہیگا جسمین وہ اراضی واقع ہے یا جسکے لئے وہ مختص کردیگئی ہے —

اراضی چراگاہ —

ہر ایک مقدمہ جسمین حقوق چراگاہ کی نسبت کوئی نزاع پیدا ہو تو فیصلہ اول تعلقدار قطعی سمجھا جاویگا *

دفعہ ۵۰ — کوئی شخص کسی ایسی اراضی پر یا اوس کے حصہ پر جو بموجب نقرہ (۴۵)

تاوان قبضہ نا جائز —

ردیف پ		پیمائش و بست و بند

کسی خاص غرض کے لئے مختص کی گئی ہے بغیر اجازت حاکم مجاز کے زراعت کرے تو ناظم جمعبندی کے حکم سے جو فصل اوسپر بولی گئی ہوگی ضبط کرلیجاوے گی اگر فصل کی ضبطی کا موقع ہاتھ سے نکلگیا ہو تو اوسی قسم کی زمین کا جو معمولی محاصل ہو اوس کے المضاعف تک بحالت تری اور پنج گونہ تک بحالت خشکی تاوان لیا جاویگا — اس فقرہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہوگا کہ کوئی شخص زمین مذکورہ کو حسب مندکرۂ صدر بلا اجازت کام مین لانے کی وجہ سے علاوہ تاوان مذکورہ بالا کے کسی جرم فوجداری کا ملزم ہو اور اوس جرم کی سزا سے جوفا لونگا اوس کے لئے مقرر ہے بری ہو سکے *

ایضاً **دفعہ ۸۷** — جب یہ معلوم ہو کہ کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر کو جسپر بندوبست سے جمع لگائی گئی ہو مزروع کرنے کے لئے زیادہ خرچ ہوگا تو اول تعلقدار کو جائز ہے کہ بحصول منظوری صوبہ دار اوس سروے نمبر کو کچھ میعاد تک معافی پر اٹھا دے اور پھر چند سال تک جمع معینہ بندوبست سے کچھ حصہ معاف کردے اور اوسکی تحصیل کاری کے ساتھ ایسے خاص شرائط لگائے جو بلحاظ مصارف قابض اراضی ضروری معلوم ہون مگر ہمیشہ یہ شرط رہیگی کہ بعد گذرنے ایسی میعاد کے اراضی مذکور کی بابت سالم جمع معینہ بندوبست وصول کیجاوے گی — سوائے اوس صورت کے جسکا ذکر فقرہ ہذا مین کیا گیا ہے کوئی سروے نمبر جسپر جمع باندہی گئی ہو کسی بامعافی دہارہ سے اس بنا پر کہ وہ بہت دلونے بنجر پڑا ہے یا کسی اور وجہ سے ندیا جاویگا *

کب سروے نمبر معافی دکمی دہارہ پر اٹھایا جا سکتا ہے —

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

الف ۱۱

دفعہ ۷۹ - اگر کسی سروے نمبر پر بندوبست سے جمع نہ باندھی گئی ہو اور اوسکے

جب کسی سروے نمبر پر جمع معین نہ ہوئی ہو تو اوسکو جمع معین کرکے اٹھانا -

لئے درخواست پیش ہو تو اول تعلقدار اوس صورت مین جبکہ اوس کے ضلع کا بندوبست ختم ہوچکا ہو اور تمام کاغذات متعلقہ بندوبست اوس کے تفویض ہوچکے ہون تو اوس نمبر کا کلاسیفکیشن بذریعہ کلاسر کے کراکے حسب قاعدہ بندوبست جمع معین کرے گا اور ایسا معین کیا ہوا دہارہ تا اختتام بندوبست قایم رہیگا لیکن اگر سررشتہ بندوبست کا کام پورا ختم نہ ہوا ہو اور کاغذات متعلقہ بندوبست تعلقدار ضلع کے تفویض نہ ہوچکے ہون تو یہ استصواب سررشتہ بندوبست اوس نمبر پر دہارہ معین کرایا جاویگا - اگر تعلقدار ضلع کو معلوم ہو کہ ایسے سروے نمبر کے مزروع کرنے مین زیادہ خرچ ہوگا تو حسب قاعدہ (۲۸) عمل کرسکتا ہے

الف ۱۱

دفعہ ۸۰ - جملہ اراضی مین خواہ وہ خالصہ ہو یا معافی اراضی کل معدن اشیاء سے کا

حق معدن

حق سرکار کو حاصل ہے - مگر شرط یہ ہے کہ اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہوگا کہ ایسے اراضی کے قابض کے حقوق موجودہ کو جو اشیاء معدنی سے متعلق ہون کوئی نقصان پہونچے *

الف ۱۱

دفعہ ۸۱ - کاشتکاران اراضی کو ممانعت ہے کہ زمین کی سطح کو گڈھون وغیرہ

کاشتکار سطح زمین کو خراب نہین کرسکتے

کے ذریعہ سے خراب اور بے کار نکرین *

ردیف پ		پیمایش و بندوبست

دفعہ ۴۸ - کھیتون کے علامات حدود جو پیمایش کے وقت نصب ہوے ہین رعایا کو نہایت خبرداری کے ساتھہ اون کی حفاظت لازم ہو اور کھاتہ داران اراضی کو ضرور ہے کہ وقت بہ اوقت اون کی مرمت کرتے رہین - اگر یہ معلوم ہو کہ کسی کھاتہ دار نے اپنے کھیت کے علامات حدود کو درست نہین رکھا ہو تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود اون کی مرمت کرادے اور جو کچھہ مرمت مین صرف ہووے شامل بابیات مالگذاری رعیت سے وصول کرے *

علامات حدود

وصول و تشخیص جمع مال گزاری *

دفعہ ۴۹ - پل چکنہ زمین کا وہ ہارہ ہے جو ہر سال بسال فصل نہین ہوتی کم کر دیا گیا ہے اس لئے آیندہ کسی قسم کی فصل کی زمین کی بابتہ معافی نہین دیجاسکتی - اراضی خشکی پر معافی نہین دیجاوے گی *

اراضی خشکی پر معافی نہین دیجاسکتی -

تعریف

پل چکنہ کی تعریف

پل چکنہ تلفگی لفظ ہر پل کے معنی ترش کے ہین اور چکنہ کے معنی زمین کے ہین پل چکنہ کل اقسام سے ادنی درجہ کی زمین ہے جو ایک دو سال زراعت ہونے سے بیکار ہو جاتی ہے اور پھر اوسوقت تک کام مین نہین آسکتی جبتک کہ اوسکو کئی سال تک افتادہ نہ چھوڑین جس سے زمین کی قوت پھر بحال ہو *

دفعہ ۵۰ - اراضی خشکی مین دوسری فصل کے لئے کوئی زاید رقم نہین لیجاویگی *

اراضی خشکی زن دو فصلہ بارہ موقوف کر دیا گیا

ردیف پ		پیمایش و بندوبست

دفعہ ۸۵ - آسمانی تری کی زمین جسکی مین تحریک کردیگئی ہے اور اوس کی بابت کوئی معافی نہین دیجاویگی اور نہ اوس کی دوسری فصل کی بابت کوئی زاید رقم لیجاوے گی *

آسمانی تری

نمونہ تعریف

تعریف آسمانی تری اوس فصل کا نام ہے جو برسات کے پانی سے بوی جاتی ہی

آسمانی تری کی تعریف

اسی کو آسمانی جاله بھی کہتے ہین - اس مین ایک خاص قسم کا دہان پیدا ہوتا ہے جسکو ملنگا نہ مین ولی وڈلو کہتے ہین یہ دہان کم قیمت ہوتا ہی *

دفعہ ۸۶ - اراضیات تری کے دہارہ مختلف فصلون کے واسطے علیحدہ علیحدہ کاغذات

اقسام

تشخیص اراضی تری

بندوبست مین حسب مفصلۂ ذیل قایم کیئے گئے ہین *

دہارۂ آبی　　دہارۂ تابی　　دہارۂ خشکی

اور یہ دہارہ بموجب قواعد مندرجۂ ذیل وصول کیئے جاوین گے -

نمونہ تعریف

تعریف ۱ دہارہ اوس رقم معینہ کا نام ہے جو فی بیگہ یا فی ایکڑ اراضی پر بلحاظ حیثیت

دہارہ کی تعریف

اراضی مقرر کیجاتی ہے جو کاشتکارون یا مقطعہ دارون سے سرکار کو وصول ہوتی ہے اسی کو زرلگان اور ترم اور بن زمین بھی کہتے ہین -

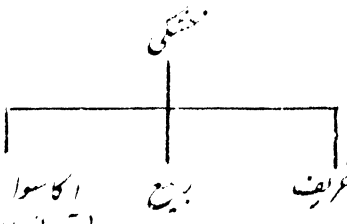
نمونہ تعریف

تعریف ۲ آبی سے وہ دہان کی فصل مراد ہے جو برسات مین بوئی جاتی ہے

آبی و تابی کی تعریف

اور تابی سے مراد دہان کی وہ فصل ہے جو موسم گرما مین آب تالاب یا آب باؤلی یا نالہ وغیرہ ذرایع آبپاشی سے مزروع کیجاتی ہے ملاحظہ ہو شجرہ ذیل -

ردیف پ		بیمایش و بسبت بندوبست



آخر کتاب پر ایک فہرست اون اجناس کی لگائی گئی ہے جو ہر ایک فصل مین بوئی جاتی ہین -

دفعہ ۸۷ - اراضیات زیر تالاب یا نہر مین جنکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو جب کہ پانی کی قلت کی وجہ سے سالم کھیت افتادہ رہے یا انکہ فصل بوئی جانے کے بعد پانی نہ ملنے کے سبب سے کھیت خشک ہو جاوے یا کسی اور وجہ سے جو رعایا کے اختیار سے خارج ہو سالم کھیت مین کاشت نہ ہو سکے یا سالم فصل تلف ہو جاوے تو معافی دیجاویگی - لیکن جبتک یہہ ثابت نہ کیا جاوے کہ تمام سروے نمبر یا پوٹ نمبر یا اوس کے کسی حصہ مین کبھی پیداوار نہین ہوئی ہے تب تک کوئی معافی نہ ملیگی *

معافی اراضی ترمی زیر تالاب و کنوہ و نہر

الف - جب کسی تالاب یا نہر کے تحت مین ایسی بارانیان موجود ہون کہ اون کے تحت مین کوئی خاص زمین نہین ہے اور خشک سالی مین تالاب یا حقر سے پانی نکالکر اور ایسی ہاؤلی سے پانی لیکر زراعت کیجاوے تو تلف دہ بارہ معاف کر دیا جاویگا +

ب - جب کوئی ترمی کا کھیت ایک ایکر سے زیادہ دو ایکر تک ہو تو رعیت کی درخواست پر اوس کے دو پوٹ نمبر ہو سکتے ہین اور تین ایکر تک ایک کھیت مین تین پوٹ نمبر ہو سکتے ہین - اور اگر پندرہ فروری تک ایسی درخواست پیش ہو جاوے تو

ردیف ب		پیمائش بندوبست

اوسی سال مین پوٹ نمبر بنا دئے جاوین گے اس کے بعد اگر درخواست پیش ہو تو آیندہ سال سے اوسکا عمل ہوگا باقی جسقدر احکام سرکار کے درخواست پر پوٹ نمبر بنانے سے متعلق ہین وہ بدستور قایم رہینگے ✱

دفعہ ۸۸ - تالاب یا نہر مین پانی نہونے کیوجہ سے اگر تری کی اراضی مین خشکی کی کاشت ہو

زراعت خشکی اراضی تری مین -

تو خشکی کا ایک دہارہ لیا جاویگا لیکن اگر باوجود موجود ہونے کافی پانی کی تری مین خشکی کی کاشت ہوگی تو تری کا دہارہ لیا جاویگا ✱

دفعہ ۸۹ - کسی تالابی کی زمین مین باوجود موجود ہونے کافی پانی کے اگر

کاشت نباتات اراضی تالابی

نباتات کی کاشت کیجاوے گی تو پورا دہارہ تالابی کا لیا جاویگا ✱

دفعہ ۹۰ اراضی دوفصلہ تری مین فصل تالابی پر پورا دہارہ لیا جاویگا اور اگر تالابی

اراضی تری دوفصلہ

کے بعد اوسی زمین مین آبی کی کاشت ہو تو آبی کے دہارہ مین ایک ثلث کی معافی دیجاویگی - اس قاعدہ کی تعمیل کے وقت تالابی کی فصل بھی فصل سمجھی جاویگی اور جمعبندی کے وقت ناظم جمعبندی کو اس بات کی تحقیقات لازم ہوگی کہ آیا سال گذشتہ اوسی زمین مین تالابی کی زراعت ہوئی تھی یا نہین - اگر تالابی ہوی تھی تو آبی کے دہارہ مین ایک ثلث کی معافی دیجاویگی - اور اگر تالابی نہین ہوی تھی تو آبی کا پورا دہارہ لیا جاویگا ✱

دفعہ ۹۱ - ایک فصلہ زمین مین جبکہ صرف آبی یا تالابی دو ہونیکے بعد خشکی کی زراعت

دوفصلہ تری کی بعد خشکی کی زراعت -

بغیر مدد سرکاری پانی کے ہو تو کوئی زاید جمع نہین لی جاویگی ا

الف - اسی طرح دوفصلہ یعنی اگر آبی اور تالابی کے بعد کوئی خشکی کی کاشت بغیر مدد

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

سرکاری پانی کے ہو تو کوئی زاید جمع نہین لیجاوے گی *

ب - اگر کچھہ مدد سرکاری پانی سے لیجاوینگی تو خشکی کا دوبارہ لیا جاویگا *

(الف) **دفعہ ۹۲** - اثنا دمیعاد بندوبست مین اگر سرکاری خرچ سے کسی تالاب یا نہر کی مرمت یا تعمیر ہونے کے بعد خشکی کی زمین تری ہو جاوے یا ایک فصلہ تری دو فصلہ ہو جاوے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ باستصواب ناظم بندوبست تری کا دوبارہ تجویز کرے اور جہان ایک فصلہ کی زمین دو فصلہ ہو جاوے تو وہان بندوبست کے اصول پر دو فصلہ دوبارہ خود اول تعلقدار تشخیص کردیگا -

خشکی حال تری

(الف) **دفعہ ۹۳** - نیشکر کی فصل یازدہ ماہی ہوتی ہے اور جسقدر کہ شالی کی ساڑھے تین فصلون کے لئے پانی درکار ہوتا ہے اوسیقدر نیشکر کے لئے بھی ضرور ہے پس جب نیشکر کی کاشت سرکاری تالاب یا نہر کے تحت مین ہو تو اوس کی جمع مالگزاری کی نسبت حسب قواعد ذیل عمل کیا جاویگا *

کاشت نیشکر

الف - نیشکر کی جمع تین شالی فصلون کے مساوی ہوگی یعنی دو تالی اور ایک آبی کے برابر - مثلاً جبکہ تالی کا دوبارہ پچیس ۲۵ روپیہ اور آبی کا دوبارہ اٹھارہ ۱۸ روپیہ ہے تو نیشکر کا دوبارہ ایسی زمین کے لئے اڑسٹھہ ۶۸ روپیہ ہوگا حسب ذیل *

دو تالی	یک آبی	جملہ
۵۰	۱۸	۶۸

چونکہ نیشکر مین تین فصل شالی سے بھی زیادہ پانی دینا پڑتا ہے لہذا اجور عایت چھہ روپیہ لے

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

فی ایکر کی شالی زار کے دو فصل مین ہوتی وہ نیشکر مین نہوگی *

ب - موسوم گرما کے آخر مین تھوڑے عرصہ کے لئے باؤلی کے ذریعہ سے نیشکر مین اگر مدد لیجاوے تو نیشکر کی جمع مین کچھ معافی ندیجاوے گی - مگر جبکہ خشک سالی مین باؤلی سے ایک مہینے سے زیادہ مدت تک پانی لینے کی ضرورت لاحق ہو تو البتہ خاص طور پر معافی دیجا سکتی ہے اس حساب سے کہ ہر تیس دن کے لئے جمع معینہ کے بارہوین حصہ کے برابر معافی دینی ہوگی - یہ رعایت صرف اون اراضیات سے متعلق ہوگی جو ایسے نالابون یا کھرون کے تحت مین ہین جنسے پارکم کے طور پر یعنی خود بخود بلا محنت کے پانی پہونچتا ہے - لہذا جب کسی اتفاقات سے خشک سالی مین کسی باؤلی سے ایک مہینے سے زیادہ مدت تک مدد لینی پڑے یا تالاب مین سے گوڑہ کے ذریعہ سے پانی لیا جاوے تو وہان اس فقرہ کے بموجب رعایت کیجاویگی - بندوبست کے کاغذات مین اس بابت کی تفصیل درج رہیگی کہ کس زمین تری کو بندوبست کے سررشتہ نے اس قسم مین شامل کیا ہے *

نمبر ۱ ب کی تعریف

تعریف - پارکم کے لفظی معنی روانی آب کے ہین پارکم تلنگی لفظ ہے گوڑہ بھی

گوڑہ اور پارکم کی تعریف

تلنگی لفظ ہے گوڑہ اوس ظرف کو کہتے ہین جو بانس سے بنایا جاتا ہے جس پر چمڑا منڈھا ہوتا ہے جس سے ڈول کا کام لیا جاتا ہے ڈول سے کہین بڑا ہوتا ہے دو شخص اوسکو دو طرف تھامتے ہین اور پانی اوچھالتے ہین اس کی ضرورت اوسوقت ہوتی ہے جب کہ پانی کی روانی رک جاتی ہے اور سطح نالہ سے پانی کم ہو جاتا ہے *

ج - نیشکر کے کھیت کی پیمایش نہ کیجاویگی اور تینو فصلونکا سالم رہارہ کل سررقبہ

ردیف پ		پیمائش و بست و بند

نمبر یا پوٹ نمبر کا لیا جاویگا گو اوسکے ایک ہی حصہ مین کاشت ہوئی ہو اور اس غرض سے کہ نیشکر کی فصل کو نقصان نہ پہونچے رعایا کا حق نیشکر کی فصل کو پانی لینے کیواسطے مقدم سمجھا جاویگا - پہلے اوس کے سالم نمبر کو جسقدر پانی درکار ہو اوسیقدر دیا جاویگا تاکہ اگر سالم نمبر مین نیشکر کی کاشت نہ بھی ہوئی ہو تو کھیت کے باقی حصہ مین وہ شالی کی کاشت کر سکے *

د - اس خیال سے کہ اگر مزارعین کسی سالم سروے نمبر یا پوٹ نمبر مین نیشکر کی کاشت نکر سکین تو باقی افتادہ حصہ کھیت کی بابت رعایا کو نیشکر کا سنگین دہارہ ادا کرنا نہ پڑے اور نیز ہر کاشتکار کو جو کہ کسی سروے نمبر یا پوٹ نمبر کے کسی حصہ مین نیشکر کی کاشت کرے یہ حق ہوگا کہ وہ تحصیلدار سے درخواست کرے کہ اوسقدر اراضی کی بابت جسمین نیشکر کی کاشت ہو پوٹ نمبر بنا دیا جاوے بشرطیکہ اوس پوٹ نمبر کی مقدار نصف ایکر سے کم نہو - یہ درخواست زمانہ کاشت اور دروکے درمیان کسی وقت بھی پیش ہو سکتی ہے

ہ - نیشکر کے بعد اگر کاشتکار تالی یا باغات کی کاشت اپنی خوشی سے کرے تو سالم تالی کا دہارہ لیا جاویگا لیکن کاشتکار پر مجبور نکیا جاویگا کہ خواہ مخواہ اوسوقت اوس زمین مین کاشت کرے یہ سب کچھ اوسکی مرضی پر ہوگا *

و - نیشکر کی فصل دوم - سوم یعنی سوڈم اور مکا رسوڈم کے لئے وہی دہارہ لیا جاویگا

** نیشکر کی فصل دوم و سوم مین نیشکر بونے کی ضرورت نہین ہوتی بلکہ فصل اول ہی کے جڑون سے فصل دوم اور سوم ہوتی ہے فصل دوم کو سوڈم کہتے ہین اور فصل سوم کو مکا رسوڈم --

ردیف پ		پیمائش و بست و بند

جیسا کہ پچھلی فصل یا تار کے لئے لیا جاویگا *

ز — نیشکر کی بابتہ بیا بندی اونہین قواعد کے معافی دیجاوینگی جیسا کہ شالیزار زیر تالاب وبنھر کے لئے دیجاتی ہے *

دفعہ ۹۴ — باغات کی کاشت پارکم کے طور پر یعنے خود بخود بلا محنت کی تالاب یا نہر کے پانی سے ہو تو اوسکا دہارہ مثل آبی کے لیا جاویگا اگر اوسی ایک فصل باغات کے بعد اوسی سال دوسری فصل باغات کی ہو تو کوئی زاید مطالبہ نہین کیا جاویگا مگر تابی کے موسم مین جبکہ نابی کی جگہہ باغات کی فصل بوئی جاوے تو تابی کا پورا دہارہ لیا جاویگا *

کاشت باغات زیر تالاب یا نہر —

دفعہ ۹۵ — کسی ایسی زمین مین جو بند و بست کے وقت پارکم باغات قرار دئے گئی ہو اور جہان پارکم باغات اور آبی کا دہارہ واحد ہو جبکہ اوسمین تابی یا نیشکر کی کاشت کیجاوے جسمین بہ نسبت باغات کے پانی افراط سے لیا جاتا ہے تو اسصورت مین اوسپر وہی دہارہ لیا جاویگا جو اس قسم کی زمین مین تری کی کاشت ہونے کی صورت مین لیا جاتا *

تبدیل بکاشت باغات زیر اراضی تالاب یا نہر —

دفعہ ۹۶ — پین ملہ جسکو سرکاری تالاب یا نہر سے پانی دیا جاتا ہے اوسپر تری کا سالم دو فصلہ دہارہ لیا جاویگا اور جس سروے نمبر یا پوٹ نمبر مین پین ملہ ہوگا اوسکا سالم دہارہ لیا جاویگا اور رعایا کو اختیار رہوگا کہ اوسکے کسی حصہ مین شالی یا دوسرے کسی جنس کی کاشت کرے — اسمین بھی پیمائش کا قاعدہ موقوف ہوگا

پین ملہ

ردیف پ		پیمائش و بست و بندو

ایضاً **دفعہ ۹۷** - دہن مڑی یعنی تری کی زمین زیر تالاب یا نہر مین اگر موز یا دوسری موز یا دیگر اجناس باغات کی کاشت ہو اور تمام سال مین برابر اونکو پانی دیا گیا ہو تو اون پر سالم دو فصلہ دہارہ لیا جاویگا *

اجناس باغات

ایضاً **دفعہ ۹۸** - اراضی زیر باولی پر میعاد بندوبست کے اختتام تک ایک ہی جمع معین رہیگی اور اوسمین بیشکر یا پن مالہ یا موز یا اور کوئی دوسری جنس کی کاشت ہونے کیوجہہ سے کوئی بیشی یا ردوبدل نہوگا *

باؤلیان

ایضاً **دفعہ ۹۹** - اراضیات زیر باؤلی کی بابت کوئی معافی نہین دیجاویگی

آراضی زیر باؤلی پر معافی نہین مل سکتی -

ایضاً **دفعہ ۱۰۰** - ایک موٹ یا چند موٹون سے جو بندوبست کے وقت جاری تہین مقدار معینہ سے زیادہ زمین مین اگر تری ہو تو اوس کی بابت کوئی زاید مطالبہ نکیا جاویگا *

افزایش زراعت زیر باولی

الف - اگر کسی پختہ باؤلی مین بندوبست کے وقت ایک یا چند موٹین جاری تھین بعد جمعبندی بندوبست رعیت نے کچھہ زاید موٹین اوسی پختہ تٹہ پر قایم کی ہون تو اون زاید موٹون کے تحت کی زمین تری پر بجای خشکی کے اراضی زیر باولی کا دہارہ لیا جاویگا -

ب - پختہ باؤلی سے اس قاعدہ مین وہ باولی مراد ہے جسکا تٹہ چونہ پتھر یا اینٹ چونہ سے یا صرف سلیہ یعنے تراشی ہوے پتہرسے بنایا گیا ہو *

ردیف ب		پیمائش و بندوبست

ج - کوئی کھاتہ دار اگر اپنے ذاتی سرمایہ یا محنت سے باولی کی حیثیت مین ترقی دیگا تو میعاد بندوبست کے اندر اوس اضافہ ترقی کی بابتہ جو زاید سرمایہ اور محنت کیوجہ سے حاصل ہو کوئی اضافہ طلب نکیا جاویگا *

د - اگر معمولی غیر پختہ باولیون پر کوئی رعیت پختہ تختہ بناکر کچھہ زاید موٹین کسی باولی پر قایم کرے تو اوسکی بابت کوئی زاید مطالبہ نکیا جاویگا -

ہ - اگر معمولی غیر پختہ باولیون مین چند موٹونکی گنجایش پرت بندی کے وقت ہو اور اونمین سے پرت بندی کیوقت بعض جاری ہون اور رعیت جمعبندی بندوبست کے بعد اوس زاید گنجایش سے مستفید ہوکر زیادہ موٹین خام طور سے جاری کرے تو ایسی خام موٹون کی تحت کی زمین پر تری زیر باولی کا نصف دوبارہ لیا جاویگا اور پھر اوسکی معافی اوسوقت تک نملیگی جبتک کہ رعیت اوس تختہ کو پختہ نہ بنادے *

و - رعیت جب پختہ تختہ بناکر زاید موٹین قایم کرے تو اوسکی وجہہ سے اوسکو اوس زمین کی بابتہ کچھہ معافی نملیگی جو بندوبست کے وقت جاری موٹون کے تحت مین لگائی گئی تھی +

دفعہ ۱۰۱ — لیادہان یعنی شالی کی کاشت جو رعایا کے مقبوضہ سروے نمبر وسمین خود بخود ہوتی ہے چونکہ وہ ہمیشہ ایسی زمین مین ہوتی ہے جسمین گذشتہ سال تابی کی فصل ہوئی تھی لہذا اونپر آبی کا دوبارہ بعد معافی یک ثلث کے لیا جاویگا اور رعایا کو اوسمین پانی لینے کا حق آبی کی عام فصل کے مانند ہوگا - ناظم جمعبندی کو اوسیطرح اس فصل کی نسبت بھی معافی دینے کا اختیار رہیگا جسطرح عام تری کی زمینون کی بابت اوسکو اختیار دیا گیا ہے *

لیادہان

ردیف ب		پیمائش و نسبت بندوبست

تعریف — لیا دہان اوس فصل آبی کا نام ہی جو برسات کے پانی سے بعیر بونے کے گرے ہوے تخم سے ہو جاتی ہے اسی کو تلنگانہ مین پڑدہان کہتے ہین - یہ دہان خشک دہان کہلاتے ہین اسکو تلنگانہ مین وٹی ورلو بھی کہتے ہین -

لیا دہان اور پڑدہان کی تعریف

دفعہ ۱۰۲ — کسی تالاب کے تکم کی زمین کی نسبت جو کبھی حالت آب کی وجہ سے اتفاقاً قابل آباد ہوتی ہو کسی خاص شخص کو کہانہ داری کا حق نہوگا اس قسم کی زمین پر تمام مزارعین موضع کا حق زراعت مشترک سمجھا جاویگا اور جب تک بندوبست سے کوئی خاص دہارہ اون اراضیات کے واسطے تجویز نہو موضع کے عملدرآمد کے بموجب دہارہ لیا جاویگا *

تکم تالاب مین سروے نمبر

دفعہ ۱۰۳ — ایسے انعامدار جو اپنے اسناد یا دستور و رواج کے وثیقہ پر صرف ایک فصل کے لئے پانی لینے کے مستحق ہون اگر وہ اوسی سال مین دوسرے تری کی فصل یا اوس سے زیادہ فصلون کے واسطے مثلاً نیشکر کیلئے پانی لین تو اون سے اوس دوسری فصل یا زائد فصلون کی بابت سالم دہارہ کا تہ رابع حصہ لیا جاویگا - اور ایسی حالتون مین ذیل کی تمثیلات فصلہ ذیل عمل کیا جاویگا *

حق انعامداران نسبت پانی لینے کے -

تمثیلات

الف - ایک ایکڑ زمین اگر انعام ہے اور آبی کی فصل مین انعام دار پانی کا مستحق ہے اور تابی کا دہارہ پچیس روپیہ فی ایکڑ ہے تو تابی کی بابت انعام دار سے اٹھارہ روپیہ بارہ آنہ سرکار مین وصول ہون گے -

ب - اگر زمین متذکرہ بالا کی نسبت سرکار نے اپنا نصف حق رکھا ہے اور آبی کا دہارہ

ردیف		پیمائش و بست و بند

اٹھارہ روپیہ ہے تو آبی مین سرکار نور روپیہ خود لینگی اور نور روپیہ انعام دار کو جبوری گی - نالی مین جسکے واسطے انعامدار کو سند کی بموجب کوئی حق نہین ہے بدستور اٹھارہ روپیہ بارہ آنہ لیجاوینگے

ج - جو قواعد عام مزارعین خالصہ سے سالم کھیتون کے مزروعہ کرنے اور پوت نمبر بنانے اور معافیات وغیرہ سے متعلق ہین وہ سب انعامدارون سے بھی متعلق ہون گے -

د - اگر انعامدار نے ایک ایکڑ زمین مین نیشکر کی کاشت کی ہے جسکا بارہ آبی اٹھارہ روپیہ اور نالی پچیس روپیہ ہے اور دہارہ نیشکر اڑسٹھ روپیہ ہے - کل اڑسٹھ روپیہ دہارہ نیشکر مین سے بعد منہائی اٹھارہ روپیہ دہارہ آبی کے جو پچاس روپیہ باقی رہتے ہین اونمین سے سہ رابع یعنی سینتیس روپیہ آٹھ آنہ سرکار مین لیجاوینگے *

دفعہ ۱۰۴ - جن انعامدارونکو دسبند مقررہ پر پانی لینے کا حق ہے اوس حق کے بموجب اونکو دسبند پر پانی دیا جاویگا اور دسبند کے استحقاق کی تحقیقات و تحویز عہدہ داران مال سے متعلق ہوگی *

حق انعامداران دسبند پر پانی لینے کی نسبت -

دفعہ ۱۰۵ - اگر ایک نالاب یا نہر مین پانی اسقدر موجود نہو جو سالم رقبہ قابل زراعت کے لئے کافی ہو سکے تو پانی کی تقسیم کرتے وقت اول اون فصلونکو محفوظ کرنا چاہیئے جو پہلے سے موجود ہون مثلاً نیشکر - پن للہ - موز - اوس کے بعد اسبات کا لحاظ ضرور ہو کہ جس زمین کا دہارہ اعلی درجہ کا ہو اوسی زمین کو سب سے اول پانی دیا جاوے بشرطیکہ اعلی درجہ کے دہارہ کی زمین اوسقدر فاصلہ دراز پر نہو جہان پانی لیجانے مین پانی کا نقصان اوس نقصان سے زیادہ ہوتا ہو جو قریب کے کم دہارہ کے اراضیات کے زراعت سے منصور ہو - اگر کوئی رعیت

تقسیم آب نالاب یا نہر -

ردیف پ		پیمایش و بست و بند

جس کے پاس اعلیٰ دہارہ کی زمین ہو اور پانی کے لینے سے انکار کرے تو اوسصورت مین اوس کاشتکار کا حق پانی کے لئے مرجح ہوگا جس نے اوس اعلیٰ درجہ کے دہارہ والی زمین سے دوسرے درجہ کی زمین اپنے پاس رکھے ہو علیٰ ہذا القیاس سلسلہ بہ سلسلہ۔

دفعہ ۱۰۶ — مالگزاری کے اقساط حسب ذیل معین کئے گئے لیکن ان مین وقتاً فوقتاً سرکار سے ترمیم ہوسکے گی۔

تعین اقساط

خریف .. .. من ابتدای ۸ شہر دی لغایت ۲۱ شہر دیماہ الہی

آبی .. .. من ابتدای ۷ شہر بہمن لغایت آخر بہمن ماہ الہی

ربیع .. .. من ابتدای غرہ خورداد لغایت ۱۵ شہر خورداد "

تابی .. .. من ابتدای غرہ امرداد لغایت ۱۵ امرداد ماہ الہی

میشکر .. .. ربیع کے ساتھ۔

باغات جسمین میوزار اور ہلدی بھی داخل ہے .. .. آبی کے ساتھ تابی کے ساتھ

بن ملہ .. .. ایضاً ایضاً

دفعہ ۱۰۷ — اس غرض سے کہ اضلاع نلنگانہ مین نئی باڑیسان کھودی جاوین کھاتہ داروں کے

قواعد متعلقہ باولی ہا

لئے سرکار مفصلۂ ذیل قواعد جاری فرماتے ہے۔

الف — ان قواعد کے اغراض کے لئے باولیون کے چار درجہ قائم کئے گئے ہین اور اون کے لئے جداگانہ شرائط لگائے گئے ہین یعنی۔

(۱) باولی واقع اراضی تنجر۔

ردیف ب		پیمائش و بندوبست

(۲) باؤلی واقع اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ وغیر مقبوضہ جسپر بندوبست کی جمع لگائی گئی ہو

(۳) باؤلی تحت کنڈلہ۔

(۴) باؤلی تحت تالاب یا نہر۔

ب ۔ باؤلی واقع اراضی نجر۔ جو شخص اس قسم کی زمین مین نئی باؤلی کھودنا چاہے تو اوسے حسب شرایط ذیل قول دیا جاویگا۔

۱ ۔ زمین خشکی کے دہارہ سے پندرہ سال تک استادہ پر بروی قواعد دستور العمل نجہ دیجاوینگی

۲ ۔ دوسرے پندرہ سال کے لئے خشکی کا دوچند دہارہ اوسقدر زمین تحت باؤلی کے واسطے جو سیراب ہو لیا جاویگا باقی اراضی پر خشکی کا دہارہ لیا جاویگا۔

۳ ۔ بعد تیس سال کے سالم دہارۂ باولی بموجب تشخیص بندوبست لیا جاویگا۔

ج ۔ باؤلی واقع اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ وغیر مقبوضہ جسپر بندوبست سے جمع مقرر ہوئی ہو۔ جو شخص اس قسم کی اراضی مین نئی باؤلی کھودنا چاہے اوسے حسب شرایط ذیل قول دیا جاوے گا۔

(۱) پندرہ سال تک خشکی کے دہارہ پر۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک زمین سیراب شدہ پر دوچند خشکی کا دہارہ لیا جاویگا۔ اور باقی زمین پر خشکی کا سالم دہارہ لیا جاویگا۔

(۳) تیس برس کے بعد اوس حصۂ اراضی پر جو سیراب ہو سالم باؤلی کا دہارہ حسب قبے العدد بندوبست لیا جاویگا۔ باقی اراضی پر خشکی کا پورا دہارہ لیا جاویگا۔

ردیف پ		پیمائش و بست بندوبست

د — باؤلی تحت ایسے کنوئیں کے جسکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو۔ جو شخص اس قسم کی اراضی مین باؤلی کھودنا چاہے اوسکو حسب شرائط ذیل قول دیا جاویگا۔

(۱) پندرہ سال تک فصل تابی معاف رہیگی۔ اگر اوس زمین مین کسی سال آبی نہو تو تابی مین صرف خشکی کا دہارہ لیا جاویگا۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک فصل تابی مین نصف دہارہ باؤلی کا لیا جاویگا

(۳) تیس برس کے بعد فصل تابی مین باؤلی کا پورا دہارہ لیا جاویگا۔

(۴) فصل آبی کے لئے کوئی معافی نملیگی الا اوس حالت مین جبکہ کنوئیں خشک ہوگیا ہو اور جملہ سیرابی قولی باؤلی سے ہوئی ہو۔ ایسی صورت مین جمعبندی کی وقت نصف دہارہ خاص طور پر معاف کیا جاویگا۔

ہ۔ باؤلی تحت ایسے تالاب یا نہر کے جسکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو۔ جو شخص ایسی اراضی مین نئی باؤلی کھودنا چاہے جو تالاب یا نہر سے سیراب ہوتی ہو تو اوسکو حسب شرائط ذیل قول دیا جاویگا۔

(۱) تابی یا دوفصلہ کی بابت معافی نملیگی جبکہ تالاب یا نہر مین پانی موجود نہو۔

(۲) بوجہ تعمیر باؤلی اگر تالاب یا نہر مین پانی موجود ہو تو آبی کی جمع مین کوئی تخفیف نہیجاویگی۔

(۳) اگر اوس اراضی مین جو صرف از قسم آبی ہے باؤلی تیار کی گئی ہو اور اوس سے دوفصلہ طور پر تابی کی زراعت ہوئی ہو تو پندرہ سال تک معافی ملیگی۔ دوسرے پندرہ

ردیف پ		پیمائش و بست و بند

سال مین نصف باؤلی کا دہارہ لیا جاویگا۔ تیس برس کے بعد پورا دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

(۴) اگر کسی سال تالاب یا نہر خشک ہوجاوے اور کل فصل آبی کی قولی باؤلی سے سیراب کیجاوے تو جمعبندی کے وقت نصف دہارۂ معمولی معاف کیا جاویگا علیٰ ہذا اگر تالاب یا نہر مین تالی کی لئے پانی موجود نہوا اور وہ قولی باؤلی سے سیراب ہوا تو نصف دہارہ معمولی لیا جاویگا۔

و — قواعد ہذا صرف اون باؤلیون سے متعلق رہین گے جو ان قواعد کے نفاذ کے بعد بنے تیار ہون۔ جو باؤلی دس سال سے زیادہ افتادہ یا منہدمہ حالت مین ہو اُسکے تحت کی زمین پر پانچ سال تک خشکی کا دہارہ اور اوس کے بعد نصف باؤلی کا دہارہ ختم میعاد بندوبست تک لیا جاویگا بایں شرط کہ باؤلی خام طور پر بنی ہو اور اگر پختہ تٹہ بنا لیا جاوے تو میعاد بندوبست تک تری کے لئے معافی ملیگی یعنی صرف خشکی کا دہارہ لیا جاویگا۔ دس سال کے اندر جو باؤلی افتادہ یا منہدمہ حالت مین ہو اُسکے لئے موجودہ درست باؤلیون کے قاعدہ نمبر (۵۰) ضمن (ہ) کے بموجب نصف دہارہ تری کا لیا جاویگا بشرطیکہ باؤلی کا تٹہ خام طور پر بنایا گیا ہو۔

تشریح — قاعدہ مذکورۂ بالا اون افتادہ اور منہدمہ باولیون سے متعلق رہیگا جنکے تحت کی زمین پر بندوبست سے تری کا دہارہ معین نہوا ہو۔

ز — قواعد ہذا کے منشا کے موافق باولیونکا دہارہ سررشتۂ بندوبست سے

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

بلالحاظ جنس کے قایم کیا جاویگا عشکر۔ معذور۔ بن مد وغیرہ کے سبب سے کوئی زیادہ رقم نہیں لیجاویگی۔

ح۔ جو اراضی حسب قواعد مندرجہ دستور العمل بحر قول سے دیگیری یا دیجاوے گی اوس کے شرائط پر قواعد ہذا کی کسی عبارت کا اثر نہ پڑیگا ✻

قواعد بندوبست اضلاع مرہٹواری

دفعہ ۱۰۸۔ سرکار عالی نے بندوبست پیمائش کو ۳۰ سال کے لئے یعنی من ابتدائے [میعاد بندوبست] سنہ ف نہایت سنہ ف تجویز فرمایا ہے اور اس عرصہ مدت کے اندر اگر کہانہ دار اپنی اراضی میں باغ بستان اور تالابوں کے تیار کرنے یا ترمیم کے ذریعہ سے خشکی کو سیراب اور درخت وغیرہ نصب کرلیوے تو اس قسم کے ہر ایک ترقی کا پورا فایدہ اوسکو حاصل رہیگا اور کوئی زاید جمع اوسکے لئے نہیں لیجاویگی ✻

دفعہ ۱۰۹۔ بندوبست حال کی مدت گذر جانے کے بعد جو وقت پر ہی ترمیم بندوبست [بندوبست ثانی] ہو سکیگی اور اس ترمیمی بندوبست کو ذرہ برابر لحاظ اوس ترقی کے نہوگا جو کہانہ داروں نے کسی بندوبست کی میعاد کے اندر اپنی محنت سے کیا ہو بلکہ بلکہ عام طور پر بلحاظ مالیت اراضی کے ہوگا عام اس سے کہ ایسی مالیت کا اندازہ حقیقت یا موقع اراضی پر مبنی ہو یا قیمت پیداوار یا سہولت راہ پر ✻

دفعہ ۱۱۰۔ ضلع کے متعلقہ کارہائی رفاہ عام کے مصارف کے لئے سرکار علاوہ [دفعہ نمبر]

ردیف پ		پیمایش و بندوبست

محاصل اراضی کے ایک لوکل سسٹم بھی بحساب فی روپیہ یک آنہ لے گی *

دفعہ ۱۱۱ — جو دہارہ کسی کھیت پر قایم ہوا ہے اوس مین کوئی ردوبدل اس بنا پر

تبدیل زراعت سے دہارونکا ردوبدل جایز نہوگا —

نہ ہوگا کہ خشکی مین باغات یا شالی زار بوئی جاتی ہے یا باغات یا شالیزار مین خشکی یا آنکہ ایسے کھیتون کے حصون مین زراعت کیجاتی ہے جو

بہی ہاے پیمایش مین بنام اراضی شورینیے پوے ضراب مندرج ہوچکے ہین *

دفعہ ۱۱۲ — اگر کسی سروے نمبر کا کوئی کھاتہ دار کسی ایسے ذریعہ سے پانی لے جو سرکاری

دسبند یعنی پانی کی شرح

رقم سے تیار کیا گیا ہے اور اوس پانی سے خشکی مین تری یا باغات کرے تو ایسی صورت مین علاوہ خشکی کے دہارہ کے جو اوس کی زمین پر قایم ہوا ہے اوسکو پانی کی شرح بہی دینی ہوگی *

دفعہ ۱۱۳ — جب یہ معلوم ہو کہ کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر کو جس پر بندوبست

کب سروے نمبر معافی پر اوٹھایا جاسکتا ہے

سے جمع لگائی گئی ہو مزروع کرنے کے لئے زیادہ خرچ ہوگا تو اول تعلقدار کو جایز ہے کہ یہ حصول منظوری صوبہ دار اوس سروے نمبر کو کچھ میعاد تک معافی پر اوٹھادے اور پہر چند سال تک جمع معینہ بندوبست سے کچھ حصہ معاف کردے اور اوس کی دخیلکاری کے ساتھہ ایسی خاص شرائط لگائے جو بہ لحاظ مصارف قابض اراضی ضروری معلوم ہون مگر ہمیشہ یہ شرط رہیگی کہ بعد گزرنے ایسی میعاد کے اراضی مذکور کے بابت سالم جمع معینہ بندوبست وصول کیجاوے گی سوائے اوس صورت کے جسکا ذکر فقرۂ ہذا مین کیا گیا کوئی سروے نمبر جس پر جمع باندہی گئی ہو کسی یا معافی دہارہ سے اس بنا پر کہ بہت زیادہ

ردیف پ		پیمائش و بست بندوبست

دونون سے بنجر بڑا ہے یا اور کسیو جہ سے نہ دیا جاویگا *

ایضاً **دفعہ ۱۱۴** — جب زراعت کے لئے اراضی بنجر یعنی ہو تو سالم سرحدے نمبر کو اوس کے کل دہارہ پر لینا ہوگا اور کسی حالت مین ایسے کہیت کا کوئی حصہ زراعت کے لئے ہرگز نہین دیا جاویگا - اگر ایک سرحدے نمبر کو دو یا دو سے زیادہ اشخاص ملکر لیوین تو کوئی ممانعت نہین ہے *

کل سرحدے نمبر کو اوس کے کامل دہارہ پر اوٹھانا چاہیئے

ایضاً **دفعہ ۱۱۵** — بعض ایسی ہی سرحدے نمبرون مین جنمین زیادہ تر جنگل واقع ہے یا بالفعل وہ گٹ نمبر کو زراعت پر اوٹھانا اور کسی سبب سے قابل زراعت نہین ہے اور اونپر بھی ہاے پیمایش مین ہی کوئی جمع نہین باندھی گئی ہے پس جب ایسی اراضی زراعت کے لئے طلب کیجاوے تو چاہیئے کہ اوسکی معمولی مقدار کے کہیت بنائے جاوین اور اوسپر تعلقدار ضلع وہی دہارہ قایم کرین جو اوسی حیثیت کے زمینون پر قرب وجوار مین قایم ہے اگر تعلقدار ضلع مناسب سمجھین تو اوسوقت بموجب احکام مندرجۂ دستور العمل زمین بنجر افتادہ کے کوئی شرطین اوس کے ساتھہ لگا سکتے ہین

ایضاً **دفعہ ۱۱۶** — جب تک کسی سرحدے نمبر یا پوٹ نمبر کا کہاتہ دار اپنے کہیت کا دہارہ حقوق کہاتہ داران ادا کرتی رہے تو کوئی عہدہ دار مال اوسکو اوس کے کہیت کے دخیلکاری سے بیدخل نہین کر سکتا اور یہ حق دخیلکاری قابل انتقال اور وراثتاً منتقل ہونے کے لایق قرار دیا گیا ہے - کوئی شخص جو بندوبست اولی کے میعاد ختم ہونے کے وقت کسی زمین

* گٹ نمبر کی تعریف خود اسی دفعہ کی ابتدا مین بیان ہوئی ہے —

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

بہ بطور جائیداد قابض رہے اگر وہ اسبات پر راضی ہو کہ بندوبست ثانی کیوقت جو دوبارہ تجویز کیا جائیگا وہ دینے کو مستعد ہے تو بلا فراحمت اپنی زمین پر بدستور قابض رہیگا *

دفعہ ۱۱۷ — کہاتہ داران اراضی کو کامل اختیار ہے کہ وہ اپنے اپنے کہیتون کے حق

اختیار انتقال | مقابضت کو فروخت کرین — رہن کرین یا اور طور پر منتقل کرین *

دفعہ ۱۱۸ — اون دیہات اور مزروعون مین جہان بندوبست ختم ہوچکا ہو حق سرکار

درختان | بابتہ درختان موقوعہ اراضی خالصہ ایسا سمجھا جاویگا کہ گویا وہ حق کہاتہ دار کو دیدیا گیا ہے باستثنا اون درختون کے جنکو سرکار نے بموجب کسی خاص یا عام حکم کے یا مطابق عملدرآمد کے محفوظ کرلیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ سرکار کو ایسے درختون پر کبھی کوئی حق نہ ہیگا جنکو کہاتہ دار یا اون کے آباواجداد نے لگایا ہو یا کہاتہ دار یا اون کے آباواجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ سال تک قابض و متصرف رہے ہون *

دفعہ ۱۱۹ — جو درخت کہ ندی نالون کے کنارون پر واقع ہون اور جنکو سرکار نے

درختان واقع لبہاے ندی و نالہ ہا — خاص طور پر محفوظ نہ کیا ہو اور جو کسی مقبوضہ سروے نمبر مین موجود ہون تو وہ کہاتہ دار کی ملک متصور ہون گے اگر وہ درخت کسی ندی نالون کے تسکم مین واقع ہون جو کسی ایسے سروے نمبر کے حدود مین داخل ہون تو مطلوکہ سرکار رہون گے تاوقتیکہ کوئی کہاتہ دار اپنا حق اون کی نسبت ثابت نکرے — اون صورتون مین جبکہ کسی کہیت کے حدود ندی نالون کے کنارون پر قایم نہ کئے گئے ہون تو رقبہ اوس کہیت کا جو بندوبست کے رجسٹر مین درج ہے اس امر کے تصفیہ کے لئے کافی شہادت ہوگا کہ کہاتہ دار کا

پیمایش و بندوبست		ترتیب

حق قبضہ کہان تک بسیط ہے - کہاں تک داراون درختون سے جو قبہ مذکور مین واقع ہون
منع ہوسکیگا اور جو خارج از قبہ ہین وہ بہ پابندی احکام متعلقہ اراضی دریا برآمد کے مملوکہ
سرکار رہون گے *

ایضاً

دفعہ ۱۲۰ - اون مقامات مین جہان حد بندی صحرائے محفوظہ کے سررشتہ چوبینہ

جہان حد بندی صحرائے محفوظہ کی ہوچکی ہو وہان زمین کو زراعت پر اوٹھا دینا سررشتہ درختان موقوعہ -

کیطرف سے ختم ہوچکی ہو اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ مین جو صحرائے محفوظہ کے حدود سے خارج ہے صحرائے یا قیمتی درخت موجود ہون اور اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ اوس زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اوسکے کہ وہ چوبینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ کی جاوے تو اول تعلقدار کو جائز ہوگا کہ ایسی زمین کو زراعت پر اوٹھا دے اور اوسمین جو درخت واقع ہون اونکو مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھہ فروخت کردے لیکن اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانے تو اوسکو محفوظ کرے - مگر درختان متعلق بہ آبکاری یعنی گلہوہ وسیندہی وتاڑ ہمیشہ مستثنی رہین گے *

دفعہ ۱۲۱ - اون مقامات مین جہان حد بندی صحرائے محفوظہ کی ختم نہ ہوی ہو

جہان حد بندی صحرائے محفوظہ کی نہ ہوی ہو وہان زمین کا خاص شرط پر اوٹھا دینا -

اور اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ کسی ایسی اراضی غیر مقبوضہ کو جسمین صحرائے یا قیمتی درخت موجود ہون اوس کا زراعت پر اوٹھا دینا مناسب ہے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ وہ اول اوسکی نسبت سررشتہ چوبینہ سے مشورہ کرے اور جب کسی ایسی

ردیف ب		پچاسیں و بندوبست

اراضی کا حق مقابضت باتفاق رائے صدر مہتمم جو بینہ کسی شخص کو دیدیا جائے تو احکام مندرجہ قاعدۂ بالا اسکے ساتھہ متعلق ہوجاوینگے ✤

دفعہ ۱۲۲ — جب کسی مقبوضہ سروے نمبر مین درختان ثمر واقع ہون اور جنکا ثمرہ ابتک سرکار سے ہراج ہوا کرتا تہا تو ایسے درخت اوسی نمبر کے کھاتہ دار کے ہاتھہ درصورت درخواست ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردئے جائینگے جو موجودہ حالت وخصیت کے لحاظ سے دہ گونہ محاصل ثمرہ سے کم نہو۔ دوسرے اور کسی شخص کے ہاتھہ فروخت نہونگے ✱

فروخت درختان ثمر

دفعہ ۱۲۳ — جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر مین درختان ثمر واقع ہون جنکا ثمرہ سرکار کیطرف سے ہراج ہوا کرتا تھا اور کوئی درخواست گذار اوسی سروے نمبر کو لینا چاہے تو تمام ایسے درخت اوسی درخواست گزار کے ہاتھہ حسب قاعدہ ملحقہ بالا قیمت مناسب پر فروخت کئے جاوینگے جو اوس سروے نمبر کے حق مقابضت کو حاصل کرے۔ اگر درخت کثرت سے اور زیادہ قیمتی ہون تو اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ ایسی درخواست بالکل نامنظور کردے یا زمین کو زراعت پر اوٹھاکر صرف درختونکو سرکار مین محفوظ رکھے ✱

فروخت درختان ثمر واقع اراضی غیر مقبوضہ —

دفعہ ۱۲۴ — جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر مین ایسے درخت واقع ہون جنکی نسبت سرکار نے اپنا حق محفوظ نہ کیا ہو تو اونکے ملکیت بھی اوسی درخواست گزار کے ہاتھہ مناسب قیمت

اراضی و درختان ایک ہی شخص کے قبضہ مین رہنا چاہئے —

✤ اب اس عہدہ کا نام ناظم جنگلات ہی۔

ردیف پ		پیمائش و بست و بندو

پر فروخت کیجا سکتی ہے جو حق مقابضت حاصل کرے نہ کسی اور شخص کے ہاتھ *

(بقیہ) **دفعہ ۱۲۵** — جبکہ ایک مرتبہ درختون کا حق ملکیت متعلقہ سرکار جو کسی سرو سے نمبر مین داخل ہین کسی کھاتہ دار کے ہاتھ فروخت ہوجاوین اون پر یا جبکہ درختان محفوظہ مقابضت سے پہلے یا کسی وقت بعد کو

جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھا لیجاوین یا فروخت ہوجاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو بعد کو اوگین کوئی حق نہ ہوگا —

سنجانب سرکار کاٹ کر اوٹھا لیجاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو اوسی سرو سے نمبر مین بعد کو اوگین یا پرانی جڑون یا بقیہ پیڑون سے آپنا ومقابضت مین پیدا ہون کوئی حق باقی نرہیگا باستثنا واون درختون کے جو آبکاری سے متعلق ہون —

(بقیہ) **دفعہ ۱۲۶** — جبکہ کسی کھاتہ دار کو درختان موتوعہ اراضی پر پورا حق ملکیت حاصل ہو تو سرکار سے نمرہ درختان بدستور رہا رواج ہوتا رہیگا اور زرثمن مین سے نصف رقم اوسکو ملیگی اوس وقت تک کہ اوسکا قبضہ چلے —

فروخت نمرہ درختان محفوظہ سرکار —

استثنا — یہ فقرہ اون مقدمات سے جو دفعہ (۱۲۳) مین مخصوص کئے گئے ہین متعلق نہوگا — وہ تمام درخت جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ کرلیا ہو اور وہ تمام درخت پہاڑی — جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار ایسی اراضی مین پیدا ہو جو صحرا ی محفوظہ یا چراگاہ کے لئے مختص کی گئی ہو اور نیز وہ جملہ درخت — پہاڑی — جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار جہان کہین پیدا ہو اور ایسے شخص یا جماعت کی ملک نہ ہو جو مالک جایداد ہون تو یہ سب مملوکہ سرکار ہین ایسے درخت — پہاڑی — جنگل یا اور کوئی قدرتی

ردیف ب		پیمائش و بندوبست

پیداوار کی حفاظت اور انتظام اوس ہدایت کے بموجب ہوگا جو سرکار وقتاً فوقتاً صادر کرے *

دفعہ ۱۲۷ — ایسے درختون پر جنکو کہاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد نے لگایا ہو یا کہاتہ دار یا اونکے آبا و اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ برس تک قابض و متصرف رہے ہون یا بموجب قواعد مذکورہ بالا درختون کو خرید کیا ہو تو ایسے کہاتہ دارون کو یہ حق حاصل رہیگا کہ خواہ وہ سب درختون کو کاٹ ڈالین یا اور طور پر اُن سے منتفع ہوئین *

حقوق کہاتہ داران نسبت درختان موقوفہ —

دفعہ ۱۲۸ — بجز کہاتہ داران مصرحۂ فقرہ بالا دوسرے کہاتہ دارون کو ممانعت ہے کہ وہ اپنے کہیتون مین جو درخت ثمرہ دار یا غیری واقع ہین نہ کاٹین اور جو کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوس کے جزو کو کاٹیگا یا اپنے صرف مین لائیگا یا اوسکو اوٹھا لیجائیگا تو وہ شخص سرکار مین اوس کی قیمت داخل کرنیکا سوا خذہ دار ہوگا اور اوس سے زر قیمت مثل باقیات مالگزاری وصول کیا جاویگا اور اسکے علاوہ سرشتہ مال سے دوگنی قیمت تک ملزم پر جرمانہ ہوسکیگا یا ملزم صیغہ فوجداری مین سپرد کیا جاسکیگا + اول تعاقد ار کا فیصلہ نسبت قیمت کسی ایسے درخت یا اوس کے جزو کے قطعی ہوگا —

وصول قیمت ایسے درخت کی جو ناجایز طور پر کاٹا گیا ہو یا صرف مین لایا گیا ہو —

دفعہ ۱۲۹ — جب کسی اراضی بنجر مین درخت واقع ہون تو اوس کا لگانیکی عام رعایا بلا ادائے محصول مطابق اُن شرایط و

جلانے کی لکڑی کاٹ لیجانے کا ضابطہ

ردیف پ		پیمائیش و بندوبست

قیود کے جنکو اول تعلقدار معین کردے جلانے کی لکڑی اور ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہو کاٹ لیجا سکتی ہین *

(الف) **دفعہ ۱۳۰** — اگر کھاتہ دار اراضی خالصہ فوت ہوجاوے تو اوس کے سروے نمبر یا پلوٹ نمبر کو اوس کے وارث قریب کا نام درج کیا جاویگا بشرطیکہ وہ اوس سروے نمبر کے لینے کو راضی ہو — درحالیکہ ایک سے زیادہ وارث ہون تو قایم مقامی کا تصفیہ بموجب قانون وراثت کے کیا جاویگا جو فریقین سے متعلق ہے یا اگر اوسوقت وہ وثنا رتحریراً اپنی رضامندی اسبات پر ظاہر کرین کہ فلان طریقہ پر قایم مقامی ٹھہرادیجاوے تو اوسی کے موافق کارروائی کیجاویگی — سب بڑے وارث کا نام کاغذات سرکاری مین بطور کھاتہ دار کے درج ہوگا اور اگر دوسرے ورثا بھی درخواست کرین کہ اپنا نام بھی درج ہو تو اونکا نام بھی بطور شکمی کے درج کیا جاویگا

قایم مقامی کھاتہ دار درصورت فوت

(الف) **دفعہ ۱۳۱** — جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت شریک ہون اور اون مین سے ایک اپنا حصہ چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو اوس حصہ کو اوس کے شریک کو دیا جاوے گا — اگر اوسکا شریک اوس حصہ کے لینے سے انکار کرے تو مالگزاری حصہ مذکور کی تاوقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ نہ دے اوس سے وصول کیجاویگی *

قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت شریک ہون

(الف) **دفعہ ۱۳۲** — جب کسی سروے نمبر مین دو سے زیادہ پلوٹ نمبر دار ہون اور اونمین سے کوئی ایک پلوٹ نمبر دار

قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت سے زیادہ شریک ہون

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

اپنا پوٹ نمبر چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو پوٹ نمبر مذکور باقی پوٹ نمبردارونکی ذمہ داری مشترکہ مین چھوڑ دیا جاویگا تاکہ وہ بطور خود آپس مین اوسکو التصفیہ کرلے دین اور اگر وہ اوس پوٹ نمبر کے لینے سے انکار کرین تو مالگزاری اوس پوٹ نمبر کی تمام پوٹ نمبردارونکے بحساب رسدی وصول کیجاویگی تا وقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ دین ❋

دفعہ ۱۲۳ — کھاتہ دار جو اپنے سروے نمبرونکو چھوڑ دینا چاہین تو اونکو لازم ہوگا

گزاشت و انتقال اراضی

کہ سال رواں کے ماہ خورداد کے آخر مین یا اوسکے پیشتر اس مضمون کی تحریری درخواست جو کاغذ سادہ پر ہوگی موضع کے پٹیل و پٹواری کے پاس داخل کرین اور پٹواری کو (اگر اوس سے درخواست کے لکھنیکے لئے درخواست کی گئی ہو) لازم ہوگا کہ درخواست مذکور بلا لینے کسی فیس یا اجرت کے لکھدے - ہر ایک اراضی نامہ جو پٹواری کے پاس داخل ہو اوسکو لازم ہوگا کہ اوسکی رسید بقید تاریخ ادخال راضینامہ اپنی دستخط سے عہدیت کو حوالہ کرے و نیز پٹیل و پٹواری کا کام ہوگا کہ اوس راضینامہ کے بائین گوشہ بائین پر اپنے تصدیقی دستخط ثبت کرکے بلا تعویق اوسکو مع درخواست گزار کے تحصیلدار کے پاس بھیجدے - تحصیلدار کا کام ہوگا کہ بمجرد پہونچنے ایسے راضینامہ کے اوس کے صحیح ہونے کی نسبت اپنا بخوبی اطمینان کرکے درخواست گزار کو اس مضمون کا تحریری حکم حوالہ کرے کہ فلان زمین کی نسبت تمہارا راضینامہ منظور کیا گیا اور اوس حکم کا ایک مثنی پٹیل و پٹواری موضع کے پاس بجواب اون کے رپورٹ کے بھیجدیا جاوے - اوس کے بعد پٹواری اپنے موضع کے رجسٹر مین اوس راضینامہ کا ضروری اندراج لکھ لیگا - رعیت کو یہ بھی اختیار رہے کہ اپنا

ردیف پ		پیمائش و بست و بند

اپنا راضینامہ راست کسی اور افسر کے سامنے پیش کرے جو پٹواری کا بالادست ہو - ہر ایک ایسے افسر کو بھی لازم ہے کہ رعیت کو بقید تاریخ ادخال راضینامہ رسید دیدیوے -

اسبات کا ثبوت کہ رعیت نے اپنا راضی نامہ پٹیل و پٹواری یا دوسرے بالادست افسر کے پاس تاریخ مقررہ کے اندر پیش کردیا تھا اوسکو آیندہ اوس کمیت کی جمع مالگزاری کی ذمہ داری سے بری کردینے کیلئے کافی ہوگا - غیر مقبوضہ کمیتون کی درخواست اور کمیتون کے تبدیل کی درخواست بھی ایک شخص کے نام سے دوسرے شخص کے نام پر حسب مرقومہ بالا سادہ کاغذ پر بغیر قید تحریر عینامہ وغیرہ اور نیز بلا تعین تاریخ کے پیش کیجا سکے گی *

تعریف - راضینامہ اوس استعفا کا نام ہے جو قابض زمین - بغرض چھوڑ دینے زمین کے پیش کرتا ہے *

راضینامہ کی تعریف

دفعہ ۱۳۴ - کوئی شخص جسکو بغیر حاصل کرنے تحریری اجازت تحصیلدار کے کسی سالم سرے نمبر یا اوس کے کسی حصہ مین زراعت کرے تو ناظم جمعبندی

بلا اجازت تحریری زراعت کرنا

اختیار ہوگا کہ شخص مذکور سے ایک خاص تم بطور زیادان کے وصول کرے جو بحالت تری اوس کمیت کے دوچند محاصل سے و بحالت خشکی اوس کے پانچ گونہ محاصل سے زیادہ ہو - نیز اختیار ہوگا کہ اگر ضرور سمجھے تو ناظم جمعبندی اوسکو اوس زمین سے بھی جسپر بلا اجازت قابض ہوا تھا سرسری طور پر بیدخل کردے *

دفعہ ۱۳۵ - اراضی غیر مقبوضہ جو کسی کے کھاتہ مین نہ ہو اوس کی کھاتہ سالانہ

کاشت اراضی غیر مقبوضہ

ہراج کیجاویگی *

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

دفعہ ۱۳۶ — مہتمم بندوبست کا یہ کام ہوگا کہ مواضعات خالصہ کے اوس زمین مین سے جو رعایا کے کھاتون مین شریک نہ ہو بغرض چرائے مویشی یا جنگل — رمنہ کے لئے یا کسی دوسرے اغراض رفاہ عام کے لئے مختص کردے اور جو اراضی اغراض متذکرۂ بالا مین سے کسی غرض کے لئے مختص کردیجاے وتو و پھر بجز منظوری سرکار کسی دوسرے کام مین نہین لائی جاویگی اور نہ زراعت کے لئے دیجاویگی *

زمین کا مختص کرنا چراگاہ کے لئے —

دفعہ ۱۳۷ — اراضی چراگاہ مین اونہین مواضع کے مواشی کو چرانے کا حق حاصل رہیگا جنمین وہ اراضی واقع ہے یا جسکے لئے وہ مختص کردیگئی ہے — ہر ایک مقدمہ جنمین حقوق چراگاہ کی نسبت کوئی نزاع پیدا ہو تو فیصلۂ اول تعلقدار قطعی سمجھا جاویگا *

اراضی چراگاہ

دفعہ ۱۳۸ — کوئی شخص کسی ایسے اراضی پر یا اوس کے حصہ پر جو بموجب دفعہ ۳۶ کسی خاص غرض کے لئے مختص کئے گئے ہین بغیر اجازت حاکم مجاز کے زراعت کرے تو ناظم جمعبندی کے حکم سے جو فصل اوسپر بوئی گئی ہوگی ضبط کرلیجاویگی اگر فصل کی ضبطی موقع ہاتھ سے نکل گیا ہو تو اوسی قسم کی زمین کا جو معمولی محاصل ہو اوس کے المضاعف تک بحالت تری اور بیگھہ نہ تک بحالت خشکی تاوان لیا جاویگا — اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ کوئی شخص زمین مذکورہ کو حسب متذکرہ صدر بلا اجازت کام مین لانے کی وجہ سے علاوہ تاوان مذکورہ بالا کے کسی جرم فوجداری کا ملزم ہو اور اوس جرم کی سزا سے جو قانوناً اوس کے لئے مقرر ہے بری ہوسکے *

دفعہ ۱۳۹ — جملہ اراضی مین خواہ وہ خالصہ ہو یا معافی اراضی کل معدن اور اشیاء معدنی

حق معدن

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

حق سرکار کو حاصل ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ ایسے اراضی کے قابض کے حقوق موجودہ کو جو شیاے معدنی سے متعلق ہون کوئی نقصان پہونچے *

خراب اور

دفعہ ۱۴۰ - کاشتکاران اراضی کو ممانعت ہی کہ زمین کی سطح کو گڈہون وغیرہ کے ذریعہ سے کاشتکار سطح زمین کو خراب نہین کر سکتے | بیکار نہ کردین *

دفعہ ۱۴۱ - کہیتون کے علامات حدود جو پیمایش کے وقت نصب ہوئی ہین رعایا کو نہایت علامات حدود | خبرداری کے ساتھہ اون کی حفاظت لازم ہے اور کھاتہ داران اراضی کو ضرور ہے کہ وقت پر اون کی مرمت کرتے رہین - اگر یہہ معلوم ہو کہ کسی کھاتہ دار نے اپنے کہیت کے علامات حدود کو درست نہین رکھا ہے تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود اُن کی مرمت کرادے اور جو کچھہ مرمت مین صرف ہو وہ مثل باقیات مالگزاری رعیت سے وصول کرے *

گزٹ متعلقہ نشان ۲۵ مورخہ ۱۴ جون ۱۸۹۹ء

دفعہ ۱۴۲ - سال حال مین نواب مدارالمہام سرکار عالی کو بتقریب دورہ جبکہ ضلع ورنگل اقتدارات عہدہ داران بندوبست | کے ملاحظہ کا اتفاق ہوا تو صیغہ بندوبست کی کارروائی پر غور کرتے وقت معلوم ہوا کہ عہدہ داران علاقہ بندوبست کو مقدم پٹواری اور رعایائی مواضع پر کسی قسم کا اقتدار حاصل نہ رہنی کی وجہ سے بندوبست کے کام مین اکثر ہرج ہوتا ہی لہذا ناظم صاحب بندوبست سے اس باب مین راے طلب ہوئی تھی - چنانچہ اے - جے ڈنلاپ صاحب ناظم بندوبست نے مسئلہ اقتدارات بالا کی نسبت اپنی اے اپنے مراسلہ نشان (۸۸) مورخہ ۲ فروردی ۱۲۹۹ف کے ذریعہ سے سرکار مین پیش کی اور نواب اعظم یار جنگ بہادر سابق

* اسکو اور بھی تبصرہ کہتے ہین

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

صوبہ دار صوبہ شترقی نے بہی اوس سے اتفاق کیا - نواب مدار المہام سرکار عالی بمنظوری ارا مذکورہ عہدہ داران بندوبست کو حسب ذیل اقتدارات عنایت فرماتے ہین -

الف - مہتمم بندوبست و مددگار رونائب مددگار مہتمم بندوبست مالکان یا قابضان اراضیات اور عہدہ داران دیہی کو طلب کر سکتے ہین اور اون سے بندوبست کی کارروائی مین واجبی امداد لے سکتے ہین مگر جو کام بندوبست کے غیر متعلق ہے اوسمین اس اقتدار کو کچھہ تعلق نہوگا

ب - عہدہ داران پیمایش مالکان اور قابضان اراضیات سے اون کی زمینون اور موضعون کی پیمایش اور پرت بندی کے کاموں مین ہر قسم کی اعانت اور امداد لے سکتے ہین اور اونسے جھنڈی برداروں کو طلب کر سکتے ہین -

دفعہ ۱۴۳ - اقتدارات مندرجہ فقرۂ (الف) کے خلاف ورزی کی حالت مین عہدہ داران بندوبست کو حسب ذیل جرمانہ کا اقتدار حاصل ہے گا *

الف - مہتمم بندوبست کو	سو روپیہ تک	مثل تعلقدار اول کے
ب - مددگار کو	پچاس روپیہ تک	مثل تعلقدار دوم کے
ج - نائب مددگار کو	دس روپیہ تک	مثل تحصیلدار کے

دفعہ ۱۴۴ - اقتدارات مندرجہ ضمن (ب) فقرہ (۲) کی خلاف ورزی مین عہدہ داران مذکور کو اختیار ہوگا کہ اگر ضرورت سمجھین تو خود اوس قسم کی کاموں مین اجرت پر مزدوری سے کام کرالین اون کی مزدوری اور دیگر اخراجات جو اسے کاموں مین لاحق ہون رقم مالگزاری کیطرح مالکان اور قابضان اراضیات مذکور سے وصول کیے جاوینگے اس اقتدار کی بنیاد پر

* یہ جرمانہ صیغہ سرسہری مین نافذ ہوگا -

ردیف		پیمائش و بندوبست

جب اجرت پر مزدورون سے کام لینے کی ضرورت ہو تب مددگار متعینہ دفتر پیمائش یا برت بندی کو لازم ہوگا کہ ایک تختہ حساب بابت اخراجات حقیقی مرتب کرکے مہتمم بندوبست کے پاس تجدید اور مہتمم بندوبست اوسپر اپنے دستخط کرکے تعلقدار ضلع کے پاس واسطے وصول رقم کے روانہ کرین - اور تعلقدار ضلع رقم مندرجہ تختہ مذکور کو مالک یا مالکان اراضی سے حسب دستور وصول زر مالگزاری وصول کرنے کے لئے حکم جاری کرین -

(ایضاً)

دفعہ ۱۴۵ - عہدہ داران بندوبست کے احکام بالا کے مدارج حسب ذیل ہون گے

۱ - مہتمم بندوبست کے احکام مرافعہ صوبہ دار کے پاس سماعت ہوگا

۲ - مددگار اور نائب مددگار کے احکام کا مرافعہ اول تعلقدار ضلع کے پاس

باقی جو اقتدارات عہدہ داران مذکورۂ بالا اپنے ماتحتون کی نسبت یا تصفیہ تنازعات سرحد مین عمل مین لاتے ہین اون کے مرافعہ کا تعلق جسطرح اب تک سلسلہ بہ سلسلہ ناظم بندوبست تک ہے اوسی طرح آیندہ بھی رہیگا *

(ایضاً)

دفعہ ۱۴۶ - آخر مین نواب مدار المہام سرکار عالی عہدہ داران مال و بندوبست اور خصوصاً عہدہ داران مال سے ارشاد فرماتے ہین کہ دفعہ ۱۴۵ کی رو سے جو اختیار عہدہ داران بندوبست کے احکام کی ناراضی سے مرافعہ کی سماعت کا عہدہ داران مال کو ملا ہے اوسکا مطلب صرف یہ ہے کہ عہدہ داران مال جنکا کام سابق سے یہ تھا کہ بندوبست کے سررشتہ کو ہر ایک واجبی مدد دین آیندہ اور بھی زیادہ اوسمین اپنی دلچسپی ظاہر کرین اور سررشتہ بندوبست کو وہ تمام قوت حاصل ہو جاوے جو ضلع مین اول تعلقدار کو اور صوبہ مین صوبہ دار کو

ردیف پ — پٹیل و پٹوار یان

مالگزاری کے اعلیٰ افسر ہونے کی حیثیت سے حاصل ہوا اور جو ایک ایسے اعلیٰ درجہ کی قوت ہی کہ اگر احتیاط اور دانائی سے کام مین لائی جاوے تو کوئی مشکل سرشتہ بندوبست کی یا دوسرے کیلئے سرشتہ کی جسکا تعلق صاحبان اور صوبہ دار صاحبان سے ہو ایسی نہ باقی رہیگی جو بہت آسانی سے حل نہو جاوے اور امید ہے کہ تعلقدار صاحبان اور صوبہ دار صاحبان اپنے عمدہ طرز کارروائی سے جو وہ سرشتہ بندوبست کو مدد دینے سے ظاہر کرین گے اسبات کو ثابت کردینگے کہ نواب مدارالمہام سرکار عالی نے جو برتری اونکو اپنے ضلع اور صوبہ کے سرشتہ بندوبست پر بخشی ہی اور جو اعتمادا اون پر کیا گیا ہی وہ واجبی طور سے اوسکے مستحق ہین *

دفعہ ۱۴۷ — صوبہ دار صاحب صوبہ سترتی کی اس تحریک پر کہ جاگیرات غیر مستثنیٰ مین انتظامی مقاصد کے لحاظ سے مقدمات کو توالی کا تقرر علحدہ عمل مین آنا نہایت ضروری ہے" دوسرے صوبہ دار صاحبون اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سے راے طلب کرنیکے بعد صوبہ دار صاحب موصوف کو جواب دیدیا گیا تھا جسکے لحاظ سے صوبہ دار صاحب نے اپنی صوبہ مین گشتی نشان (۳۵) مورخہ ۱۷ صفر ۱۳۰۸ ہجری موافق ۲۴ - آبان ۱۲۹۹ف جاری کی لیکن چونکہ وہ حکم ایک اس قسم کا حکم ہے جو تمام ممالک محروسہ سرکار عالی کے جاگیرات غیر مستثنیٰ سے یکسان متعلق ہونا چاہئے لہذا اب وہ حکم حسب ذیل عام گشتی کے طور سے نافذ کیا جاتا ہے - نواب مدارالمہام سرکار عالی باتفاق راے صاحب انسپکٹر جنرل مال یہ ارشاد فرماتے ہین کہ جاگیرات غیر مستثنیٰ مین اگر مالی اور کوتوالی پٹیلی کا کام ایک ہی پٹیل کر سکتا ہو تو کوئی ضرورت کسی اور انتظام کی نہین ہے اگر کام زیادہ ہو تو جاگیردارون سے صوبہ دار

ردیف پ		پٹیل و پٹواری

صاحبان کوئی ایسا انتظام بہ تقرر پٹیل کو توالی یا گماشتہ کوتوالی کرادین جس سے کام مین دقت نرہے اور اس کارروائی کے وقت خالصہ کے اُس غلط اصول کی پابندی نکرین جسکو اب سرکار نے خود ہی چھوڑ دیا ہے کہ مالی اور کوتوالی پٹیلی کے خدمات ایک خاندان مین نہون لہذا اگر ایک ہی خاندان سے یہ سب انتظامات ہوسکین یا کوئی گماشتہ علیحدہ نامزد کیا جائے تو کافی ہے اور اس حالت مین معاش کا تصفیہ بہی اور تقرر و برخاستگی سب جاگیرداران سے متعلق رہیگی البتہ اگر کوئی جاگیردار حکم کی تعمیل نکرین تو اوسوقت سرکار کیطرف سے کوئی مناسب انتظام کیا جائیگا - اور اوسکا خرچ جاگیردار سے یا موجودہ پٹیل موضع سے جیسی سرکار کی رائے اوسوقت مقتضی ہولینا ہوگا *

دفعہ ۱۴۸ - بعض اضلاع صوبہ شمالی کے عملدرآمد سے معلوم ہوا کہ اکثر دیہات مین جبکہ پٹیل و پٹواریون کا عزل و نصب ہوتا ہی تو سابق کے عمال سے مختصر مامورہ حال جایزہ لیکر اوس کی اطلاع تحصیل مین بہیج دیتا اور پٹیل و پٹواری اپنے جایزہ کی فہرستین مرتب کرکے شخص مامور شدہ کو اوس کے مطابق جایزہ دیتے ہین چونکہ یہ امر نہایت ناپسندیدہ ہے - لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی باتفاق رائے صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی ارشاد فرماتے ہین کہ جب پٹیل و پٹواریون کی جایدادون پر اشخاص جدید کا تقرر عمل مین آوے تو ضرور ہے کہ اوس کے دفتر کے اور دوسرے تمام سامان وغیرہ متعلقہ خدمت کی جایزہ پٹیان مرتب کیجاوین اور اون پر جایزہ گیرندہ و دہندہ دونون کی دستخط ہوا کرین - جایزہ پٹیات مین علاوہ کاغذات و دیگر سامان منقولہ متعلقہ خدمت چاوڑیات اور دوسرے مکانات سرکاری

جایزہ پٹیل و پٹواریان

گنتی محمدال نشان (۱۸۸) و دفعہ ۱۴۸ کو دفعہ ۱۴۸ کر اور دفعہ ۱۴۹ کو دفعہ ۱۴۸ کر

ردیف پ		پٹیل و پٹواریان

بھی شریک ہوا کرین اور اون جایزہ پٹیون کی ایک پرت دفتر دیہی مین اور دوسری کچہری تحصیل مین اور نقطہ ثالث جایزہ دہندہ کے پاس رہا کرے پس جمیع پٹیل و پٹواریون کو اس حکم سے اطلاع دیجائے اور تحصیلدار ہمیشہ لحاظ رکھین کہ پٹیل و پٹواریون کے عزل و نصب کے وقت ایسی اطلاع آتی رہے اور بغیر ایسی اطلاع کے شامل ہوے متصل داخل دفتر کیجاوے *

دفعہ ۱۴۹ — کوئی گماشتہ جب ایک دفعہ اس وجہہ سے سرکار نے باختیار خود مقرر کیا ہو کہ اصل وطندار سرکار کے حکم کے تعمیل تقرر گماشتہ سے قاصر رہا تھا تو اب بعد تبک اوس گماشتہ کی نسبت کوئی خاص وجہ علحدگی کی پیدا نہ ہو جبر وطندار کی خواہش پر وہ علحدہ نہین کیا جا سکتا اگر مرافع کو کافی مہلت اپنی مرضی کے مطابق گماشتہ مقرر کرنے کی نہ ملی ہو تو وہ عذر اوسی وقت مثل تقرر گماشتہ مین پیش ہونا چاہیئے تھا اب آج اگر مسمات مرافع کی خواہش پوری کیجاوے اور تسلیم کر لیا جاوے کہ اوسکو ایسا اختیار ہے تو گویا یہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ جس دن سرکار نے گماشتہ مقرر کیا تھا اوس کے دوسرے دن ہی وہ اوسکو علحدہ کر کے اپنی مرضی کا گماشتہ مقرر کر سکتی تھی اور اوس سے سرکاری احکام اور سرکاری انتظام کا استخفاف ہوگا — لہذا اب اس کے سوا کچھہ چارہ نہین کہ مرافعہ گزارا وسوقت کا انتظار کرے جب کہ گماشتہ گری کسی واجبی اصول پر خالی ہو سکے حکم ہوا کہ مرافعہ نامنظور ہو صوبہ دار صاحب کا فیصلہ بحال رہے نقل فیصلہ مع اصل ضلع و صوبہ صوبہ داری کو مرسل ہو اور قلمی ہو کہ فریقین کو اس حکم سے اطلاع دیجاوے *

گماشتگان پٹیل و پٹواری کی عدم توقیفی کا اقتدار مالک وطن کو کس حالتین نہین ہے

دفعہ ۱۵۰ — صوبہ دار صاحب شمالی سید سراج الحسن صاحب نے سرکار کی توجہ اس امر کی

ہنگامی گماشتگان کو اسکیل کس حساب سے دیجاوینگی

ردیف		پٹیل وپٹواری

نسبت چاہی ہے کہ جب کوئی پٹیل وپٹواری معطل ہوتا ہے اور اوس کی جگہہ سرکار سے کسی گماشتہ کا تقرر عمل مین آتا ہے تو اوسکو اسکیل وغیرہ معاش کس حساب سے دیجاوے کیونکہ اگر ایسے عارضی گماشتون کو معمولی طور پہ اسکیل کے وضع کر لینے کا اختیار دیدیا جاویگا تو بہت سی صورتون مین اور خصوصًا مہٹواری مین جہان کہ دو قسطون مین سال تمام کا مطالبہ وصول ہوتا ہے قسط کا وقت اگر اون کے تقرر کے وقت مین واقع ہوگا اور اوس کے بعد ہی وہ علیحدہ کردے جاوین گے تو اون کی مدت کارگزاری مناسبت سے بہت زیادہ معاش وصول ہوجاویگی اور اصل وطنداروں کے لئے کچھہ باقی نرہیگا۔ نواب مدارالمہام سرکار عالی بلحاظ متذکرۂ بالا مشکلات کے حکم ذیل صادر فرماتے ہین "گماشتون کو یہ اجازت بدستور باقی رہنی چاہیئے کہ وہ رقم ارسال کے وقت اپنی معاش وضع کرین مگر شرط یہ ہونی چاہیئے کہ گزشتہ سال کی اسکیل پر ماہوار رقم معاش کا استخراج کرکے جسقدر رقم ماہوار ہوتی ہو اسی حساب سے من ابتدائے تقرر خود بغایت زمانہ ترسیل قسط اپنی ماہوار وصول کرین اور باقی رقم معاش کو اعم ازینکہ آیندہ مہینون مین گماشتون ہی کی یا فتنی ہو اصل وطندار کی عام رقم ارسالی کے ساتھہ تحصیل مین روانہ کردین اور ماہ آیندہ مین اگر کسی متفرق ابواب کی رقم بھی وصول نہو جس سے گماشتہ اپنی معاش کی رقم بحساب ماہواری وضع کرلے سکے تو ناگزیر گماشتہ کو اپنی معاش ختم ماہ پر تحصیل ہی سے طلب کرنا مناسب ہوگا۔ علیٰ ہذا اصل وطندار اپنی واپسی کے بعد دو طرح پر عمل کرسکیگا ایک یہ کہ گزشتہ زمانہ کا اپنا اسکیل تحصیل سے نقد حاصل کرے یا آیندہ کی قسط سے جو اوس کے

* **تعریف** - اسکیل اوس رقم معینہ کا نام ہو جو مقدم پٹواریونکو ایک معینہ حساب سے ادا ہوتی ہے ملاحظہ ہو صفحہ ۱۵۱ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم اسکو بھی دیکھنا چاہیئے۔

پٹیل و پٹواری		ردیف پ

زمانہ مین وصول ہوا زروے حساب وضع کر لیکر رسالنامہ مین تفصیل کر دیوے - چونکہ یا استمرار ہر مہینہ مین متفرق ابواب کی رقمین وصول ہوا کرتی ہین تحصیل سے نقد رقم طلب کرنے کی غالبًا بہت کم ضرورت ہوگی اور جبکہ ان متفرق ابواب سے رقم معاش کی وضعات ہوگی تو جداگانہ رسید کی ضرورت نہ رہیگی لیکن اگر نقد رقم تحصیل سے حاصل کیجاوے تو تحصیل کو رسید دینی ہوگی چونکہ ماہوار کا حساب گزشتہ سال کی رقم اکمیل پر ہوگا اخیر سال پر جبکہ حساب معاش کیا جائیگا تو بقابلہ سال گزشتہ کم ہوگا یا زیادہ - زیادتی کی حالت مین تو تمثیل مین جو آیندہ بیان کیجاویگی ہدایت ہوگی اور کمی کی حالت مین اگر گماشتہ کا سلسلہ دوسرے سال مین بھی رہا تو تلافی مافات یعنی وضعات زاید ایصال شدہ ممکن ہے ورنہ اگر گماشتہ ختم سال کے قبل علحدہ ہو گیا ہو یا مر چکا ہو تو رقم زاید ایصال شدہ اصل معاش دار کی معاش سے وضع کر لیجاویگی - اور جب کوئی گماشتہ گیری ختم ہو تو تحصیلدار متعلقہ کل رقم وضع شدہ اور ایصال شدہ کا حساب صاف کر کے جسقدر گماشتہ کا پانا ہوا سقدر گماشتہ کو اور باقی اصل وطندار کو دلا دینگے اور ہر ایسے معاملہ کی رپورٹ اطلاعی تعلقدار ضلع کے دفتر مین رہنے کے لئے بھیجدینگے -

تمثیل - ایک موضع ہے جس مین گزشتہ سال ساتھ روپیہ کی رقم اکمیل وآیا کی بابت کسی پٹواری کو ملی تھی جس کی روسے گویا پانچ روپیہ ماہوار ہوتی ہین - پٹواری مذکور معطل ہوا اور کوئی گماشتہ اوسکی جگہہ قایم ہوا تو گماشتہ مذکور معمولی اوسقدر اکمیل وآیا وضع کرتے گا جسکا بحساب دو ثلث یا نصف حسب ضابطہ وہ مستحق ہے لیکن اگر اوسکی معطلی کے وقت یہ ثابت ہو کہ جس سال مین اوس نے کام کیا ہے اُس سال معاش مذکور کی تعداد ساتھ

پٹیل وپٹواری		ریف پ

سے زیادہ ہوگی مثلاً بہتر روپیہ ہوگی جسکا ماہانہ چھے روپیہ ہوتا ہے تو اوسوقت چھ روپیہ کے دو ثلث یا نصف کے حساب سے جیسی صورت ہو تصفیہ کر دینا چاہئے۔ اگر صحیح تعداد تحقق نہو تو جو کچھ قریبًا قرینًا دریافت ہوا سپر فیصلہ کر دیا جاوے *

یفا

دفعہ ۱۵۱- گماشتہ کا تقرار اگر بینیا دخصت وطندار وطندار ہی کیجانب سے ہوا ہو تو گماشتہ سالم اسکیل وآیا اوسیطرح وضع کرلے سکے گا جسطرح کہ اصل وطندار وضع کرلیتا اصل وطندار اپنے قرارداد باہمی کے مطابق اپنے حصہ کی رقم گماشتہ سے خود وصول کرلیگا *

یفا

دفعہ ۱۵۲- اگر کسی پٹیل وپٹواری کی معطلی اور اوسکا قطعی تصفیہ دونوں ایسے وقتوں مین ہوا کہ گماشتہ کے زمانہ مین کوئی قسط واقع نہین ہوئی یا گماشتہ کی منصرم کاری بحالت رخصت وطندار بیجانب سرکار ایسے وقت مین ہوئی ہو کہ گماشتگی کے زمانہ مین کوئی قسط واقع نہو جس سے گماشتہ اپنی ماہواری معاش وضع کرسکے یا گماشتہ کا تقرار اوسوقت ہو جب کہ اصل وطندار سال مذکور کے آخر قسط اپنی معاش کے سالم رقم وضع کرچکنے کے بعد مرچکا ہو تو ان سب صورتون مین تصفیہ کے وقت اوس متذکرہ بالا حساب سے بحساب ماہوار تحصیلدار رقم واجب وطندار سے یا اوسکی جایداد سے گماشتہ کو نقد وصول کرادین اور احتیاط رکھین کہ یہ مقدمات ملتوی نہ رہا کرین ختم کارروائی سفرمی پر اسکا تصفیہ بھی ہو جایا کرے ورنہ اس کی ذمہ داری تحصیلدارون پر اور ان عہدہ دارون پر ہوگی جنکی غفلت سے یہ مقدمات وقت پر فیصل نہون گے اور انتظام جمعبندی اور اول تعلقہ دارون کا یہ کام ہوگا کہ وہ اپنے دورون کے وقت دیکھتے رہین کہ اس کے بموجب اچھی طرح تعمیل ہوتی ہے *

نوٹ **تعریف**۔ آیا پٹی اوس رقم کا نام ہے جو رقم مالگذاری کے ساتھ بحساب فی روپیہ ۶ پائی رعایا سے ص

لف ت ردت		تعمیل فیصلہ دیوانی متعلقہ کاشتکاران مدیونی

دفعہ ۱۵۳ — اشیاء مندرجہ ذیل بغیغۂ تعمیل قابل قرقی وخلام کے نہین ہین —

تعمیل فیصلہ دیوانی کاشتکاران مدیون

۱ — ضروری پوشاک مدیون اور اوس کی زوجہ واطفال کی

۲ — اگر مدیون اہل حرفہ ہے تو اوس حرفہ کے اوزار وآلات —

۳ — اگر مدیون زراعت پیشہ ہے تو زراعت کے آلات اور ایسے مویشی جو اوسکے پیشۂ زراعت مین معاش پیدا کرنے کے لئے ضروری ہون —

۴ — مکانات یا مصالحہ مکانات کاشتکاران جسمین وہ لوگ رہتے ہون جن مین اون کے مویشی جو زراعت کے لئے ضروری ہین رہتے ہون —

۵ — حق وراثت جو بالفعل حاصل نہو یا اور حق یا استحقاق جو محض متعلق یا ممکن ہو لیکن بالفعل حاصل نہو —

دفعہ ۱۵۴ — گو دفعہ ۱۴۲ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۲ھ کے ضمن ۱ و ۲ و ۳ و ۴ مکے بجا

اجرائے ڈگری مین کاشتکار کے ساتھہ حسب ذیل رعایتین کی جائین گی —

کرنے سے کاشتکارون کے حقوق کی حفاظت اور اون کے ساتھہ ضروری رعایتین پوری ہوتی ہین تاہم سمت غربی کے انتظام دیوانی کے تخمیناً دو سالہ تجربہ سے یہ امر ثابت ہوا ہے کہ کسقدر زیادہ صاف وصریح احکام کی ضرورت ہو جن سے اجرائے ڈگریات کی کارروائی مین ہی نقصان نہ ہو اور کاشتکارون کے حقوق کی بھی رعایت ہو اور ساتھ ہی ڈگری کی بھی کامل حفاظت ہو سکے لہذا بمنظوری مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل قواعد جاری کئے جاتے ہین —

۱ — اس گشتی کے اغراض کے لئے کاشتکار کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جس کا نام

تعریف کاشتکار

تعریف		تعمیل فیصلہ دیوانی متعلقہ کاشتکاران مدیون۔

کاغذات دیہی مین بطور کاشتکار یا تحکمی کاشتکار کے لکھا ہوا ور لفظ اراضی کاشت سے وہ زمین مراد ہے جو کاغذات دیہی مین بطور اراضی مالگزاری سرکار کسی کاشتکار کی مقبوضہ درج ہو۔

۲ — جن مقدمات اجرائے ڈگری مین کاشتکار مدیون ہو علاوہ اُن اشیاء کے جن کا ذکر دفعہ ۳۴۲ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۲ فصلی (دفعہ ۱۷۳ مجموعہ ہذا) مین ہے کاشتکارون کی جائداد ذیل بھی قرقی اور نیلام سے محفوظ رہے گی۔

(الف) اُن کا غلہ تخمریزی بقدر کاشت ایک سال۔

(ب) اُن کی پیداوار اراضی بشرطیکہ عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس کی قرقی سے مدیون پر ایسی سختی ہو گی جس سے کہ وہ اپنی اراضی کی کاشت کا انتظام نکر سکے گا۔

(ج) چارہ بقدر خوراک مویشیان زراعتی جب تک کہ دوسرا چارہ مویشی کے لئے میسر آسکے۔

(د) ظروف ضروری خورد و نوش۔

۳ — سوائے اشیاء متذکرہ ضمن ۲ متعلقہ دفعہ ۱۵۳ کے جب کسی اراضی کے نیلام کی ضرورت صیغہ اجرائے ڈگری سے ہو اور وہ مدیون کے قبضہ مین بحیثیت کاشتکار کے ہو تو اُسکا نیلام بلا حصول منظوری مجلس عالیہ عدالت کے نہو سکیگا — ایسے نیلام کی منظوری کی درخواست ہمیشہ بذریعہ صوبہ دار صاحب سمت کے ہوا کرے گی۔

۴ — کوئی عدالت دیوانی کسی کاشتکار مدیون کے قید کرنے پر مجبور نہو گی بجز اس کے کہ اوس عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ مدیون مذکور نے اپنی جائداد عمداً از ڈگری کے ہضم کرنے کے مخفی کی ہے۔

تعمیل فیصلہ دیوانی متعلقہ کاشتکاران مدیون		اصفہ ۱۵ روپیہ

۵ — ہر ایسے مدیون کی جائداد کا نیلام جو کاشتکار ہو بذریعہ تحصیلدار کے ہوگا ہر عدالت جسکے یہاں اُس اجراء ڈگری کا مقدمہ پیش ہو جسمین کہ اشیاء مذکورہ بالا کا نیلام چاہا جاتا ہے تو عدالت موصوفہ اولاً حسب ضابطہ اُس جایداد کی قرقی بذریعہ تحصیلدار جسکے حدود اقتدار کے اندر جایداد واقع ہے کرے گی - بعد قرقی کے اشتہار نیلام براہ راست اوسی تحصیلدار کے پاس بھیجدے گی اور تحصیلدار کو لکھے گی کہ بعد انقضاے میعاد اشتہار اوس تاریخ پر جو تاریخ کہ اوسمین معین ہے (بشرطیکہ کوئی خلاف حکم عدالت سے نہ جاری ہو) اوس جائداد کو حسب ضابطہ نیلام کرکے زر نیلام بعد منجرائی کسی قسم مصارف کے جو اوس مدیون کے ذمہ ہو ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بھیجدین -

۶ — اگر مدیون یا متاجر ابواب ہراجی ہو تو اوس سے بھی بقاعدہ متذکرہ بالا فصل ۴ متعلق سمجھا جاے گا -

۷ — کاشتکار اور یا متاجران ابواب ہراجی جن پر کوئی ڈگری جاری ہونا لازم ہے تاریخ ضبطی جائیداد سے ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بذریعہ ایک درخواست کاغذ سادہ کے اوس امر کا اظہار کردین کہ وہ کاشتکار یا متاجر ابواب ہراجی ہین اور عدالت کو بھی لازم ہے کہ اگر مدیون عدالت مین حاضر ہو تو خود بھی اوس سے اس امر کا استفسار کرے *

تعریف — سیوار مرہٹی لفظ ہے سیوار کے معنی سرحد کے ہین مناقشہ سیوار سے نزاع سرحد مراد ہے جو درمیان اراضی دو علاقہ واقع ہو —

سیوار کی تعریف

دفعہ ۱۵ صرف خاص اور یا بیگاہ کے حدود کا نزاع جب کسی دیوانی کے علاقہ

طریقہ تصفیہ نزاع صرف خاص و دیوانی و بابگاہ

ردیف ت		تنازعات سرحدا

کے ساتھہ ہوتا ہے تو بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ مال وبندوبست کے افسرون نے اوسکو عام مقدمات کیطرح فیصل کردیا اور پیرسماعت کے متوقع رہتے ہین کہ اوس تجویز کی اصلاح صرف بذریعہ مرافعہ ہونی چاہئے - مگر اس کارروائی سے بہت پیچیدگی پیدا ہوجاتی ہے اور حقیقت مین علاقہ صرف خاص اور پائیگاہ کی حالت ایک خاص حالت ہے - لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ آیندہ اس قسم کی نزاعین صرف اسطرح فیصل کی جایا کرین کہ اوّل دونون علاقون کے ہم درجہ عہدہ دار جنمین نزاع سرحد واقع ہوا اور جو مجاز کارروائی ہون موقع پر جمع ہون اور بالاتفاق فیصلہ کرین اگر فیصلہ ہوجاوے تو جو فیصلے عہدہ داران ماتحت کے اختیاری ہین اون مین تعمیل کیجاوے اور جو خارج از اقتدار ہین اون مین منظوری کے لئے صدر کو رپورٹ کیجاوے اور اگر باہمی اتفاق سے فیصلہ نہو تب بھی صدر کو رپورٹ ہونی چاہئے اور اوسپر جو حکم سرکار سے صادر ہو اوسکے بموجب عمل کیا جاوے *

دفعہ ۱۵۷ — آپکے روبکار نشان (۴۴) مورخہ ۲۳ دی ماہ الہی سنہ ۱۳ ف مقدمہ مندرجہ عنوان کے جواب مین نگارش ہے کہ کوئی خاص اقتدار گشتی مذکور کے بموجب قرار نہین دیا گیا جس حاکم کو پہلے جو اقتدار تھا وہی اب بھی ہے البتہ صرف یہ فرق ہوا ہے کہ صرف خاص و پائیگاہ کے علاقہ کے نزاعات مین وہان کوئی ہمدرجہ عہدہ دار شریک ہون گے اور باہمی اتفاق

* مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم مین یہ باب ردیف ۱۵ مین بنام سرحدات قایم ہے اور دفعہ ۸۸۹ سے شروع ہوا ہے اور دفعہ ۹۲۵ پر ختم —

** نبرسیل نقل روبکار مہتمم صاحب بندوبست و زنگل نشان (۲۶) مورخہ ۱۳ دی سنہ ۱۳ ف

۲۳ دی سنہ ۱۳ ف ۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۹۲۰ مجموعۂ ہذا جلد اول طبع دوم

ردیف ت		تنازعات سرحدات

سے اگر فیصلہ ہو گیا تو حسب اقتدار سابق جس طرح سے ہوتا جاری ہو گا اختلاف کی حالت مین سرکار مین ملتبا ہو گا اور یہ قرین مصلحت ہے *

دفعہ ۱۵۷ — صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی نے بمنظوری سرکار اپنے صوبہ مین گشتی نشان (۴۳)

نزاع سیوار بصورت غیر حاضری علاقہ داران جاگیر کسطرح فیصل ہونے چاہئین —	مورخہ ۱۱ — رجب ۱۲۵۹ھ مطابق ۳۰ خورداد ۱۲۹۹ف دریاب طریقہ تصفیہ مقدمات نزاع سیوار بصورت عدم حاضری علاقہ داران جاگیر وغیرہ جاری کئے تھے جو فیصلہ مقدمات مذکور کے لئے بہت مفید اور ضروری ہے اور جسمین تمام ضروری امور تبلا دیے گئے ہین مگر چونکہ ابتک وہ گشتی بطور عام تمام ممالک محروسہ مین نافذ نہین ہے نواب مدار المہام سرکار عالی کے حکم کے مطابق نقل گشتی مذکور بذریعہ روبکار ہذا مرسل ہے — اور گذارش ہے کہ ہر جگہ فیصلہ مقدمات سرحدات مین اس گشتی کے مطابق

۲ بمقدمہ مندرجہ عنوان گزارش ہے کہ ابتک عہدہ داران پیمائش جملہ تنازعات سرحدی کا انفصال کیا کرتے تھے اور اون کے اقتدار کی کوئی حد بھی معین نہ تھی اور مین اب یہی خیال کرتا ہون کہ اگر یہی طریقہ جاری رہے تو بہتر ہے اور گشتی نشان (۱۷) سنہ ۱۳ف کے بموجب عہدہ داران پیمائش کو وہی اقتدارات حاصل رہنے چاہئین جو پہلے حاصل تھے مگر ضابطہ کارروائی اون کا البتہ وہی رہے گا جو گشتی نشان (۱۷) مین قرار دادہ ہوا ہے لیکن دریافت وانفصال مقدمات کے متعلق جو اقتدارات اوہنین حاصل ہین بلحاظ گشتی نشان (۱۷) کے کوئی تخفیف کرنے کی ضرورت نہین معلوم ہوتی آیندہ جیسا ارشاد ہو اوس موافق تعمیل کیجاوے گی —

۳ تنبیہ ہذا بجواب روبکار نشان ۲۷ مورخہ ۱۳ دی سنہ ۱۳ف خدمت مین مہتمم صاحب ورنگل کے مرسل ہے —

ردیف		تنازعات سرحدات

عمل کیا جاوے *

۱۸۷۵ء صوبہ اودھ صوبہ شرقی نشان گنتی ۲۰۴۳ فرد ۱۲۹ دفتر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع فتحپور

دفعہ ۱۵۸ - روبکار منصرم تعلقدار ضلع نگینہ نشان (۲۰۴۳) سورخہ ۱۲ - ربیع الاول ۱۳۰۲ھ کے ملاحظہ کے بعد آپ سے بترسیل اصل اوسی روبکار کے دو مرتبہ پہیر اور خط و کتابت ہوئی اور بالآخر مین نے سرکار عالی مین اس معاملہ کو پیش کیا اور اب جو امور طے ہوے حسب ذیل ہین اور چاہئے اون کے مطابق عمل کیا جاوے - آپ مجاز کئے جاتے ہین کہ اپنی رائے کے مطابق ان مقدمات کو ضلع کے سررشتہ بندوبست سرحدی کے ذریعہ سے فیصل فرماوین جسکی مہتممی خود آپ سے متعلق ہے - اور اگر ضرورت معلوم ہو تو دوم سوم متعلقہ اضلاع سے بھی آپ اوسمین مدد لین *

دفعہ ۱۵۹ - ایک بڑا نقصان وہ طرز کارروائی تھا جو کہ جاگیرداروں کے ساتھ برتنا پڑتا ہے اور وہ اب بورود روبکار مخلکہ معتمد صاحب سرکار عالی علاقہ مالگزاری نشان ۲۰۴۳ سورخہ ۵ - رجب ۱۳۰۲ھ اسطرح طے ہوا کہ ضلع سے ایک خاص تاریخ ہر ایک ایسے مقدمہ کے فیصلہ کے لئے مقرر کیجاوے (جس کی میعاد کم سے کم دو ہفتہ سے کم نہونی چاہئے) اور یہ تعین تاریخ اطلاع نامہ جاگیردار صاحب کے نام جاری کیا جاوے پس اگر تاریخ معینہ پر جاگیردار کی طرف سے عدم پیروی ہو اور مثل مین اس بات کا ثبوت موجود ہو کہ تقرر تاریخ کی اطلاع جاگیردار کے علاقہ مین ہو چکی ہے تو آپ مجاز ہون گے کہ مقدمہ کو ایک طرفہ تجویز کر دین اور اس فیصلہ ایک طرفہ کی تعمیل کے لئے آپ اپنے پورے اقتدارات کو کام مین لا سکتے ہین اگر اوسمین کوئی بادار مزاحمت پیش آوے تو اوسکو قوت کے ساتھ دفع کیجئے اشخاص مزاحم گرفتار کئے جاوین اور

رویت		تنازعات سرحدات

بغرض تدارک عدالت فوجداری کو سپرد ہون - اس اقتدار کو جسکے آپ بجرات و استقلال اپنی ذمہ داری سے عمل مین لاوین گے تو یقین ہے کہ یہ کام بہت کچھ گھٹ جاویگا - سرکار عالی جب ایک اقتدار اپنے عہدہ دارونکو عنایت کرتے ہے تو اوسکا استعمال اپنی ذمہ داری سے یہ کام خود اون عہدہ دارونکا ہے البتہ اگر معلوم ہو کہ ضلع کی موجودہ قوت کسی مزاحمت کے رفع کے لئے کافی نہین ہے (اور ایسی صورت غالبًا کبھی ہی پیش نہ آوے گی) - تب صرف امداد مزید کے واسطے استدعا ہونی چاہیئے -

دفعہ ۱۶۰ - اطلاع یابی کے ثبوت کی نسبت آپ کے بالمشافہ گفتگو سے معلوم ہوا ہے کہ ابابی جاگیرکے لفافے لیتے ہین اور رسید نہین لکھتے اگر ایسی کوئی صورت پیش آوے تو ضرور ہوگا کہ ثبوت اطلاعیابی کے لئے جاگیر کے دستخط ہی موجود ہون بلکہ جن لوگون نے لفافہ پہونچایا اور جو اوس سے دوسرے کسی طور پر واقف ہوے ہون اون کے اظہارات اطلاعیابی کے ثبوت کے لئے کافی متصور ہون گے *

دفعہ ۱۶۱ - مین امید کرتا ہون کہ یہ اختیارات ایسے احتیاط کے ساتھہ کام مین لائے جاوین گے کہ بہت کم کوئی موقع کسی سخت کارروائی کا پیش آویگا آپ جب جاگیردارونکے نام اطلاعنامجات جاری کرین تو اونمین ان تمام آیندہ پیش آنے والے نتایج کو اور جو طریقہ آپ اون کی نسبت اختیار کرین گے اوسکو صاف بیان کردینا چاہیئے - مع اس بیان کے کہ سرکار عالی کی منظوری سے یہ امور فیصل ہو چکے ہین اور اب زیادہ عرصہ تک انتظار نکیا جاویگا نہ بات بات کے لئے صدر مین تحریر ہوگی بلکہ جو کچھہ ہونے کا ہی موقع پر اور عین وقت پر فیصل ہوگا - اور بہت مضبوطی کے ساتھہ اس کی تعمیل ہو جاوے گی - جب ان تمام امور سے

ردیف ت		تنازعات سرحدات

وہ لوگ واقف ہوجاوین گے - اور جبکہ تعلقدار صاحب کیطرف سے عمل ہی اوس کے مطابق شروع ہوگا تو یقین ہے کہ بہت سا وقت جو موصولہ و مجاریہ مین برباد جاتا ہے بچ جاویگا - اور مقدمات جلد فیصل ہون گے -

(الف) **دفعہ ۱۶۲** - لیکن اس کے ساتھہ مین چاہتا ہون اور امید ہے کہ تعلقدار صاحب بالطبع یہی ایسی ہی کارروائی کرین گے کہ جاگیر دارونکو ایسے وقت پر اطلاع ہو کہ اونکو کافی موقع پیروی کے لئے باقی رہے جب کوئی نفاذا ایسے مقدمات مین نائبان جاگیر کے پاس جاتا ہے تو وہ اصل جاگیر دار کے پاس بھیجکر جاگیر دار کے حکم کا انتظار کرتے ہین پس ہمیشہ تاریخ کے مقرر کرنے مین اسقدر وسیع مہلت دینی چاہیئے جو ان سب کارروائیون کے لئے کافی ہوسکے اسی طرح جب اون کی طرف سے مہلتون کی درخواستین ہون تو اوس مین بھی فیاضی کو کام مین لانا چاہیئے تاکہ ہر ایک قسم کی حجت تمام ہوجاوے - بارہا معلوم ہوگا کہ مہلت کی درخواست محض ایام گزاری کی غرض سے ہے لیکن دفعہ اولی مین سے بھی جسقدر مدت مناسب ہو منظور کیجاوے اور اوسکے بعد بھی اور مہلتون کی منظوری کے لئے ممانعت نہین ہے اور وہ سب منحصر ہے آپکو اقتضاے رائے پر*

(الف) **دفعہ ۱۶۳** - ثانی رو بکار بندا تعلقدار صاحبان اضلاع ناگر کرنول و کہم و ضلع اطراف بلدہ کی خدمت مین مرسل ہو بمراد تعمیل ضلع ناگر کرنول مین بوجہ اجرائی کار بندوبست بالفعل تنازعات کے مقدمات سرشتہ بندوبست سے متعلق ہوگئے ہین لیکن آیندہ اوس ضلع مین بھی اسی ہدایت کے بموجب عمل ہوگا - ثالث رو بکار بندا اطلاعًا ناظم صاحب مدار المہام کی خدمت مین بھی مرسل ہو*

ردیف ت		تلاریان سیت وغیرہ سندیان

دفعہ ۱۶۴ - اگرچہ پہلے بذریعہ گشتی نشان (۳۳) مشمولہ ۱۲ صاف منظوری اسباب مین جاری ہو چکی ہے کہ فی پچاس گھر ایک تلاری کا تقرر عمل مین آوے جسکا نام کہین تلاری اور کہین سیت سندہی اور کہین مذکوری وکھال کاری ہے - تاہم ایسی ضرورت کی حالت مین بعض صوبون سے غیر ضروری استفسارات اور بعض صوبون سے جدید تقرر کی منظوری چاہی جاتی ہے حالانکہ اگر اوس کے مطابق عمل کیا جاوے تو کوئی ضرورت ایسے امور کی نہوئے - لہذا اس بابت مین جو ایک حکم نواب انتصار جنگ بہادر سابق صوبہ دار صوبہ شرقی نے اپنے صوبہ مین جاری کیا تھا وہ اب بطور گشتی جاری کیا جاتا ہے تاکہ اوسکے مطابق ہر صوبہ مین یکسان عمل آوری ہو واضح رہے کہ جب فی پچاس گھر ایک نفر کے حساب سے کہین کمی واقع ہو تو یوں کر لیجاوے اور چو بیس روپیہ سالکی زمین اراضیات افتادہ وغیرہ غیر مقبوضہ رعایا مین سے عام ازین کہ خشکی ہو یا تری یا دونو قسم کی اونکو دیجاوے اور اگر جہ کچھ زمین چو بیس روپیہ سال سے زیادہ اونکو پہونچ جاوے تو زیادت کے بقدر سالانہ جمعبندی کے ذریعہ سے رقم اونسو سرکار مین لیجاوے - تعلقدار وغیرہ کو ہدایت کیجاوے کہ آخر سال پر ہر ایک تعلقہ سے ایک تختہ حسب نمونۂ ذیل طلب کر کے اطمینان حاصل کر لین کہ اس حکم کے مطابق عمل ہوتا ہے یا نہین اگر نہین ہوتا ہے تو اوس کے مطابق عمل کروا دین - اور ہر سال ایسا تختہ طلب کر کے اطمینان حاصل کرتے رہین اور صوبہ دار صاحبونکو اطلاع دیتے رہین - تعلقداران اضلاع ایک نقل اس حکم کی اپنے دفتر کوتوالی مین بیمجدین تاکہ مہتمم صاحب اور اون کے اعنائے بھی اطمینان حاصل کرتے رہین کہ تلاری ہر ایک گانون مین بقدر ضرورت موجود ہین

مجموعہ قوانین مالگزاری کی جلد اول مین دفعہ ۱۲۲ نیز لڑبان سے متعلق ہے جو اسی قسم کے خدمتی ہین جنکی خدمتگاری مالا بہ سے مخصوص ہے -

رعیت				جمعبندی	
			سابق سے تلاریوں کی تعداد	اب جو تکملہ سرکار کی منظوری کے بموجب کیا گیا۔	کل	کیفیت
نام ضلع	نام تعلقہ	نام موضع	تعداد تلاریان	مقدار رسمی فی تلاری نقد	تعداد تلاریان	مقدار رسمی فی تلاری نقد	تعداد تلاریان	مقدار رسمی فی تلاری نقد	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

تعریف — تلاری اور سیت سندی اور کاول کاری اور مذکوری یہ چاروں نام اون پیادوں کے ہیں جو انتظام و تعمیل احکام پٹیل و پٹواریان کے لئے ہر ایک گانو مین مقرر ہوتے ہین — سو لغت کی راسے مین تلاری تو خاصتہً پٹیل پولیس کا خدمتی ہے یعنی وہی کانسٹیبل — اور سیت سندی اور مذکوری پیادگان ماتحت پٹیل مالی — علی ہذا کاول کاری مگر اضلاع مین ایسا کوئی امتیاز بہت کم باقی رہا ہے بعض دیہات مین صرف سیت سندی ہین جو پولیس پٹیل کے ہی ماتحت ہین اور مالی پٹیل کا ہی کام کرتے ہین اسیطرح بعض تعلقات و دیہات مین صرف مذکوری ہین اور کہین کل اقسام ہین مگر کوئی امتیاز بلحاظ تعریف بالا اون مین نہین ہے

تلاری — سیت سندی — مذکوری — کاولکاری کی تعریف —

دفعہ ۱۷۵ — بموصول رو بکار آمد فرستادن (۳۴۵) واقع ۲۰ جمادی الثانی سنہ ۱۲۷۳ ہجری متعلق تنخواہ جمعبندی کے متعلق سو سومہ تعلقدار ضلع ملگنڈہ بمقدمہ مندرجہ عنوان باشعار این کہ تختہ جات ماہانہ جمعبندی چنانکہ از تعلقداران اضلاع بالا بالا بہ تجاس مالگزاری میرسید حالا برسید فرستخواہد رسید نوشتہ میشود کہ ہنگام انعقاد مجلس مذکور تختہ جات جمعبندی ماہانہ از اضلاع بدفتر صوبہ داری

مجموعہ مالگزاری کی جلد اول مین یہ باب دفعہ ۱۷۵ سے آغاز ہوا ہے —

ردیف ج		جمعبندی

رسیده صدر گوشوارهٔ باباری متعلقه داری صوبه دار مرتب شده بوقت معینه برینه فترتی ریسیده شد

۲ یک یک مثنی روبکار ہذا التعمیلاً پیش صوبه دار صاحبان شمالی وجنوبی وغربی ترسیلیافت *

دفعه ۱۶۶ - بجواب روبکار آمد فترنشان (۲۶۳) دافع ۲۵ جمادی الثانی سنه ۱۳ مقدمه مندرجه عنوان نگارش است که تخته جمعبندی موضع وارکه در دفتر محاسب سرکار عالی میرسید محاسب آن را بدفتر خود بیکار میدانند و مجلس مالگزاری درین باب اتفاق کرده بود و ضرورت آن بدفتر خود دانست و نیز مجلس استدعا کرده بود که برائے کم و بیشی خانه تخته جات و مجلس اجازت داده شود جنابچه تخته جات ۹۳ف ان به مجلس منتقل کرده شدند و برائے کم و بیشی نمونه نیز بمجلس اجازت داده شد حالا که مجلس تخفیف شد آن تخته جات بدفاتر صوبه داران میرسیده باشند و اگر صوبه داران مناسب دانند کم و بیشی خانه تخته جات مذکور کردن می توانند *

۲ شنبهائے ہذا بدیگر صوبه داران ابلاغ است *

دفعه ۱۶۷ - منجمله چوبینه صحرای ممالک محروسه سرکار عالی درختان ثمره دار یعنی کلهوره

متعلق بحفاظت چوبینه

و چهرونجی و انبه وغیره بموجب فهرست علیحده کسی قطع ننماید و جهتکه از حفاظت و پرورش درختان ترقی خواهد سرکار راست و آسایش خلایق و اشجار خرد و کلان که بقرب نهر و جوی که میرود بیندازلب جوی تا فاصله بست درعه نباید تراشید اگر کسی قطع نماید و بی وجه نقصان رساند سزاوار سزا خواهد شد الا درختهائے که از زیختن برگ آن و یا از زیر رفتن بیخ های آن در احتمال سمیت باشد همچو اشجار قطع کرده شود *

ف ۱۶۷ ب ان اشجار کا تعلق صیغه مال سے ہے —

ردیف ج		چوبینہ

دفعہ ۱۶۸ - جمیع صحرائے ممالک محروسہ سرکار عالی کہ تفویض صدر مہتمم چوبینہ شدہ است اگر احدے بی اجازت صدر مہتمم کہ ازمی جنس چوبینہ از صحرا خواہند برد جنس مذکور ضبط شدہ بالزام دزدی لایق سزا خواہد شد *

دفعہ ۱۶۹ - اگر کسی را حسب اشتہار فہرست چوبینہ سرکاری و علم مقدار رقم واجب الایصال بران مطلوب باشد در کدام یک کچہری ضلع بابت مال* وچوبینہ درخواست نمایند *

دفعہ ۱۷۰ - درخت ساگون* وچوبینہ سرکاری را نتراشند ونیز شجری را کہ دایرہ تہنہ اش از زمین تا بلندی یکدرعہ سہ قدم سطبر نباشد نتراشند *

دفعہ ۱۷۱ - چون اصل مقصد حفاظت وصیانت ہنال ونوبادہ وہم بنابر ممانعت قطع ہیچو درخت کہ بکمال رسیدہ باشد دستور است کہ وقتیکہ درختہای محفوظ کہ بسطبرے از سہ قدم کم باشد معلوم شود کہ قطع گردید واز سہ صحرا آوردہ شد شخصیکہ اجازت حاصل نمودہ بود نابل فرق نمودہ شدن اجازت نامہ خواہد بود وچوبینہ ضبط خواہد گردید وتمامی اشجار را از زمین در بلندی کم از دو قدم گزاشتہ نہ تراشند وور اجازت نامہ شرط ہذا مرقوم باشد کہ اگر کدامی درخت در حالتکہ سطبرے از سہ قدم تراشیدہ شود مال ضبط خواہد شد *

دفعہ ۱۷۲ - صحرائے کہ دران اشجار قابل پرورش نباشند اگر برائے ہراج کردن آن رائے صدر مہتمم اقتضا کند اختیار کلی حاصل است ونایب صدر مہتمم را سپرد کہ ہراج ہیچو صحرا نمودہ برائے منظوری نزد صدر مہتمم فرستادہ بعد منظوری تعمیلش کردہ شود فی الفور از عرض و

جوبنی زمانتا مال سے کچھ تعلق نہیں ہے - * ع درخت ساگون سے بلدا وے کا درخت مراد ہے -
اس باب کا آغاز مجموعہ مالگزاری کی جلد اول مین دفعہ ۷۰ سے ہوا ہے -

ردیف		چوبینہ

طول صحرا و تعداد اشجار آن و نام گیرندۂ صحرا بقید رقم بسرکار اطلاع دہند لیکن بعہدہ داران اہتمام صحرا معلوم باشد کہ اگر گاہی ظاہر خواہد شد کہ در صحرای ہراج شدہ بغفلت یا بطور چوبینہ سرکار نیز بودہ عہدہ داران اہتمام قابل بازپرس سخت خواہند شد و ہرگاہ کہ ثابت خواہد گردید کہ در گرفتن صحرا فریب گردیدہ صحرا نیز شریک بودہ ہراج مسطور باطل خواہد شد +

دفعہ ۱۷۲ — اگر چوبینہ ضبطی بابت زردی را ہراج کند در نفع آن فیصد پنجاہ روپیہ

انعام مخبرین حق مخبر کہ خبر زردی آن چوبینہ بسرکار رسانیدہ داوہ خواہد شد —

دفعہ ۱۷۳ — بہ رعایا چوبینہ غیری بہ حسب ضرورت دادہ شود بہ ادا دن آن اختیار بدارو عگان باشد

معافی چوبینہ برعایا و اگر گاہی بر عایا بضرورت گرفتن چوبینۂ سرکاری برائے آلات زراعت افتد بعد تخصیص باستصواب تعلقدار کہ برای کار زراعت است سوائے آن اجرای کار نمیتواند شد چوبینہ سرکاری ہم بی محصول داوہ شود و در صورتیکہ این ہر دو چوبینہ یعنی غیری و سرکاری اندرون سرحد موضع عیت مذکور نباشد و اگر احتیاج طلب از دیہہ دیگر افتد محصول معمولی گرفتہ شود *

دفعہ ۱۷۵ — نظر برقرار یافتن عملہ علیحدہ برائے انتظام و حفاظت اشجار صحرای اضلاع ممالک محروسۂ سرکار اگرچہ علاقہ داران چوبینہ را از بس ضرور است کہ حفاظت آن بنوعی دارند کہ چوبینہ رائیگان و از ان نقصان سرکار نشود لیکن چونکہ مزارعین را چوبینہ غیری برائے الات زراعت و ہموطکشی و بستن سکانات و کوہہ جانوران مفت میسر میشود و این علاقہ داران چوبینہ را وقت متصور کہ کدامی مزارعہ چوبینہ زاید را قطع کردہ رائیگان بکنند یا انکہ بحیلۂ آلات زراعت وغیرہ مذکور چوبینہ را قطع کردہ بکسی فروختہ نفع گیرد لہذا چند فقرات ذیل نوشتہ میشود

* یہ حکم بصورت عدم وجود چوبینہ غیری ہی نیز ملاحظہ ہو دفعہ ۱۷۷ مجموعۂ ہذا — اسی مجموعہ کے دفعہ ۲۵۱ تا ۲۵۴ کو بھی اسباب سے تعلق ہے —

ردیف ج		چوبینہ

کہ اعلان آن بتمامی مزارعین وغیرہ دادہ شود *

ایضاً

دفعہ ۱۷۶ — اگرچہ برائے رفع اختلافات مذکور مناسب آن بود کہ مزارعین را وقتیکہ ضرورت چوبینۂ غیری بکارہائے مذکور افتد اجازت نامۂ دستخطی کدامی عہدہ دار بقید مقدار چوبینہ ضروری القطع حاصل کردہ مطابق آن قطع چوبینۂ مذکور نمایند لیکن درین صورت قطع نظر از قباحتے کہ پیدا شدن ممکن است زیادہ تر لحاظ برین حتمی میشود کہ دنگ و تامل بقطع کردہ آوردن چوبینۂ مذکور موجب ضرر و بزرراعت و نقصان و تکلیف بمزارعین خواہد شد لہذا از سرکار بخوشنودی تمام صرف برائے رفع تکلیف آنہا اجازت عام بمزارعین خاصہ صرف خاص و دیوانی دادہ میشود کہ حسب احتیاج مزارعین بلا تامل چوبینۂ غیری را برائے کارہائے مذکور از صحرا قطع کردہ آرند و امید قوی میدارند کہ بمجو اجازت سرکار، امزارعین وغیرہ بگوارا داشتن نقصان سرکار از رائیگان کردن آن یا استعمال کردنش بطور دیگر (یعنی سوائے کارہای مذکور شامل فروخت بکسی وغیرہ) معیوب نمانند *

ایضاً

دفعہ ۱۷۷ — واضح باد کہ اجازت مذکور برائے مزارعین ہر موضع در صحرای ہمان موضع نیست بلکہ اگرچہ چوبینۂ غیری در صحرائے آن موضع نباشد میتوانند کہ از صحرائے متعلقہ سرحد موضع دیگر خواہ متعلقہ ہمان تعلقہ و ضلع باشد یا تعلقہ و ضلع دیگر حسب احتیاج قطع کردہ آرند *

ایضاً

دفعہ ۱۷۸ — برائے آنکہ عوام الناس چیزی خلاف فہمی در چوبینۂ غیری ننمایند قطعۂ فہرست چوبینہ سرکاری ملفوف ہذا است سوائی اشجار مندرجہ فہرست مذکور دیگر ہمہ اشجار چوبینۂ غیری تصور خواہند شد الا در صورتیکہ سوائے اشجار مندرجہ فہرست مذکور اگر بکدامی جا

ثم یہ فہرست دفعہ ۱۹۸ کے بعد تحریر ہوئے ہے۔

ردیف ج		چوبینہ

اشجار قسم دیگر عمدہ نظر آیند *

دفعہ ۱۷۹ — درجائیکہ چوبینہ غیری قابل آلات زراعت مفید باشد استعمال کردہ آید در صورت نبودن چوبینہ غیری و میسر نشدن آن برعایا بلا ادائے محصول چوبینہ از قسم عمدہ استعمال کردن می توانند لیکن اندرین مقدمہ اطلاع بجانب مقدم پٹواریان بابت حصول تحصیلداران تعلقہ بقید نام رعایا و تعداد چوبینہ کہ گرفتہ است بہ محکمہ چوبینہ شدن ضرور است و بعد ازاں معلوم شود کہ چوبینہ غیری قابل آلات زراعت بود یا نہ درین صورت از عہدہ مذکور محصول چوبینہ مذکور کہ استعمال کردہ است گرفتہ خواہد شد

دفعہ ۱۸۰ — چوبینہ غیری برائے تعمیر مکان سکونت خود و کوٹھہ جانوران و ترمیم مکان کہنہ بلا محصول گرفتن می توانند لیکن وقتیکہ چوبینہ ارسالی استعمال کردن می خواہند محصول معمولی مقررہ سرکار دادن ضرور خواہد افتاد مگر قبل از قطع بریدہ چوبینہ ارسالی اجازت از محکمہ چوبینہ ضرور حاصل کردہ آید درصورت اشد ضرورت با طلاع مقدم پٹواری فی الفور چوبینہ قطع کردن می توانند درینصورت محصول یک چند از رعایا گرفتہ خواہد شد و اگر کدامی رعایا بغیر حصول اجازت محکمہ چوبینہ و بدون اطلاع مقدم پٹواریان چوبینہ ارسالی قطع خواہد کرد چوبینہ مذکور مال مسروقہ تصور کردہ محصول دوچند گرفتہ خواہد شد *

دفعہ ۱۸۱ — تعلقدار صاحب ضلع محبوب نگر کی تحریک پر نواب بشیر نواز جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ شرقی نے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۳۹۵) مورخہ ۴ - آبان سنہ ۱۳ ف کم مستطیع رعایا کی نسبت یہ حکم دیکر کہ (جو لوگ کم مستطیع ہوں اور سرکاری چوبینہ خریدہ کرنے کی قدرت نہ رکھتے ہوں

غیر مستطیع لوگ بہی شمل کاشتکارون کو حکم معافی مین داخل ہین

* چوبینہ ارسالی سے سرکاری چوبینہ مخصوص مراد ہے —

رفع ج		چوبینہ

اونکا شمار ہی نادارون مین ہوسکتا ہے اون کے ساتھ وہی رعایت درکار ہے جو جریدہ مطبوعہ ۲۰ ربیع الاول ۱۲۸۵ھ (دفعہ ۱۷۵ تا ۱۷۸) مین مذکور ہے تبنی اطلاعی نحکمہ ہذا مین بھیجا اوسپر قواعد متعلقہ معافی محصول چوبینہ کے ساتھ غور کیا گیا -

ف ۲ - الفاظ قواعد کے صاف ہین اس مین شک نہین کہ حالات کے لحاظ سے غیر مستطیع بھی محتاج اور بقدر ضرورت چوبینہ بلا محصول پانے کا مستحق ہے -

ف ۳ - لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی حکم دیتے ہین کہ جسطرح کاشتکارون بلوتہ دارون محتاجون اور دریوزہ گردن کا استثنا رہے غیر مستطیع بھی بقدر ضرورت چوبینہ بلا ادا محصول پانے کے مستحق سمجھے جائین مگر یہ بات عہدہ داران اجازت دہندہ کے تمیز اور تحقیقات سرسری پر منحصر ہے کہ حالت کے لحاظ سے غیر مستطیع کو اسمین شامل کرین یا نہین *

دفعہ ۱۸۲ - برای مندرجۂ عاشور خانہ زمرمت مسجد یا دیولہا یا مسافر خانہ

معافی بہ معابد و عاشور خانہ

و دیگر چیزہائے این قسم نیز آوردن چوبینہ غیری منع نیست از ہیچ یک از آنہا مطالبۂ محصول نخواہد شد مگر کسانیکہ آرندہ چوبینۂ مذکور را ضرور است کہ اولاً از تحصیلداران صداقت نامہ حسب احتیاج خود ہا حاصل کردہ ہمراہ دارند تا اگر کدامی از علاقہ داران چوبینہ فراخم شوند صداقت نامۂ مذکور معاینہ کنانند از حاصل کردن صداقت نامہ مذکور برائے این کار ہا ہیچ مضرت متصور نیست چنانچہ بر اکثر کارہای زراعتی از فی الوقت میسر نشدن چوبینہ خواہد شد *

دفعہ ۱۸۳ -

احکام متفرق متعلقہ چوبینہ

برائے کسان خوش باش مثل بقال و اہل تجارت وغیرہ سوائے

* نوٹ - دارون کی تعریف دفعہ ۱۲۲ اعظم العطیات مین مندرج ہے -

ردیف ج		چوبینہ

مزارعین و بلوتہ داران وغیرہ مندرجہ فقرہ پنجم اگر ضرورت چوبینہ افتد انہا را محصول معاف شدہ نمیتوانند حسب قانون از انہا وصول کردہ خواہد شد۔

دفعہ ۱۸۴ — در اضلاع تلنگان درختہاے تاڑ ہم بکار موٹ کشی و آب رسانی مستعمل است لہذا از سرکار اجازت قطع آن ہم مثل چوبینہ غیری صرف بہ مزارعین جہت کارہاے زراعت بودہ است لیکن در صورتیکہ سواے مزارعین کسی دیگر درختہاے تاڑ خواہد آورد یا خود مزارعین بہ لاے مکانات آرند محصول آن دادن ضرور است *

دفعہ ۱۸۵ — مخفی مباد کہ رعایت ہاے مرقومہ المصدر کہ از سرکار شدہ صرف براے بہبودی مزارعین و ترقی کشتکار و لحاظ دستور قدیم آنہا بودہ است وگرنہ چندان حق آنہا بطور واجبی نمیرسد کہ بخلاف دیگران بلا ادا اے محصول سرکاری مجاز قطع چوبینہ مذکور شوند۔ اگر کدامی مزارع چوبینہ زاید از احتیاج خود براے تجارت یا بنام مزارعین کسی دیگر چوبینہ قطع کند از و علاقہ داران چوبینہ محصول دوچند جملہ چوبینہ مقطوعہ او خواہند گرفت *

دفعہ ۱۸۶ — براے حصار کشت درختان خار دار بسیار عمدہ و مفید مطلب اند

معافی کانٹی کے متعلق

بلا اطلاع عہدہ داران مال و چوبینہ بہر جا کہ یافتہ میشوند قطع کردہ اید زیرا کہ درختان مذکور از سرکار بہ رعایا معاف بودہ اند۔

دفعہ ۱۸۷ — محصول ہمہ سوختنی بالکلیہ معاف است (ف ۹ جریدہ ۲۰۰ بتاریخ ۱۸۳۲ء)

ہمہ سوختنی

بہر دمان دیہات اجازت گرفتن ہیمہ خشک از صحراے سرکاری براے تصرف خود بلا محصول دادہ آید لیکن مجاز تجارت بحساب فی من دو یا آنکہ از ہیمہ مذکور کدامی قسم منفعت

* متذکرہ دفعہ ۱۰۰ مجموعہ ہذا

ردیف پنجم		چوبینہ

خود بینند اگر ہمچنین ضرورت تجارت باشد با دخال محصول سرکاری پارچہ ہی حاصل کردہ آید*

دفعہ ۱۸۸ — صدر مہتمم صاحب چوبینہ سٹریٹین نے سرکار عالی کی توجہ اس امر کی

ہر اقسام چوبینہ غیری تعلقہ تحصیلا

نسبت دلائی ہے کہ ادنی لکڑیون کے علاوہ یہی جو ہمہ سوختنی کی تعریف مین داخل ہی ہمہ سوختنی ہی کے نام سے بہت سے اور عمدہ عمدہ لکڑیان بہی جو اب تک غیری چوبنیہ کی فہرست سے متعلق ہین اور جنکا محصول ہمہ سوختنی کیطرح عام طور پر معاف نہین ہے بیدردی سے کاٹ ڈالتے ہین اور جنگل کا اس سے بہت نقصان ہوتا ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی تاکید تمام ارشاد فرماتے ہین کہ صوبہ دار صاحبان ایسا سخت انتظام کرین کہ آیندہ اس قسم کی غلطی نہ ہونے پاوے ہر درجہ کے تعلقدارون اور تحصیلدارون کو لازم ہے کہ سیر کامل نگرانی کرین اور پٹیلان اور پٹواریان کو ذمہ دار کیا جاوے کہ اگر اون کے علاقہ مین اس قسم کی غفلت اور بے احتیاطی ہوگی تو وہ اُسکے ذمہ دار سمجھے جاوین گے —

دفعہ سرشتہ چوبینہ کے افسرون سے بھی خواہش کیجاتی ہے کہ وہ بھی جہان کہین اس قسم کی خلاف ورزی ہوتی ہوئی پاوین مداخلت کرین اور مال کو گرفتار کرلین اور مقدمہ قریب کے تحصیلدار کو جسکے علاقہ کا معاملہ ہو سپرد کرین اور اس کی ایک اطلاع تعلقدار ضلع کو اور ایک اطلاع اپنے افسرونکو دین تعلقداران اضلاع کو لازم ہوگا کہ جب ایسا کوئی مقدمہ اہالی سرشتہ چوبینہ کیطرف سے سپرد کیا جاوے تو یہ سمجھکر کہ وہ مقدمہ خود مال کے ملازمون کا گرفتار کیا ہوا ہے کافی طور سے اوس مین اہتمام کرین تاکہ ملزم سزا سے نہ بچ جاوین اور اس کے نتیجہ سے سرشتہ چوبینہ کے افسرونکو ہمیشہ وقت پر اطلاع دیجایا

ردیف		چوبینہ

سررشتہ چوبینہ کے افسر اگر کبھی دیکھین کہ اون کی سپردگی ہوئی ہے مقدمات بغیر کافی احتیاط کے چھوڑ دیے گئے ہین تو وہ صدر مہتمم صاحب کے ذریعہ سے اون معاملات کو صوبہ دار صاحبان کے سامنے اور اگر ضرورت سمجھین تو سرکار مین اطلاع دین تاکہ یہان سے اون کی نگرانی کیجاوے

۳ ذیل مین اون بیس قسم کی لکڑیون کی پھر تفصیل درج کیجاتی ہے جو بموجب جریدہ ۲۲- ذیقعدہ ۱۲۸۷ھ ہیمہ سوختنی کی تعریف مین داخل ہین اور جن کے سوا کسی دوسری قسم کے درخت کا ہیمہ سوختنی کی ضرورت سے خواہ دوسری کسی ضرورت سے بلا ادائے محصول دور کرنا جایز نہین ہے بجز اُن لوگون کے اور اون ضرورتون کے جسکا ذکر دستور العمل مندرجہ جریدہ بستم ربیع الاول ۱۲۸۸ھ ہجری مین ہوا ہے یعنی مزارعین اور انکو علاوہ تھانجات اور دریوزہ گران وغیرہ ملازمان دیہات مثل بیگاری و تلاری و ججام و گاذر وغیرہ بلوتہ داران اور وہ بھی غیری چوبینہ کو بلا ادائے محصول صرف اسیقدر قطع کر سکتے ہین جس قدر کہ درحقیقت اونکو ذاتی احتیاج ہو اس سے زیادہ اگر وہ بھی دست درازی کرین گے تو اون کے ساتھہ بھی وہی سخت برتاو ہونا چاہیے جو غیر لوگون کے ساتھہ ہوتا ہے -

بیس قسم کی ادنی لکڑی جو ہیمہ سوختنی کی تعریف مین داخل ہے

۱ کروندہ ۲ گولر ۳ کودکل ۴ بجر دنتی ۵ روم تھر ۶ پلاس خاردار ۷ جنبیلی ۸ صحرائی ۹ جلوی ۱۰ جام صحرائی ۱۱ رام بھل ۱۲ انار صحرائی ۱۳ ہنگی ۱۴ اوسی ۱۵ اونمی ۱۶ تمسی ۱۷ دہمر ۱۸ جنگلی ۱۹ سپاری ۲۰ موچی بیلو *

* دفعات ماضیہ مین مندرج ہے -

ردیف ج		چوبینہ

دفعہ ۱۸۹ — مددگار صاحب ناظم جنگلات نے تحریک کی ہے کہ چوبینۂ غیری بلا اجازت قطع کرنیوالے کو گرفتار کرکے مقدمہ سپرد تحصیل کرنیکے بابت جریدہ ۲۲ - امرداد ۱۲۹۹ ف میں حکم ہوا ہے مگر اوس چوبینہ کا ہراج جو بی اجازت قطع ہونے سے ضبط کیا جائیگا باستصواب عہدہ داران چوبینہ ہوگا یا معرفت محکام مال سپرد سے ناظم صاحب جنگلات کی راے دریافت کی گئی تھی اور اب باتفاق راے ناظم صاحب جنگلات حکم دیا جاتا ہے کہ جیسا کہ مقدمہ مذکور کی دریافت اور سزا ملزمین تحصیلداران سے متعلق ہے اسیطرح اوس منضبطہ چوبینہ کا ہراج بھی سررشتۂ مال میں باستصواب تحصیلداران ہوگا - تحصیلداران کو ضرور ہے کہ مقدمہ کے نتیجہ کی اطلاع عہدہ داران ضبط کنندہ کو دیا کرین - اس حکم کا کوئی اثر اون رعایا پر نہ پڑیگا جنکے لئے چوبینۂ غیری قطع کرنیکی اجازت ہوچکی ہے ملاحظہ ہو دفعات مابعد ۱۷۴ *

دفعہ ۱۹۰ — مقدم پٹواری جوابدہ و ذمہ دار اہل دیہات خود ہستند و کار ایشان

فرایض مقدم پٹواریان

است کہ از حقیقت دزدی چوبینۂ کہ بسماعت رسد بسرکار اطلاع دہند و خیال دارند کہ کدامی مقدمہ دزدی چوبینہ در دیہات ایشان واقع شود بپایۂ ثبوت رسد بذاتی ایشان است و اگر چنین مقدمات واقع شوند بہ مقدم پٹواریان لازم است کہ بمجرد چوبینہ مدد دہند اگر چنان نہ شود متواتر مقدمات واقع شوند خود ایشان در زدان اند

دفعہ ۱۹۱ — واضح شد کہ اکثر مردم چوبینہ بلا داشتن چٹھی نہری علاقہ داران جاگیرات

چوبینہ جاگیرات کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا

از جای بجای میبرند و حین تعرض علاقہ داران اہتمام چوبینہ بہ بیان چوبینہ مذکور علاقہ جاگیر پناہ گیر میشوند و ازان سراسر نقصان

* مذکرہ دفعہ ۱۸۸ مجموعہ ہذا —

ردیف ۲		چوبینہ

سرکار است لہذا از سرکار ہای جاگیرات وغیرہ اطلاع داد ہی شود کہ حین بردن چوبینہ از جای بجای چیٹھی مہری کا مدار وغیرہ علاقہ خود یا بقید مدت و مقدار رقم چوبینہ داشتہ باشند کہ بمبایتہ آن از طرف علاقہ داران اہتمام چوبینہ تعرضی نخواہد گردید در صورتیکہ کدامی مردم خلاف حکم ہذا گوچوبینہ علاقہ جاگیر باشد یا خالصہ بلا داشتن چیٹھی مذکور از جای خواہند بردنی لفور از علاقہ اہتمام چوبینہ ضبطی آن خواہد گردید در آن وقت برگشتہ ہای جاگیر التفاتی نخواہد شد واعلی ہذا القیاس اگر کامداران جاگیر بتغلب چیٹھیات خواہند داد و ثبوت ان خواہد شد انہا از کمانات محفوظ نخواہند ماند *

دفعہ ۱۹۲ — مراد از داشتن چیٹھی ہمراہ چوبینہ ہمین ہست کہ بمجرد مطالبہ علاقہ داران اہتمام چوبینہ چیٹھی پیش نمایند و عادت بعض است کہ اول چوبینہ روانہ کردہ بعد چند یوم چیٹھی بمضمون ہذا بطریقہ بالکلیہ موقوف ساختہ ہمراہ ہنڈی والکان چیٹھی مال دارند یا بطور خود بندوبست مناسب نمایند *

دفعہ ۱۹۳ — ہرگاہ کہ مال بغیر چیٹھی یا خلاف شرایط مندرجہ دستور العمل بہ بلدہ سیر سدہ ضبطی آن از طرف داروغہ چوبینہ بلدہ میگردد — عمدہ وجاگیرداران وغیرہ سکنہ بلدہ بہ مہتمم چوبینہ سرکار عالی جہت گذاشتہ مال مذکور تحریر بدہند مگر مہتمم موصوف خلاف دستور العمل نخواہد کرد بہتر آن ست کہ بعد ضبط تحریر بہ مہتمم چوبینہ بکامداران جاگیرات خود بالتقید و تاکید نمایند کہ چیٹھی ہا موافق دستور مرتب ساختہ با مال بفرستند *

دفعہ ۱۹۴ — بعض کامداران جاگیرات تمام وعمدہ خود بر چیٹھیات نمی نویسند

ردیف ج		چوبینه

مضمون چٹھی درست دیباشد ونه در چٹھیات تعداد مدت وتعداد چوبینه ورقم محصول درج می نمایند وبعوض دستخط صرف نشان باین شکل (ﺱ) یا دیگر شکل مهمل میکنند مناسب نیست باید که دستخط خود صاف کرده باشند*

دفعه ۱۹۵ — درنیولا اکثر امد چوبینه وسنگ سیلو از طرف شاه آباد وسیتم والا پور وگلبرگه وغیره بذریعه واگن های ریلوی جاری گشته ویافته میشود که ارندگان مال مذکور صرف باداے محصول ریلوے سنگ وچوبینه وغیره می ارند وهمراه مال چٹھی نمیدارند تا رفع شک گردد که این مال باداے محصول خواه از علاقه جاگیر باشد یا خالصه پس ضرور است که کسانیکه مال بذریعه بهل دُخانی می آرند چٹھی همراه مال دارند وبجهر دسته علاقه داران چوبینه پیش نمایند ورنه مال ضبط کرده خواهد شد*

دفعه ۱۹۶ — ازین درختان یکصد وپنجاه وچهار قسم بنظر قدر وقیمت درختان هم قسم درجه بندی تمامی اشجار که کرده شد از ملاحظه تخته تقرر مدارج به نشان (ﺝ) روشن خواهد گردید مثلاً صندل واگر را درجه

درجه بندی اشجار بلحاظ قدر وقیمت

اوّل بنظر بیش بها قدر او داده شد ودرجه دوم ساگوان وآبنوس وشیشم وغیره درختان که قدر وقیمت کمتر ازان داشتند بدرجه سوم علی الترتیب درجه چهارم وپنجم قرار داده گردید ونیز درختانیکه فقط نمره اش بکار می آیند بدرجه علیحده وهمین طور درختان کارآمد دیه وکسانیکه فائده از پوستش میگیرند همین طور بدرجه علیحده تفریق شده یقین است که ازین درجه بندی نه فقط باسانی قدر وقیمت شجر هر یک قسم معلوم خواهد شد بلکه ازان بندوبست این معنی نیز خواهد شد

* ملاحظه ہو صفحه ۲۴۶ قانون آصفیه — اب ان مدارج کا اثر انتظام حال پر نہیں ہے —

ردیف ج		چوبینه

که درخت کدام قسم قابل پرورش ونشو ونما است وکدام حال تراشیده شود وکدام آینده را وکدام بالکلیه ممنوع باشد واز کدام درختان فایده بچه طور حاصل کرده شود وکدام درخت بکار زراعت و مکانات رعایا می آیند وکدام قسم را داخل هیمه کرده شده وکدام قابل خاربند میباشد که ازین درجه بندی هم آسانی بعلاقه داران وهم برعایا وانسداد طرح بدنظمی قطع وبرید چوبینه بیش قدر وقیمت خواهد گردید*

دفعه ۱۹۷- اگرچه سابق ازین یعنی در اوایل ماموری این علاقه بباعث کم وقفیت از حالات درختان هنگی اقسام فقط درجه بندی اشجار که به شش قسم گردیده و در آن هفتاد و دو اقسام چوبینه که معلوم بودند بطرح سابق تفریق گردیدند مگر الحال زیاده واقفیت از قدر و قیمت هر یک شجر که معلوم گردیده بدان مطابق تقرر هر یک درجه کرده شده وامید است که سرکار عالی بعد پسندیدگی تخته مذکور بتجویز تشهیر آن بطبع جریده وازگشتی معلوم خاص و عام خواهند فرمود ونیز ارشاد گردد که رعایا وغیره کسانی را که چوبینه معاف است از قطع وبرید درختان مندرجه درجه دوازدهم سیزده وچهارده وپانزده می نموده باشند و درختان دیگر درجه که به حفاظت علاقه داران صحرا اند بلا اجازت علاقه داران مذکور قطع شده باشند*

دفعه ۱۹۸- فهرست اقسام چوبینه سرکاری وچوبینه غیری متذکره فقره چهارم

صراحت اقسام

دستور العمل چوبینه مندرجه جریده مطبوعه بستم ربیع الاول ۱۲۸۵ھ که درذیل ان ثبت شدنی بود سهواً فرستاده نشده الحال برای اطلاع عوام درج شده*

ردیف چ		چوبینہ

چوبینہ سرکاری قابل کارِ عمارت و صنادیق وغیرہ

درجۂ اوّل

ساگوان شیشم صندل آبنوس مئیل ساٹن

بیجاسال ہلدوہ کہیر

درجۂ دوم

مدی سیاہ برومدے مدے موے چٹکے دارسو

ہٹ کرنجے چرمن دیامن بیل سل ٹولیک سیاہ کوہ چیڑ

چراٹ بہری گونا بادو لوہے ساگ ناٹے کوریے ٹنو

بکے تودڑ بانس نیم ا ا

درجہ سوم ثمرہ دار

چرونجی ہلانوے انبہ نہوہ ہلیلہ چٹ بشال

انولہ گرگو جامون سیتا پھل کویٹ ترہندی

گوگر لوہے بیل پھل درخت کھرنی ا ا

ردیف چ		چوبینہ

درجہ چہارم چوبینہ کارآمد

الات متفرقہ

سالائے دوندکو کودسہ دودکودنکا ۱ ۱

درجہ پنجم قابل بارڑ

کشت زار ہاوغیرہ

سولک بل سو ڈنٹ ہری مے کولے

توسے نیوے ملکا ۱ ۱ ۱

درجہ ششم ہیمہ سوختنی

ادسے لگے بیبل بڑ ترے

چلہ پلاس گاوشرواد کودکوگل کالونگو

نانے توسے رایان سال لکڑے ۱

ردیف ج

چوبینہ

تختہ تقرر مدارج چوبینہ ہرقسم

نشان	درجہ اول جو بہ تصدیق داخل دفاتر مالیات ضلع ہو	درجہ دوم داخل عمارت و کارہائے عمدہ	درجہ سوم جو بہ تصدیق افسران مکانات	درجہ چہارم جو بہ تصدیق افسران مذکور	درجہ پنجم جو بہ تصدیق افسران مذکور	درجہ ششم جو بہ تصدیق افسران مذکور	درجہ ہفتم جو بہ تصدیق افسران مذکور	درجہ ہشتم جو بہ تصدیق افسران مذکور	درجہ نہم جو بہ تصدیق افسران مذکور	درجہ دہم جو بہ تصدیق افسران مذکور	درجہ یازدہم جو بہ تصدیق افسران مذکور
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	صندل	ساگوان	ہوں سیاہ	کہیر قسم دوم	بانس	دہاسن	جلوپر	انبہ	بھلاتوے	اٹہا
	اگر	ابنوس	چرمال	لوہی مار	بید	بسالدی	نیل	املی	دیکامالے	اکولہ
		شیشم	ایپا	جانا		پانگرہ سفید	ہڑلہ	چرونجی	جال گوٹہ	کم بے
		ساگن	کودشہر	سہرجانا		پانگرہ سیاہ	ریٹھا	مہوہ	املتاس	انس
		بھیجاسال	برمن	چیہ		پونکی	سرگر	شرافیہ	سیس	کنگی
		بھوت الکیس	نیم	ناگور		پونکی سیاہ	مکڑ	کہرنی	کریخ	
			کہیر	سوہی		پارس پیپل	پلاس	جاسن	گجگا	
			ہلدا وا	تباکبور		سورج	تنڈوجہ	آنولہ	ہلیلہ سیاہ	
			چنگی	سمبالو		دودیا	بوسک	کویٹ	بلیلہ	
			بن ڈار			کندکلو	ہارسنگار		ورکما	

ردیف ج		چوبینہ

سوقوعہ صحرائی ممالک محروسہ سرکار عالی

دیودار	تارڑ	بیر	کروندہ	بیکل	
کروی	سفیدی	پچار	گورر	بیر کی	
نیلی	ٹاری	دوے	کودکل	کارسن گا	
		کنگی	بجردنتی	مین گا	
		امدگو	رام ٹہر	ونٹ	
		یادا	پلاس خاردار	کوئی	
		ببول سفید	جیب لیک	مینڈ پھل	
		کم بنا	خنبیلی صحرائی	بدہ جوی	
		پڑکوا	جلوی		
		برڑ	جام صحرائی		
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷

ردیف									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
			جندور			دشتیکان			جثه و گما
			مدی سرخ			اورانگم			مجنی سن گا
			مدی سیاه			ہارسنگار			گوگل
			سنگ کبر			تلکه کورشنه			ماجوپهل
			کچلہ						
			یاسمی						
			زاکه کورشنه						
			نرینگی						
			کوس						
			نکب						
			کدیمری						

ردیف ج			چوبینہ
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
			گنا	رام پھل		
			کنڈہ ماڈے	انار صحرائے		
			کندہ درکو	نہکی		
			تلنکا	اوبھی		
			پردہ ویکا	اوتمی		
			کاسٹی	تمسی		
			چپٹیاں	ویڑ		
			واکو	جنگلی سپاری		
			کرسکی کرے	سونجی		
			مدی	پیلو		
			ہلندا			
			ہلدی			
			ہنگن			
			چلکاوی			
۱۰	۵	۳	۳	۲	۲	۱

ردیف چ		چوبینہ

دستور العمل قطع وبرید وفروخت چوبینہ و دیگر اشیاء پیدائشی صحرا

اس کے مطابق عمل جاری ہے سرکار کا منشاء ذہن ہے۔

دفعہ ۱۹۹ — آیندہ سے چاہیئے کہ تمامی اشجار قبل از کاٹے جانے کے نشان دستور قطع وبرید چوبینہ لگائے اور گنتی کئے جاوین *

دفعہ ۲۰۰ — صرف پختہ اور وہ درخت جو ناہموار طور پر نشو ونما پائے ہون کاٹے جاوینگے *

دفعہ ۲۰۱ — کسی حالت مین کوئی کونلا راست قامت چھاڑ قطع نکیا جائیگا *

دفعہ ۲۰۲ — تمام چوبینہ کی فروخت طریقۂ ذیل کے کسی ایک طور پر ہونی چاہیئے *

(الف) بعد اجرائی اشتہار اقل درجہ مدتی یکماہ ذریعہ ہراج عام مناسب حصون مین افزایش کنندہ رقم کے نام —

(ب) از روے پیمایش کیوبک فٹ —

(ج) عدد وار یانی ڈزن یانی بیس عدد یانی صد عدد بموجب اوس نرخ کے جو سررشتہ چوبینہ کے منڈیون کے واسطے مقرر کیا جاوے *

دفعہ ۲۰۳ — چاہیئے کہ تمام چھاڑ بالکل سطح زمین سے لگتی ہوے کاٹے جاوین اور پیڑ اچھی طرح پر درست کر دے جاوے *

دفعہ ۲۰۴ — قطع وبرید اشجار منجانب خریدار زیر سخت نگرانی عہدہ داران چوبینہ کی جائیگی اور عہدہ داران موصوف متاکید جوکے طریقہ قطع وبرید سے مطمین نہ ہون تو خود

ضمیمہ ج		چوبینہ

مزدور رونکو رکھکر لکڑی قطع کرادینگی اور ایسے مصارف منجانب خریدار ادا ہونا چاہئے *

دفعہ ۲۰۵ — قبل از کوئی چوبینہ اور یا کوئی اشیاء پیدایشی صحرا اوٹھا لیجانیکے کامل رقم خریدی خزانہ ضلع مین داخل کرنی چاہئے *

دفعہ ۲۰۶ — ہراج مین خرید کیا ہوا تمام چوبینہ تاریخ قطعہ و برید سے آٹھ مہینے کے اندر اوٹھا لیجانا چاہئے ورنہ وہ چوبینہ مال سرکاری ہو جائیگا اور خریدار ہراج اصل رقم کی ادائی کا ذمہ دار کیا جائے گا *

دفعہ ۲۰۷ — خانہ پری کئے ہوئے چالان خریدار کے نام منجانب عہدہ دار چوبینہ ضلع طیار کئے جائینگے ان چالانون مین فروخت شدہ اشیاء پیدایشی صحرا کی تفصیلی کیفیت اور مقدار رقم جو کہ مشتری سے (جسکے نام وہ چالان لکھا گیا ہے) خزانے مین داخل کئے جانیوالے ہو درج رہینگی تب مشتری رقم واجب الادا سرکاری نزدیک سے نزدیک کے خزانے مین داخل کریگا اور چالان مذکور پر عہدہ دار خزانہ کی باضابطہ دستخط لیکر عہدہ دار چوبینہ کو جس سے چالان مذکور جاری ہوا تھا واپس کردیگا عہدہ دار چوبینہ بطور اخبار چالان مذکور اپنے ماہانہ حساب کے ساتھ بھیجدیگا - کوئی رقم فیما بین خریدار اور عہدہ دار چوبینہ کے منتقل نہین ہوگی *

دفعہ ۲۰۸ — مشتری کو جبکہ وہ رقم خزانہ مین داخل کرچکا ہو بذریعہ پرچیات چوبینہ اوٹھا لیجانے مین ہر نوع کی آسانی دیجاوے عہدہ داران چوبینہ کے کوئی بیوجہ غیر ضروری تعویق یا رویہ ایذا رسانی باعث مواخذہ شدید ہوگا *

ردیف ج		چوبینہ

دفعہ ۲۰۹ — جبکہ لاٹ (یکبک حصہ) افزایش کنندۂ رقم کے نام ختم ہو چکا ہو تو نام مشتری اور رقم سوال آخری اوسیوقت اور اوسی مقام پر کتابچہ ہراج مین درج ہونی چاہئے — اور یہ اندراج سیاہی سے ہونا چاہئے مشتری مذکور کا نام اور مقدار رقم سوال آخری برملا پکار دیا جائیگا کہ وہ اوس رقم کو جسکے ادائے کا ذمہ دار کیا جاتا ہے صاف سن لے بعد ازان کتابچہ مذکور کے امر مندرجہ یا اعداد مین کوئی تغیر نہین کیا جائیگا *

دفعہ ۲۱۰ — ضرور ہے کہ تمام اشجار مقطوعہ پر مہر لگا دی جاوے یا داغ زدہ کر دئے جائین — وقت انقطاع چاہئے کہ درخت مقطوعہ کے سرے اور پیڑ دونون پر جہان سے کہ وہ درخت قطع ہوا ہے مہر لگا دیجاوے — یہ مہر چپانی یا نشان زدگی عہدہ دار چوبینہ سے جو ذمہ دار عمل انقطاعی ہو ہوا کریگا — کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے مہر یا نشان ثبت کروانا جرم فوجداری سمجھا جائیگا — جو ہتوڑیان داغ زنی یا مہر چپانی کی بالفعل مستعمل ہین اونہین سے داغ زنی یا مہر چپانی ہوا کرے گی *

دفعہ ۲۱۱ — کوئی درخت یا جڑ کوئی جھاڑ کی بعد از اختتام کارروائی قطع و برید کے بے نشان یا بے مہر پائی جاوے تو اوسکی اطلاع دینی چاہئے اور کسی صورتمین بغیر فیصلہ و حکم عہدہ دار چوبینہ سمت ہرگز اوسپر نشان نہ لگایا جاوے اس فروگزاشت کا ذمہ دار وہی عہدہ دار چوبینہ ہوگا جسکے علاقہ مفوضہ مین یہ امر ظاہر ہوا ہو *

دفعہ ۲۱۲ — جبکہ پختہ درخت فروخت کئے جاتے ہین چاہئے کہ ہر ایک لاٹ (حصے) کی قیمت کا اندازہ کیا جائے — یہ اندازہ حتی الامکان قریب قریب اصل قیمت اشجار کے ہونا چاہئے

ردیف ج		چوبینہ

یعنی مشتری شاید چاہے کہ سالم جھاڑ میں سے صرف ایک ہی جز جھاڑ کا قطع کرے جسکی قیمت دو روپیہ سے تجاوز نکرتی ہو حالانکہ سالم جھاڑ کی قیمت دس روپیہ ہے تو ایسی حالتمین دس روپیہ رقم اندازہ درج کیجائیگی - ضرور ہے کہ سالم درخت محسوب ہو نکہ ایک جزو درخت جو کہ مستاجر چوبینہ نے لے چکا ہو یا لینا چاہتا ہے *

دفعہ ۲۱۳ - جھاڑ ہر اج عام مین خرید کئے جائینگے بعد مشتری کو اختیار ہوگا کہ اون اشجار کو جس شکل و ہیئت و مقدار مین چاہے تبدیل کرے جس کے لئے علاوہ اصل قیمت ہراج کی کوئی نیا محصول نہین لگایا جائیگا *

دفعہ ۲۱۴ - جب کہ چوبینہ قطع ہو گیا اور مستاجر کی خواہش کے موافق کسی ایک ہیئت اور مقدار مین تبدیل اور صحرا سے اوٹھا لیجانیکے لئے مہیا کر دیا گیا ہو تو عہدہ دار چوبینہ کو جسکے ذمہ مین وہ چوبینہ ہے چاہئے کہ ہر ہر قطع پر نشان سرکاری لگا دے یا داغ زنی کرے اور مستاجر کو حسب ضرورت ایک پاس چٹھی باندراج کامل نوعیت اوس چوبینہ کی جس کے لئے وہ پاسچٹھی جاری کیجاتی ہو دیوے *

دفعہ ۲۱۵ - ہر حالتمین داغزنی اوسی جنگل مین ہونی چاہئے جہان کہ لکڑی کاٹی گئی ہو اور پاسچٹھیان قبل از جنگل سے چوبینہ اوٹھنے کے دئے جانا چاہئے - کوئی پاسچٹھی مقام مقطوعہ پر سے چوبینہ اوٹھ جانیکے بعد نہین دیجائیگی *

دفعہ ۲۱۶ - ہتوڑہ داغزنی ہمیشہ مقفل رہا چاہئے الا دران حال کہ جب وہ صحرا مین عہدہ داران مجاز کے استعمال مین ہو *

ردیف ج		چوبینہ

دفعہ ۲۱۷ — خفیف یا چھوٹے پیداوار صحرا جو تحمل واغرنی نہ ہون اون کے پار جھان جنگل ہی مین اجرا ہونی چاہئین یا کوئی ایسے مقام سے جسکی اطلاع وقتاً فوقتاً دیجاویگی *

دفعہ ۲۱۸ — جہان کہ فروخت پیداوار صحرائی ذریعہ ہراج عام نامناسب یا دشوار معلوم ہو تو ایسی صورت مین ایسی پیداوار پر محصول لینے کی غرض اولا رہگزرون پر جو کہ صحرا سے نکلتے ہین چوکیات قایم کئے جائینگے — ان چوکیون کا موقع اور وہ راستے جن پر سے پیداوار صحرا لیجانا چاہئے وقتاً فوقتاً جس طور پر کہ سرکار مناسب جانے اعلان کردیا جاویگا *

دفعہ ۲۱۹ — قطع شدنی درختون پر نشان لگانے کے وقت چاہئے کہ ہر سالم جنگل مین یا جنگل کے حصہ مین ہر درخت پر نمبر (عدد) ایک سے بڑھتے ہوے علی التسلسل نمبر لگانا شروع کرین اور وقت ہراج ضرور ہے کہ برابر طور پر اون اعداد کی مطابقت علی التسلسل وہ ترتیب کی جاوے اور تمام لاٹس (حصے) خواہ پھیلے ہون یا بڑھے علی الترتیب بیچ کردے جاوین *

دفعہ ۲۲۰ — بعد انقطاع اشجار کے کنسرویٹر عہدہ دار چوبینہ سمت کو تختجات پیمایش اور مقدار رقم ہراج کہ فیصد درخت کیا حاصل ہوا تعین کرنے کا حکم دینگے جس سے وے اپنی تشفی کرلینگے کہ چوبینہ اصل قیمت سے کم مین بیع نہین ہوا *

دفعہ ۲۲۱ — کنسرویٹر کو ماہانہ ایک تختہ تعداد اشجار مقطوعہ کا بھیجا جائیگا جسمین درختان مختلف اقسام جدا جدا اور ہر قسم سے جو جملہ آمدنی حاصل ہوئی ہو تبلانا چاہئے *

دفعہ ۲۲۲ — اور ایک دوسرا تختہ کنسرویٹر پاس ماہانہ بھیجا جائیگا جس مین اوسکے چوبینہ کی تعداد تبلائی جائیگی جو جنگل سے جاری کیا گیا ہو اس تختہ مین رقم آمدنی کا تبلانا کچھ ضرور نہین ہے

ردیف ج		چوبینہ

دفعہ ۲۲۳ - دوسرے تختجات کے نمونہ وقتاً فوقتاً کنٹرولر کے پاس سے پہنچا کرینگے*

دفعہ ۲۲۴ - کارروائی قطع درجہ حسب تفصیل ذیل ترتیب دیجائیگی *

۱ - انتخاب اشجار قطع شدنی *

۲ - کارروائی صفائی *

۳ - شاخ تراشی *

۴ - انقطاع اشجار زیر اصلاح صحرا*

دفعہ ۲۲۵ - بالفعل صرف انتخاب اشجار قطع شدنی کی کارروائی شروع ہوگی *

دفعہ ۲۲۶ - ہر ایک عہدہ دار چوبینہ کو جو درختان فروخت شدنی پر نشان اندازی اور ان کے فروخت کا مجاز ہو ضرور ہے کہ تمام حساب متعلقہ ایک صفحہ وار مجلد کتاب مین رکھوا اور اوسمین تمامی اندراج سیاہی سے ہو *

دفعہ ۲۲۷ - صرف ایک ہی قسم اور نمونے کے کتب رکھی جائینگے یعنی اوسی قسم کی دوسری کتاب بطور یادداشت بھی یا ٹیپین بھی نہین رکھی جائیگی *

دفعہ ۲۲۸ - عہدہ داران چوبینہ مثل اہل بضاعت یا منیب اور گماشتون کے چوبینہ یا اور دوسری پیداوار صحرا کی ہرگز تجارت نہین کرینگے اور نہ کوئی صحرا کی اجارے مین اپنی شرکت رکھینگے یا شریک ہینگے اور نہ کسی تعہد متعلقہ صحرا مین خواہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہو یا غیر ممالک مین کوئی غرض یا واسطہ نہین رکھینگے *

دفعہ ۲۲۹ - چوبینہ یا اور دوسری پیداوار صحرا کی تمامی ہراج رقمی تین سو روپیہ

ریف ج — چوبینہ

یا اندرون تین سو روپیہ تک کی منظوری اور استقلال ڈویژنل فارسٹ افسر (عہدہ دار چوبینہ سمت) سے چاہا جائیگا۔ تمامی ہراج جس کی رقم تین سو سے زیادہ اور دس ہزار تک ہو کنزرویٹر کی منظوری اور استقلال کے محتاج ہوں گے *

دفعہ ۲۳۰ — تمامی ہراج رقمی زاید از دس ہزار سرکار کی منظوری کے محتاج ہونگے +

تختہ قرار داد نرخ چوبینہ بابتہ صحرای ہامک محرر سکہ کا رمائے

نمبر شمار	نام مقام چوبینہ	حدود طول	حدود عرض	حدود بلندی	مصول فی کیبک فیٹ — کیفیت	مصول فی کیبک فیٹ — مقدار	مصول فی کیبک فیٹ — ادائی	مصول فی کیبک فیٹ — نرخ
۱	مہاونٹ	۰	۰	۰	فی کیبک فیٹ	عدد ۱/۴	فی کیبک فیٹ	۱۲/
۲	ونٹ	۰	۰	۰	۱۲ سے ۲۰	عدد ۱/۴	۱۱/	
۳	دھایٹ	۰	۰	۰	۱۰ سے ۱۲	عدد ۱/۴	۱۰/	
۴	سرمندم	۰	۰	۰	۸ سے ۱۰	عدد ۱/۲	۹/	
۵	ریلوی سلیپر	۰	۰	۰	۳ سے ۸	عدد ۱	۸/	
۶	چوپہلو	۰	۰	۰	اندرون ۳	عدد ۱/۴	۸/	
۷	ڈرکلہ	۰	۰	۰	۳ سے ۴	عدد ۱/۴	۸/	
۸	موگرہ	۰	۰	۰	اندرون ۳	عدد ۱/۴	۸/	
۹	بنڈی کڑی	۰	۰	۰	اندرون ۲	فی عدد	عدد ۱/۴	فی عدد ۱۰/
۱۰	بجاری کڑی	۰	۰	۰	اندرون ایک کیبک فیٹ	۱۰/	۵/	
۱۱	بانسہ درجہ اول	۱۲ سے ۱۵	بندی بین	۱۸ انچ	فیصد	۵	فیصد	۵ عدد
۱۲	بانسہ درجہ دوم	۱۲	ایضاً	۱۲ سے ۱۵ مدور	۵	۵ عدد	۵ عدد ۱/۸	
۱۳	بانسہ درجہ سوم	۱۲	ایضاً	۹ سے ۱۲ مدور	۰	۴	۴ عدد ۱/۸	۴ عدد ۱/۴

ردیف ج | | چوبینہ

ممانعت تجارت بہ عہدہ ران چوبینہ مشترشہ سرکار عالی

دفعہ ۲۳۱ — کوئی عہدہ دار سررشتہ چوبینہ مجاز نہین ہے کہ کسی صنعہ مین جہان وہ

امتناع بہ عہدہ داران چوبینہ

ہنگامی طور پر یا مستقلاً ماہور ہو اور جہان کا انتظام اوس سے متعلق ہو بجز سرکار کی تحریری اجازت کے زراعتی زمین یا زمین بہ نیت زراعت یا زمین واقع صحرا حاصل کرے یا اوس پر قبض و تصرف جاری رکھے *

دفعہ ۲۳۲ — درصورتیکہ عہدہ داران چوبینہ متوطن او نضین اضلاع کے ہون جہان وے نوکر ہون اور وہان اون کی زمینی ملک ہو (میراث آبائی یا اور کسی قسم کی) یا زمین حاصل کرنا چاہتے ہون تو کمشنر دیئر آف فارسٹ (صدر مہتمم چوبینہ سرکار عالی) کے پاس ایسی ملک کی نوعیت اور مقام اور وسعت کی نسبت مفصل رپورٹ بھیجدینی کافی ہوگی تاکہ کمشنر موصوف بلحاظ اقتدارات کے احکام ضروری جاری کرینگے *

دفعہ ۲۳۳ — کوئی عہدہ دار چوبینہ بجز سرکار کی تحریری اجازت کے بشمول اہل بضعات یا منیب اور گماشتون کے چوبینہ یا اور دوسری پیداوار صحرا کی ہرگز تجارت نہین کرسکیگا اور نہ کوئی ایسا معاملہ متعلقہ صحرا کے اجارہ مین اپنی شرکت رکھیگا یا شریک بنے گا اور نہ کسی متعہد متعلقہ صحرا مین خواہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہو یا ممالک خارجیہ مین کوئی غرض یا واسطہ نہین رکھیگا

دفعہ ۲۳۴ — جب تک کہ سرکار کا حکم خاص حاصل نہ کیا جاوے عہدہ داران چوبینہ کو کسی معاملہ مین جو مفید مقاصد خانگی متصور ہون یا ایسے معاملات مین جن مین اون کی سرکاری حیثیت کا

ردیف ح		حدود سماعت

لگاؤ ہو اپنا روپیہ بغرض حصول نفع شریک کرنے سے (گو قابل اعتراض نہین) باز رہا جاہئے *

ایضاً

دفعہ ۲۳۵ — علی العموم یہ امر فرائض خدمت سے ہو کہ کوئی عہدہ دار جو بینہ بامید نفع کے کسی معاملہ مین روپیہ خرچ کرنے یا اس طور کے تجارتی معاملے مین جس سے خدمت سرکاری مین کم توجہی اور انحراف متصور ہو مشغول ہونیکا ہرگز مجاز نہین ہو اور نہ اوسکو کسی ایسے معاملہ مین مصروف ہونیکی اجازت ہو جس سے لوگون مین باور رہو کہ اوس کے اقتدار سرکاری اور رعایت خدمت کی وجہہ سے معاملات مین رعایت و مروت کے شرط کئے جا سکتے ہون *

ایضاً

دفعہ ۲۳۶ — احکام مندرجہ بالا سب قسم اور مدارج کے عہدہ داران جو بینہ کے ساتھہ متعلق ہین *

گشتی معمولی نشان ۵ مورخہ ۱۲۹۹ف

دفعہ ۲۳۷ — صدر المہامی مال سے جیکہ بذریعہ گشتی نشان (۱۷) مورخہ ۸ شوال ۱۲۹۹ف

دعوی ستاجران بر تنکمیداران کے سماعت آیندہ کس کس مقدار دعوی تک کس کس محکمہ مین ہوگی —

دعوی ستاجران بر تنکمیداران کے سررشتہ مال مین سماعت کرنے کی اجازت ہوئی تھی تب ہدایات ذیل بھی کیگئی تھین *

(الف) تعلقداران کو تنکمی داران پر جو دعوے رقم متعلقہ تعہد ہو بفور اقتضاے وعدہ و میعاد کاغذ مختوم قیمتی آٹھ آنہ پر کچہری تحصیل مین پیش کرین *

(ب) تحصیلدار تنکمیداران کی طلبی اور مقدمہ کی تحقیقات کرکے اس دن مین مثل مدرج رای خود تعلقداران کے پاس بھیجدین *

(ج) تعلقدار پانچ روز کے اندر جواب اذا کرین *

(د) فریق ناراض تاریخ شنوائی سے ایک مہینہ کے اندر تحکیم یا فوق مین مرافعہ کرے اور اگر اس مدت

* مندرجہ دفعہ ۲۵۲ مجموعہ قوانین مالگذاری جلد اول طبع دوم

ردیف ح		حدود سماعت

مین مرافعہ ہو تو بلا وقفہ تعمیل کیجا ے *

دفعہ ۲۳۸ - حال مین سید سراکحسن صاحب صوبہ دار صوبہ شمالی نے تحریک کی کہ اس قسم مقدمات متعلقۂ عملداری سرپور ٹانڈہ مین تحصیلداروں کو پچیس روپیہ تک کے مقدمات کے فیصلہ کا اقتدار مناسب ہو اور صوبہ دار صاحب غربی نے لکھا کہ اوس صوبہ مین بخلاف منشاء گشتی مذکور فیصلہ مقدمات ستاجران پر تحصیلداران تحصیلداری کر دیتے تھے لہذا تعمیل حکم گشتی کی ہدایت کیگئی ہو مگر ۱۲۵۹ف مین جب کہ یہ گشتی جاری ہوئی تھی کہ تحصیلداروں کو فیصلہ مقدمات کے لئے کوئی اقتدار نہین تہا اور اب کہ تحصیلداروں کو اقتدارات ملگئے ہین تو مناسب ہو کہ مقدمات دعوی ستاجران پر تحصیلداران کا اقتدار بھی اونہین کو دیا جاوے اور اوسکا مرافعہ حسب ضابطہ ہوتا رہے اسپر جملہ صوبہ دار صاحبان سے رائے طلب کیگئی تھی *

دفعہ ۲۳۹ - اور اب بعد ملاحظہ آرا سے عہدہ داران مقامی نواب مدار المہام سرکار عالی احکام ذیل جاری فرماتے ہین *

۱ - ایک سو روپیہ تک کے مقدمات تحصیلات مین رجوع دہ اقتدار تحصیلدار فیصل ہون -

۲ - پانسو روپیہ تک کے مقدمات دوم و سوم تعلقداروں کے محکمہ جات مین رجوع اور اونہین کے اقتدار سے فیصل ہونے چاہئین -

۳ - پانسو روپیہ سے زیادہ کے مقدمات محکمہ تعلقدار صاحبان اضلاع مین رجوع اور فیصل ہونے چاہئین -

دفعہ ۲۴۰ - بعد اس تفریق اقتدارات کے صاف طور پر بیان کر دیا جانا ضرور ہے کہ کہ دریافت مقدمات خارج از اقتدار تحصیلداران کا بار تحصیلداروں پر نہ ڈالا جاوے باستثناء

ردیف ح		حدود دسماعت

کسی خاص حالت کے جبکہ کسی معاملہ کے دریافت کے لئے کمیشن کا جاری کرنا مناسب ہو البتہ تعلقدار صاحب مجاز کئے جاتے ہین کہ اپنے اختیاری مقدمات کم از کم ہزار روپیہ کو دوم سوم تعلقدار صاحبون کے پاس بغرض تحقیقات و تحریر رائے سپرد کرین ایکہزار اور اوس سے زیادہ کے مقدمات کی تحقیقات اول تعلقدار ہی کے اجلاس مین ہونے چاہئے +

ایضاً **دفعہ ۲۴۱** — تحصیلدارون اور دوم سیوم تعلقدارون کی تجویز کا مرافعہ اول تعلقدار ضلع کے پاس ہوگا — اور اوس کے بعد صوبہ دارون کے پاس اور صوبہ دار کا فیصلہ پانسو روپیہ تک کا ناطق ہوگا — کاغذ مختوم اور میعاد مرافعہ کی نسبت وہی احکام نافذ رہین گے جو عام مقدمات مرافعہ صیغۂ مال کی نسبت نافذ ہین *

ایضاً **دفعہ ۲۴۲** — اور بفور انقضاے وعدہ و میعاد سے مراد یہہ ہوگی کہ ختم میعاد تعدشکنی سے چھہ مہینے کے اندر مقدمہ رجوع ہوجاے اوس کے بعد پھر عدالت دیوانی مین مقدمات رجوع ہون گے *

ایضاً **دفعہ ۲۴۳** — تعیین مقدمات کے لئے جو گشتی مجلس مالگزاری نشان (۶۱) سنہ ۱۲ ہجری جاری ہوی ہے وہ بدستور واجب العمل ہوگی *

دفعہ ۲۴۴ — موجودہ قواعد جو درختون کے نصب کرنے کے نسبت نافذ ہین اور

قواعد نصب درختان

جنمین ایک یہ قاعدہ بھی ہے کہ دس برس کی معافی کے بعد درختون پر سرکاری محصول قایم ہوجاویگا اونسے درختون کے نصب کرنے مین زیادہ تحریف و ترمیم نہین ہوتی بلکہ موجودہ قواعد درختون کے نصب کرنے مین بایع معلوم ہوتے ہین اور یہ بات ثابت ہے

گشتی محمد مال نشان (۱) مورخہ ۲۹۹ فصلی ۱۳-۱۰

ثہ اسی مجموعہ مین یہ گشتی بابت فیصلہ و تعمیل فیصلہ ردیف ف مین لکھی گئی ہے

* یہ باب جلد اول مجموعہ ہذا مین دفعہ ۹۷ سے شروع ہوا ہے اور دفعہ ۴۰ پر ختم

ردیف ۵		درختان

فوایدکے لئے ازبس ضرور ہے کہ زیادہ تعداد مین درخت لگائے جاوین اور مواضع کے رعایا اپنے استطاعت کے مطابق باغات نصب کرنے کے خوشی کو حاصل کر سکین لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی بعد طلب کرنے راے صوبہ دار صاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال بہ اتفاق راے - اے - جی - ڈنلاپ صاحب انسپکٹر جنرل مال قواعد مفصلہ ذیل جاری فرماتے ہین - جملہ پٹہ داران اراضی کو جو سرکاری محاصل ادا کرتے ہین اور جملہ افسران مدارون کو جنکی معاشین بحال کی گئی ہین اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت احدے کسی قسم کی درختون کو باستثناے درختان سندہی و تاڑ و گلمہوہ اپنی اراضی ہین یا حاصل کرنے کسی خاص منظوری کے لگائین *

دفعہ ۲۴۵ — جملہ درخت جو قابضان اراضی نے لگائے ہون اوسکا ثمرہ قابضان اراضی کی ملک ہوگا اور بجز معمولی محصول اراضی کے کوئی محصول یا رقم درختہاے مذکور پر نہین لیا جاویگا *

حقیت قابضان اراضی پر درختان

دفعہ ۲۴۶ — جو لوگ اراضی بنجر مین درخت لگانا چاہین تو اونکو لازم ہوگا کہ بموجب دستور العمل بنجر عطاے زمین کی درخواست کرین اور اوسوقت اونکو بموجب شرایط قواعد ہذا نین اوسیطور پر عطا کیجاویگی گویا کہ وہ زراعت کے لئے طلب کی گئی ہے اور سواے اداے محصول اراضی کے جو بموجب قواعد قرار داد ہوا اور کوئی محصول بابت ان درختون کے پٹہ داسے نہین لیا جاویگا *

دفعہ ۲۴۷ — جو اشخاص کہ سندہی یا تاڑ یا گلمہوہ کے درخت لگانا چاہین تو اون کو ضرور رہوگا کہ تعلقدار صاحب ضلع کی اجازت لین - اور تعلقدار مذکور بہ منظوری صوبہ دار بغرض حفاظت حقوق متعلقہ صیغہ آبکاری سرکار ان پر ایک محصول لگا سکیگا *

ردیف د		درختان

دفعہ ۲۴۸- جو درخت کہ بلا ضرر احمت احدے اراضی آبادی مین یا دیول اور دہرم سالہ کے اساس پاس لگاے جاوین ایسے درختون پر کوئی رقم یا محصول نہین کیا جاوے گا *

معافی بار درختان واقع دیول یا دہرم سالہ و آبادی

دفعہ ۲۴۹- اس محکمہ کی منظوری سے نواب انتصار جنگ بہادر نے اپنی صوبہ داری صوبۂ شرقی کے زمانہ مین گشتی نشان ۲۲ مورخہ ۲۹ اگست کے ذریعہ سے اپنے صوبہ کے کل عہدہ دارونکو اس بات کی اطلاع دیدی تھی کہ درختان غیر ثمر واقع اندرون آبادی کا ہراج قطعًا ناجایز ہے-

درختان غیر ثمر واقع اندرون آبادی کا ہراج قطعًا ناجایز ہے-

درختان غیر ثمر واقع اندرون آبادی علی العموم ہراجون سے مستثنی کیے جاوین اگر کوئی درخت لاوارث پایا جاوے تو اوس درخت کی ملکیت ہراج کردی جاوے چونکہ اسی مضمون کے متعلق گشتی مذکور نہایت بسیط اور مفصل جاری ہوئی ہے لہذا اتحاد عمل اور اطلاع جملہ صوبجات کے لئے اوس گشتی کی ایک ایک نقل کل صوبون مین بھیجدی گئی تھی صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی ایک تحریر سے یہہ بات ظاہر ہوئی کہ ضلع پربھنی کے تعلقدار صاحب نے صوبہ دار صاحب سے یہ استمداد کیا کہ درختان بے ثمر واقع اندرون آبادی کے ہراج کے متعلق بھی صراحت ضرور ہے جس کی نسبت گشتی مذکورۃ الصدر مین سکوت ہے اگرچہ صوبہ دار صاحب نے تعلقدار صاحب ضلع پربھنی کو جواب اور کل اضلاع صوبہ غربی کو ثانی کے ذریعہ سے اطلاع دیدی ہے کہ درختان بے ثمر واقع آبادی بھی ہراج نہ کئے جاوین گے مگر کل صوبون کی اطلاع کے لئے اس مراسلہ کے ذریعہ سے ہدایت کیجاتی ہے کہ درختان بے ثمر واقع آبادی کا ہراج جسکے معنی درحقیقت یہ ہین کہ اون کے قطع و برید کی اجازت یعنی اون کے بیع کا حکم اوسوقت بھی نہ تھا جسوقت کہ ثمرہ دار درخت واقع آبادی ہراج کردے جاتے تھے اسی لئے

ردیف د		درختان

گشتی مذکورۃ الصدر مین اونکی تذکرہ کی مطلق ضرورت نہ تہی اب چونکہ ایک ضلع کو شبہہ پیدا ہوا جسکے صراحت صوبہ دار صاحب نے اپنے کل صوبہ مین کردی تو اس خیال سے کہ اور کسی ضلع کو بھی اسی قسم کے شبہہ کی وجہہ سے کوئی غلط فہمی نہ ہو جاوے بصراحت اطلاع دیدی جاتی ہے کہ بے ثمر درخت واقع آبادی کا ہراج جنکا قیام درحقیقت بغرض سایہ و آسایش عامہ ہے کسیوقت نہ سرکار کو مرکوز رہتا اور نہ ہوگا بلکہ ایسے درختون کا قطع کرنا جو کہ لاوارثی کی وجہہ سے سرکار کی ملک مین شمار کئے جاتے ہین اوسوقت تک جایز نہ ہوگا جب تک کہ اون کے وجود کو کسی وجہہ سے مضر ثابت کرکے تعلقدار ضلع کی اجازت حاصل نہ کرلیجاوے *

دفعہ ۲۵۰ - بسلسلۂ آپ کے روبکار نشان (۶۸۷ مورخہ ۱۸ - ذی قعدہ ۱۳۰۶ھ) راے مرلیدہر صاحب تعلقدار ضلع اورنگ آباد کے روبکار نشان ۴۱۶ مورخہ جمادی الثانی ۱۳۰۶ھ اور آپ کے روبکار نشان ۳۸۹ مورخہ ۱۴ رجب ۱۳۰۶ھ اور صدر المہام مالگزاری کی گشتی نشان (۶۱) مورخہ ۴ رمضان ۱۲۹۲ھ پر غور کیا گیا تعلقدار صاحب اور آپ خیال کرتے ہین کہ گشتی نشان * (۶۱) کے بموجب ناصیان امرائی موقوعۂ اراضیات بنجر و افتادہ کا حق ہوقت

ناصیان امرائی کو نصف ثمرہ معاف ہو اگرچہ اراضی پر کوئی دوسرا رعیت قابض ہو -

* متذکرہ دفعہ ۵۹۷ مجموعہ قوانین مال گزاری جلد اول طبع دوم ۔

مجموعہ ہذا کی ردیف (ب) باب بندوبست مین مندرجہ ذیل احکام درختون کے متعلق ہین -

(۱) درختان واقع لب ہاے ندی و نالہ کے متعلق دفعہ ۵۸ و ۱۱۹ -

(۲) فروخت درختان مثمر واقع اراضی مقبوضہ و غیر مقبوضہ رعایا دفعہ ۶۱ و ۶۲ و ۱۲۲ و ۱۲۳ بجوم

ردیف د		درختان

زایل ہوجاتا ہے جب کہ زمین تحت امرائی کسی اور شخص کو کاشت پر دیجاوے اور تعلقدار صاحب نے بہت زور کے ساتھ اس آئلاف حق کی منسوخی چاہی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہ دقت صرف ایک "سالم" کے لفظ سے پیدا ہوتی ہے جو گشتی مین نہین ہے اور تعلقدار صاحب نے اور آپ نے سالم کے لفظ کو اپنے روبکارون مین مستعمل کیا ہے آپ لکھتے ہین کہ جب کوئی ایسی اراضی بنجر وافتادہ زراعت کے لئے پٹہ پر دیجاوے جس مین پہلے سے کسی غیر شخص نے امرائی لگائی ہے تو سالم محصول اون درختون کا مزارع کو معاف ہوگا - اور اسی مضمون کو راے مرلید ہر صاحب نے ان لفظون مین لکھا ہے کہ بصورت مذکورہ سالم حق مزارع کیجانب منتقل ہوجاویگا - حالانکہ گشتی مین صرف محصول کا لفظ آیا ہے سالم محصول یا سالم حق کا وہان کوئی ذکر نہین ہے گشتی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوس مین اوس محصول کے لفظ سے جس کی معافی کا حکم ہے صرف سرکاری محصول یعنے وہ نصف ثمرہ مراد ہے جو مابین امرائی سے سرکار کو ملتا ہو نہ کہ سالم ثمرہ اور اگرچہ تک نہین کہ جن لفظون نیز حقوق کا تصفیہ

---

۳۵ (۳) اراضی و درختان ایک ہی شخص کے قبضہ مین رہین دفعہ ۶۳ و ۱۲۴ -

(۴) جب ایک مرتبہ درخت کاٹکے اوٹھالئے جاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو بعد کو اگین کوئی حق نہ رہیگا - دفعہ ۶۴ و ۱۲۵ -

(۵) فروخت ثمرہ درختان محفوظہ سرکار دفعہ ۶۵ و ۱۲۶ -

(۶) حقوق رعایا نسبت درختان " ۱۱۸ و ۱۲۷ -

(۷) وصول قیمت درختان قطع شدہ بطور ناجایز دفعہ ۱۲۸ -

ردیف و		درختان

منحصر ہوا دن کو بہت زیادہ واضح طور سے بیان کرنا چاہئے تھا لیکن اب اس تو ضیح کے بعد یقین ہے کہ کوئی دقت باقی نرہے گی — نواب مدارالمہام سرکار عالی یہ بھی ارشاد فرماتے ہین کہ مذکورہ بالا غلط فہمی کی وجہ سے اگر کہین نا صبان امرا کی اپنے نصف ثمرہ کے حق سے بہی محروم کر دے گئے ہون تو اوس غلط فہمی کی اصلاح اب کر دیجاوے اور اونکو اون کے حق پر قبضہ دلایا جاوے

مثنی روبکار ہذا دیگر صوبہ دار صاحبان کیخدمت مین بھی مرسل ہے *

دفعہ ۲۵۱ — بجواب روبکار آنذفترنشان (۲۱۴) واقع ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۴۷

پٹہ دار اوس زمین پر کے ثمرہ درختون کی معافی کا مستحق نہوگا جو اوس کے نصب کئے ہوئے نہون اور جس سال اوسکو کہیت کی رقم بوجہ افتادگی زمین کے معاف کی گئی ہو —

بقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ اول تعلقدار صاحب ضلع میدک کے روبکار نشان (۸۸) مورخہ ۵ — ربیع الاول سنہ مذکور جسکی نقل آپنے اس روبکار کے ساتھہ ارسال فرمایا تھا ملاحظہ ہوے

تعلقدار صاحب کی تحریک یہ ہے کہ پٹہ دار جو اسوقت کہیت پر قابض ہے اور جس نے خود درخت نصب نہین کئے اور پٹہ ملنے سے اول اوسمین درخت موجود نہین تو بحالت بدہنگامی جبکہ زمین کا محاصل اوسے معاف اور مجرا دیا جاتا ہے اُن درختونکا بار اوسپر نہین معاف نہین ہونا چاہے اور آپ نے اونکی اس تجویز سے اتفاق نہین کیا اس بنا پر کہ کسی سال مین اگر بوجہ افتادگی ارا ضی کاشتکار مستحق معافی تصور کیا جاتا ہے تو اوس سے اون درختان منصوبہ کہیت مذکور کا محاصل لینا قرین انصاف نہین ہے قبل اس کے کہ یہ معاملہ سرکار کے ملاحظہ کو پیش کیا جاوے یہان سے اس بارہ مین مسٹر ڈنلاپ انسپکٹر جنرل مال سے بھی راے طلب ہوی تہی اون کے پاس سے جواب آنے کے بعد

رقعہ		درختان

نواب مدار المہام سرکار عالی حکم فرماتے ہین کہ جس صورت مین کہ درختان واقع کہیت سرکار کی ملک ہین اور کاشتکار صرف اون کے نصف حصہ ثمرہ کا مستحق ہے تو مشار الیہ اس نصف حصہ کا اوس حالت مین مستحق نہوگا جبکہ کسی وجہ سے کسی سال کہیت افتادہ رہجاے اور اوس سال کی رقم معاف گیگئی ہو۔ پس مطابق اس حکم کے اپنے اضلاع مین تعمیل کرنے کے لئے احکام جاری کیجیے ۔

رقعہ ۲۵۲ — محکمہ مالگزاری سے ۱۲۸۶ فصلی صوبہ شمال کے نام ایک حکم جاری ہوا تھا جسکا ماحصل یہ تھا کہ درختان تاڑ جو کہ بضرورت تیاری مکانات و موٹ کشی رعایا زراعت پیشہ کاٹے جاتے ہین رعایا کاٹنے نہ پاوین گے۔

تاڑ کے ایسے درخت جو کہ تاڑی نکالنے کے لائق ہون بضرورت مکانات یا موٹ کشی کی تعمیل کے لئے نہ کاٹے جاوین

جسکا محصول تیاری مکان کے لئے فی درخت عان اور تیاری موٹ کے لئے فی درخت ۸ رعایا سے لیا جاتا ہے بالحاظ نقصان آبکاری سرکاری کاٹے جایا کرین اس حکم کے جاری ہونے کے بعد اگرچہ دیگر صوبہ جات مین بھی قطع درختان تاڑ بضرورت ہاے بالا کا عمل جاری ہے مگر نسخ متذکرۂ بالا مین اختلاف ہے صوبہ دار صاحب صوبۂ شمالی نے اس عمل درآمد کی نسبت کسیقدر ترمیم چاہی ہے یعنی درختان باکار اور بے کار دونون کی نسبت قطع و برید کی ایسی آزادی کہ جو جیسی کہ جاری ہے نامناسب خیال کیا جسکا اثر محصول آبکاری کی کسادی پر پڑتا ہے سرکار نے بعد ازان کہ دیگر صوبہ دار صاحبون اور نیز مسٹر اے جی ڈنلاپ صاحب انسپکٹر جنرل مال سے استشارہ فرمایا باتفاق راے صوبہ دار صاحب شمالی و صاحب انسپکٹر جنرل مال

* یہ چھ بندیہ من احکام رقعہ ۱۷۴ سے ۱۷۹ تک بیان ہوے ہین۔

دفعہ ۲۵۳		درختان

حسب ذیل حکم نافذ فرمایا ہے — جس زمین مین قابل تراش اور بڑھنے والے درختان تاڑ ہون اونکی قطع و برید ممنوع سمجھی جاوے رعایاسے زراعت پیشہ اور عامہ رعایاکی ضرورتون کے لئے ناقابل تراش اور خشک درختون کی قطع و برید کے لئے البتہ اجازت ہے *

دفعہ ۲۵۳ — درختان قابل تراش کا انتظام صاحب کمشنر آبکاری سے متعلق رہیگا اور کسیسی ہی شدید ضرورت کیون نہو اور کسیسے زیادہ رقم کے حاصل ہونے کی توقع کیون نہ رہے مگر ایسے درختون کا انقطاع جو کہ قابل تراش نہ رہے ہون بغیر منظوری صاحب کمشنر آبکاری کی ناجایز ہوگا اور بحالت خلاف ورزی اس حکم کے تحصیلدار و نکا فریضہ ہوگا کہ اوس متاجر یا رعایا سے یا جس نے اس حکم کے خلاف عمل کیا ہے جوابطلبی تعلقدار صاحب ضلع کے پاس رپورٹ کرین اور تعلقدار ضلع روداد کے لحاظ سے مرتکب خلاف ورزی کو صیغہ سرسری مال سے سزاے کافی دین گے *

دفعہ ۲۵۴ — درختان ناقابل تراش اور خشک کی نسبت اوسیطرح اول تعلقداران ضلع کو قطع و برید کی اجازت دینے کا اختیار رہیگا جسطرح کہ اب ہے اور نرخ کا قرارداد عامہ رعایا سے مقامی حالات کے لحاظ سے باقتدار تحصیلداران رہے گا مگر کسی حالمین اوس نرخ سے کم نرخ نہوگا جو کہ محکمہ مالگزاری نے زراعت پیشہ رعایا کے لئے مقرر کر دیا ہے جسکا تذکرہ فقرہ اول (دفعہ ۲۵۲) گشتی ہذا مین ہوچکا ہے اور زراعت پیشہ رعایا کے لئے کسی حال مین نرخ مقررہ محکمہ مالگزاری سے زاید بھی نہ لیا جاویگا +

دفعہ ۲۵۵ — جو درخت کہ رعایا کے مکانون مین یا زراعت مین یا زینات انعامات

* ملاحظہ ہو دفعہ ۹۱ جلد اول طبع دوم مجموعہ مالگزاری * ملاحظہ دفعہ ۹۳ مجموعہ مالگزاری جلد اول طبع دوم

ردیف د		درختان

مین یا دیولون مین یا دہرم سالون وغیرہ مین واقع ہین جو کہ بطور معافی سرکاری انتظام آبکاری سے بروے احکام عام وخاص مستثنیٰ ہوچکے ہین اون کی نسبت اس گشتی کے احکام کا کچھہ اثر نہ پڑیگا مالکون کو اون کے قطع وبرید کا پورا پورا اختیار اوسیطرح حاصل رہیگا جسطرح کہ اس گشتی کے جاری ہونے سے پہلے تھا۔

دفعہ ۲۵۶ صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی تحریک پر یہ بحث پیش ہوی کہ سرکاری مسافر بنگلے جو زیر اہتمام تعمیرات ہین اون کے کمپونڈ کے اندر جو درختان واقع بنگلہ جات سرکاری کے ثمرہ پر سرکار کا حق ہوگا۔ ثمرہ دار درخت واقع ہین اون کے ثمرہ پر ناصب اشجار کا حق ہوگا یا سرکار کا۔ سررشتہ تعمیرات کی یہ رای ہی کہ ناصب اشجار جو کہ از قسم حارسین وخاکروب وغیرہ ملازمین سرکاری سے ہین اُن درختون کے ثمرہ سے وہی متمتع ہونی چاہئیین اور اوسکا تعلق بہی سررشتہ تعمیرات سے رہے نواب مدار المہام سرکار عالی اس مسئلہ کی نسبت کل صوبہ دار صاحبون اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سے مشورت فرمانے کے بعد باتفاق راے صاحب انسپکٹر جنرل مال حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہین *

دفعہ ۲۵۷ ایسے ثمرہ دار درخت جو کہ سرکاری بنگلون کے کمپونڈ کے اندر واقع ہون اعم ازینکہ وہ بنگلے مسافر بنگلے ہون یا دیگر مکانات سرکاری خواہ وہ عہدہ داران تعمیرات کی نگرانی مین ہون یا حکام مال کے درحقیقت ازان سرکار سمجھے جاوین اونکا ثمرہ تحصیل متعلقہ کے ذریعہ سے اوسی طرح ہراج ہوگا جسطرح کہ اور درختان ثمرہ دار کا ہراج ہوتا ہے ناصبین

* ملاحظہ دفعہ ۲۴۸ مجموعۂ ہذا۔

ردیف د		دھارہ

ہرگاہ سرکار کے ملازمین اور راہوار پاتے ہین اور سرکاری کی ایسی زمین مین درخت لگائے ہین جس پر اونکا قبضہ کسی نوع سے نہین ہے تو ہرگز اونکا حق ثمرہ یا درختان مذکور پر نہین ہے *

دفعہ ۲۵۸ - ایسے ثمرہ کی ہراج کی رقم حسابات تحصیل مین صدر مدمال کی ذیلی مدامرائی مین جمع کی جاوے *

دفعہ ۲۵۹ - ہراج کیوقت البتہ خریداران ہراج سے اس بابکا انتظام کرلیا جاوے کہ اونکی مداخلت مسافر خانونکے کمپونڈ مین اسطرح پر نہ ہو جو مسافران مقسیم بنگلہ جات کی تکلیف کا باعث ہو *

دفعہ ۲۶۰ - ایسے درختون کے قطع و برید کا اختیار بھی کسی شخص کو نہوگا اوسوقت تک جبتک کہ علاقۂ مال کے عام قواعد کے لحاظ سے حکام مجاز کی منظوری حاصل نہ کیجاوے *

تشریح - یہ بات صرف بنظر صراحت ظاہر کیجاتی ہو کہ یہ حکم خاص ہے سرکاری مکانات ہی کے درختون کے لئے خیراتی دھرم سالون یا دیولون وغیرہ کے درختون پر بلاشک و صبہین اشجار کا حق ہوگا ایک نقل اس گشتی کی معتمد صاحب تعمیرات عامہ کیخدمت مین مرسل ہو کہ اپنے ذریعہ سے بھی اپنے ماتحتون کو سرکار کے اس حکم سے مطلع فرماوین

دفعہ ۲۶۱ - تعلقدار صاحب ضلع سیدک کی تحریر کی بنیاد پر صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی نے باتفاق رائے

کاشت و فصلہ کی بعد زمینات تری مین جنتکی بوی جاوے کیجاوے مین نہ اوسکو شریک تخم زیری کیا جاوے گا اور نہ اوسکا جداگانہ دھارہ لیا جاویگا

تعلقدار ضلع اپنے صوبہ کے لئے یہ حکم دیا تھا کہ جس زمین مین فصل آبی کے بعد بوجہ عدم موجودگی آب تالاب یا باؤلی یا نالہ زمینات تری مین بلر کی کاشت کیجاوے تو کاشت مذکور پر معافی دینے چاہئے مگر تخم ریزی مین اوسکو شریک کرکے معافی کا عمل کیا جاوے گا اسی حکم کی بنیاد پر دفتر سے اس خاص معاملہ کی نسبت کل صوبہ داران سے رائین طلب کی گئی اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سے بھی استشارہ ہوا بعد ملاحظہ ارا کل صوبہ داران اور صاحب انسپکٹر جنرل مال نواب مدار المہام

† مجموعۂ ناگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۲۳۵ سے آغاز ہوا ہو اور ۲۴۸ پر ختم ہوا ہو

ردیف د		دھمارہ

سرکار عالی نے اتفاق رائے صاحبان بورڈ کمشنر جنرل مال یہ حکم فرمایا ہی کہ نہ صرف ملکہ بلکہ کل خشکی فصلین جو بعد کو جاوین فصول آبی و تالابی کے ہوی جاوین رعیت کو معاف ہین بشرطیکہ وہ کاشت خشکی کی تالابی کے عوض مین نہو یعنی اگر آبی کی بوئیگے بعد باوجود موجود رہنے پانی کے تالابی کی کاشت نکرکے اوسکی عوض مین خشکی کی کاشت کیجاوے تو بلاشک ایسی صورت مین فصل تالابی کو دہارہ کا نقصان سرکار کو ہوگا جسکے لئے تالابی کا دہارہ بلاشک لیا جاویگا *

ایضاً **دفعہ ۲۶۲** - یہ حکم بھی اوسی منصفانہ اصول پر مبنی ہی جسکی بنیاد پر مجلس مالگزاری کی گشتی نشان ۱۳۱ (۳۹) جاری ہوئی ہی اگرچہ گشتی مذکور مین اس خاص بحث کو کافی صراحت کے ساتھ بیان نہین کیا گیا ہی لہذا اس گشتی کے ذریعہ اوسکی کامل صراحت کیجاتی ہی حاصل یہ ہے کہ زمینات تری پر جبکہ دو فصلو نسے زیادہ پانی نہ لیا جاوے سرکار کو بجز دو فصلہ دہارہ کے اور کچھ لینا منظور نہین ہو اور سرکار کی مرضی ہی کہ جبکہ مزارع نے آبی اور تالابی کی کاشت کیے دونون کا دہارہ سرکار کو ادا کر دیا ہے اور کچھ باقی اور نہین لیا تو اوسکو دو فصلہ دہارہ کی ادائی کے بعد سہات کی کامل آزادی رہے کہ وہ دو فصلہ کاشت کے سوا جس قسم کی چاہو اپنی زمینات مین کاشت کرلیوے *

ایضاً **دفعہ ۲۶۳** - فصل آبی کے بعد تالابی کے لئے پانی کی کمی کیوجہ سے پانی کے بالعوض اگر خشکی کی کاشت کیجاوے تو تالابی کو دہارہ کے بالعوض صرف خشکی ہی کا دہارہ لیا جاویگا اسکی صراحت گشتی متعلقہ کرہ دفعہ ماضیہ مین ہی کامل صراحت کے ساتھ ہو چکی ہے گشتی ہذا درحقیقت گشتی مذکور کی زیادہ تر صراحت کرنی ہی اور اوس گشتی کی تمام ہدایتین اس گشتی مذکور کے کسی حکم کو ترمیم یا منسوخ کریگا +

ایضاً **دفعہ ۲۶۴** - جن مقامات مین بخیتہ یا سہری بندوبست کے ذریعہ سے ایک جا بعین کیواسطے کوئی حاصل معمول ہا شدکر مقرر کیا گیا ہو اگر خلاف قایم ہوا ہو یا بندوبست قایم ہو تو وہان گشتی کا کوئی اثر نہوگا اور نہین عدالتون اور قرارات کے مطابق عملدرآمد ہوگا جو کہ بندوبست مین مقرر ہوا ہو

گشتی معمول نشان ۴ ۱۳۱ ۱۳۱ ۱۳۱

دفعہ ۲۶۵ - روزنامچہ ہائے دورۂ عہدہ دارون کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ اصلاع تلنگانہ کے اون تعلقات مین جہان بندوبست نہین ہوا ہے دہارہ کمی دہارہ کا اراضی انتخابی کی

† ملاحظہ ہو دفعہ ۲۶۲ ‡ مجموعہ مالگزاری صفحہ اول طبع دوم †† باب بندوبست و پیمایش مین دفعہ ۹۱ - اسی سے متعلق ہی

ردیف د		دھارہ

کارروائی کس طرح ہوگی — کمی تعلقات افتادہ کا عمل مختلف طور سے ہو رہا ہے محکمہ ہذا کی گشتی نشان (۴۸) ۱۲۹۳ف کے ذریعہ سے اگرچہ کافی صراحت کے ساتھ ہدایات جاری ہوگئے ہین مگر اس وجہ سے کہ پنچیا ہونکا کوئی نمونہ معین اور مقرر نہین ہے اون ہدایات پر پورے پورے طور پر تعمیل نہین ہوتی ہے بعض نظمار جمعبندی کے خیالات سے یہ بات بھی ظاہر ہوتی ہے کہ دہارہ اطراف وجوانب کا جو تذکرہ کہ گشتی نشان (۱۱) ۱۲۹۳ف کے فقرہ (۱۴) مین ہے گو اوسکا تعلق جانوزمینات سے ہے اور اگرچہ گشتی اول الذکر مین اس مسئلہ خاص کی صراحت خاص بھی ہوئی ہے عمل مین غلطی ہو رہی ہے بنا علیہ زمینات افتادہ کے دہارہ کمی کی کارروائی کے لئے ایک نمونہ تختہ مرتب کر دیا گیا ہے جسمین کل مراتب کی صراحت اوس کے ہر ایک خانہ سے ہوتی ہے اس نقشہ کی ترتیب سے یہ فائدہ ہوگا کہ عہدہ داران تحصیل ونظماء جمعبندی کے خیالات اس خاص مسئلہ کے متعلق محدود اور متحد ہو جاوین گے اور کل اضلاع تلنگانہ مین جہان بندوبست نہین ہوا ہے ایک طرز پر عمل ہونے لگیگا —

تختہ دہارہ کمی اراضیات افتادہ +

الف — وہ امور جنکو بداخلہ دفتر دیہی درج کرنا پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے —

۱ — نام سقدم پٹواری کا بقید ولدیت —

۲ — نام تعلقہ وموضع جسمین وہ زمین واقع ہے جس کے دہارہ کمی کی ضرورت ہو —

++ دفعہ ۴۵ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم —

++ دفعہ ۴۹ ایضاً ایضاً

ردیف ۱		دھارہ

۳ — نشان اوس کھیت کا جسکا پنچنامہ کیا جاتا ہے —

۴ — حدود اربعہ اراضی مذکور کے —

۵ — رقبہ —

۶ — دھارہ سابق —

۷ — رقم محاصل از روے دھارۂ سابق —

۸ — نام اوس کاشتکار کا جسکا قبضہ آخر وقت تک رہا ہے بقید ولدیت وسکونت

۹ — کس سال مین زمین افتادہ ہوئی —

۱۰ — کس وجہہ سے افتادہ ہوئی اگر راضی نامہ کی وجہ سے افتادہ ہوئی ہے تو جہان تک راضیہامہ کیوجہہ دریافت ہوسکے اوسکو بھی اس خانہ مین لکھنا چاہیئے —

۱۱ — کل مدت افتادگی زمین مذکور —

۱۲ — آیا اس سے پہلے بھی کبھی اسکا دھارہ تخفیف ہوا تھا اگر ہوا تھا تو کس سنہ مین اور کسقدر —

۱۳ — قسم زمین —

۱۴ — اسی قسم کی زمین کا دھارہ اوس کے قرب وجوار مین کیا ہے اور اوسکا اوسط کسقدر ہے

۱۵ — اس موضع مین جسمین یہ زمین واقع ہے جسکی دھارۂ کمی کی کارروائی ہوتی ہے اسی قسم کی زمین کا دھارہ جس قسم کی یہ زمین ہے زیادہ سے زیادہ کسقدر ہے اور کم سے کم کسقدر —

ردیف د		دھارہ

۱۶ — نام اوس شخص کا جواب کمی دہارہ کی درخواست کرتا ہو بقید ولدیت وسکونت —

۱۷ — مقدار اراضی دہارہ ورقم مجموعی مندرجہ درخواست —

ابواب مندرجۂ بالا کی صراحت کے ساتھ پٹیل پٹواری کا فرض ہوگا کہ یہ لکھکر اپنے دستخط کریں کہ امور مندرجۂ بالا کی صراحت دفتر دیہی سے کی گئی —

تاریخ مطابق سنہ دستخط مقدم دستخط پٹواری

ب — وہ امور جو پنچون کے متعلق ہین —

۱۸ — پنچون کے نام بقید ولدیت وسکونت وپیشہ

۱۹ — پنچونکو اوس گانو سے کیا تعلق ہے جسمین زمین مذکور واقع ہو جسکے دہارہ کی کی کارروائی ہو رہی ہے

۲۰ — پنچون کو درخواست گزار سے آپا کوئی تعلق ہو اگر ہے تو کیا —

۲۱ — قسم اراضی حسب رائے پنچان —

۲۲ — دہارہ مجوزۂ پنچان

امور بالا کی صراحت کے ساتھ پنچون کو یہ تصدیق کرنی ہوگی کہ ہمنے اپنے علم وتجربہ سے بیان صالح کے ساتھ پنچنامہ ہذا مرتب کیا ہو — تاریخ مطابق سنہ

مقام دستخط پنچان

ج — شرح تصدیق اوس عہدہ دار کی جسکے روبرو پنچنامہ مرتب ہوا —

یہ پنچنامہ آج میرے روبرو مرتب ہوا — تاریخ مطابق سنہ

مقام (دستخط)

ردیف د		دورہ

د — منظوری برائے تحصیلدار —

ہ — منظوری دوم سوم تعلقدار —

ف ۲ — چونکہ اس گشتی کا تمامتر تعلق ملازمین دیہی سے ہے لہذا ہر ایک صوبہ سے اس گشتی کا ترجمہ زبان ملکی مین ہو کر ہر ہر موضع کے مقدم پٹواری کے پاس ایک ایک نقل اس گشتی کی بھیجدیجاوے تاکہ بنداف سے اسپر عمل ہو —

ف ۳ — اس گشتی کا عمل اضلاع بندوبست شدہ سے متعلق نہ رہیگا *

دفعہ ۲۶۶ — تلنگانہ مین جس دورہ نظام جمعبندی کا نام اسوقت تک دورہ سرسری رکھا گیا ہے آیندہ سے اوسکا نام دورہ تنقیحی ہوگا اور جمعبندی کے شروع ہونے کے قبل حسبقدر زمانہ نظام جمعبندی کا دورہ مین گذرے وہ سب دورہ تنقیحی مین محسوب ہوگا اور دوسرے دورہ کا نام جمعبندی عمل مین آتی ہے بدستور دورہ جمعبندی ہوگا *

تلنگانہ کے نظام جمعبندی کا دورہ تنقیحی و دورہ جمعبندی کی ہدایات —

دفعہ ۲۶۷ — دونون دورہ مین جو جو کام انجام دیتے ہین اونکی صراحت سابق کے بموجب ہدایتون مین جو سرکار کے تحکیمہ سے اور صوبہ دار صاحبان تلنگانہ کے محکمون سے جاری ہوے ہین تفصیل ہو چکی ہے اوسکے اعادہ کی اس موقع پر ضرورت نہین ہے جمعبندی کے متعلق دورہ تنقیحی مین لازم ہے کہ نظام جمعبندی حریف اور آپی کیطرف سے کامل تصفیہ کردین کہ حالت کیا ہے اور اوسکو اپنے روزنامچون مین اسطرح تفصیل سے درج کردین کہ جمعبندی کیوقت اونکو اپنی اس یادداشت سے

* مجموعہ مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۳۹ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۵۳۸ پر ختم —

ردیف د		دورہ

اس بات کا تصفیہ کرنا کہ کس کس کاسون مین کون کون سی رقمین ان دو فصلون کی بابت قابل معافی یا کمی ہے آسان ہوجاوے اور جمعبندی کے وقت اس کی تحقیقات ان دو فصلون کے متعلق ملتوی نہ رہے - اور جو پنچنامہ ان فصلون کے متعلق ہون اونکی نسبت بھی اطمینان حاصل کرلیا جاوے

دفعہ ۲۶۸ - دفعہ ۲۶۷ کا مقصد عمدہ کی حاصل ہونے کے لئے ضرور ہے کہ فصلواری تخمجات کے وقت پر داخل کرانے مین بہت زیادہ اہتمام کیا جاوے اگر یہ تخمجے وقت پر داخل ہون اور گرداور و تحصیلدار ضروری تنقیح کے ساتھ وقت پر پیش نہ کرین تو نظمار جمعبندی اپنا کام مقررہ وقت پر کامیابی کے ساتھ انجام نہین دے سکتا اور چونکہ نظمار جمعبندی کا کام ہے کہ وہ بہت زیادہ نگرانی اور تاکید کرین کہ تخمجات مذکور وقت پر داخل ہون - صوبہ دار صاحبان کو اس بات کا خاص انتظام کرنا چاہئے کہ اون کی نگرانی بھی اسبات پر ضرور ہے کہ فصلواری تخمجات وقت پر داخل ہو گرداوردن اور تحصیلدارون کی تنقیح سے مکمل ہوگئے ہین *

دفعہ ۲۶۹ - اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جن دوم سوم تعلقدارونکو جو تعلقات عام طور پر سپرد رہتے ہین جمعبندی کیوقت اونمین تغیر و تبدل کردیا جاتا ہے یہ بہت خراب انتظام ہے ایک افسر جس تعلقہ کے حالات سے واقف رہتا ہو اوسی کو اسکی جمعبندی سپرد ہونی چاہئے اور بعد شدید ضرورت کے جسکے لحاظ سے صوبہ داران منظوری دین گے یا بجز اوس حالت کے جبکہ نظمار جمعبندی کے تقررات و تبدلات وغیرہ کی وجہ سے تعلقات مفوضہ مین تبدیلی لازم ہو تین سال کے اندر تعلقات کا ردوبدل موقوف کیا جاوے - گزشتہ قرن مین ہر سال تعلقات جمعبندی کا ردوبدل عہدہ داران جمعبندی اور کارکنون اور پٹیلون اور پٹواریون کے باہمی سازش کرنے

ردیف ۲		دورہ

کے لئے ایک عمدہ حکمت عملی سمجھی جاتی تھی مگر زمانہ بہت ترقی کر گیا ہے آج سرکار کو اپنے افسرون پر کافی اطمینان ہے اور اوس قسم کے خیالات کا اب شائبہ بھی باقی نہین ہے — اور اگر کسی جگہہ کوئی غفلت وغیرہ پیش آوے تو وہ عمدہ نگرانی جو سلسلہ بسلسلہ قایم ہے فوراً اوسکا تدارک کر سکتی ہے پس ضرور ہے کہ جو فواید جمعبندی کے وقت نظمار جمعبندی کی واقفیت مقامی سے حاصل ہو سکتی ہین اونکو بار بار تعلقات کی تبدیلی سے ضایع نکیا جاوے *

دفعہ ۲۷ — تلنگانہ مین اب دوم سوم تعلقدارون کی تعداد اسقدر کافی طور سے بڑہا دی گئی ہے جو تمام تعلقات کی دونون دورہ اور جمعبندی کو اطمینان سے اور وقت پر ختم کرنے کے لئے کافی ہے لہذا اول تعلقدارون کو اب خود ہی تعلقہ کی جمعبندی مین مبتلا ہو جانا مناسب نہین ہے اور اونکا کام ہے کہ وہ ان دونون دورونکے زمانہ مین ہر ایک تعلقہ مین گذین اور دیکھین کہ دوم سوم تعلقدارون نے اپنے فرایض کو کسطرح ادا کیا ہے اور جو نقص پاوین اوسکو مین موقع پر اور وقت پر رفع کرین جمعبندی کے دنون مین اپنے ہر ایک ماتحت ناظم جمعبندی کی جمعبندی کئے ہوئے دیہات کی فیصل پٹیون کی جسقدر ممکن ہو تنقیح کرین نیز اگر وہ خود چند چند دیہات کی جمعبندی اس لئے کرتے ہین کہ اونکو زیادہ تفصیل سے تعلقہ کی حالت پر مطلع ہونیکا موقع ملے اور اونکا کام اونکے ماتحتون کے لئے عمدہ نمونہ ہو تو بیشک وہ ایسا کر سکتے ہین اور جب وہ اسطرح پر کسی موضع یا مواضع کی جمعبندی مین مصروف ہون تو اوس تعلقہ کے ناظم کو جمعبندی کے وقت اپنے ساتھ رکھین تاکہ ایک کو دوسرے کے خیالات پر اچھی طرح مطلع ہونیکا موقع ملے اسطرح پر تمام ضلع کی کارروائی ایک اصول پر ہو سکے گی اور نظام

ردیف د		دورہ

جمعبندی کے طبایع کے اختلاف سے جو بہت بڑا اختلاف کبھی کبھی ایک ہی ضلع کے چند تعلقات کی جمعبندی مین باہم ہوجاتا ہے وہ نہ ہونے پاویگا لیکن اگر اول تعلقدار ان اضلاع خود کسی تعلقہ کی جمعبندی اپنے ذمہ لین تو انکو ضرور ہوگا کہ دونون قسم کا دورہ اوس تعلقہ مین خود اوس قدر تفصیل کے ساتھہ کرین جو جمعبندی کے مقاصد کے لئے ضروری ہے اور اوس حالت مین وہ تمام ضلع کو فایدہ پہنچانے سے قاصر رہین گے +

ایضاً

دفعہ ۲۷۱ — اس لئے کہ سرکار کے دفتر مین بھی نظما و جمعبندی کے دورہ کی کیفیت معلوم رہے حکم دیا جاتا ہے کہ دونون دورون کی بابت مفصلہ ذیل تختہ ہر ایک ناظم جمعبندی کے پاس سے راست سرکار کے محکمہ کو آنا چاہئے - ان تختون سے سرکار کے محکمہ مین یہ بھی معلوم ہوتا رہیگا کہ کس افسر نے اپنے دورہ کے شروع کرنے مین ناواجب تاخیر کی ہے —

روزنامچہ دورہ

نشان ( ) تختہ کوچ و مقام ہفتہ واری فلان ناظم جمعبندی بابت دورہ تنقیحی سنہ ۱۲۹۹ ف

نام ضلع	نام تعلقہ	تاریخ بحساب شہور فصلی	نام موضع جہان مقام ہوا	کس کس موضع کو دیکھا
۱	۲	۳	۴	۵

نشان ( ) تختہ ہفتہ واری نتیجہ جمعبندی فلان ناظم جمعبندی بابت سنہ ۱۲۹۹ فصلی

نام ضلع	نام تعلقہ	جمعبندی لغایت ہفتہ گزشتہ رقم قابل وصول		جمعبندی ہفتہ حال رقم قابل وصول —			جملہ		
		تعداد موضع	رقم قابل وصول سنہ ۱۲۹۹ ف	تعداد موضع	رقم سنہ ۱۲۹۸ ف	رقم سنہ ۱۲۹۹ ف	تعداد موضع	بابت سنہ ۱۲۹۸ ف	بابت سنہ ۱۲۹۹ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

ردیف د		دورہ ۵

ایضاً **دفعہ ۲۷۲** — ان دونون تختون مین خانہ کیفیت اس لئے درج نہین کیا گیا کہ سرکار کو اثنا دورہ مین اور کوئی زیادہ کیفیت نظماء جمعبندی کے ذریعہ سے براہ راست دریافت کرنی ضرور نہین ہے وہ نگرانی اون تعلقہ دان اور صوبہ داران سے متعلق ہے جو معمولی تختہ جات کے ملاحظہ سے کرین گے۔ اور دوسرا مقصد خانہ کیفیت کے ترک کردینے سے یہ ہوگا کہ کام بھی زیادہ نہ بڑھ جاوے لیکن اگر باین ہمہ کوئی اپنے شوق سے کچھ لکھنا چاہے تو منع بھی نہین ہے —

ایضاً **دفعہ ۲۷۳** — دونون قسم کے دورہ کے روزنامچہ ہائے ہفتہ واری کا نشان (۱) سے شروع ہوکر اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کہ وہ دورہ ختم ہو اور جب کوئی دورہ ختم ہونے پر آوے تو اوس آخر کے روزنامچہ پر لکھدیا جاوے کہ دورہ ختم ہوا — اور جب کوئی دوسری قسم کا دورہ شروع ہو تو اوسکو پھر نشان ایک سے شروع کرنا چاہئے اوسوقت تک کہ وہ دوسرا دورہ ختم ہو اس آخر کے روزنامچہ پر بھی تکمیل جمعبندی کی کیفیت کمدینی چاہئے —

دفعہ ۲۷۴ — واسطے کہ تمام ممالک محروسۂ سرکار عالی کے ہفتہ واری تختجات کا وقت ایک ہی رہے حکم دیا جاتا ہے کہ دونون قسم کے دورون کی ہفتہ واری تختجات مفصلۂ ذیل فصلی تاریخون پر ختم ہوا کرین گے ؎

ہر مہینہ کی ساتوین تاریخ فصلی پر　　پندرھوین پر　　بائیسوین پر　　آخر شہر فصلی پر

اس گشتی پر مطلع ہونے کے ساتھ ہی چارون صوبہ دار صاحبان کو ضرور ہوگا کہ جسقدر جلد ممکن ہو ایک تختہ حسب نمونہ ذیل تیجدین اور آئندہ ہر سال فصلی کے شروع مین اسی نمونہ کا ایک تختہ محکمہ مین بھیجدیا کرین —

؎ ہفتہ کی تعریف بحساب ماہ الہی —

رجسٹری دستاویزات		رجسٹری دستاویزات
نمبر ردیف	نمبر	۳	کیفیت
۱	۲	۳	۴

دفعہ ۳۷۵ — دورہ تنقیحی کا تختہ کوچ و مقام صرف اضلاع و تعلقات تلنگانہ سے آنا چاہیئے ایضاً
مرہٹواڑی مین اوسکی کوئی ضرورت نہین ہی لیکن نتیجہ جمعبندی کا ہفتہ واری روزنامچہ تلنگانہ و مرہٹواڑی
دونون علاقون سے برابر آنا چاہیئے —

دفعہ ۳۷۶ — بعض عہدہ دارون کو اس باب مین شبہہ پیدا ہوا ہے کہ دنیا مین تنکمیدار ریہن دار گشتی متعدد سال
نشان ۴۸
ف ۱۲۹۹ ھ
سنہ دی

جو دستاویزات تین سو روپیہ کی مالیت سے زیادہ ہون اونکی رجسٹری لازمی ہوگی	جو قرار و مدار بروے دستاویز ہوتے ہین اوسکی رجسٹری لازمی ہوگی یا انکا صرف کتابچہ تنکمیداران مین اوسکا عمل بمنزلہ رجسٹری متصور ہوگا۔ ایک صوبہ دار صاحب نے ایک تعلقہ دار ضلع کو جواب مین یہ ہدایت کی کہ قانون رجسٹری کا حسب دفعہ ۱۱ قانون رجسٹری ہوگی

اثر تمامتر متعلق ہی عدالتی کارروائی سے مالی کارروائی و معاہدات باہمی کا تنکارون مین اوسکا لزوم نہین
چاہیئے کیونکہ جب یہ گروہ کا تنکارون کا ہر قسم کی عدالتی اخراجات سے محفوظ رکھا گیا ہی اور یہ خیال کیا گیا ہی کہ جو کچھ
اخراجات کا تنکارون پر پڑین گے اونکا اثر انتظام مالگزاری ہی پر پڑیگا تو پھر اس خاص امر مین اون پر رجسٹری کا
بار ڈالنا مناسب نہین ہی۔ اون کی باہمی معاہدہ کا جو عمل اندراج کتابچہ تنکمیداران مین ہوتا ہی وہ کافی
ہی یا اس معاملہ کو معاہدین کی رائے اور مرضی پر چھوڑ دیا جائے اگر وہ چاہین تو بمزید استحکام رجسٹری کروالین —
صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹری اور مولوی سید اقبال علیصاحب کی رائے یہ ہی کہ ایسے کسی استثنار کی حاجت نہین ہی اور
قواعد موجودہ بکیفیت خود قابل نفاذ ہین لزوم رجسٹر کا عموماً اون تمام دستاویزات کی نسبت ہی جنکا ذکر دفعہ (۱۱)

ردیف ر		رجسٹری دستاویزات

قانون رجسٹری مین ہوا ہی اور اوسکی روسے اون تمام دستاویزات کا جو تین سو روپے کی مالیت سے زاید ہون رجسٹری ہونا لازمی قرار پایا ہی اور جسکیہ کاشتکارون اور شکمیدارون کے درمیان عموماً اس سے کم کے معاملات ہوا کرتے ہین اور جو اس سے زیادہ کے ہوتے ہین وہ اکثر ماہین ایسے لوگون کے ہوتے ہین جو عموماً مستقد نہین ہوتے ہین جسپر معاملہ کے استحکام کے لحاظ تھوڑا سا مخرج نمود رجسٹری کا پڑنا بیجا نہین ہے نواب مدارالمہام سرکار عالی ہی اس تمام روئداد پر غور کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہین کہ قانون رجسٹری ایک قانون ہے جو اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی کی منظوری سے جاری ہوا ہے اور اوس کے ہر نقطہ کی تعمیل اوسوقت تک لازم ہے جب تک کہ حضرت کے حکم سے اوسمین کوئی ترمیم نہو لہذا صاحب انسپکٹر جنرل نے جو رائے دی ہی وہ بہت درست ہی اور اوسی مطابق عملدرآمد ہونا چاہئے۔

تعریف پٹہ اوس سند کا نام ہی جو کاشتکار دنکو اوننکی کاشتکاری کی نسبت یا مقدم پٹواریون کو

پٹہ دار کی تعریف اون کی خدمت کے متعلق سرکار سے عطا ہوتا ہے جو شخص صاحب پٹہ ہے اوسی کا نام پٹہ دار ہی۔

دفعہ ۲۷۷ — نواب مقتدر جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ غربی نے اپنے صوبہ مین نشان (۶)

قبولیت - ضمانت - رسید درخواست حصول لویہ و دیگر بعض مطالب متعلقہ قانون اسٹامپ کے نسبت ضروری تصریحات

کی گشتی مورخہ ۱۸ - رمضان شنہ ۱۳۲۱ جاری فرمائی ہی جسمین قبولیت و ضمانت و رسید کے اسٹامپ اور مستثنیات کے نسبت اور سرکاری رسوم اسٹامپ کے استعمال کی نسبت عہدہ داران مال کو بعض وقات تنبیہات ناشی ہوسکتی تھے بہادر موصوف نے ضروری تصریحات کردئے ہین - نواب مدارالمہام سرکار عالی حکم فرماتے ہین کہ وہ گشتی تمام ممالک محروسہ مین نافذ سمجھی جاوے ذیل مین گشتی

رویٹ ر		رجسٹری دستاویزات

مندرجہ صدر درج کیجاتی ہے - برای اطلاع متعلقہ صاحبان اضلاع صوبہ غربی - تنقیح و فائدہ تحصیل و نیز دیگر ذرایع سے اطلاع ہوی ہے کہ اکثر حکام مال صوبہ ہذا نے قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار مصدرہ ۱۲۹۸ف کیطرف اپنیک اپنی توجہ مبذول نہین کی اور اون دستاویزون پر جو بنام قبولیت وضمانت معاملات مستاجری کے متعلق سرکار مین داخل ہوا کرتی ہین اور اداے رقم ہر قسم کی بابت جو سیدہ مین خزانہ مین لیجاتی ہین رسوم اسٹامپ اوسی قدر اور اوسی قاعدہ سے وصول کیجاتی ہے جیسا کہ قبل نفاذ قانون مسبوق الذکر بہ لحاظ دستور العمل کاغذ مہور و دیگر احکام مجریہ سابق عملدرآمد جاری تھا - حالانکہ حکم مندرجہ دفعہ (۲) قانون اسٹامپ مصدرہ حال کے اخر سے بتاریخ یکم دی ۱۲۹۸ف اور اوسکے بعد تمام قوانین اسٹامپ متعلقہ دستاویزات منسوخ ہوگئے ہین - اور بجاے اون کے یہ جدید قانون جاری ہوا ہے (ملاحظہ ہو دفعہ (۱) و (۲) قانون اسٹامپ) اور اب ہر دستاویز بہ لحاظ مستثنیات مندرجہ ضمیمہ دوم قانون مذکور اوسیقدر رسوم وصول کرنیکے لایق متصور ہے جسکی تصریح ضمیمہ اول قانون مذکور مین بہ تفصیل اقسام واری درج ہے پس بذریعہ حکم ہذا متعلقہ صاحبونکو قانون اسٹامپ کیطرف متوجہ کراکر لکھا جاتا ہے کہ آیندہ کے لیے حکام مفصل کو اس قانون سے بخوبی آگاہ کردیا جاوے اور ایسا بندوبست ہو کہ خلاف قانون عمل نہ ہونے پاوے قانون کی تعمیر مین مغالطہ نہ ہونے کی غرض سے قواعد اخذ رسوم اسٹامپ بابت قبولیت وضمانت درسیدہ ذیل تصریح کے ساتھ درج کیے جاتے ہین *

ف ۲ — گو اقسام دستاویز مندرجہ ضمیمہ اول مین بنام قبولیت کوئی دستاویز درج نہین ہوے لیکن بموجب تعریف لفظ ٹھیکہ مصرحہ ضمن (ب) نمبر (۱۱) دفعہ (۲) قانون اسٹامپ قبولیت لفظ ٹھیکہ مین شامل ہے اور مد ۲۹ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ مین دستاویز ٹھیکہ کو چند

رسید		رجسٹری دستاویزات

اقسام پر منقسم کرکے اون کے لئے علیحدہ علیحدہ شرح رسوم اسٹامپ مقرر کی گئی ہو۔ منجملہ ان قسم (الف) کے لحاظ سے قبولیت مستاجر کیواسطے رسوم لینا ہوگا اور اوسکی شرح وہی ہوگی جو تمسک مندرجہ مد (۱) کیلئے مقرر ہے اس تفصیل سے کہ اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم ہو تو کل تعداد مندرجہ قبولیت پر رسوم مشخص ہوگی اور اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم نہو اور تین سال سے زاید نہو تو رسوم اسٹامپ بلحاظ تعداد رقم اوسط سالانہ کی لیجاویگی *

ف ۳ - علی ہذا ضمانت بابت ادائے رقم ہی علیحدہ طور پر ضمیمہ اول مین شریک نہین ہو مگر تعریف تمسک مندرجہ نمبر (۳) دفعہ (۳) مین داخل اور جسکے بابتہ رسوم اسٹامپ کی شرح مد (۲) ضمیمہ اول مین بیان ہوئی ہو پس اوسی لحاظ سے ضمانت مستاجری پر رسوم اسٹامپ واجب الادا ہوگی *

ف ۴ - جو رسید مین بابتہ ادائے کسی مبلغ کے خزانہ مین داخل کرلیجائین اون تمام پر بقدر یک آنہ رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہو بشرطیکہ زر مندرجہ رسید عہ سے زیادہ ہو (ملاحظہ ہو مد ۳۶ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ) مگر یاد رہے کہ ملازمان سرکار کی تنخواہین اور وہ پنشن و سواجب جو بابت خدمت کے ہون اور نیز مبلغ بلا معاوضہ اس رسوم سے مستثنیٰ ہین ملاحظہ ہو ضمن (۷) ضمیمہ دوم مد دوم (ب) *

ف ۵ - واضح رہے کہ رسوم اسٹامپ لینے سے مراد جسقدر رسوم جس دستاویز کیلئے مقرر ہے یہ ہو کہ اوسقدر قیمت کے کاغذ مختوم پر وہ دستاویز لکھی جاوے (ملاحظہ ہو دفعہ ۹ قانون) مگر رسیدون پر جنکے لئے اسٹامپ کا رسوم بقید یک آنہ مقرر ہے اسٹامپ چسپیدن لگانا جایز ہے (ملاحظہ ہو ضمن الف دفعہ ۱۰ قانون اسٹامپ) اور خزانہ کے قبض الوصول کے واسطے یہی مناسب و آسان طریقہ

ردیف ر		رجسٹری دستاویزات

ہوگا کہ اسٹامپ چسپاں نیدنی ہی کا استعمال کیا جاوے - اور اسٹامپ مذکور کے رسیدین چسپاں کرنیکے بعد حسب منشاء دفعہ (۱۱) قانون مذکور اسیطور سے قلمزد کرنا چاہئے کہ وہ پھر استعمال مین نہ آسکے *

ف ۶ - ان تمام ہدایات پر نظر رکھکر دفاتر سرکاری مین تعمیل ہونی چاہئے اور عہدہ داران ضلع کا کام ہوگا کہ وقت دورہ اس حکم کی تعمیل کے نگران رہین *

ف ۷ - قبولیت کے ذکر مین اسقدر احتیاط اور یہی بیان کے قابل ہے کہ صوبہ دار صاحب نے جس قبولیت کو اسٹامپ کا ذکر کیا ہو وہ صرف وہ قبولیت ہو جو مہاجرون کیطرف سے تحریر ہو لیکن قبولیت جو کسی کاشتکار کیطرف سے بسبب کسی پٹہ کے جو اوسکو دیا جاوے داخل ہوگی قطعاً کاغذ مختوم سے مستثنیٰ ہی چنانچہ رزولیشن ہوم ڈپارٹمنٹ صیغہ اسٹامپ نمبر ۱۱ متفرقات بابتہ ۱۲۹۹ف ۱۳۰۸ھ مورخہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۰۸ھ ۳۰ مہر ۱۲۹۹ف مین جہان ترمیم ضمیمہ دوم قانون اسٹامپ کا ذکر ہے اس قبولیت کو بصراحت بیان کر دیا گیا ہے *

ف ۸ - درخواست حصول یومیہ داران و معمولداران کیواسطے اگرچہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۰) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۲۹۸ف مین آٹھ آنہ کاغذ مختوم پر عرضی گذرنے کا ایما کیا گیا تھا مگر چونکہ ضمیمہ دوم ضمن (۱) حرف (ب) قانون اسٹامپ کے مطابق ایسی درخواستین کاغذ مختوم سے مستثنیٰ ہین گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۰) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۲۹۸ف کا اوسقدر حصہ جو کہ ایسی درخواستون کے آٹھ آنے کی کاغذ مختوم کے پیش ہونی سے متعلق اور خلاف قانون اسٹامپ ہو منسوخ سمجھا جاوے اور حسب منشاء قانون اسٹامپ یہ درخواستین بھی کاغذ مختوم سے مستثنیٰ ہون گے *

دفعہ ۲۷۸ - اکثر دیکھا جاتا ہے کہ خروج و شمول کی رقم تحفہ جمعبندی مین محلاً شریک

گشتی معتمدل نشان ۱۱-۱۵ مورخہ ۱۲۹۹ف

طلب کنندہ جات خروج و شمول بابت ۱۲۹۹ف

رپورٹ		شمول وخروج

ہو جاتی ہے۔ جس سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ خروج مین کیا کیا باتین ہین اور شمول مین کونسی لہذا گذارش ہے کہ خروج اور شمول کے علیحدہ علیحدہ دو تختہ بابت وارد اور دیہات وار اس تصریح سہ ارسال ہوا کرین کہ دیہات یا ابواب اسواسطے خارج کیئے گئے اور شمول اسوجہ سے ہوے اور فلان حکم سے رقومات بموجب مقابلہ تختہ جمعبندی۔ آذر ۱۲۹۶ف کی بابت اسیطرح دو تختہ تیار کرکے جلد بھیجدیجئے *

دفعہ ۲۷۹ — بہ سلسلہ گنتی نمبر ۵ بذالنشان (۱۱) مورخہ ۸ شہر اسفندار ۱۲۹۶ف

طلب تختہ جات شمول و خروج بابت ۱۲۹۶ف۔

جسمین رقوم شمول وخروج کی بتفصیلی کیفیت طلب کی گئی تھی معلوم ہے کہ مقصود اس کیفیت کے طلب کرنے سے یہ ہے کہ تختہ جمعبندی مین جو ہزارون روپیہ کی رقمین از نام شمول وخروج درج رہتی ہین اونکی نسبت کیفیت سنہ ماہی اور اور سالانہ مین یہ بتلایا جا سکے کہ کن کن وجوہ سے شمول وخروج کی کارروائی عمل مین آئی ہے *

دفعہ ۲۸۰ — پس سب تر بڑی رقم زراعت کی ہوا اوس کے واسطے تختہ نشان الف وب بطور ضمیمہ جمعبندی مرسل ہین انہین نمونون کے مطابق تختہ جات آنی چاہئین راستہ پٹی اور آباپٹی کیواسطے علیحدہ کسی تختہ کی ضرورت نہین جو وجوہ زراعت کیواسطے ہونگے اونہینکو ہم راستہ پٹی اور آباپٹی کیواسطے سمجھ لینگے اس کے بعد جو اور باتین ہین اونمین بہت کم ایسا کام ہوتا ہے لہذا ہر بابت کے لئے جداگانہ تختہ کی ضرورت نہین ہے تختہ نشان ج اور د اس کے لئے کافی ہے اگر کوئی ایسا شمول وخروج دوسری کسی بابت مین ہوا ہو تو وہ تختہ (ج) مین اور (د) مین درج ہوگا ورنہ یہ تختے صفر زدہ آجایا کرینگے — اب یہ کارروائی بہت صاف ہوگئی امید ہے کہ تختے جلد مرسل ہونگے *

ردیف ش		شمول و خروج
نشان الفاظ	نمونہ شمول یا بیان صفت یا صفت مشبہ جمع مذکر	
		۱
		۲
		۳
		۴
	وجہ شمول یا تعلق اسم	۵
		۶
		۷
		۸
		۹
		۱۰
		۱۱
	کیفیت بین انتقال کو مثلاً دینا جائے کہ کیا کیا کیفیت ہوا اور کیا کیا ہوا	۱۲

نمونہ (۵) انگشت بلکہ اور مکمل انگشت جمع مذکر کی خانہ اسم کے برابر میں جائے گی

ردیف ش		شمول و خروج
نشان (ب) نمونہ خرچ بابت مرمت عمیقہ تحویل جمعدار		
	کیفیت میں اس تعلق فصل کا نام درج ہونا چاہئے جہاں کوئی انتقال ہوا اور دیگر دیگر اس کی تفصیل بھی درج ہونی چاہئے۔	۱۲
رقم	اخراجات	۱۱
	اخراجات	۱۰
	کل	۹
	اخراجات	۸
	اخراجات	۷
	اخراجات	۶
	اخراجات	۵
	اخراجات	۴
	اخراجات	۳
	اخراجات	۲
	اخراجات	۱

نمونہ (۱۹) آنکھ ہنگامی نمبر ۲ مسجد خانہ ۲۱ مسجد برائے جمعدار

ردیف ش		شمول وخروج
نشان (ج)		
	۱	
	۲	
	۳	
	۴	
	۵	
	۶	
	۷	

ردیف ش		شمول وخروج
نشان (د) کشف ضروری نہ ہو۔ اور علاوہ ریاست بڑودہ کسی اور ریاست میں بھی کام کرتا ہو۔	کیفیت جس ضروری کا سبب کشف ہوا ہے۔	۱

ردیف ش		شکمیداران

دفعہ ۲۸۱ - کسانیکہ مثل پٹہ دار در اراضی متعیت وارنیا از آباد احداد بالاتفاق بمزارعت

شکمی دار اور اسامی شکمی کی تعریف

می نمایند یا نام شان مثل پٹہ دار در کاغذ شریک و رقم محصول سرکاری بمجموعہ پٹہ دار سرکار داده پیداوار حصہ خود را میگیرند شکمیدار می باشند و آنانکہ از طرف پٹہ دار یا شکمیدار مزارعت نموده حسب قرار داد فیما بین غله یا زر نقد بپٹہ دار میرسانند آسامی شکمی گفته میشوند -

(۲) اشتراک حصص پٹہ داری و شکمیداران و اسامی شکمی مثل شش جهت ذیل خواهد شد هرگاه کہ پٹہ دار و شکمیداران متفق مزارعت نمایند و هر یک حصه خود را بالطوع آنه داری مقرر کرده گیرد و نیز وقتیکہ هر یک از شکمیداران حصه خود را جداگانه مزروع کنند و مال آن بر داشته بقدر حصه خود در تحاصل سرکاری دهد پنانچه تفصیل هر یک از مثالات ذیل هویدا خواهد شد

مثال اول

	زید	عمرو	بکر	جمله
	۱/۲	۱/۳	۱/۶	۱

مثال ثانی

	زید	عمرو	بکر	جمله
	۵/۱۲	۴/۱۲	۳/۱۲	۱

دفعہ ۲۸۲ - از روی فقره (۷) ضابطه شکمیداران مقدمات شکمیداران کے فیصلہ کا اختیار قطعی

اختیار قطعی بمقدمات شکمیداران

نماقداران اضلاع کو ہے مگر بعض مرافعے ایسے اسد فتر پر موازیر ہوئے جنسے معلوم ہوا کہ بعض بعض صوبوں میں ایسے مقدمات کا مرافعہ سنا اور فیصل کیا جاتا ہے جسکی

---

* یہ باب جلد اول میں دفعہ ۹۳۳ سے شروع ہوا ہے اور دفعہ ۹۵۳ پر ختم -

** مجموعہ ہذا کا دفعہ ۲۳۰ سے ۲۳۴ تک (باب حدود سماعت) اسی سے متعلق ہے -

*** متذکرہ دفعہ (۹۳۰) جلد اول مجموعہ قوانین ملکداری طبع دوم

ردیف ض		ضبطی

ناراضی سے فریقین کو اسد فتر بر بہی مرافعہ کا موقع ملا لہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ متعلقداران اضلاع کو تکمیدار دان کے مقدمات کے تصفیہ کا اختیار قطعی ہے فکر یہ صوبہ داری میں ایسے فیصلو نکا مرافعہ خلاف قاعدہ ہے آیندہ سے نہیں ہونا چاہئے لیکن صوبہ دار رہنا چاہئے جو کو عام طور پر نگرانی کرنے کا اختیار یہوگا۔

دفعہ ۲۸۳۔ بونمول روبکار اندفتر نشان ۴۶۵ مورخہ ۲۱۔ شہر رسنہ حال مع نقل

سزائے مزاحم ضبطی سرکاری۔

روبکار متعلقہ نا گہ کرنول متضمن روزافزون بودن چیرہ دستی و تسلط جگیر داران در ضلع مذکور چنانچہ ضبطی نداران اعظم علیخان فرخ نگری بہ کلور وغیرہ بہ خود سری و نمناسب بودن تجویز تبنیہ و سزا بہ نسبت ہمچو کسان نگارش است کہ البتہ ہرگاہ کہ حکم سرکار برائے ضبطی رسد در تعمیل آن ہر کس کہ بمزاحمت پیش اید بہر طور کہ ممکن باشد بلا ہیچ اندیشہ ضبطی آن باید کرد و او را بہ سزائے واجبی رسانیدہ شود یعنی بعلت مزاحمت با نندہ ان سرکاری انکس را ملزم قرار داده از صیغہ فوجداری سزا نمناسب تجویز کردہ شود اگر حکم ضبطی کلور وغیرہ ہنوز بے تعمیل باشد تعمیل آن ضرور است۔

دفعہ ۲۸۴۔ مواضع منضبطہ اعم از نیکہ جاگیری ہوں یا مقطعہ یا انعام وغیرہ وغیرہ

جمعو خرچ متعلقہ دیہات منضبطہ کا کہاتہ اسد فتر پر مرتب رہے گا۔

جوکہ اضلاع میں متعلقداران ضلع کی زیر نگرانی ضبط ہیں خواہ بحکم مقرر شدہ مال ہو یا بحکم انعام یا عدالت وغیرہ وغیرہ انکے حسابات جمعو خرچ کی اطلاع اسد فتر پر مطلق نہیں ہوتی جسکی وجہ سے ہر وقت اسد فتر کو بغرض اجرا منظوری اخراجات لاحقہ گنجایش جایدادی کی دریافت کے لئے دفتر ہا سے مراسلت کرنی پڑتی ہے اس مراسلت کی وجہ سے اجرای کار میں تاخیر اور پابندگان رقم کو تکلیف ہوتی ہے لہذا علیہ آیندہ کے

ردیف ض		ضبطی

لحاظ سے بنظر سہولت وضرورت مدار المہام سرکار عالی حکم مفصلۂ ذیل صادر فرماتے ہین — دفتر محاسبات صدر کا دفتر محاسبات سرکار عالی پر جو گوشوارہ ماہواری جمع وخرچ کا اضلاع سے آتا ہے اوس مین حسابات مذکورۃ الصدر کا عمل درآمد مواقع پر ہوتا ہے —

۱ — مواضع مذکور کی اصلی آمدنی اور اخراجات کی رقم مد دستگردان مین جو کہ میزان سوم سے متعلق ہے دکھلائی جاتی تھی — اسی مد دستگردان مین یکونیم آنے کی رقم بھی مجملی طور پر خرچ لکھی جاتی تھی — فی الحال گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۰۴) ۱۹۶ف کی بنیاد پر یہ حساب دستگردان سے صدر مد مالگزاری کی مد مالگزاری اراضی مین بنام محاصل دیہات منضبطہ منتقل ہوا ہے —

تعریف — یکونیم آنے اوس رقم کا نام ہے جو کہ محاصل دیہات منضبطہ سے بغرض اخراجات انتظامی بحساب فی روپیہ ایک آنہ چھ پائی بحق سرکار جمع ہوتی ہے —

۲ — یکونیم آنے کی وہی رقم جو کہ بحسب انتظام حالیہ صدر مد والیسی مین بالاجمال خرچ لکھی جاتی ہے صدر مد متفرقات متعلقۂ میزان اول مین بصیغۂ جمع — جمع ہوکر اوسکا خرچ صیغۂ خرچ کے صدر مد متفرقات مین تفصیلی طور پر لکھا جاتا ہے پس آیندہ انہین دو مدات کی بابت صرف مواضع منضبطہ و مذکورۂ بالا کے متعلق جنسے ضبطیات صیغۂ تمامی مستثنےٰ ہون گے جنکا تعلق ہوم ڈپارٹمنٹ سے ہے ہر ایک ضلع سے جہان ایسے مواضع زیر نگرانی تعلقداران اضلاع ضبط ہین ہر ایک مہینہ کی بابت دوسرے مہینہ کی ۲۵ تاریخ تک — ایک مختصر گوشوارہ اسد دفتر پر آنا چاہیئے

یہ باب جلد اول مین رقعہ ۸۰۳ سے شروع ہوا ہے اور ۸۰۹ پر ختم —

مذکرہ رقعہ ۸۰۸ مجموعہ مالگزاری جلد اول طبع دوم —

ضبطی		ردیف ض

اور سر دست لغایت آخر سنہ ۱۳ اف یک صدر حساب کل ایسے مواضع منضبطہ کا اسی گوشوارۂ ماہواری کے نمونہ کے مطابق ہر ایک ضلع سے ۲۵ - آذر سنہ ۱۳ اف تک اسدفتر پر آجانا چاہئے جس سے ہر ایک موضع کی کل جمع من ابتدا سے تاریخ ضبطی اور کل خرچ لغایت آخر سنہ ۱۳ اف اور کل اقدا دبقایا لغایۃ آخر سنہ ۱۳ اف معلوم ہو سکے تاکہ اسدفتر کے کھاتہ نشان (الف) کی خانہ پُری اسی صدر گوشوارہ سے ہو کر اسکے بعد وقت بوقت ماہواری گوشوارہ دن پر سے حساب رکھا جاوے - یہ صدر گوشوارہ نہایت صحت کے ساتھ مرتب ہونا چاہئے - اور اسی صدر گوشوارہ کے خانہ کیفیت مین نشان وتاریخ اور نام اس محکمہ کا لکھدینا چاہئے جسکے حکم سے ضبطی ہوئی ہے - واضح ہو کہ اس صدر گوشوارہ مین وہی منضبطہ دیہات شامل ہونگے جن کی ضبطی لغایت آخر تیرماہ آلہی سنہ ۱۳ اف باقی ہے اس صدر گوشوارہ مین حسب فقرۂ آمندہ موضع وار صراحت اسیطرح رہنی چاہئے جسطرح کہ ماہواری گوشوارہ کے لئے ہدایت ہوئی ہے - ملاحظہ ہو مراسلہ محاسبی نشان کمیات مورخہ ۱۰ شوال سنہ ۱۳ ہجری ۱۹۰۴

دفعہ ۲۸۵ - اس گوشوارہ مین بلحاظ نام جاگیردار یا مقطعہ دار وغیرہ ایک یا کئی مواضع منضبطہ متعلقہ تعلقۂ واحد یا تعلقات کے بابت رقم جمع اور رقوم خرچ کی تفصیل بحوالہ اسناد جمع وخرچ کامل طور پر رہے گی - اصل اسناد کی اس لئے ضرورت نہین ہے کہ وہ خود دفتر محاسبی پر آجاتے ہین - اس گوشوارہ کا نمونہ اُسی ماہواری گوشوارہ کے مطابق رہے گا جو کہ دفتر محاسبی پر بھیجا جاتا ہے -

دفعہ ۲۸۶ - انہین گوشوارون پر سے نمونہ (الف) کے مطابق ایک اسم وار کھاتہ اسدفتر مین مرتب رہے گا جسکا ہر ایک صفحہ ہر ایک جاگیردار کے لئے خاص کیا جاویگا - اور سب سے پہلے صفحہ مین نمونہ (ب) کے مطابق ایک صدر گوشوارہ رہے گا جس مین کل آمدنی اور اخراجات کا

ضبطی		ردیف ض

حساب ماہوار رکھا جاوے گا - نمونہ (ب) کی خانہ پُری ہر مہینہ پر جملہ حصے ہائے نمونہ (الف) سے ہوگی - اس کھاتہ کی تکمیل نہ صرف گوشوارہ ہے (ضلاع ہی سے ہوگی بلکہ خزانہ عامرہ کے اُن اخراجات کا واضلہ بھی مفصل طور پر اسی کھاتہ میں رہے گا جو کہ وقت بوقت بلدہ میں بکھم دفتر ہذا واجاز تھانہ دفتر ہی سے ہوتی ہیں -

ایضاً **دفعہ ۲۸۷** - بلدہ کے اخراجات کی بابت بھی ایک رجسٹر اسد دفتر میں تفصیل وار مرتب رہیگا جسکا نمونہ حرف (ج) ہے - مطابق ہوگا - اور جسطرح نمونہ الف کے خانہ ہائے (۸ و ۹ و ۱۰) کی خانہ پُری ضلاع کے گوشوارون پر سے ہوگی اسیطرح خانہ ہائے ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ کی خانہ پُری اسی رجسٹر (ج) پر سے کیجاویگی -

ایضاً **دفعہ ۲۸۸** - متعلقداران ضلاع کا فریضہ ہوگا کہ ماہواری آمدنی سے اخراجات متعلقہ کی وضعات کے بعد بقایا خرچ برسوں اسناد جائز ضلع ہی میں ہوچکا ہو متممہ رقم لایق ارسال کو بلا ضرورت مطالبہ خزانہ عامرہ پر ارسال کے ساتھ بھیجدیا کرین - اس قسم کی ارسالی رقم ضلاع کی ماہواری گوشوارون میں اگرچہ بصیغہ خرچ بنام ارسالی لکھی جاویگی - مگر اسد دفتر کے کھاتہ نمونہ (الف) میں وہ رقم خانہ باقی میں بنام موجودات خزانہ عامرہ کھلائی جاویگی

ایضاً **دفعہ ۲۸۹** - دفتر صدر محاسبی میں انہیں حسابات کو متعلق جو رجسٹر کہ مرتب رہیگا اس سے دفتر ہذا کے کھاتہ کا مقابلہ صرف میزانون کی ساتھ ہر سہ ماہی کی اوائل میں ہوتا رہیگا - صدر محاسب صاحب سرکار عالی اپنا بندوبست فرماوین گے کہ ہر سہ ماہی کے آغاز میں سہ ماہی گزشتہ کی بابتہ اسد دفتر کے اہلکار متعلقہ کے پیش کرنے پر اس کی مندرجہ رقوم کا مقابلہ فوراً ہوجاوے - اور مد دیگر متعلقہ کی تصدیق اسد دفتر کے رجسٹر پر نمونہ (الف) میں بخانہ (۲۳) ثبت ہوجاوے تاکہ نتیجہ باقی میں کسی قسم کا باہمی اختلاف پیدا نہ ہو -

ایضاً **دفعہ ۲۹۰** - متعلقداران ضلع اس بات کے ذمہ دار رہین گے کہ گوشوارہ مذکور کی ترتیب اسد تفصیل کے ساتھ ہو کر ان سے نمونہ جات (الف) و (ب) کی خانہ پُری بآسانی ہوسکے اور استفسارات کی ضرورت واقع نہ ہو

ردیف ض

ض۔ جملی

(نمونہ الف)

| | | |

ردیف نمبر		ضبطی

ہدایات متعلقۂ خانہ پُری

نمونہ (الف)

۱ — ایک جاگیردار کے کھاتہ میں ہر مہینہ کے لئے ایک صفحہ چھوڑا جائیگا اور ہر مہینہ کی بابت آخر صفحہ پر میزان رہی گی —

۲ — موضع کی کل آمدنی خانہ (۷) میں شامل ہوگی اور از روے حساب یکم مہینہ کی رقم خانہ (۶) میں لکھی جاوے گی اور تتمہ آمدنی خانہ (۵) میں

۳ — خانہ ہاے (۱۴) لغایت (۲۲) کی رقمیں ہر ایک موضع کے مقابل لکھی جانی ضرور نہیں اور نہ ممکن ہے بلکہ رقوم میزان کے محاذ ہی خانہ ہاے ۱۴ لغایت ۲۲ کی خانہ پُری ہوگی —

ردیف ض		ضبطی

ضمیمہ

حصہ ۱ حصہ ۲

	( ) جاگیردار							( )		
	خرچ			باقی			جمع	خرچ		
نام ماہ	جنس	انعام	بلدہ	جملہ	انعام	بلدہ	جملہ	انعام	بلدہ	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
آذر										
دی										
بہمن										
اسپیطرح	بارہ مہینے	الکھ جادینگ								
جملہ										

ضبطی		ردیف ض

(ب)

حصہ ۳

جاگیردار			( ) تعلقہ						
باقی			جمع			باقی			
۱۲	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
										اگر جاگیردار (۵) ہوں یا دس (۱۰) سے زیادہ ایک کے لئے ایک ایک نقشہ مسماۃ حصہ نمبر (۱) کے رکھا جائے گا اور سب کے آخر میں

ردیف ض		ضبطی
نمونہ حرف (ج)		
		۱۱
دانہ منظوری		۱۰
		۹
		۰
دانہ منظورہ		۰
		۷
		۵
		۴
		۳
		۲
		—

ضبطی		رد یف ض

دفعہ ۲۹۱ — گشتی نشان (۱۳۴)، ۲۹ تیر ۱۳۰۰ف کے ذریعہ سے نمونہ ہاے الف وب نسلکہ گشتی مذکور کی خانہ پُری اور تکمیل کی غرض سے دیہات منضبطہ کا جمعوخرچ بدین تفصیل طلب کیا گیا تھا —

گشتی محکمہ مال نشان (۱۹) مورخہ ۱۹ مہر اردی بہشت ۱۳۰۰ف

۱ — یہ کہ نہایت آخر ۱۳۰۰ف ایک جمعوخرچ بھیجا جاوے —

۲ — یہ کہ آغاز ۱۳۰۱ف سے ایک گوشوارہ جمعوخرچ کا ماہوار ارسال ہوا کرے —

تحریر کی آسانی اور سہولت کی غرض سے گشتی مذکور میں یہہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ یہہ جمعوخرچ گوشوارۂ ماہانہ کے نمونہ سے جیسا کہ دفتر خاسبی پر موضع وار صراحت کے ساتھہ روانہ ہوتا ہے انہیں مدات کے ساتھہ اسدفتر پر بھی بھیجا جاوے — جس سے اسمعوار کھاتہ بموجب نمونہ (الف) اسدفتر پر مرتب ہو سکے —

اِن ہدایات پر جو تخمینہ جات کہ اضلاع سے وصول ہوے ہین اونمین حسابی عمل مختلف طور پر کیا گیا ہے اور اقسام کی غلطیان وقوع مین آئین اور آتی چلی جاتی ہین —

کسی ضلع سے اسمعواری تفصیل متروک کردی گئی تو کسی نے یکمشت رقم کی تفصیل چھوڑ دی — اور صدر گوشوارہ تو اب تک کسی ضلع کا بھی وصول نہین ہوا — غرض اِن غلطیون اور مختلف عملون کی وجہ سے جو نمونہ گوشوارۂ ماہانہ کے اختیار کرنے سے وقوع مین آئین — کھاتہ (الف) کی اسمعوار خانہ پُری جس صحت اور عمدگی کے ساتھہ ہونی چاہئے تھی نہ ہوسکی اور نہ ہونے کی امید ہے — پس بغیر اس کے کہ گوشوارہ کے نمونے کو ضروریات کے لحاظ سے بسیط نہ کردیا جاوے اور متعدد ابواب کے الگ جن کا تعلق نمونہ سابق مین ایک ہی خانہ سے تھا متعدد

* * تذکرہ واخذات ۲۰۴ نہایت ۲۹۰ بجوبہ ہذا

ردیف ض		ضبطی

خانے وضع نہ کئے جاویں جو خود بخود ضروریات کے اعادہ کی مقتضی ہوں چارہ نہیں ہے - بنا علیہ
ایک نمونہ ہمیں ایک طرف جمع اور اوس کے ضروری خانے اور دوسری طرف خرچ اور اوسکی
تفصیل مقابلہ درج ہے مرتب کرکے اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے - اور ترکیب خانہ پری کی تفہیم اور
تسہیل کی غرض سے اُن خانوں کی فرضی خانہ پُری بھی کی گئی ہے تاکہ سمجھنے میں کوئی غلطی نہ ہو -
ماہ فروردی سنہ ۱۳۰۱ف کے آخر تک ایک ہی صدر تحتہ گزشتہ زمانہ کی بابت اسی نمونہ کا بھیجا جاوے
لیکن اوس صدر تحتہ کے جبکہ آخر سنہ ۱۳۰۱ف تک اکتساب ہوا تھا - اور اردی بہشت سنہ ۱۳۰۱ف
سے ماہ بماہ اسی نمونہ کے مطابق ہر ایک ضلع سے ایک مہینہ کی بابت دوسرے مہینہ کی دہم
تاریخ تک تحتجات آیا کریں - ایک نقل اِس گشتی کا اطلاعاً صدر بورڈ صاحب صدر کارمالی کی
خدمت میں مرسل ہے -

صیغہ جمع گوشوارہ ضلع ورنگل بابت ماہ

فروردی سنہ ۱۳۰۱ف

ردیف ض

| | | |

ردیف ض

ضبطی

ضبطی		ردیف ض

دفعہ ۲۹۲ - قدیم دستور سے یہ طریقہ چلا آتا ہے کہ جو جاگیرات وغیرہ اہل معاش کے نابالغی یا فاتر العقلی وغیرہ کے وجہ سے سرکار کے زیر اہتمام ہین اونکے محاصل سے فی روپیہ یک نیم آنہ سرکار مین جمع ہوتا ہی اور یہ یک نیم انی کی رقم مدات آمدنی مالگزاری کے ساتھہ مدشاہی آمدنی کی سمجھی جاتی رہی ہے لیکن چونکہ اس قسم کے نابالغون وغیرہ کی حفاظت اور اونکی جایدادون کا انتظام حقیقت مین خلیفہ کا خود ایک فرض ہے اور خصوصًا جبکہ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی کو اپنے ملک کے ہر ایک یتیم و نابالغ اور لاوارث اور لاینقل شخص کی نسبت پدرانہ اور مادرانہ اور شاہانہ شفقت مبذول ہو تو یہ اچھا نہین معلوم ہوتا کہ اس قسم کے ذرایع سے سرکار عالی اپنے خزانہ کو ترقی دے لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی نے مذکورہ بالا آمدنی کو شاہی آمدنی کی مد سے بالکل خارج کر دیا ہی اور ہوم سکرٹری کو جنکے دفتر سے کورٹ آف وارڈس کا انتظام متعلق ہی ایما فرمایا ہی کہ جایدادہائے تحت کورٹ آف وارڈس سے صرف اسقدر روپیہ لیا جاوے جسقدر کہ فی نفسہ اُن جایدادون اور ان علاقون کے انتظام اور اونکے نابالغون وغیرہ کی تعلیم و تربیت و حفظ صحت اور اونکے کارخانون کی درستی اور ترقی کے لئے ضرور ہے اور سرکاری موجودہ عہدہ داران مالگزاری کا وقت جو اون جایدادون کے انتظام اور تحصیل محاصل وغیرہ مین صرف ہوگا جس کے معاوضہ مین اب تک یک نیم انی کی رقم سرکار مین جمع ہوتی تھی اوسکا علاوہ کوئی معاوضہ سرکار مین نہ لیا جاویگا مالگزاری کے عہدہ دارون اور سرکار کے دیگر افسرون کی محنت اور توجہ سے نابالغون وغیرہ کی جایدادہاے زیر اہتمام سرکار کی نسبت اگر کوئی عمدہ نتیجہ پیدا ہو تو وہ خود سرکار کے لئے سب سے اعلی معاوضہ اپنے افسرون کے اُس محنت اور صرف وقت کا ہوگا -

کشتی مشمولال نشان ۱۵ سورخہ ۹ مہر سنہ ۹۹ ف

ردیف ض		ضمانت یا دہروت

ایضاً **دفعہ ۲۹۳** — جسقدر رقم جایداد کے تحت کورٹ آف وارڈس سے یکمشت ادا کی جائے اسکی بابت سال رواں ۱۳۲۹ف کی بابت ہی وصول ہوئی ہو یا آیندہ اس گنتی کی تعمیل کامل تک جو کچھ اور وصول ہو اوس سب کا حساب بھی صدر محاسب سرکار عالی ہوم سکریٹری صاحب کے دفتر پر بھیجدین گے اور اس صیغہ سے جو حکم اوسکی نسبت صادر ہو اوسکے بموجب عمل کیا جاویگا —

ایضاً **دفعہ ۲۹۴** — جایداد ہاے تحت کورٹ آف وارڈس کے علاوہ باقی اور مختلف اقسام کے ذہی انتظامات کے ذمہ داری جو مختلف جایدادون کی نسبت سرکار پر ہوتی ہے مثلاً باہمی مناقشون کی وجہ سے یا عدالت کے حکم سے یا مہ گذشتہ اقسام مین رجوع نہ ہونے کے سبب سے یا دیگر مختلف اقسام کے عارضی انتظامات ویسی جایدادون سے البتہ رقم مذکور بدستور وصول ہوتی رہیگی اور اوسکا تعلق معتمد بالگزاری کے دفتر سے رہیگا — ایک ایک نقل اس روبکار کی صدر محاسب صاحب سرکار عالی اور مرحوم سکریٹری صاحب اور معتمد صاحب بورڈ مال و نظامت کی خدمت مین مرسل ہو —

دفعہ ۲۹۵ — ابتک تمامی معاملات ہراجی مین یہ دستور تھا کہ رقم نقد داخل ہونے کی صورت مین مستاجرون سے تین تین مہینے کی ماہوارات کی دو ضمانتین لیکر علاوہ اوس کے نقد دو مہینے کی دہروت* بیعانی بھی اس تجویز پر عہدہ داروں کیطرف اعتراضات پیش ہوے ہین خیال کیا جاتا ہے کہ اس قسم کے سخت قیود سے خواستگاران مستاجری کی تعداد کم ہوتی جاتی ہے اور اجارہ کی رقم مین سرکار کو نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے لہذا صوبہ دار صاحبان اور کمشنر صاحب آبکاری اور دوسرے ذمہ دار

اگر کوئی مستاجر بجاے ضمانت یا دہروت کے چھ مہینے کی رقم پیشگی داخل کرے اور شروع سال سے ہر مہینے کی رقم وقت بوقت ادا کرتا رہیگا اقرار کرے تو ضمانت و دہروت کی ضرورت باقی نہ رہے گی —

* تعریف — دہروت اوس رقم کا نام ہے جو مستاجرون سے بقدر رقم ٹھیکہ وہ ماہ بطور طمانیت بجرہ منظوری معاملہ سرکار مین بجالاتے ہین —

ردیف ض		ضمانت و دہروت

افسرون کی ارا پر غور ہونیکے بعد قاعدہ مفصلۂ ذیل جاری کیا جاتا ہی- اگر کوئی مستاجر بجاے سالیانہ کے طریقہ دہروت و پیشگی کے اسبات کو اپنے لئے سہولت کا موجب سمجھی کہ چھ مہینہ کی رقم پیشگی داخل کرکے آیندہ اقساط مقررہ پر رقم داخل کرتا رہے تو اوس سہ رقم مذکور نقد لیکر سرکاری حسابونمین بطور پیشگی کے پختہ طور پر جمع کردیجاویگی یعنی یہ چھ مہینہ کی رقم اوسوقت تک پیشگی جمع سمجھی جاویگی جبتک کہ اوسکی محسوبی سے تمام زمانہ مستاجری کا مطالبہ بیباق ہوجاتا ہو اور اسلئے ضرور ہوگا کہ بلالحاظ اسکو کہ رقم پیشگی جمع ہوئی ہی ہر ایک قسط جو اجارہ کے بعد سے واجب الادا ہو برابر ادا ہوتی رہے +

ایضاً **دفعہ ۲۹۶** — قاعدہ مذکور کا منشا صرف یہ ہی کہ اجارہ دارونکو آسانی ہو اور دونون قاعدون مین سہ وہ جسکو اپنے لئے سہولت کا موجب سمجھین اختیار کرین —

ایضاً **دفعہ ۲۹۷** — لیکن تمام عہدہ دارونکو مین سہ رقوم اجارہ کا وصول کرنا اور بروقت وصول ہونے کو ذمہ داری متعلق ہی بخوبی سمجھنا چاہئے کہ اس سہولت ترسیم کی تمام تر کامیابی اونکی اپنی ہوشیاری پر منحصر ہے اگر کوئی مستاجر کسی قسط کی بروقت ادا کرنے مین سہل انکاری کرے تو عہدہ داران موصوف کو ہرگز رقم پیشگی کی بہروسہ پر سہل انکاری نہ چاہئے اونکا کام ہے کہ فوراً اوسیطرح جستی سہ کارروائی کرین گویا کہ کوئی رقم پیشگی داخل نہین ہی حاصل یہ ہی کہ ہر قسط کو وصول ہوجانے پر اونکو یہ دیکھتے رہنا چاہیے کہ چھ مہینے کی رقم پیشگی سرکار مین جمع ہی یہان تک کہ وہ وقت اجاوے جبکہ رقم پیشگی کی محسوبی سہ تمام زمانہ مستاجری کی رقم بیباق ہوجاتی ہو*

گشتی صدر المہام مال نشان ۲۲۷ مورخہ ۲۹ شہر ذی قعدہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ ۲۹۸ — ضمانت ملازمین کے لئے روبکار صدر المہام مال نشان (۲۲۷) گشتی صدر المعلی مال نشان ۵ آیندہ سہ تحصیلداران و پیشکاران و خزانہ داران وغیرہ کی ضمانت حسب فقرہ (۴) قانون سابق کاغذ پر لیجاوے

مجموعۂ قوانین مال گزاری مین یہ با بہ دفعہ ۲۹۶ سے آغاز اور دفعہ ۳۰۰ پر ختم نیز ملاحظہ ہو دفعہ ۳۰۷-

+ دفعہ ۲۹۴ مجموعۂ قوانین مال جلد اول طبع دوم - منسوخ ہوا -

ردیف ض		ضمانت

۱۲۹۴ فصلی حکم تھا کہ پانچ روپیہ کے کاغذ مختوم پر لیجایا کرین اور قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۲۹۸ف کے نافذ ہونے کے بعد حسب نشاندفعہ ۴ متعلقہ ضمیمہ دوم (جسکا ماحصل یہ ہے کہ ہر ایسی دستاویز جو منجانب عہدہ داریا اون کے ضامنون کے بغرض حسن انجام دہی کار متعلقہ خدمت داخل ہون سادہ کاغذ پر لیجائیگی) وہ حکم منسوخ ہوگیا ہے۔

ایضاً **دفعہ ۲۹۹** - ظاہر ابعض عہدہ داران کو اوسمین تردد تھا کہ قانون اسٹامپ سے گشتی صدر المہامی مستذکرہ دفعہ بالا منسوخ ہوئی ہی یا نہین - چنانچہ صوبہ دار صاحب شمالی نے اوسکی تصریح کی لہذا بغرض اطلاع عام حکم دیا جاتا ہی کہ آیندہ سے ایسے کل ضمانتین سادے ہی کاغذ پر لیجایا کرین اور وہ حکم جسکی بنا پر یہ ضمانتین پانچ روپیہ کے کاغذ پر لیجایا کرتی ہین منسوخ سمجھا جاوے۔

ایضاً **دفعہ ۳۰۰** - اور عام طور پر واضح رہے کہ جب کوئی اور مکمل عام قانون جیسا کہ یہ قانون اسٹامپ ہے نافذ ہوتا ہے تو بسقدر احکام سابق کے اسکے خلاف ہوتے ہین وہ سب منسوخ سمجھے جاتے ہین۔

گشتی مستدل نشان ۳۳ مورخہ ۵ شہریور ۱۲۹۹ف

دفعہ ۳۰۱ - بعض اوقات یہ بات معلوم ہوئی ہی کہ تبدیلی کے سلسلہ مین کوئی عہدہ دار یا ملازم کسی ایسی جگہہ تبدل ہوکر جاتا ہے جہان اوس کے ضامن کا مکان و جائیداد ہوتی ہے یا خود اوسکا گہر اور جائداد اور رشتہ دار وغیرہ یا دوسرے اس قسم کے تعلقات داد وستد وغیرہ

ملازمونکی تبدیلی کے وقت اون کے ضامنون کی سکونت اور قرابت و جایداد وغیرہ ملاحظہ مین لیجانے کا لحاظ رکھنا چاہئے

کے ہوتے ہین جن سے بچنا انتظامی مصالح کے لحاظ سے ضروری ہوتا ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی تمام افسرون کی توجہہ اس ضروری معاملہ کی نسبت چاہتے ہین کہ تبدیلی کے وقت یا تبدیلی

پ۱ دفعہ ۹۶۷ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم کا ضمیمہ *

ردیف ض		ضمانت

کی تحریک کرے وقت ان امور پر کامل لحاظ رکھا جاوے اور اگر اتفاق سے کوئی ضرورت ایسی ہی پیش آجاوے جسمین بلالحاظ مرتب شدہ کردہ صدر کسی تبدیلی کا عمل مین آنا ناگزیر ہو تو ہر افسر جو اپنے حکم سے کسی تبدیلی کا حکم دینے کیواسطے مجاز ہے اوسکو لازم ہوگا کہ بہ تحریر وجوہ اپنے ایک بالادست افسر سے اوسکی منظوری کی درخواست کرے اور جو حکم اوسپر صادر ہو اوسکے بموجب عمل کیا جاوے۔

دفعہ ۳۰۲۔ صوبہ دار صاحب عزیز نے اس امر کی نسبت استصواب کی ہو کہ کسقدر مقدار کی سالانہ معاش گشتی مستمل نشان ۲۲ مورخہ ۱۳ امر دسمبر ۱۸۹۳ء

دس روپیہ کی معاش سو روپیہ کی ضمانت کے لئے مکفول ہو سکتی ہے

کسقدر رقم ضمانت کے لئے کافی ہو سکتی ہے اوس کی صراحت ہونی چاہیئے جسپر دلاب صاحب بہادر انسپکٹر جنرل مال سے رائے طلب ہوئی تھی اور اب بعد وصول و ملاحظہ رائے صاحب موصوف اس بارہ مین سرکار نے حسب ذیل حکم صادر فرمایا ہے۔

الف - جس معاش کی دریافت سررشتہ انعام سے نہوی ہو یا دریافت ہو کر بقید حیات یا بقید پشت بحالی ہوئی ہو وہ معاش ضمانت مین مکفول ہی نہو سکی گی۔

ب - جس معاش کا اجرا سررشتہ انعام سے بحکم کمانی دوامی ہو چکا ہے اوسکی کفالت باجازت سرکار درست ہے۔ ایسی معاش دس روپیہ کی سو روپیہ کی ضمانت کیلئے مکفول ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۰۳۔ پس ایسی درخواست معاشدار کی جانب سے اوسی ضلع مین پیش ہونی چاہیئے جس ضلع مین معاش واقع ہے ہر ایسی درخواست کے پیش ہونے پر اول ایک اشتہار میعادی یک ماہ جاری ہوگا جس کے ذریعہ سے مضمون درخواست کی صراحت کیجاوے گی اور عذر دارونکو موقع دیا جاویگا کہ اگر وہ چاہین میعاد اشتہار مین عذرداری پیش کرین بعد انقضای میعاد اگر عذرداری پیش ہو چکی ہوگی تو اوس کا

"

ٹہ دفعہ ۹۶۵ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم منسوخ۔

ردیف ض		ضمانت.

تصفیہ حسب ضابطہ عمل مین آوے گا ورنہ درخواست مذکور کے نسبت بذریعہ نمونہ متذکرہ ذیل سرکار سے استجازت کیجاویگی +

نقشہ زمین کاشتہ		۱			
		۲			
		۳			
تفصیل جنس		۴			
		۵			
		۶			
		۷			
		۸			
		۹			
		۱۰			
		۱۱			
		۱۲			
		۱۳			
		۱۴			
		۱۵			
		۱۶			
		۱۷			

ردیف ع		عرایض

دفعہ ۳۰۴ — گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۲۳) سنہ ۱۳۰۳ء کے ذریعہ سے منصب کی کفالت جو کہ ممنوع کی گئی ہے وہ منسوخ کیجاتی ہے بعد ازیں کہ مہتمم صاحب منصب سے منصب کو وجوہ کی تصدیق کیجاوے حسب احکام بالا بعد اجراے استہمار منصب کی کفالت کے لئے بھی سرکار کی منظوری حاصل ہوا کرے۔

دفعہ ۳۰۵ — ہر ایسی کفالت منظور شدہ کے متعلق اگر کفیل اپنی کفالت سے دست بردار ہونا چاہے تو محکمہ صوبہ داری شرقی کی گشتی (۲) سنہ ۱۳۰۵ء کے مطابق عمل ہونا چاہیئے جسکی صراحت دفعہ ۹۷۷ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم مین ہوی ہے۔ ایضاً

دفعہ ۳۰۶ — اگرچہ بحریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۷ شعبان سنہ ۱۲۸۶ف اور گشتی صدر المہام مال نشان (۸۱) سنہ ۱۲۸۱ف کے ذریعہ سے بصراحت ایما ہو چکا ہے کہ جس عرضی کو حاکم کسی وجہ سے واپسی کے قابل سمجھے تو اپنے دستخط سے اوپر سرخ لکھکر واپس کرے جسکے مطابق تعمیل کو عمل کرنے کا موقع ملے مگر اون احکام کے اجرا کے بعد عمل درآمد مین کسیقدر خلل واقع ہوا ہے اور بارہا یہ معلوم ہوا ہے کہ بعض دفعہ بعض افسرون نے عرایض کو زبانی حکم کے ساتھہ واپس کر دیا ہے لہذا اس غرض سے مزید صراحت اور اطلاع حکام کے لئے اس گشتی کے ذریعہ سے کہ آیندہ یہ مذموم طریقہ جاری نہ رہے نواب مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرماتے ہین۔ جب کبھی کوئی عرضی یا یادداشت وغیرہ کسی ایسے افسر یا حاکم کے سامنے پیش ہو جو عرضی لینے کا مجاز ہے تو بوجہ بیضا بطہ یا سادے کاغذ پر ہونے یا کسی دوسرے وجہ سے زبانی حکم کے بنیاد پر واپس نہ کیجاوے بلکہ ضرور ہے

عرایض زبانی احکام کی بنیاد پر واپس نکیجا کرین۔

گشتی تمہید نشان ۱۹ - امرداد ۹۹ سنہ ۱۲ف

ف دفعہ ۹۷۷ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم منسوخ

ف ف مجموعۂ مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۰۱۹ سے آغاز ہوا ہوا اور دفعہ ۱۰۳۰ پر ختم۔

ف ف ف دفعہ ۱۰۱۹ ایضاً

ردیف ع		عرایض

کہ جن وجوہ سے وہ عرضی مستغیث کو واپس ہونے کی ہے وہ وجوہ عرضی پر درج ہوکر بذریعۂ حکم مندرجہ عرضی واپس دیجا یا کرے - ایسی عرایض اگر سادے کاغذ پر ہون تو اونکا داخلہ دفتر مین رہنا ضرور نہین ہے دست بدست بلا اخذ رسید اوسی وقت بعد تحریر حکم واپس کیجاوین گی البتہ اسٹامپ پر جو عرایض پیش ہوکر واپس ہون اونکا داخلہ رجسٹر عرایض مین رکھکر واپس کیجاوین - اور اوسی رجسٹر کی خانۂ کیفیت مین عرضی گذار کی رسید لیجاوے -

ایضاً **دفعہ ۳۰۷** - اگر ایسے عرایض جو بدرج شرح واپسی کے قابل ہین بہ سبیل ٹپہ وصول ہون اور اون کے ساتھہ ٹکٹ بھی بدرخواست اداے جواب منسلک ہون تو ایسے عرایض بھی بدرج شرح بہ ثبت ٹکٹ بذریعۂ ٹپہ واپس ہونا چاہئین اور اگر اون کے ساتھہ ٹکٹ زاید از خرچہ ٹپہ ہون تو وہ ٹکٹ بھی واپس کئے جاوین جن کی تصریح شرح واپسی مین ضرور ہے ایسے عرایض کا بھی داخلہ کتاب رجسٹر مین رہنا چاہئے -

ایضاً **دفعہ ۳۰۸** - اور بعض خاص خاص حالات مین ایسی عرضیون کی واپسی جن کے ساتھہ ٹکٹ نہ ہون اور عرضیگزار کا مقام لکھا ہوا ہو بصورت حکم حاکم بجور رجسٹرنگ ٹپہ کے ذریعہ سے بھی ہوسکی گی - مختصر یہ کہ کوئی درخواست حاکم کے ملاحظہ مین پیش ہوجانے کے بعد بوجوہ اگر واپسی کے قابل ہو تو بغیر حکم تحریری اوس حاکم کے واپس نہوگی -

ایضاً **دفعہ ۳۰۹** - حکم اول الذکر کے فقرہ (۱۲[1]) مین وہ جو لکھا ہے کہ کوئی عرضی نہ لیجاوے گی جب تک کہ عرضیگزار اپنے دستخط سے حضور پیش نہ کرے یا اوسکا مختار یا وکیل جانیز نہ گذرانے یا ٹپہ پر

[1] دفعہ ۱۰۲۴ مجموعۂ قوانین مال گذاری جلد اول طبع دوم -

ردیف ع		عرایض

نہ آوے اوس حکم مین نہ لیجانے کا لفظ جو کہ مندرج ہوا اوس سے مراد یہ نہین ہے کہ خلاف ہدایات ہونے کی حالت مین ہاتھ ہی نہ لگایا جاوے بلکہ اون الفاظ کی غایت یہی ہے کہ بوجوہ لایق قبول نہونیکے حالت مین اوسی طرح واپسی کا عمل کیا جاوے جسطرح کہ فقرات بالا مین ہدایت ہوی ہے۔

دفعہ ۳۱۰ — کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ عرضی پیش کرنے والا گفتگو کے وقت خود قایل ہوگیا کہ اوسنے جو عرضی پیش کی تہی وہ بیضابطہ ہی اور قابل واپسی ہے لیکن ایسے عرایض بھی جب کہ ایک دفعہ افسر کے سامنے پیش ہوچکی ہون بغیر ثبت شرح واپس نہ ہون گی۔ ایضاً

دفعہ ۳۱۱ — کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ کوئی جاہل شخص ایک ہی مضمون کی عرضی بار بار پیش کرتا ہے جس سے خواہ نخواہ ایک قسم کی برہمی افسرون کے مزاج مین پیدا ہوتی ہے لیکن نواب الہام سرکار عالی تاکیدارشاد فرماتے ہین کہ ایسے وقتون مین بھی ہمارے افسرونکو ضرور ہے کہ اپنی طبیعت کو قابو مین رکھین اور اگر وہ عرایض واپسی کے قابل ہین تو بہ ثبت شرح واپس کرین حاصل یہ ہے کہ سرکاری محکمون کے لئے یہ آواز کہ کسی سےغیبت کی کوئی عرضی بلا ثبت حکم واپس ہوی تہی بہت ہی معیوب اور شرم کی بات ہوا اور اوس سے کامل طور سے بچنا چاہئے اور اگر یاد مین ہمہ معلوم ہوگا کہ کسی افسر نے محض اپنی کاہلی یا غصہ سے کسی عرضی کو بلا ثبت شرح واپس کیا ہے تو اوسکو سمجھہ لینا چاہئے کہ اوس بے محل کاہلی اور بیجا غصہ کا نتیجہ خود اوس افسر کے حق مین مفید نہوگا۔ ایضاً

دفعہ ۳۱۲ — اگرچہ محکمۂ مالگزاری کی گشتی نشان (۱۶) ۱۲۸۱ف اور جریدہ اعلیہ گشتی معمولی نشان مورخہ ۲ بہمن ۱۲۹۹ف[۳] کے ذریعہ سے

جو عرایض کہ ایک محکمہ سے بوجہ بے تعلق بعد شرح واپس ہوجاتے ہین وہ بجنسہ محکمۂ متعلقہ مین پیش ہوسکتی ہین۔ ۱۷ شعبان ۱۲۸۶ف گشتی محکمۂ[۳] ہذا نشان ۱۹ ۱۲۹۹ف کے ذریعہ سے

[۱] دفعہ ۱۰۱۹ نہایت ۱۰۲۴ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم [۳] تذکرہ دفعہ ماضیہ

ردیف ع		عرائض

صراحت کردی گئی ہے کہ کوئی عرضی اوسوقت تک عرضیگذار کو واپس نہو سکے گی جبتک کہ وجہ واپسی کی شرح حاکم محکمہ کی دستخط سے اوپر نہ لکھی جاوے اور اسی کے متعلق اور ضروری ہدایات بھی احکام متذکرہ صدر مین موجود ہین مگر اس امر کی کافی صراحت اون احکام مین نہین ہو کہ عرضی واپس شدہ محکمہ متعلقہ مین بغیر اس کے کہ کوئی دوسرا کاغذ مختوم استعمال کیا جاوے بجنسہ پیش ہو سکتی ہے یا نہین اور محکمہ جات مال مین اس خاص مسئلہ کی متعلق مختلف عمل درکمد ہی مین آیا ہو لہذا اس گنتی کے ذریعہ سے کامل طور پر صراحت کردی جاتی ہے تاکہ مستغیثین کو کارروائی مین آسانی ہو اور خرچہ کاغذ کا نقصان بھی اون پر نہ پڑے ۔

دفعہ ۳۱۲ ۔ عرائض کے واپسی دو صورت مین ہوا کرتی ہو ایک یہ کہ ضروریات مقدمہ کی صراحت جیسی کہ چاہیئے عرضی مین نہونے کی وجہ سے یا اور کسی ایسی ہدایت کے ساتھہ عرضی واپس ہوتی ہو جس کے مطابق تکمیل کرنے کے بعد وہی عرضی اوسی محکمہ مین پیش ہوتی ہے جس محکمہ سے واپس ہوئی ہو دوسرے یہ کہ عرضی اسوجہ سے واپس ہوتی ہے کہ اوسکا تعلق درحقیقت ایک دوسرے محکمہ سے ہے اعم ازینکہ محکمہ متعلقہ محکمہ واپس کنندہ عرضی کا فوقانی محکمہ ہو یا تحتانی صورت اول کے متعلق کسی مزید صراحت کی ضرورت نہین ہے جب مراتب تکمیل طلب کی تکمیل عرضی مین ہو جاوے تو وہی عرضی پھر پیش ہو سکتی ہو یا درخواست تکمیل کے ساتھہ جو اوسی عرضی پر تحریر رہے گی صورت ثانی مین بھی جب واپس شدہ عرائض اون محکمون مین پیش کئے جاوین جنسے اونکا تعلق ہو تو اوسیطرح قبول کیجاوینگی گویا کہ وہ کوئی ابتدائی عرضی ہو جو اوس محکمہ مین پیش کی گئی ہو البتہ اگر وہ عرضی کسی محکمہ ماتحت سے واپس ہو کر محکمہ مافوق مین پیش ہوئی ہے اور اس لئے کاغذ مختوم مین کچھہ کمی ہو تو وہ کمی علحدہ کاغذ مختوم کے ذریعہ سے پوری کرائی جاویگی ۔

الفیًا

ردیف ع		علامات حدود

دفعہ ۳۱۴ — مزید صراحت کرنے یہ بات بیان کردینا مناسب ہے کہ محکمہ واپس کنندہ عرضی اگر سہواً دست بدست واپس نکر سکے اور دفتر سے کسی داخلہ کی دریافت کے بعد اوس عرضی کو واپسی کے قابل خیال کرے تو اوسی عرضی کی پشت پر دفتر سے داخلہ مذکور دریافت کرسکتا ہے اور بعد ازاں کہ اوس استفسار کا جواب دفتر سے اوسی حکم کے ذیل میں لکھا جاوے وہ عرضی بعد شرح واپسی بجنسہ واپس ہوسکتی ہے حاصل یہ کہ کسی ایسے داخلہ دفتری کے تحریر جو کہ خود مستغیث کے افادہ کی غرض سے ہوتی ہے واپسی کی مانع نہیں ہے بلکہ اہل معاملہ کے لئے ایک عمدہ راست رسان طریقہ ہوگا مثلاً معتمد مالگزاری کے دفتر میں اکثر ایسا اتفاق ہوا ہے کہ عرضیگزار نے کسی نسخہ یا کاغذ کی نقل اسدفتر سے عرضی کے ذریعہ سے چاہی ہے جبکہ متعلق بادی النظر میں حاکم نہیں کہ اس امر کا اطمینان نہیں رہا ہے کہ نسخہ یا کاغذ مطلوب النقل اس دفتر میں ہے یا نہیں لہذا عرضی سرشتہ سے کیفیت طلب ہوئی اور سرشتہ سے اوسی استفسار کے ذیل میں کیفیت پیش ہوئی کہ کاغذ مطلوب النقل اسدفتر میں نہیں ہے اور اسکو بعد نہی عرضی بجنسہ بعد شرح واپسی واپس ہوئی ہے اس قسم کی کیفیتوں کا واپس شدہ عرضیوں پر درج ہونا بسا اوقات عرضیگزار کے لئے محکمہ متعلقہ میں جلدی کے ساتھ نقل یا کاغذ یا نسخہ کے برآمد ہونے میں مفید اور سہولت کا موجب ثابت ہوگا۔ ایضاً

دفعہ ۳۱۵ — اس گشتی کا کوئی فقرہ احکام متذکرہ فقرہ اول کو منسوخ یا ترمیم نہ کرے گا بلکہ جس حد تک اس کے ہر ایک فقرہ کو احکام مذکور سے تعلق ہے یہ گشتی اون احکام کا ایک ضمیمہ سمجھی جاوے گی ایضاً

دفعہ ۳۱۶ — ناظم صاحب بندوبست نمائک محرر سنہ سرکار عالی علاقہ بندوبست کی رپوٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات علامات حدود کے پتھر چوری جاتے ہیں یا لوگ اونکو اکھیڑ ڈالتے ہیں اور آج تک اسکی نسبت صراحت کے ساتھ کوئی قاعدہ نہیں

مراسلہ محمد حال نشان ۴۵۲ مورخہ ۱۰ محرم ۱۳۰۹ھ

علامات حدود کے خراب کرنے کی سزا

ردیف ع		علامات حدود

جاری کیا گیا لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی حکم نافذ فرماتے ہیں کہ قاعدہ ذیل کے بموجب عمل کیا جاوے —

قاعدہ

اگر کسی کی نسبت اول یا دوم یا سوم مقدمات اضلع یا تحصیلدار یا عہدہ دار ماتحت دولت کے روبرو جسکا درجہ مددگار مہتمم ماتحت دولت سے کم نہو سرسری تحقیقات سے یہ ثابت ہو جائے کہ اوسنے دیدہ و دانستہ کسی علامات حدود کو مٹا ڈالا ہے یا اوسکو نقصان پہنچایا ہے تو شخص مذکور ہر ایک ایسی علامت حدود کے لئے جو اسطرح برباد کی گئی ہو یا اکھیڑ ڈالی گئی ہو یا جسکو نقصان پہنچایا گیا ہو مستوجب جرمانہ کا ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہوگی — ہر ایک جرمانہ جو بموجب قاعدہ ہذا کیا جائیگا اوسکا نصف حصہ عہدہ دار جرمانہ کنندہ خبر دینے والی کو (اگر کوئی ہو) دیگا اور دوسرا نصف حصہ اوسکا سرکار میں جمع ہوگا اور علامات حدود کی درستی سرکار سے ہوگی —

دفعہ ۳۱۷ — آپ کے دو بکارنشان ۳۰۷ - مورخہ ۱۰ شوال ۱۳۲۲ف مقدمہ مندرجہ عنوان کے جواب میں لکھا جاتا ہے کہ اگر ہیر کار نے اوقت آپکی تحریر کے لحاظ سے اپنے حکم سابق کو منسوخ کر دیا ہے — اور مقدمہ میں اب پھر کچھ تجویز نہیں کی جاتی ہے — جس کے نتیجہ سے متعاقب آپکو اطلاع دیجاویگی — اگرچہ کبھی کبھی جب ضرورت ہو — مددگار سے تجویز لکھائی جایا کرتی ہے لیکن سرکار کا منشا رہا ہے کہ یہ کارروائی صرف ضرورت کے وقت جایز رکھی جاوے — بہتر یہی ہے کہ صوبہ دار صاحب اپنے قلم سے فیصلے لکھا کریں —

صوبہ داران اپنے قلم سے فیصلے لکھا کریں —

بقیہ قوانین مالگذاری کی جلد اول طبع دوم میں باب دفعہ ۱۰۳۱ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۱۰۴۲ پر ختم —

ردیف		فیصلہ و تعمیل

دفعہ ۳۱۸ — حکام مجاز سماعت مرافعہ کے اکثر فیصلوں کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ جب کہ محکمۂ ماتحت کو جبکہ محکمۂ مرافعہ کسی مقدمہ کے تجویز ثانی کا حکم دیوے تو اوس حکم میں یہ صراحت کر دینا چاہئے کہ فیصلہ ماتحت منسوخ کیا گیا۔

حکام موصوف کی رائے یہ ہے کہ دریافت مرافعہ محکمۂ ماتحت کے نام تجویز ثانی کا حکم دینے پر تقاضی ہوتی ہے تو حکم مذکور میں یہ لکھدیتے ہیں کہ اگرچہ فیصلۂ ماتحت درست ہو مگر فلاں وجوہ کی بنیاد پر دریافت اور تجویز ثانی کیجاوے معہذا بعض حکام یہ تعطل فیصلۂ ماتحت تجویز ثانی کا حکم دیتے ہیں ہرگاہ تجویز ثانی کے حکم کے بعد حاکم ماتحت کا فیصلہ سابق کالعدم ہو جاتا ہے اور بالکل وہی جدید تجویز فیصلہ کہلاتی ہے جو کہ بعد دریافت ثانی کی گئی ہو گویا بجائے فیصلہ اولی ہو کیوں نہ ہو لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے ہر حاکم مجاز سماعت مرافعہ کو مرافعتاً یہ حکم صادر کرتے وقت کہ فلاں مقدمہ کی دریافت ثانی کیجاوے بصراحت یہ حکم دیدینا چاہئے کہ فیصلہ ماتحت منسوخ کر کے تجویز ثانی کا حکم دیا جاتا ہے۔ اگر فیصلہ کا کوئی جزو بحال رہ کر کسی دوسرے جزو کی منسوخی کے ساتھ مقدمہ تجویز ثانی کو بھیجا جاتا ہو تو اوسکی تصریح فیصلہ میں کر دینی چاہئے۔

دفعہ ۳۱۹ — از انجا کہ گشتی محکمۂ صدر المہامی نشان ۱۰۷ واقع ۱۰ شوال ۱۲۵۹ھ باجازت فیصلہ دعوی ستاجران بر تملیکیدان از صیغہ سرسبزی مال ہر کی مذکور محدود قیمتی ہشت آنہ اجرا یافتہ و در فقرہ (۵) گشتی مذکور بضمن مذکورہ مدت مرافعہ مندرج است کہ (بعد تجاوز مدت مذکور بلا وقفہ تعمیل شدہ باشد لیکن طریقہ تعمیل مصرح نیست لہذا حسب اجازت سرکار سند رجبۂ روجکار نشان ۱۴۰۱ — واقع ۲۱ شعبان ۱۲۶۱ھ سے بہ جمیع صدور متعلقہ ذیل متعلقہ اراضی اضلاع دیوانی و صرف خاص وغیرہ نوشتہ میشود کہ عہدہ داران مال بعرض تعمیل فیصلہ مجازہ

تعمیل فیصلہ کے لئے جایداد منقولہ و غیر منقولہ کا ہراج ہو سکتا ہے۔

گشتی نمبر ۱۰۷ مورخہ ۱۰ شوال ۱۲۵۹ھ

گشتی نمبر ۲۱ مورخہ ۲۱ شعبان ۱۲۶۱ھ

* دفعہ ۵۵۳ مجموعہ ہائے گذاری طبع دوم جلد ۱۰۱

فیصلہ و تعمیل		ردیف ن

قسمتی و ہراج جایداد منقولہ و غیر منقولہ یون فیصلہ بودہ اند۔

دفعہ ۳۲۰ - حکمہ جات کروڑگیری سے جو فیصلہ جات کہ محصول مال کے متعلق صادر ہوتے ہین جنکی نالشی ہے مدعا علیہا و حکام مرافعہ حکمہ جات نوقانی مین کرنا چاہتا ہے اون فیصلون کی نقل تعمیل فیصلہ یا اطمینان تعمیل فیصلہ کے قبل نہین دیجاتی مگر اور یہ عمل اس احتیاط پر مبنی تھا کہ اکثر مدعا علیہم جو کہ تجار باشندگان ولایت غیر رہتے ہین بجز وصول نقل بلا تعمیل فیصلہ اپنی جایداد کو سرکار عالی کے علاقہ سے منتقل کرد[illegible] بعد تعمیل مین بڑی ہی دقت پیدا ہوتی ہے - علاوہ کروڑگیری کا یہ عمل گو کیسی ہی احتیاط پر مبنی ہو مگر نواب مدار المہام سرکار عالی اسوجہ سے اوسکو موقوف فرماتے ہین کہ وہ عمل اصول انصاف کی بالکل خلاف ہے اور حکم فرماتے ہین کہ آیندہ سے بمجرد صدور فیصلہ فریقین کو اوسی وقت اوس کی سماعت کرا دیجاوے اور بلا انتظار تعمیل فیصلہ فریقین یا فریق گی درخواست کی پیش ہونے کے معاً اوس کی نقل بالصابطہ درخواست دار کو دیجاوے - کسی مقدمہ کا فیصلہ آخر ایک ایسا کاغذ ہے جسکی نقل ہر شخص حاصل کر سکتا ہے نہ فریق مقدمہ ہی پر حصر نہین ہے -

ایضاً **دفعہ ۳۲۱** - سرکار کے اس منشا سے جبکہ کمشنر صاحب کروڑگیری کو اطلاع دی گئی تو اونہون نے یہ عذر کیا کہ فیصلہ کی تعمیل ہر کسطرح ہوگی لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ افسران کروڑگیری جو کسی جرمانہ وغیرہ کرنے کے مجاز ہین وہ اپنے فیصلون کی تعمیل وصول رقم کی نسبت اونہین اختیارات کے بموجب کر سکتے ہین جو عہدہ داران مال کو وصول بقایا سے باگذاری کی نسبت حاصل ہین اور جسطرح باوجود دیدینے نقل اور ارجاع مرافعہ کے بھی تعمیل فیصلہ کا اقتوا اوس وقت تک موقوف نہین ہے جب تک کہ حکم مرافعہ سوا اقتوا کا حکم صادر نہ ہو جسمین ہمیشہ یہ حکم ہوگا کہ بعد

ردیف ک		کروڑگیری

اخذ ضمانت یا تعمیل ملتوی کیجاوے لیکن اگر کسی خاص مقدمہ میں اوس مقدمہ کی خاص حالت کے لحاظ سے محکمۂ مرافعہ بلا اخذ ضمانت تعمیل کو ملتوی رکھا جاے تو وہ امر آخر ہے اور اوس وقت محکمۂ مرافعہ کے حکم کے مطابق عمل ہوگا —

رفعہ ۳۲۲ — از تحریر تعلقدار کروڑگیری واضح گردید کہ داخلہ تعداد مال گزاشت شدہ اہل معاملہ بقید وزن و قیمت وغیرہ بدفتر کروڑگیری نمی باشد و ماندن داخلہ آن در کروڑگیری از ضروریات است لہذا برائے اطلاع معافیداران محصول بذریعہ جریدۂ اعلامیہ اطلاع دادہ میشود کہ از تاریخ اجرائے اشتہار ہذا بمعافیداران کروڑگیری لازم است کہ وقت طلب شدن اسباب گزاشت شدہ فرد دستخطی خود ہا کہ روانہ می کنند تفصیل اشیا گزاشت شدنی بقید قیمت و تعداد وزن وغیرہ دران درج میشدہ باشد و ہم بنگہ بمعافی محصول از صدر مقامات کروڑگیری رہا شدنی باشد معاینۂ آن بعلاقہ داران کروڑگیری کنانیدہ باشند در صورت عدم تعمیل تعلقہ دار کروڑگیری مال با ہر[۲۲] را رہا نخواہند کرد

نقل اشتہار دربارۂ نوشتن تفصیل مال و مقدار وزن و قیمت آن وقت گزاشت ہر قسم ہر شئے برای اطلاع جملہ معافیداران ذیل مرقوم است —

اشتہار مطبوعہ جریدہ مورخہ ۲ ج ۱۳۰۲ صفحہ ۲۲۹

رفعہ ۳۲۳ — بجواب یادداشت شلث صدر تعلقدار سمت جنوبی (۱۱۱) نشان فوجداری مورخہ ۲۹ جمادی الاول سنہ ۹۷ موسومہ کروڑی گلبرگہ در باب تعرض ادا یا لیان کروڑگیری نسبت سامان صناعی مجلس بعلت محصول با مرتب و گیرندہ قیم است کہ چہ حکمیہ سابقا برائے اخذ محصول حکم شدہ است آن واجبی است و انچہ برائے دادن آن عذر بودن ہر دو معاملہ سرکاری کہ می نمایند بجاے خود معلوم نمیشود زیرا کہ ہرگاہ کہ محصول کروڑگیری نخواہند داد آیندہ قیمت

مراسلہ صدر المہام مال نشان ۷۶۱ ۲۳ ج ۱۲۹۷ ف موسومہ صدر تعلقدار جنوبی

دار الصنایع مجلس کے اشیاء کا محصول ادا ہونا چاہیئے —

* مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم میں یہ باب دفعہ ۱۰۴۳ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۱۰۶۳ پر ختم —

[۲۲] ہر قسم کہ وہ جاید اد منقولہ مراد ہے جو قبل از تصفیہ محصول بطور کفالت اہالی کروڑگیری کے قبضہ میں دیکر مال رہا کر

ردیف ک		کروڑگیری

مان نیز بلا محصول کروڑگیری قرار خواہد یافت ازان جہت کہ نقصان سرکاری متصور پس چنانکہ پیوپاریان خود را باشتراک محصول و کرایہ وغیرہ فروخت مینمایند مطابق آن در کارخانہ مزبور نیز ضرور است قطع نظر ازان آمدنی یک علاقہ بعلاقہ دیگر جمع شدن نیز خلاف ضابطہ حساب متصور کہ بسرکار تعداد آلات خاص بہر علاقہ چگونہ ظاہر خواہد شد پس مطابق حکم سابق محصول بعلاقہ کروڑگیری دادہ شود فرامت ازان غیر مناسب — تتمہ روبکار ہذا منضم تتمہ روبکار آنمکرمی نشان ۱۹۸ مورخہ ۴ جمادی الاول ۱۲۹۰ھ موسومہ متعلقہ کروڑگیری درباره مناسب بودن رائے متعلقہ کروڑگیری برای اخذ محصول مرسلہ مطلوبہ مددگار عدالت نیز برای صرف کارخانہ پارچہ بافی متعلقہ حبس گنبرگہ منقل یادداشت مذکور بانقل النقل ملفوفات آن بدفتر معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگذاری مرسل — تتمہ دیگر بدفتر متعلقہ کروڑگیری تشریل یافت —

گنستی متعلقہ مال

دفعہ ۳۲۴ — اسوقت تک کسی حکم کے ذریعہ سے یہ صراحت نہین ہوی ہے کہ جبکہ سرکاری علاقون کو سرکاری ضرورت سے کچھہ سامان باہر سے طلب کرنیکا اتفاق ہو تو محصول کروڑگیری کے ادائی کی نسبت کسطرح پر عمل ہونا چاہیئے اگرچہ ادائی محصول کی حالت مین اس لئے سرکار کا کوئی ہرج یا نقصان نہین ہے کہ محصول مذکور خود سرکار کی آمدنی مین جمع ہوتا ہے مگر ہرگاہ خود سرکار گیرندہ محصول ہی اور خود وہ مال سرکاری ضروریات سے طلب ہوا ہے تو ایک علاقہ مین اوسی رقم کا خرچ ہونا اور دوسرے علاقہ مین اوسکی رقم کا جمع کیا جانا کوئی مفید نتیجہ نہین پیدا کرتا کسطرح علاقہ پیچہ مین سرکاری پیچہ کا ایک جدا حساب رکھا جاتا ہے جس سے ہر وقت حسابات کی ملاحظہ سے یہ بات معلوم ہو جا سکتی ہو کہ سرکاری مراعات اسقدر ہوئی اوسیطرح علاقہ کروڑگیری مین کاغذی

نشان ۴۲ مورخہ ۲۹ شہریور سنہ ۱۲۹۰

جبکہ سرکاری علاقون کو سرکاری ضرورت سے کچھہ سامان باہر سے طلب کرنیکا اتفاق ہو تو معافی محصول کروڑگیری کی نسبت کسطرح پر عمل ہوگا —

ردیف ک		کروڑگیری

عمل کے ذریعہ سے یہ بات بخوبی معلوم ہو جا سکیگی کہ اسقدر مالیت کا سرکاری مال فلان فلان سررشتہ کے متعلق بلا انتظام محصول رہا کیا گیا جسکی محصول کی مقدار اسقدر تھی اس حساب سے صدر حسابات کی تکمیل بخوبی ہو سکتی ہے اس جمع جوخرچی عمل سے ہر ایک علاقہ کے موازنہ مصارف مین خواہ نخواہ اس قسم کی رقوم کے شامل کرنے اور وقت بوقت منظوریات مصارف حاصل کرنے کی مطلق ضرورت نہوگی پس آیندہ سے حسب بالا عمل کیا جاوے —

دفعہ ۳۲۵ — علاقہ کروڑگیری مین معافیات کا رجسٹر اگرچہ اسوقت بھی قایم ہی جسمین اسوقت ایضاً ایسے کل معافیات شامل ہوتے ہین مگر آیندہ کے لئے شروع ۱۳۰۰ف سے سرکاری اسباب کی بابت خاص ایک جداگانہ حساب رکھا جاویگا جسمین علاقہ وار حساب ایسے محصول کا لکھا جاویگا لیکن اگر کسی جگہہ معافیات کی مقدار اسقدر قلیل ہو کہ علیحدہ رجسٹر بنانا ضرور نہو تو اوسی ایک معافی کے رجسٹر مین سرکاری معافیات بھی درج کرلی جاوینگی تاکہ کام مین طوالت نہو اور رجسٹرونکی تعداد زیادہ نہ بڑہے لیکن بہرحال ختم سال پر ایک سالانہ صدر تختہ ایسے درآمد کا تعلقدار کروڑگیری کے دفتر سے حسب ذیل اسدفتر پر آویگا —

نام ضلع یا بلدہ	سررشتون کی تفصیل			
	عدالت	مال	کوتوالی	
	قیمت مال محصول			
تعلیمات	طبابت	وغیرہ	وغیرہ	
جملہ	کیفیت			
قیمت مال محصول				

نصف کیسہ		کارروائی مقدمات جسمین سرکار فریق ہے

ایضاً

دفعہ ۳۲۶ — جسطرح معتمد صاحب تعلیمات نے اپنے مراسلہ نشان متفرق (۱۵) - ۱۹ صفر سنہ ۱۳ کے ذریعہ سے اسبات کی صراحت کردی کہ سررشتۂ تعلیمات مین صرف صدر مہتمان مدارس سامان کے طلب کرنے کے مختار ہین اور اون کے مرسلہ فہرست کے اعتماد پر مال کی رہائی لازم ہے اوسیطرح ہر ایک سررشتہ کے متعلق ان عہدہ دارونکا معین کردیا جانا چاہیئے جنکے مرسلہ فہرست کی بنیاد پر سرکاری اسباب بلا اخذ محصول رہا ہوا کرے معتمدین علاقہ کا کام ہے - پس ہر ایک علاقہ سے براہ راست تعلقدار صاحب کرورگیری کو اوس کی اطلاع اور نیز اوسکا مثنی اسی دفتر پر آجانا چاہیئے سررشتہ مالگزاری کے متعلق بھی اسی گشتی کے ذریعہ سے صراحت کردیجاتی ہے کہ سرکاری ضرورتون کیوقت جملہ دفاتر ماتحت کے افسر تحصیلدار تک اپنے دفتر کے سرکاری مراسلہ کے ذریعہ سے اوس مال کی فہرست علاقہ کرورگیری کو دیکر سامان مطلوبہ حاصل کرسکتے ہین —

دفعہ ۳۲۷ — نواب انتصار جنگ بہادر نے اپنے صوبہ داری شرقی کے زمانہ مین گشتی نشان ۲۱ مورخہ ۲۵ مارچ جو کہ پیروی مقدمات سرکاری متعلقہ ایرہ فکمہ عدالت فوجداری کے بارہ مین جاری کرکے اپنے صوبہ مین جاری کی تھی اگرچہ اوس کا مثنی اطلاعاً اس دفتر پر بھی پہونچا تھا مگر اوس کی اطلاع اور

مقدمات جو مال سی عدالت فوجداری مین سپرد ہوتے ہین اونکی پیروی صیغہ مال کی طرف سے کسطرح ہونی ضرور ہے جسطرح عام مدعی اپنے مقدمات کی پیروی کرتے ہین —

صوبون مین نہین ہوئی فقط اسی دفتر مین رہا چونکہ اوس کے مضامین کی تعمیم ایک صوبہ شرقی ہی کے لئے خاص نہین ہوسکتی اس قابل ہے کہ کل صوبون اور نیز دیگر محکمہ جات ماتحت فکمہ ہذا مین اوس کی اطلاع ہو لہذا گشتی مذکور کی نقل بجنسہ اس گشتی کے ذریعہ سے بغرض تعمیل شایع کی جاتی ہے —

ردیف ک		کارروائی مقدمات جسمین سرکار فریق ہے

دفعہ ۳۲۸ - حال مین میرے سامنے ایک مقدمہ فوجداری صیغہ کا اس قسم کا پیش ہوا ہے

گنتی صوبہ صوبہ شرقی نشان ۲۱ ۲۳ بہمن ۱۲۹۰ف

مقدمات جو مال سے عدالت فوجداری مین سپرد ہوتے ہین اونکی پیروی صیغہ مال کی طرف سے اوسیطرح ہونی ضرور ہے جسطرح عام مدعی اپنے مقدمات کی پیروی کرتے ہین -

جسمین تعلقدار صاحب ضلع نلگنڈہ نے مال کے صیغہ سے کسی پٹیل و پٹواری کو بعلت تغلب و تصرف فوجداری مین سپرد کیا تہا اور عدالت نے اس بنیاد پر مدعا علیہونکو رہا کردیا کہ مال کے صیغہ کیطرف سے مقدمہ مین باضابطہ وقت پر پیروی نہین ہوئی - رہا ہی کے بعد پہر اس بات کی شکایت شروع ہوئی کہ مدعا علیہون کی ایسی رہائی سے انتظام مین خلل پڑتا ہی مین نے اوسمقدمہ مین کسی زاید کارروائی کرنے سے انکار کردیا ہی اور گو مین نے بہ حیثیت ناظم صدر عدالت صوبہ عدالتون سے آیندہ کے لئے یہ بات چاہی ہے کہ ایسے مقدمات مین اگر صیغہ مال کو مہلت کی ضرورت ہو تو مہلت دیجاوے یا اگر کسی کارروائی کی تکمیل کے ضرورت ہو تو اوس کی تکمیل کا اہتمام کیا جاوے تاکہ یہ مقدمات جنکا اثر بلاشبہ انتظام پر پڑتا ہی محض کسی بے احتیاطی یا بیضابطگی کیوجہ سے خراب نہوجاوین لیکن مین مال کے افسرونکو بہی صاف صاف مطلع کرتا ہون کہ جب وہ عدالت مین کسی مقدمہ کو سپرد کرین تو یہ سمجہہ لین (کہ اون کی حیثیت عام مدعیان صیغہ عدالت کی سی ہوتی ہے جنکا خود یہ کام ہی کہ عدالت مین اپنے دعوے کو سمجہائین تو اریخ معینہ کا لحاظ رکہین اپنے ثبوت کو پیش کرین فریق ثانی کے ثبوت پر عین وقت پر جرح کرین) اور اس مطلب کے لئے ضرور ہے کہ ملازمان صیغہ مال مین سے کسی ایسے واقف کار شخص کو بہیجدین جو اس مقدمہ سے خاص طور پر سرکاری تعلق رہا ہی اس لئے عدالت مین حاضر کرین کہ وہ حلف سے بحیثیت مدعی اظہار دے سکے کبہی یہ بہی ہوتا ہی کہ محض کسی سررشتہ کو اردکار یہ مقدمہ تمام ہوجاویگا اوسوقت گو بحیثیت مدعی کسی اظہار کی حاجت نہوگی -

ردیف ک		کاروائی مقدمات جسمین سرکار فریق ہے

لیکن حلفی شہادت ادا کرنے کے لئے جبکہ اوس کی ضرورت ہو اہتمام کیا جاوے - اور جب معلوم ہو کہ تاریخ معینہ یا موزون وقت پر کسی کارروائی مین دقت ہوگی تو عدالت سے مہلت کی درخواست کیجاوے اگر اس کے برخلاف کارروائی ہوگی تو اوسکا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ مجرم رہا ہوجاوے اور اوسکا انتظام پر بہت برا پڑیگا عدالت کا یہ کام نہین ہو کہ وہ عدالتی کارروائی ہی کرے اور مدعیانہ تک و دو مین ہی مصروف رہے -

ایضاً **دفعہ ۳۲۹** - بالآخر اس لئے کہ مجھکو عہدہ داران مال کی کارروائی کی نگرانی کا زیادہ موقع ہو حکم دیا جاتا ہو کہ جب کوئی ایسا مقدمہ عدالت فوجداری سے خارج ہوتا ہو تو اوسکی اطلاع صیغہ مال مین بھی مجھکو دیجاوے اور اوس مین سمجھا جاوے کہ ایسا صیغہ مال سے تو پیروی مین کوئی قصور نہین ہوا تھا

گشتی مال نشان ۴۴ مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۹ء

دفعہ ۳۳۰ - جب کوئی مقدمہ عدالت دیوانی مین سرکار عالی کے نام پر دایر ہوتا ہے تو عدالت سررشتہ مال کو بقرار داد تاریخ پیشی تقرر پیروکار کے لئے اطلاع دیتی ہو اور سررشتہ مال سے جواب دعوی وجملہ کیفیت سرکار مین پیش کرکے اخراجات پیروکار کے لئے استجازت کیجاتی ہو - ان مراحل کے تصفیہ تک صیغہ مال کے افسرونکو عدالت مین مہلت کی درخواستین پیش کرنی پڑتی ہین - صیغہ غربی سے سرکار مین یہ امر تصفیہ طلب پیش ہوا کہ ایسی درخواستین سادہ کاغذ پر پیش ہونگی یا مختوم پر اور اگر مختوم پر پیش ہونگی تو اوس خرچ کی منظوری کا اقتدار کسکو ہوگا نواب مدارالمہام سرکار عالی بہ این خیال کہ عدالتی معاملات مین جہان سرکار بھی ایک فریق ہوتی ہو جہان تک ممکن ہو مساوات برتی جاوے حکم فرماتے ہین کہ ایسی درخواستین

مقدمات جو عدالت دیوانی مین سرکار کے اوپر دایر ہون اون کی واسطے ما یحتاج کاغذ مختوم خرید و صرف کرنیکا اقتدار تعلقداران اضلاع کو ہوگا -

ردیف ک		کمی و معافی یکسالہ

عدالتین کا غذ مختوم پر پیش ہونی چاہئین اور خرچ کا اقتدار اول تعلقداران ضلع کو ہوگا اور مدسوائے صادر سے گنجایش نکالی جاویگی —

دفعہ ۳۱۳ — بجواب رو بکار نشان ۸۴۳ مورخہ ۸ دیجہ ۱۳۰۰ف منقل رو بکار تعلقدار صاحب ضلع اندور جسمین کمی یکسالہ کے لئے خانہ بڑہانی کی تختہ جمعبندی مین حسب درخواست تعلقدار صاحب تحریر کیگئی ہے قلمی ہوتا ہو کہ صوبہ دار صوبہ شرقی کی گشتی نشان ۶۳ مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۰۱ف

مراسلہ دفتر مستعدان نشان ۲۲۰ مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۰۱ف

چکون کی زمین کم قوتی کے سبب سے افتادہ ہو تو کمی یکسالہ مین مجراوینا بحسب گشتی نشان ۳۹ سنہ ۱۲۹۹ف

۲۷ خورداد سنہ ۱۲۹۵ف کی نقل بذریعہ ہذا بہیجی جاتی ہے جسمہ اضلاع غیر بندوبست شدہ مین عمل کیا جاوے —

مقدمہ

تخمینات کمی و اضافہ و معافی یکسالہ

خدمت تعلقدار صاحبان اضلاع صوبہ شرقی و تعلقدار صاحب ضلع اطراف بلدہ بہ تعلق تحصیل باقیات اضلاع سے تخمینات کمی و اضافہ و معافی یکسالہ بابتہ سنہ ۱۲۹۴ف جو وصول ہوے تھے اوسمین اکثر غلطیان دریافت ہوئین — یعنی ایک مد کے ابواب دوسری مد مین اکثر شریک ہوئے تھے اس لئے تنقیح و تصحیح مین اوس کے تخمینین لاحق ہوئین اور بالفعل بنظر طوالت جسطرح مناسب ہوا اس محکمہ مین اوسکی درستی کر لیگئی مگر ضرور ہے کہ سنہ ۱۲۹۵ف کے تخمینات مین وہ ابتری نرہے اس لئے ایک فہرست بہ تفصیل ابواب عین کمی و کمی یکسالہ و معافی یکسالہ ذیل مین درج کیجاتی ہے اور تختۂ سالانہ جمعبندی کا نمونہ بھی ان مدات کے لحاظ سے منسلک کیا جاتا ہے جسکے مطابق سنہ ۱۲۹۵ف کا تختہ مرتب اور مرسل ہونا چاہئے تاکہ تعلقدار

ردیف		کمی و معافی یکسالہ

صاحبان اضلاع اوس تفصیل کے مطابق تخمینجات مذکور بابت ۱۲۹۵ف بصحت و درستی تمام مرتب کراکے روانہ فرماوین —

عین کمی جبکہ دوسرا کوئی انتظام اندرون سال نہوگیا ہو —		کمی یکسالہ		معافی یکسالہ	
۱	فوتی	۱	فوزنالش	۱	تلف مال
۲	فراری	۲	مفروقہ یعنی پیرانگہ	۲	شوشنگی تخم یعنی بیج نشم
۳	بوجہ نادارسی مین کا چھوڑدینا	۳	غیرہنگامی یعنی امساک بارش	۳	پوٹ پڑاوہ
۴	راضی نامجات	۴	شکست تالاب	۴	قول استادہ بجہت مرمت چاہ وغیرہ
۵	عدم فراہمی پایکاران[۲]	۵	شکست باڑلی	۵	تیرآوری انعامداران
۶	مکانات و محرک وغیرہ مین زمین کا شریک ہونا	۶	سقطی سوینی	۶	فصل کمی یعنی بجاے دو فصلہ یک فصلہ ہووے —
۷	پیڑ ہا	۷	طغیانی رود سے زمین گہٹنا اور خراب ہوجانا ایک سال کیواسطے —	۷	تبدل فصل یعنی تری حال خشکی —
۸	بحالی انعام	۸	نبارید ن آب بر عین ہنگام	تعریف	حسب قطعہ اراضی
۹	پیمایش کمی	۹	دوبارہ کمی بانتظار دریافت یکسال		کا ایک حصہ بوجہ عارضی افتادہ
۱۰	منافقشہ سرحدات	۱۰	خشک سالی مین موٹ کشی نہوسکنے کیوجہ سے		رہجاتا ہی اوسکو پوٹ پڑاوہ کہتے ہین

۲ پایکاران رعایاے زراعت پیشہ کو کہتے ہین جو بطور ہنگامی سوا فصع غیر سے اکر زراعت کرتے ہین —

ردیف ک		کمی و معافی یکسالہ
۱۱ دہ بارہ کمی	۱۱ زمین متصلہ کنارہ رود بوجہ معموری آب —	تعریف — استادہ اوس قول کا نام ہے جسمین ہر ایک سال کے لگوڑ رقم کا قرار دادہ بہ نسبت سال گزشتہ اضافہ کے ساتھہ ہوتا ہے
۱۲ تبدل کمی یعنی داخل خارج		
۱۳ زمین کا کسی وجہ سے ایسا خراب ہوجانا جو قابل زراعت نرہے —		

ایک نقل اسکی معہ نمونہ برائے اطلاع و ملاحظہ بدفتر معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی مرسل ہے —

دفعہ ۳۳۲ — محکمہ ہذا کی گشتی نشان ۶۳ مورخہ ۲۷ خورداد ۱۲۹۵ف مطابق ۹ جمادی الثانی ۱۳۰۳ھ کے ساتھہ تختہ جمعبندی موضع وار اضلاع کو بھیجا گیا تھا اور کمی کے دو قانون و تمام عین کمی اور کمی یکسالہ اور معافی یکسالہ کے اقسام علیحدہ علیحدہ ظاہر کئے گئے تھے — لیکن تعلق دار صاحب ضلع کہم اور بعض اور عہدہ داروں نے جرح پر گشتی اور تختہ کا نمونہ ترتیم ہوگیا اور محکمہ ہذا کی دانست مین اور جنقدر ترمیمین اور تختہ کی ترتیب مین تقدیم و تاخیر مناسب معلوم ہوئی وہ بھی کردی گئی ہے اور بعض خانون کی عبارت زیادہ صاف لفظون مین لکھدی گئی — تختہ مرسلہ اب از سر نو اس گشتی کے ساتھہ مرسل ہے گشتی و تختہ مجریہ سابق منسوخ سمجھا جاوے — اور اس حال کے تختہ کے مطابق کارروائی کیجاوے — عین کمی اور کمی یکسالہ اور معافی ایکسالہ کے اقسام اب حسب ذیل ہین —

مراسلہ صوبہ شمرقی × مورخہ ۲۲ تیر سنہ ۱۲۹۸ف

عین کمی		کمی یکسالہ		معافی یکسالہ	
۱	فوتی	۱	کثرت بارش یا شکست تالاب	۱	تلف مال و شوخگی تخم

× مذکرہ دفعہ ۳۳۱ مجموعہ ہذا

ردیف ک				کمی و معافی یکسالہ
			یا طغیانی رود کی وجہ سے زمین کا خراب یا غرق ہو جانا	
۲	فراہمی	۲	بدیر بگاہی یعنی امساک باران بابت زراعت و دستبند	۲ پوت پڑا وہ
۳	بوجہ ناداری زمین کا چھوڑ دینا	۳	تاں یا تشکست ہو کر پانی خشک ہو جانا کہ جس سے نقصان ہونا بابت زراعت و دستبند	۳ کمی دہ بارہ معاوضہ مرمت وہاؤلی وغیرہ۔
۴	رعایا کا نجات	۴	تشکست بالوئی کی وجہ سے مرنے کشتی کا ہو سکنا۔	۴ فصل کمی یعنی ارا ضیات تری دو فصل میں ایک فصلہ ہونا
۵	عدم فراہمی یا لینہ ران	۵	معطلی سر جانا کسی وجہ سے معطل و ناکارہ ہو جانا یا جانور نہ ملنے کی وجہ سے ہو جانا جلا جانا اور موت کشتی ہو سکنا	۵ تبدل فصل یعنی تری حال تشکی۔
۶	مکانات و شرکہ وغیرہ میں	۶	دیگر اسباب	۶ دہ بارہ کمی بانتظار تکمیل دریافت
۷	بیڑہا۔			۷ دیگر اسباب
۸	پیمائش کمی۔			

ردیف ک		کمی و معافی یکسالہ

۹	تصفیہ سرحدات کر وقت زمین کا نکل جانا —
۱۰	دہارو کمی
۱۱	تبدل کی یا ورگ کمی یعنی سال کے اندر چھوڑسی ہوئی زمینوں کا انتظام ہو جانا
۱۲	عطای اجاضات —
۱۳	زمین کا کسی اور وجہ سے ایسا خراب ہو جانا جو دوام کے لئے قابل زراعت نرہے
۱۴	دیگر اسباب —

تعریف — ورک کمی یا ورک (فتحتین) ایک رعیت (ضمناً) دیتا ہو اور دوسرا مزارع اوس زمین کو کشتکار کے کام میں لاتا ہو تو فیصل پٹی میں ایسی کمی کو ورک کمی کہتے ہیں اور ایسے اضافہ کو ورک اضافہ سے تعبیر کرتے ہیں —

دفعہ ۳۲۳ — گذشتہ سال رعایا سے زراعت پیشہ ضلع اندورکے ایک بڑے گروہ نے نواب مدارالمہام سرکار عالی کی خدمت میں اس مضمون کی ایک عرضی پیش کی کہ اون کے چکلہ زمین کے بارہ میں جو مقتادہ پڑی ہوئی تھی کوئی معافی نہیں دیگئی اسپر سے صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی و ناظم صاحب بندوبست سے استدراک کیا گیا اور یہ دریافت ہوا کہ گوشتی صدر المہام مالگزاری نشان (۱۱) بابتہ ۱۲۹۲ھ کے فقرہ ۱۳ میں

بہ ترمیم گشتی نشان (۱۱) ۱۲۹۲ف چکلون کی معافی زمین کے کم قوتی کے سبب سے جایز ہوگی

گشتی معتمدان نشان ۳۹ ۱۲۹۹ف

* متذکرہ دفعہ ۵۳۷ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم —

کمی و معافی یکسالہ		ردیف ک

یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جب کم فوت کی چلکہ زمین افتادہ ہو جاوے تو اوسکی معافی نہین دیجاویگی - لیکن طرز عمل اوس گشتی کے اکثر خلاف رہا یہان تک کہ نواب اعظم یار جنگ بہادر سابق صوبہ دار صوبہ شرقی کو اسبات کی ضرورت پڑی کہ گشتی نشان ۱۱ کے احکام کی تعمیل زیادہ اہتمام سے کرانے کے لئے انہون نے اپنے صوبہ مین گشتی نشان ۴۴ سو فصلہ ۴۴ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ جاری کی - اس گشتی کی نقل اسدفتر مین بھی آئی اور یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ اسدفتر کی یہ ایک غلطی تھی کہ بجاے اسکی کہ اوسکو غور کے لئے سرکار مین پیش کیا جاتا معمولی طور سے اوسکی نقول دیگر صوبون مین بھیجدے گئے نتیجہ یہ ہوا کہ رعایا پر سختی گذرتی گئی اور رعایاے ضلع اندور کیطرف سے جو شکایت پیش ہوئی اون کی شکایت کی بنا وہی صوبہ شرقی کی گشتی تھی جسکے مطابق صوبہ شمالی مین بھی اسوجہ سے زیادہ اہتمام کیا گیا کہ سرکار کی دفتر سے وہ گشتی صادر ہوئی ہے

ایضاً **دفعہ ۳۳۴** — اے - جے ڈلاپ صاحب ناظم بندوبست جن سے سرکار نے اس معاملہ مین راے طلب فرمائی تھی اون کی راے یہ ہے کہ اضلاع تلنگانہ کی ہر ایک ضلع مین مالی انتظام کا طریقہ بعض بعض امور مین مختلف طور پر ہے اور اضلاع اندھرا و رمیدک مین دہارہ بہ نسبت دوسرے اضلاع تلنگان کے سنگین ہے اور یہ بھی بیان فرماتے ہین کہ ابھی تھوڑے ہی دن ہوئی کہ ان ہر دو اضلاع کی پیمایش ختم ہوی اور بعض تعلقات کی جمعبندی کی رپورٹین اب تیار ہو رہی ہین اور باقی تعلقات مین پرت بندیکا کام جاری ہے اور دو تین برس کے عرصہ مین ختم ہو جاویگا اور نیز یہ کہ بندوبست کے وقت کم طاقت زمین کا دہارہ بلحاظ اس امر کے قایم کیا جاویگا کہ یہ ہر سال مرفوع نہین ہو سکتی ہے اور معافی دہارہ کا رواج بند ہو جاویگا پس جبکہ دہارہ اسطرح سے قایم ہو جائیگا تو پھر کوئی معافی دینیکے ضرورت نہ پڑے گی ہان البتہ جبتک دہارہ کا تصفیہ

ردیف ک		کمی و معافی یکسالہ

زمین کی حیثیت کے موافق نہین کیا جائیگا تو معافی دینے کے رواج کو بند کردینے سے رعیت پر ضرور کیقدر سختی ہوگی جسکی وجہ سے اوسکو شکایت کرنیکا بھی موقع ملیگا پس ناظم صاحب موصوف کی رای یہ ہے کہ جب تک اضلاع اندور اور رمیدک مین پختہ بندوبست کی شنوائی نہو جاوے سابق ہی کا رواج معافی دینیکا جاری و بحال رہے۔

ایضاً **دفعہ ۳۳۵**۔ نواب مدار المہام سرکار عالی ناظم صاحب بندوبست کی راے سے بالکل اتفاق کرتے ہین لیکن سرکار کے نزدیک ان اصول کے لحاظ سے جو ناظم صاحب نے بیان فرمائی ہین صرف ضلع اندور اور رمیدک ہی کے لئے یہ رعایت نہونی چاہئے بلکہ دوسرے ہر ایک غیر بندوبست شدہ علاقہ ملنگانہ بھی جہان دہاردنکا تعین کسی صحیح اصول پر نہین ہے گشتی نشان (۱۱) سنہ ۱۲۹۹ف کے اوس حکم کو قطعاً منسوخ کردینا ضرور ہے یہ نہ صرف ممکن ہے بلکہ کثیر الوقوع ہوگا کہ جن اضلاع مین عام طور پر بھی موجودہ دہاوہ نرم ہے وہان بھی بعض جگہ اراضی کا دہارہ اس قدر معتدل عالمتین نہ ہو جو ایام افتادگی کے نقصان کا تلافی کرسکے گی تو اوسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ خواہ نخواہ یہی لوگ ایسے زمینون سے اراضی نامہ دینگے اور خصوصاً اون سالون کیواسطے جسمین اونکا افتادہ رہنا ضروری ہو اور کوئی قابو تحصیلدار ان کے ہاتھہ مین اون کی مزروعہ کرانے کا نہوگا۔ اس کے علاوہ ملنگانہ کے دو بڑے ضلعون ورنگل اور ایلگندل مین خاصکر اور باقی دیگر اضلاع ملنگانہ مین بھی بعض بعض مواقع پر حالت یہ پائی جاتی ہے کہ ہزارون لاکھون بیگہ زمین افتادہ و بنجر ہے اور مزروعہ سے غیر مزروعہ قابل الزراعت زمین کی مقدار زیادہ ہے تو وہان اگر رعیت نے کسی ایک زمین کو کسی ایسے عذر سے ملتوی رکھکر دوسرے زمین کاشت کرلی ہے تو اوسمین تعرض کرنا انتظام کے ایک ایسے خشک پابندی ہوگی جسمین تکلیف تو سب کو ہوا اور

ردیف گ		گلمہوہ

فائدہ اور آرام کسیکو نہوسیں ان تمام حالات کے لحاظ سے اور رعایا کو تکلیف اور نقصان سے بچانے اور اپنے انتظام مالگزاری کو زیادہ آسان کردینے کی غرض سے نواب مدارالمہام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرماتے ہین

قاعدہ

مین تعلقات مین ابہی پختہ بندوبست کی جمعبندی نہین سنائی گئی اون مین جلکہ اراضیات کا اگر کم قوتی کی وجہ سے چند چند سال کے بعد کسی سال مین افتادہ رکہنا زمین کی قوت بڑہانے کے لئے ضروری ہو تو اوس سال کی جمع کمی یکسالہ مین رعایا کو معاف کیجاوی اور نسبت اوس قاعدہ پر علدرآمد کیا جاویگا اور جہان اب تک بھی اس کے بموجب عمل ہوا ہو وہ عمل جایز متصور ہوگا - قاعدہ متذکرہ صدر کی تعمیل کی غرض سے تحصیلدار و ناظمان جمعبندی ہر ایک قسم زمین پر غور کرین گے اور رواج کو دریافت کرکے جسقدر برسون کے بعد کسی ایک سال مین زمین کا افتادہ رہنا ضروری خیال کرین گے اوس سال مین معافی کی رائے دین گے وہ نہین - تحصیلدار فیصل پٹی پر رائے لکہین گے اور ناظمان جمعبندی اوسکا فیصلہ کرین گے - اس گشتی سے گشتی نشان (۱۱) سنہ ۱۲۹۲ف کا فقرہ (۱۳) اور صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی کی گشتی نشان (۴۴) سنہ ۱۲۹۳ف منسوخ متصور ہوگی -

گشتی متعدل نشان ۴ ۱۴ ماہ من سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ ۳۳۶ - ابتک چنوائی گلمہوہ کا انتظام و ہراج کمشنر صاحب آبکاری سے متعلق ہے اور مال گلمہوہ کا ہراج صوبہ دار صاحبان سے حالانکہ معاملہ جب آبکاری کے علاقہ سے متعلق ہے تو دونون معاملون کا ہراج کمشنر صاحب آبکاری ہی کے ذریعہ سے مناسب ہی لہذا آیندہ سے مال گلمہوہ کا ہراج ہی کمشنر صاحب آبکاری سے متعلق کیا جاتا ہی دونون معاملونکا یکجائی ہراج ہی شرط مناسب

گلمہوہ کی چنوائی اور اوسکی معاملہ کا انتظام دونون ایک ساتہہ فحکمہ کمشنر آبکاری سے ہونا چاہئے -

ردیف ل		لوکل فنڈ

وبموافق مناسب ہوگا لیکن تعلقدار صاحبان اضلاع کی عام واقفیت مقامی کے لحاظ سے ضرور ہوگا کہ اگر کسی مقدمہ مین کمشنر صاحب آبکاری کی اسے تعلقدار صاحبان اضلاع کی راے سے اختلاف کرے تو اُس معاملہ کو تصفیہ کے لئے سرکار مین پیش کیا جاوے —

گشتی معتمد پولیٹیکل وفنانس نشان ۱۹ مورخہ یکم دیجہ ۱۳۰۶ف

دفعہ ۳۳۷ — چونکہ بموجب حکم مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۰۶ف جلد اول صفحہ ۴۷۹ کے لوکل سیس یعنی محصولات مقامی کا لگایا جانا منظور ہوچکا تہا اور مطابق اوس کے ارنی روپیہ کی اصل اراضی پر وصول بہی ہونے لگا اوسکی نگرانی اور کارروائی کیواسطے دستورالعمل بنایا جانا قرار پایا تہا اب اوس مجلس نے جو حسب الحکم سرکار کے اسکام کے لئے مقرر ہوئے تھی مسودہ دستورالعمل کا پیش کیا اور وہ آج کی تاریخ پنچگانہ مدارالمہام سرکار عالی سے منظور ہوا اس لئے اب وہ دستورالعمل نافذ اور مشتہر کیا جاتا ہے —

اجرای دستورالعمل محصولات مقامی —

ایضاً

دفعہ ۳۳۸ — بموجب سفارش مجلس کے اے - جی ڈنلاپ صاحب انسپکٹر جنرل مال صدر مجلس کی معتمدی کا کام اوسوقت تک کرینگے کہ تعلقات اور اضلاع اور صدر مجلس مین ان قواعد اور دوسرے قاعدون کے مطابق جو صدر مجلس سے جاری ہون گے کام آسانی سے چلنے لگے اور اون کی مدد کے لئے مسٹر رستم جی فردون جی اونکے مددگار ہون گے اونکو پانسو روپیہ مہینہ تنخواہ لوکل فنڈ سے ملیگی - چونکہ رستم جی کو صاحب عالیشان بہادر نے وعدہ دینے اسسٹنٹ کمشنری کا برار مین کیا ہے جس کی تنخواہ قریب چار سو روپیہ سکہ کمپنی کے ہے اس لئے یہ تنخواہ مخصوص ان کے لئے ہے اگر کوئی دوسرا مددگار مقرر ہوگا تو وہ اسقدر تنخواہ پانیکا مستحق نہوگا مگر جو کوئی مددگار ہوگا وہ علاوہ لوکل فنڈ کے دوسرے کارہای متعلقہ ڈنلاپ صاحب مین بہی اون کے مدد کرنے کا مجاز ہوگا —

ردیف ل	.	لوکل فنڈ

ایضاً **دفعہ ۳۳۹** — مدارالمہام سرکار عالی فرماتے ہین کہ جسقدر جلد ہوسکے دستورالعمل کے مطابق کام شروع کیا جاوے اور جو رقم بابت لوکل سیس کے وصول ہوئی ہو اوسکا تصفیہ صدر مجلس اور معتمد فنانس کے ذریعہ سے جلد کردیا جاوے یعنی جسقدر رقم وصول ہوئی ہو اوس مین سے ابتک بابت اون ابواب کے جنکا خرچ لوکل فنڈ سی ہونا چاہئے تھا سرکار سے بابت اون ایام کے خرچ ہوا ہے جسمین کہ یہ محصول وصول کیا گیا ہے تو وہ سرکار مین واپس جمع کرلیا جاوے باقی واسطے ان اخراجات کے جن کے لئے وہ محصول لگایا ہے صدر مجلس کے متعلق سمجھا جاوے اور اون احکام کے ذریعہ سے جو کہ وقتاً فوقتاً بہ پابندی دستورالعمل ہذا کے جاری ہون خرچ کیا جاوے —

دفعہ ۳۴۰ — محاسب سرکار عالی اور تعلقداران اضلاع کو بہ حیثیت مہتممی خزانہ کی اوس آمدنی پر جو کہ بموجب اس دستورالعمل کے ہوگی کچھہ اختیار نہوگا سوائے ترتیب اور طلب اون تخمینجات اور حسابات کے جو کہ صدر مجلس سے واسطے محاسب سرکار عالی اور تعلقدارون کے تجویز کئے جاوین —

دستورالعمل بابت نگرانی و مصارف

لوکل فنڈ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی

لوکل فنڈ مین رقوم مندرجہ ذیل شریک ہین —

الف — لوکل سیس (محصولات مقامی) ایک آنہ فی روپیہ مال اراضی پر جیسا کہ سرکار عالی سے بموجب حکم مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ جلد اول صفحہ (۴۰۶) منظور ہوا ہے —

ردیف ل		لوکل فنڈ

ب - ٹون فنڈ ڈیوٹی (چنگی) آمدنی پر بحساب فیصدی دو روپیہ کے جبکہ سرکار عالی سے حسب منشا و مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۰ف جلد اول صفحہ ۶۰۴ - اوس کے وصول کا حکم ہو

ج - وہ تمام رقمین جو اب اضلاع مین بمد صفائی جمع کیجاتی ہین بشرطیکہ اون کے وصول کرنے کی اجازت لی ہے -

د - اون جائدادون کی آمدنی جو لوکل فنڈ سے بنائی جاوین یا جنکی حفاظت لوکل فنڈ سے ہوتی ہے

ف ۲ - جملہ رقوم مندرجہ بالا اول تعلقدار ضلع وصول کرین گے لیکن ٹون فنڈ ڈیوٹی (چنگی) اسوقت تک وصول نہ کیجائیگی جبتک کہ خاص طور پر اوس کے وصول کرنے کی منظوری صادر نہو یہ رقمین ہر تعلقہ مین بمد لوکل فنڈ جمع کیجائینگی -

ف ۳ - تصارف لوکل فنڈ کیواسطے جیسا کہ بعد کے فقرات مین قرار داد ہوا ہے تین مجلسین مقرر ہون گے -

ایک مجلس جو ہر ضلع کے مستقر پر قایم ہوگی -

دوسری مجلس جو ہر تعلقہ کے مستقر پر مقرر کیجاویگی -

تیسری صدر مجلس جو بلدہ حیدرآباد مین ہوگی -

جس تعلقہ مین کہ مستقر ضلع ہے وہان مجلس تعلقہ کی ضرورت نہوگی بلکہ اوس تعلقہ کے تمامی معاملات متعلقہ لوکل فنڈ مجلس ضلع سے متعلق رہین گے -

ف ۴ - مجلس ضلع مین چودہ ۱۴ اراکین ہون گے منجملہ اون کے سات عہدہ داران سرکاری اور سات غیر سرکاری یہ غیر سرکاری اراکین منجملہ اون معزز زمینداروں یا ساہوکاروں یا بیوپاریون یا مزارعین

ردیف ل		لوکل فنڈ

کے ہون گے جنکو تعلقدار ضلع سرکار سے منظور ہونے کی شرط پر نامزد کرین گے لیکن سرکار امید کرتی ہے کہ رفتہ رفتہ جب لوگ اس مجلس کے منشا سے پورے طور پر واقف ہوجاوین گے تو ادسوقت کثرت رای کی ذریعہ سے ممبرون کے منتخب کرنے کا قاعدہ جاری کیا جاویگا۔

ف ۵ — اس مجلس کے میر مجلس اول تعلقدار ضلع رہین گے یا دوسرا کوئی سینیر افسر اور افسران مندرجۂ ذیل اپنے اپنے عہدہ کی حیثیت سے اراکین مجلس مقرر ہون گے۔

۱ — بہ لحاظ علویت درجہ دوم و سوم تعلقدار جو بالاستقلال مستقر پر متعین ہون۔

۲ — مہتمم تعمیر ضلع

۳ — مہتمم کوتوالی

۴ — ڈاکٹر ضلع

۵ — تحصیلدار مقام مستقر

۶ — صدر مدرس

ف ۶ — اس کے علاوہ مفصلۂ ذیل صاحبان جب کبھی وہ موجود ہون گے تو مجلس ضلع کے ممبر ہو سکین گے۔

۱ — صدر مجلس کے ممبرون مین سے جو کوئی موجود ہو } ہر ایک ضلع کے لئے۔

۲ — صوبہ دار
۳ — ڈویژنل انجنیر
۴ — انسپکٹر تعلیمات
} اپنے سمت کے اضلاع کے لئے۔

ردیف ل		لوکل فنڈ

۵ — تحصیلدار یا دوم سوم تعلقدار جنکا مستقر تعلقات مین ہو } اوسی ضلع کے لئے —

۶ — کسی مجلس تعلقہ نے اکرا اپنے کسی ممبر کو اپنے طرف سے منتخب کرکے بھیجا ہو —

ف ۷ — ماتحت مجلس ضلع ہر ایک تحصیل مین مجلس تعلقہ قایم رہیگی اس مجلس مین پانچ رکن ہونگے جنمین دو رکن عہدہ دار ہون گے یعنی دوم یا سوم تعلقدار جنکے تفویض تعلقہ ہوا ور تحصیلدار یا دوسرا کوئی سینیر افسیر جو اوسوقت موقع پر موجود ہو اس مجلس کے میر مجلس رہین گے اور دو سے تین اراکین کا انتخاب اول تعلقدار منجملہ معزز زمیندارون یا ساہوکارون یا بیوپاریون یا مزارعین سے کرین گے اور اس انتخاب کی منظوری سرکار سے لینی ضرور ہوگی — اس کے علاوہ جس تعلقہ مین منصف ہونگے وہ تعلقہ مجلس کے ممبر ہون گے —

ف ۸ — اضلاع اور تعلقون کی مجلسین تین سال کے واسطے مقرر ہون گے جنکی اشاعت بذریعہ جریدہ اعلامیہ کیجائے گی اگر اس مدت مین کوئی جگہہ ممبری کی کسی وجہ سے خالی ہو تو اوسکی بھرتی کا انتظام بقیہ مدت کے لئے کیا جاوے گا —

ف ۹ — تعلقات کی مجلسون کو اختیار ہوگا کہ جو تجاویزادون کے تعلقات کے متعلق مجلس ضلع سے منظور ہون تو اُن منظور شدہ رقمون کے اخراجات اور اون کا مون کی نگرانی کرین اور اون ہدایات کے موافق جو صدر مجلس سے جاری ہون گے ان اخراجات کا تفصیلی حساب رکھین اور یہ بات اونکو ہمیشہ حاصل رہیگی کہ وہ اپنے تعلقونکو لوکل فنڈ کے اخراجات کے بارہ مین تجاویزاور اخراجات منظور یا منظوری طلب یا نامنظور شدہ کی نسبت تحریکات پیش کرین یا مجلس ضلع کیطرز کارروائی پر جو اون کے تعلقون کے ساتھہ عمل مین آئی ہو اگر کچھہ لکھنا چاہین تو بے تامل لکھین — سرکار امید کرتی ہے کہ جیسے جیسے تعلقات

ردیف ل		لوکل فنڈ

کی مجلسوں کا تجربہ بڑہتا جائیگا اسیطرح اون کے اختیارات بھی آیندہ وسیع کئے جائین گے۔

ف ۱۰ — جب لوکل سیس (محصولات مقامی) یکمشت کہانہ داران اراضی سے جو سرکار کو محاصل ادا کرتے ہین بحساب فی روپیہ ایک آنہ وصول کیا جاے تو بموجب احکام سرکار عالی ضلع اور تعلقہ کے حسابات کے چار جداگانہ مدات مین بموجب حصہ رسدی ذیل مین جمع کیا جائیگا۔

بابت تعلیمات	دو پائی
بابت کوتوالی دیہات (مذکوری وسیت سندی وغیرہ)	چار پائی
بابت رستہ پٹی۔	دو پائی
بابت محصول مقامی کارہاے رفاہ عام۔	چار پائی

منجانب ردیف

تعریف — رستہ پٹی اوس رقم کا نام ہے جو بغرض درستی رستہ ہا بحساب فیصد ایک روپیہ رقم

رستہ پٹی کی تعریف

مقطعہ پر بڑہائی جاتی ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۴۰ مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم جلد اول۔

ف ۱۱ — تعلیمات کے نام سے جو رقم وصول کرنے کا اصلی منشا یہ ہے کہ وہ اسی تعلقہ مین ابتداے مدارس کے اخراجات مین صرف کیجاے جہان کہ وہ وصول کی گئی ہے پس اس مد مین جو رقم وصول ہوگی وہ شہر تعلیمات کے نام سے جمع رہیگی یہ امر کہ مدرسے کہان اور کس درجہ کا قایم ہونا چاہئے۔ مجلس ضلع کے اختیار مین ہوگا اور ناظم صاحب تعلیمات کو اختیار ہوگا کہ وہ باتفاق راے مجلس ضلع اوس تجویز کو جاری کرین لیکن مدرسون اور دیگر ملازمان کا تقرر اور کتب خواندگی اور درجہ بندی وغیرہ کا تمام انتظام صرف تعلیمات سے متعلق ہوگا اگر ناظم تعلیمات اور مجلس ضلع کے باہم اختلاف ہو تو وہ تجویز صدر مجلس مین پیش ہوگی اور صدر مجلس کا فیصلہ اوس کے متعلق قطعی ہوگا۔

ردیف ل		لوکل فنڈ

ف ۱۲ - سکو توالی کے نام سے جو رقم وصول ہوگی وہ دیہاتی پولیس مثل مذکوری وسیت سندی وغیرہ کی تنخواہ ہون مین صرف کیجائیگی اور یہ رقم ہر ایک ضلع کے متعلقہ اضلاع بموجب احکام سرکار جو صیغہ مال سے صادر ہون گے صرف کرین گے اور مجلس ضلع کو ان اخراجات سے کچھ تعلق نہوگا - لیکن ہان اگر اس مد مین کچھ بچت ہوگی تو وہ بمنظوری سرکار مفید کامون مین خرچ ہونے کی غرض سے مجلس ضلع کو منتقل کیجا سکے گی واضح ہو کہ جب اس قاعدہ کے بموجب مذکوریون وغیرہ کو اوسقدر تنخواہ لوکل فنڈ سے تقسیم ہو سکے جو اون کی خدمات کا کافی معاوضہ خیال کیا جا سکے تو وہ زمین جو بمعاوضہ خدمت اون کے قبضہ مین ہے اون سے لے لی جاویگی اور اس باب مین آیندہ مال کے صیغہ سے مفصل قواعد نافذ ہون گے -

ف ۱۳ - راستہ بنی کی دو پائی اور تعلیمات کی دو پائی اور باقی چار پائی ملکر ایک رقم ہوگی جو بحیثیت اختیار مجلس ضلع رہے گی اسکے سوا اور دوسرے متفرق محصول جو بالفعل صفائی کے صیغہ مین لئے جاتی ہین یا آیندہ بمنظوری سرکار لئے جاوین وہ بھی اس رقم مین شریک ہون گی اور یہ سب رقم ملکر لوکل فنڈ کہلائی جائے گی -

ف ۱۴ - لوکل فنڈ جن جن کامون مین صرف کیا جائیگا وہ حسب ذیل ہین لیکن کسی حالت مین یہ روپیہ خاص عمارات یا دیگر سرکاری انتظامی کامون مین صرف نکیا جائیگا -

۱ - تعمیر و نگہداشت و مرمت شوارع عام و مشترک ہائے ضلع و پل و کنوئین و بدرو و پاخانے و تالاب و تار و باؤلی (یہ تعمیر و نگہداشت مقاصد آب پاشی کے لحاظ سے نہونگے بلکہ متعلق برفاہ عام) -

۲ - تعمیر و نگہداشت مدارس و شفاخانہ جات و دیگر ذرایع ترقی تعلیم و حفظان صحت خلایق اور مسافر خانہ و سرائین و فرودگاہین و بازار و میلے و دیگر کارہاے مقامی مفید عام -

ردیف ل		لوکل فنڈ

۳— چندہ امداد مدرسۂ محتاج خانہ و دیگر ذرایع تعلیم و خیرات

۴— آدمی و جانورون کیواسطے پانی بہم پہنچانا اور جمع کرنا اور اوسکو غلیظ نہونے دینا—

۵— انتصاب و حفاظت درختان و باغات عامہ—

۶— جملہ کارروائی جو بغرض ترقی حفاظت و تندرستی یا بہتری یا باشندون کے آرام کے لئے کیجائے—

ف ۱۵— جس تعلقہ مین رقم وصول کیجائے وہ حتی الامکان اوسی تعلقہ مین صرف ہوگی اگر اگر کسی اتفاق سے فیصدی پچیس سے زیادہ بمقابلہ آمدنی تعلقہ کے اخراجات مین کمی بیشی کی ضرورت ہو تو ضرور ہوگا کہ اوس کے واسطے صدر مجلس کی منظوری حاصل کیجائے—

ف ۱۶— اون قصبات مین جہان صفائی کا انتظام ہے جو خاص محصولات وصول کئے جاتے ہین جیسے گلبرگہ مین ٹول ٹکس وصول کیا جاتا ہے وہ اونہین قصبات مین صرف کئی جاوینگے جہان وہ وصول کئے جاتے ہین—

ف ۱۷— صفائی کی موجودہ مجلسین مجلس ضلع مین ملا دی جائینگی اور مجلس ضلع کے قایم ہونے کی تاریخ سے اونکا وجود علیحدہ طور سے باقی نہ رہیگا لیکن اگر ضلع کے مستقر کے سوائے کسی اور قصبہ مین کوئی اور مقامی محصول سرکار کی منظوری سے جاری ہو تو اوس خرچ کا انتظام اوسی قصبہ کے مقامی کمیٹی کے ذریعہ سے ہوگا اور مجلس ضلع کے وہ تحت ہوگی—

ف ۱۸— بغرض اس کے کہ لوکل فنڈ کا انتظام ایک ہی طریقہ پر جاری رہے بلدہ حیدرآباد مین جو صدر مجلس قایم کیجائے گی اوس کے اراکین مفصلہ ذیل ہون گے—

ردیف ل		لوکل فنڈ
۱	معین الہام مال رکن و میر مجلس	
۲	معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری	
۳	ناظم تعلیمات	
۴	ناظم دواخانجات	
۵	چیف انجنیر و معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی	
۶	انسپکٹر جنرل علاقہ مال	
۷	جو صوبہ دار موجود ہو	

ف ۱۹ — صدر مجلس کا کام ہوگا کہ اضلاع کی مجلسون کی نگرانی رکھے اور اسبات پر بھی نظر رکھی کہ رقم بہبودی خلایق مین مناسب طور پر صرف کیجاتی ہے یا نہین اور تمام سرکاری فائم کو حکم دیا جاتا ہے کہ صدر مجلس جس قسم کی اطلاع یا تخمینجات اون سے طلب کرنا چاہے اوسکو مہیا کردین

ف ۲۰ — مجلس ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی کام کے لئے زر لاگت جو دو ہزار روپیہ سے زاید نہو منظوری دے اور دو ہزار سے زیادہ کامون کے لئے صدر مجلس سے منظوری طلب کرے مگر شرط یہ ہوگی کہ اگر زر لاگت پانچسو سے زاید ہو تو اوس کام کی تفصیلی برآورد مہتمم تعمیر ضلع سے مرتب کرائے لیکن معاوضۂ اراضی کے تجویز مین سررشتہ تعمیرات کا توسط ضرور ہوگا۔

ف ۲۱ — صدر مجلس کو غیر محدود حد تک موازنہ کے بموجب کامون کی منظوری دینے کا اختیار حاصل رہیگا اور یہ بھی اختیار ہوگا کہ اپنی منظوری دینے سے پہلے جس برآورد کی نسبت مناسب سمجھے چیف انجنیر سے راے طلب کرے۔

لوکل فنڈ		ریفیل

ف ۲۲ — جملہ مراسلت فیمابین مجالس اضلاع و صدر مجلس کے صوبہ دار صاحبون کے ذریعہ سے ہوا کریگی —

ف ۲۳ — صدر مجلس سرکار سے خط و کتابت سررشتہ مال کے ذریعہ سے رکھیگی

ف ۲۴ — دستور العمل ہذا کی کوئی عبارت بلدہ اور چادر گھاٹ کی صفائی سے متعلق نہوگی —

ف ۲۵ — موازنہ کی خانہ آمدنی مین وہ رقم درج کیجائیگی جو سالگذشتہ کے اخیر پر خرچ ہونیکے بعد نقد خزانہ مین موجود ہو مثلاً ۱۲۹۹ف کے موازنہ مین وہ رقم آمدنی کے طور پر درج ہوگی جو آخر آبان ۱۲۹۸ف کو نقد خزانہ مین موجود ہو —

ف ۲۶ — کاغذات دیہی مین لوکل سیس یا اوس اسکیل کا جو لوکل سیس کے بابتہ پٹیل و پٹواریکو ملیگا حساب و کتاب جدا نکہا جاویگا اور نہ رعایا کو اس سیس کی بابتہ جدی پاوتیان دیجاوینگی کل مطالبہ و وصول شمول لوکل سیس اوسی ایک پاوتی مین درج ہوتا رہیگا جو پہلے سے رعایا کے پاس ہے اور پٹیل و پٹواری کل رقم وصول شدہ پر بشمول رقم لوکل سیس حسب دستور مجریہ اپنا اسکیل اوسی طرح وضع کرینگے مگر یہ لوکل سیس ایک زر سرکاری تحاصل کا تھا — تحصیل کے حسابون مین نہ ہونا چاہئے کہ کل متعلقہ کی جسقدر رقم لوکل سیس کی بابتہ وصول ہوا وسمین سے تین روپیہ فیصد بابتہ اسکیل پٹیل و پٹواری بحق سرکار جمع کرلئے جاوین یہ تجویز اس لئے کی گئی ہے کہ حسابون مین پیچیدگی نہو —

ف ۲۷ — جب کسی سررشتہ تعمیرات کا کوئی عہدہ دار جسکو لوکل فنڈ سے کوئی الاؤنس یا معاوضہ نہ ملتا ہو لوکل فنڈ کی متعلق تعمیر کا کام انجام دے تو اس تعمیر پر جو کچھ خرچ ہوا ہوگا اس کا (۵ فیصد) تعمیرات کے ملازمون کی خدمات کے معاوضہ مین سرکار عالی کے حق مین بمد تعمیرات

ردیف ل		لوکلفنڈ

جمع کیا جاوے گا ۔۔

ف ۲۸ ۔ ہر ایک مجلس ضلع کو ضرور ہوگا کہ ہر سال شروع امرداد ماہ الہی مین سال حال کی آمدنی اور سال آیندہ کے مصارف کی بابت سالانہ موازنہ مرتب اور صدر مجلس مین پیش کرے اور صدر مجلس اپنے موازنے ماہ مہر مین سرکار کی منظوری کیواسطے پیش کریگی ۔

ف ۲۹ ۔ حسابات اور بخشہ جات کی ترتیب اور کارروائیون کے متعلق قواعد اور روپئے کے خرچ کرنے کیطریقے تعلقہ اور ضلع مجلس کی ہدایتون کے الحو صدر مجلس متعاقب جاری کرے گی ۔

ف ۳۰ ۔ ضلع کی مجلس اپنے حسابات اور بنا دتعلقداران اضلاع کے ذریعہ سے بالا بالا صدر محاسب سرکار عالی کے دفتر مین بھیجیگی اور اگر ان حسابات کے متعلق کوئی اختلاف پیش اجاوے تو صدر مجلس اسکا تصفیہ کرے گی ۔

ف ۳۱ ۔ صدر مجلس ایک سالانہ رپورٹ اسفندار کے مہینہ مین سرکار کی اطلاع کیلئے پیش کریگی

ف ۳۲ ۔ صدر مجلس اس امر کا تصفیہ کریگی کہ آیا کسی ضلع مین خاص طور پر مجلس ضلع کا معتمد مقرر کیا جاوے یا کسی دوم یا سوم تعلقدار مستقر ضلع کو بطور خاص کچھ مہینہ دیکر اون سے متعلق کا کام لیا جاوے

ف ۳۳ ۔ تینون قسم کی مجلسون کی معمولی جلسہ مہینہ مین کم از کم ایک دفعہ ہوا کرینگی اور غیر معمولی جلسہ حسب ضرورت منعقد ہون گے ۔

ف ۳۴ ۔ تعلقہ کی مجلس مین تین اور ضلع کی مجلس مین پانچ اور صدر مجلس مین تین اراکین کی شرکت سے نصاب کامل متصور ہوگا ۔

ف ۳۵ ۔ جس تعلقہ یا ضلع غیر بندوبست شدہ مین لوکل سیس وصول نہین کیا جاتا اور

ردیف ل		لوکل فنڈ

راستہ پٹی یا دوسرا کوئی مقامی محصول وصول ہوتا ہے وہاں مجلس تعلقہ یا مجلس ضلع کے انعقاد کی ضرورت نہوگی بلکہ جو اختیارات مجلس ضلع کو حاصل ہین وہ تعلقدار ضلع اور صوبہ دار مین اسطرح تقسیم ہون گے کہ تعلقدار ضلع کو ایکہزار روپیہ تک کی منظوری کا اختیار ہوگا اور صوبہ دار کو دو ہزار کا اس سے زیادہ کی منظوری صدر مجلس سے لینا ہوگی اور اس دستور العمل کے تمام قواعد جہان تک وہ اس سے متعلق ہو سکتے ہین متعلق سمجھے جاوین گے۔

گشتی مستعدال **دفعہ ۳۴۱** — صدر مجلس لوکل فنڈ نے بذریعہ روبکار نشان (۱۱۱) مورخہ ۱۳-اردی بہشت ۱۲۹۹ف تحریک کی کہ اضلاع غیر بندوبست شدہ کی رستہ پٹی اور

نشان مورخہ ۲۲ خورداد ۱۲۹۹ف

دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی رستہ پٹی اور اضلاع بندوبست شدہ مین رقم لوکل سیس دیہات منضبطہ کا علیحدہ بدا نت رکہنا ضرور نہین ہے رقم لوکل فنڈ خالصہ کے ساتہہ جمعو خرچ ہوگی۔

اضلاع بندوبست شدہ مین رقم لوکل سیس دیہات منضبطہ کا رقم لوکل فنڈ دیہات خالصہ کے ساتہہ جمعو خرچ ہونا چاہئے اوس کی علیحدہ رکہنے کے اس لئے ضرورت نہین ہے کہ یہ رقم عامہ رعایا کے فایدہ کے لئے وصول اور خرچ کی جاتی ہے لہذا بصورت واگزاشت ضبطی و استرداد رقم محاصل مجتمعہ دستگردان دعویدار کو اس رقم کی استرداد کا حق نہین ہے چونکہ تحریک واجبی ہے لہذا اوسکی منظوری دیجاتی ہے پس آیندہ اس رقم کو شمول رقم رستہ پٹی و لوکل سیس جمعو خرچ کیا جاوے علیحدہ حساب رکہنا ضرر نہین ہے۔

گشتی مستدال **دفعہ ۳۴۲** — اضلاع بندوبست شدہ مین لوکل سیس کی رقم وصول کرنے کا جو حکم کہ بذریعہ

نشان ۸۰ مورخہ ۲۲ امرداد ۱۲۹۹ف

اضلاع بندوبست شدہ مین لوکل سیس کی وصولی

ردیف ل		لوکلفنڈ

رقم پر بھی پٹیل و پٹواریون کو اسکیل کی رقم دیجاویگی | دستورالعمل لوکل فنڈ منسلکہ گشتی دفتر لوکل و فنانس نمبر ۱۹ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۳۳ء جاری ہوچکا ہے اوس کے نقرہ (۲۰) مین پٹیل و پٹواری کے اسکیل کے متعلق تذکرہ ہے اور معلوم ہوا ہے کہ اوسکی کارروائی کی نسبت کچھہ غلط فہمیان ہورہی ہین لہذا ذیل مین ضروری ہدائتین اوسکے متعلق عمل مین آتی ہین — پٹیل پٹواری لوکل سیس کی رقم وصول شدہ سے اپنا اسکیل اوسی نرخ سے جو طرح وضع کرلینے کے مجاز ہون گے گویا کہ لوکل فنڈ کی رقم ایک ضروری مالگزاری سرکار کا تھا لاکن وضعات کے وقت موضع کے اسکیل کی بابت رقم مالگزاری اور رقم لوکل فنڈ دونون کے مجموعہ پر اسکیل کا حساب کیا جاویگا نہ جدا جدا ہر ایک پر بلالحاظ اسکے کہ اسطرح پر حساب کرنے سے سرکار کا نفع ہوگا یا نقصان جیسا کہ تمثیلات ذیل مین صراحت کی گئی ہے —

تمثیل (۱) ایک موضع کی رقم وصولی مالگزاری سرکار سم ۱۰۰ ہے اور لوکل سیس کی رقم بقدر ایک سو ترانوے روپیہ گیارہ آنہ وصول ہوئی اور دونون کا مجموعہ بقدر سم ۱۱۳ ہوتا ہو تو حسب ہدایات بالا اسکیل کی رقم سم ۱۱۳ پر قرار دیجاوے جو کہ بہ نرخ مقررہ اسکیل بقدر ما ۱۰۰ ہوتی ہو اور یہی واجب الادا ہوگا —

اگر وصولی زر مالگزاری پر جداگانہ اسکیل کا حساب کیا جاوے اور لوکل فنڈ پر جدا تو خاص زر مالگزاری کی اسکیل کی رقم ما ۱۰۰ اور رقم لوکل فنڈ کے اسکیل کی رقم س ۱۳ ہوتی ہے جسکا مجموعہ بقدر ما س ۱۱۳ ہوتا ہے یہان سرکار کا فایدہ ہے —

تمثیل (۲) ایک موضع کی مالگزاری سرکاری کی رقم ل ۱۰۰ ہو اور لوکل فنڈ کی رقم بقدر ۱۳ جسکا مجموعہ بقدر ما س ۱۱۳ ہوتا ہی پس بروے قاعدہ اسکیل ما س کا اسکیل بقدر س ۱۱۳ ہوگا

ف مستدکرہ دفعہ ۳۰ مجموعہ ہذا

ریف ل		لوکل فنڈ

اور یہی واجب الادا ہوگا اگر صرف لوکل کا اسکیل حساب کیا جاوے تو ۵ ہوتا ہے اور ۴ کا اسکیل ۴ جسکا مجموعہ بقدر ۹ ہوتا ہے اور یہان سرکار کا نقصان ہے —

ایضاً **دفعہ ۳۴۳** — تحصیل کے حسابات مین اسکیل کے وضعات کا عمل جداگانہ کیا نجاویگا بلکہ ایسد فتر کی گشتی نشان (۱۱۶) نمبر ۱۳۵ مورخہ ۱۳ اگست کے مطابق کل اسکیل وضع شدہ کا صدر مد مالگزاری کی مد دیہہ صادر کے ذیل مین لکھدیا جاویگا اگرچہ اوسمین لوکل فنڈ کا اسکیل بھی شریک ہو — اس حکم کے لحاظ سے ضرور ہوگا کہ نتیجہ اس کے موازنہ مین خرچ اسکیل کا اندازہ صدر مد اور مد مذکورین اُسقدر زیادہ کیا جاوے جسقدر کہ خرچ اسکیل کا اندازہ ہو بشمول اسکیل رقم لوکل فنڈ —

ایضاً **دفعہ ۳۴۴** — جب کہ حسابون مین زیادہ پیدائش نہ ہونے کے لئے حسب دفعہ بالا کمی بیشی عمل کا حکم دیا گیا ہے تو ضرور ہوگا کہ دستور العمل مذکورہ کے اوسی حکم کے لحاظ سے جو کہ فقرہ (۳۶) کے آخر مین ہے ہر ایک تعلقہ کی کل رقم لوکل سیس کے حساب سے جو کہ سال بھر مین وصول ہو تین روپیہ فیصد بابت اسکیل پٹیل پٹواری جسکی ادای کے احکام فقرات بالا مین بیان ہوے ہین بحق سرکار جمع کر لئے جاوین بس یہ فیصدی تین روپیہ کی مجموعی رقم بنام خرچ اسکیل پٹیل پٹواری صدر مد لوکل فنڈ کے ذیلی مد محصول مقامی مین خرچ لکھی جاکر سرکاری آمدنی کے صدر مد متفرقات مین جس کا نمبر موازنہ جمع مین ۱۹ ہے جمع کر لیجاویگی بالعوض اُس خرچ کے جو کہ صدر مد مالگزاری کی مد دیہہ صادر مین حسب صراحت فقرہ اول ہو چکا ہے اس حکم کے لحاظ سے صدر مد متفرقات مندرجہ جمع کے موجودہ ابواب مین ایک باب بنام آمدنی اسکیل مقدم پٹواریان از رقم لوکل فنڈ زیادہ کرنا ہوگا —

ایضاً **دفعہ ۳۴۵** — اس گشتی کے اجرا سے قبل جسقدر رقم ہر ایک ضلع بندوبست شدہ مین

* مندرجہ دفعہ ۱۰۰ جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم † مندرجہ دفعہ ۴۰ جلد اول مجموعہ قوانین مال طبع دوم

ردیف ل		لوکل فنڈ

لوکل فنڈ کی بابت وصول ہوئی ہو اُس سے حسب تصریح مفصرہ (۳۴) جمع وخرچ کا عمل کرنے کے بعد صراحت فقرات (۳۵) کے مطابق مقدم پیشواری کو بھی اُنکا حق ایصال کر دیا جاوے بشرطیکہ وہ اس سے قبل ارسال کے وقت وضع نہ کر چکے ہوں اور اگر کر چکے ہوں تو یہ بات تحقیق کے قابل ہوگی کہ ہدایات مندرجہ گشتی ہذا کے برخلاف تو عمل نہیں ہوا ہے، اور اگر تنقیح کے وقت کچھ کمی وبیشی معلوم ہو تو اوس کی اصلاح کر دیجاوے اگر رقم اسکیل یا بون کو کم پہنچی ہے تحملہ کے بقدر نقد ادا کر دیجاوے اگر زیادہ پہنچی ہے نقد وصول کر کے جمع کر دیجاوے

گشتی متعلقہ ۲۱ نشان موجبہ ۵ شہر کور ۱۳ف

دفعہ ۳۴۶ - قبل اس کے محکمہ ہذا سے جو گشتی نشان (۸) تاریخ ہشتم رمضان ۱۳ف مطابق ۲۲ خورداد ۱۲۹۹ف کو جاری ہوئی اوسکا منشا یہ تھا - دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی رقم (جو دیہات جاگیر منضبطہ میں رقم لوکل سیس تغیر منظوری سرکار نہیں لیا جاتا ہے) اور اضلاع بندوبست شدہ میں رقم لوکل سیس دیہات منضبطہ کا علیحدہ بدامانت رکھنا ضرور نہیں ہے رقم لوکل فنڈ خالصہ کے ساتھ جمع وخرچ کر دیا جایا کرے - اسپر سید سراج الحسن صاحب صوبہ دار شمالی اب استفسار فرماتے ہیں کہ جس ضلع میں دیہات بطور عارضی منضبط ہوں اور اون دیہات منضبطہ کی پیمایش مکمل بندوبست سے ہو کر تشخیص جمع ہوئی ہو اور نیز اون میں رقم لوکل فنڈ وصول کرنے کا طریقہ ہو وہاں عمل لوکل سیس کا کیونکر کیا جائیگا صوبہ دار صاحب کے استفسار پر اور صاحب انسپکٹر جنرل مالی شعبہ ڈنلاپ کی راے پر جو اسی باب میں وصول ہوئی ہے غور کرنے کے بعد نواب مدارالمہام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرماتے ہیں

دفعہ ۳۴۷ - جاگیر کے ایسے ہر ایک مقدمہ میں صوبہ دار صاحبان کیطرف سے سرکار میں رپورٹ پیش ہونی چاہیئے اور جب تک کہ کسی مقدمہ میں سرکار کی خاص منظوری حاصل نہوے ہو تب تک منضبطہ دیہات جاگیر میں لوکل سیس کی رقم وصول نہ کیجاویگی اور ایسا حکم سرکار سے اوسیوقت پر صادر ہوا کریگا جبکہ یہ اطمینان ہو جائے کہ دہ بارہ منصفانہ ہے اور قریب وجوار کے دیہات خالصہ کے موافق ہیں

ایضاً

* مشتملہ دفعہ ۳۴ مجموعہ ہذا - ** مشتملہ دفعہ ۳۴۱ مجموعہ ہذا -

ردیف ل		لوکلفنڈ

لہذا جو رپورٹ سرکار مین پیش کیجاوے اوسمین ان امور کو خاص طور پر بصراحت بیان کرنا چاہئے - اسگشتی کی رو سے فکمہ ہذا کی گشتی نشان (۸) مورخہ ہشتم رمضان شنہ ۱۲۹۱ف مطابق ۳ تیر ۱۲۹۱ف جہان تک کہ یہ جاگیرات منضبطہ غیر بندوبست شدہ سے متعلق ہے ترمیم ہوگئی ہے -

مرسلہ متمدل

دفعہ ۳۴۸ - اس فکمہ کی تحریک پر صدر مجلس لوکل فنڈ نے منظور کر لیا ہے کہ باغات اضلاع کا باغات کا تعلق لوکل فنڈ سے

نشان ۴۰ تعلق لوکل فنڈ سے متعلق کر دیا جاوے - مجلس موصوف کے مراسلہ نشان (۱۵۰۱) مورخہ ۲۵ - آبان شنہ ۱۲۹۱ف

۲۵ - آبان ۱۲۹۱ف کی ایک نقل اس مراسلہ کے ساتھ آپکی ملاحظہ کے لئے مرسل ہے اگرچہ شنہ ۱۲۹۱ف کی بابت باغات کا موازنہ خرچ و

موسومہ صدر جمع سرکاری موازنہ ہی مین شامل ہوکر دفاتر جداگانہ کے ذیل مین منظور ہوچکا ہے مگر بہ نیوجہ کہ ہنوز تقسیم کے

محاسبی احکام اس فکمہ سے جاری نہین ہوئے ہین اور صدر موازنہ کی طبع کا یہی آغاز ہے مناسب خیال کیا جاتا ہے سال حال

ہی سے صدر مجلس لوکل فنڈ کی منظوری کا انفاذ ہوجاوے سرکار نے صدر مجلس موصوف کی راے کو منظور فرمایا ہے اور

اب آپ براہ مہربانی باغات کی مد کو صدر مد دفاتر جداگانہ اور سرکاری موازنہ سے خارج کرکے لوکل فنڈ کے موازنہ مین شامل فرمادین

ایضاً **دفعہ ۳۴۹** - ذیل اس مراسلہ کا متمم صاحب پ وف کی خدمت مین بہیکر عرض کیا جاتا ہے کہ

اگرچہ اس فکمہ کے ذریعہ سے سرکار نے صدر مجلس لوکل فنڈ کی اس راے کو منظور فرمایا ہے مگر اسوجہ سے کہ صدر گوشوارہ

منظورہ موازنہ شنہ ۱۲۹۱ف مین اوسکا عمل بحسب صراحت فقرہ اول مراسلہ ہذا ہوا ہے آپ کے دفتر سے ہی براہ کرم

صدر محاسب سہ بجاے کو ضروری اجازت دیجاوے -

ایضاً **دفعہ ۳۵۰** - ذیل ثانی اطلاع عامل بن عبد اللہ صاحب کی خدمت مین مرسل ہوا درنگارش کہ تقسیم

موازنہ کا تختہ صدر مجلس لوکل فنڈ کے توسط سے آپکی خدمت مین پہنچ جاویگا اوسکو بلا انتظار متعلقہ اضلاع کو اطلاع

دیدیجاوے کہ وہ یکم آذر شنہ ۱۲۹۱ف سے اقرارات موجودہ اور اخراجات متعلقہ کا خرچ لوکلفنڈ ہی مین محسوب کرین علی ہذا آمدنی ہی

ردیف م		معانی

دفعہ ۳۵۱ — شکست درجواب مراسلہ نشان ۵۰۱ - ۲۵ - آبان سنہ ۱۳ ف مشعر صاحب صدر مجلس لوکل فنڈ کیمخدمت مین بیجکر نگارش ہو کہ سرکار نے مجلس کی اس تحریک کو بھی منظور فرمایا ہو کہ حسب فقرہ (۴) دستور العمل لوکل فنڈ مسٹر علی بن عبداللہ مہتمم باغات جسوقت جس ضلع کا دورہ کرین گے اوسوقت اوس ضلع کی مجلس لوکل فنڈ کے رکن قرار پا دینگے

ایضاً

دفعہ ۳۵۲ — ایک ایک نقل صوبہ دار صاحبان اضلاع کی اطلاع کے لئے بھی مرسل ہوا و رقلمی ہو کہ متعلقہ صاحبان اضلاع کو بھی وہ مطلع کردین علی بن عبداللہ صاحب کے جو مراسلت باغات کے متعلق سرکار سے ہو یا صدر مجلس لوکل فنڈ سے رہیگی اور متعلقدار صاحبان اضلاع جو مراسلت علی بن عبداللہ صاحب سے کرتے ہو وہ بدستور کرین گے مگر مجلس لوکل فنڈ ضلع کیطرف سے -

دفعہ ۳۵۳ — منظر نشای روبکار مہتمم چوبینہ صحرا نشان ۵۴ واقع ۱۳ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۹ بدرخواست طبع شدن درجریدہ اعلامیہ حکم معافی محصول چرونجی وشہد ولاکہہ و موم وگوند

مطبوعہ جریدہ ۱۲ رجب سنہ ۱۲۸۹ ہجری -

معافی چرونجی وشہد ولاکہہ و موم وگوند

محصول چرونجی وشہد وغیرہ برای اگہی عوام الناس بترسیل تختہ معافی محصول ابواب پیدائشی صحرا منظورہ سرکار بذیل مندرج و نوشتہ میشود کہ سوائے معافی محصول ابواب مندرجہ تختہ مذکور معافی محصول چرونجی وشہد ولاکہہ وگوند و موم بدنظر روبکار معتمد مدار المہام بعمل آمد -

دفعہ ۳۵۴ — صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی نے برنبا تحریک متعلقدار صاحب ضلع بیدر سرکار سے اس امر کی منظوری کی تحریک کی کہ قصبہ جو کل ضلع بیدر مین ہر سال ابواب سبزی و ڈہروائی کا جو ہراج ہوا کرتا ہی اور جسکی وجہ سے

کشتی معتمد مال نشان ۵ ۱۷ ذی سنہ ۱۳ ف

معافی ہراج سبزی و ڈہروائی

* مجموعۂ قوانین مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۸۰۷ مین بیان ہوا ہے -

** اسی کو تہ بازاری بھی کہتے ہین - †† مندرجہ دفعہ ۳۴۰ مجموعۂ ہذا -

ردیف م		معافیات

ہراج گیرندگان اون غریب رعایا اور مزدور پیشہ سے جو بازار دن مین اشیاء از قسم غلہ و ترکاری وغیرہ بغرض فروخت لاتے ہین ناجایز رقم وصول کرتے ہین اور اونکی نقصان کا اثر غریب رعایا اور مزدور پیشہ پر پڑتا ہی وہ نبظر رفاہ خلایق مسدود فرمایا جاوے اس کے ملاحظہ کے بعد نواب مدارالمہام سرکار عالی باتفاق راے صوبہ دار صاحب شمالی ارشاد فرماتے ہین کہ یہ ہراج بالکل مسدود ہی کے قابل ہے تمامی اضلاع ممالک محروسۂ سرکار عالی مین جہان جہان ایسا ہراج ہوتا ہو قطعًا موقوف کردیا جاوے - اور تمامی متعلقداران اضلاع کو حکم فرماتے ہین کہ جس جس ضلع مین سبزی وڈھٹروائی کا ہراج ہر سال ہوتا ہو اوسکا ایک تختہ پنجسالہ گزشتہ کے محاصل کا مرتب کرکے بذریعہ صوبہ داری متعلقہ اس محکمہ مین بھیجدین -

گنتی متعدد مال نشان ۱۱ ۲- اسفندار

دفعہ ۳۵۵ - اولاً صوبہ دار صاحب شمالی نے براثر تحریک عملدار صاحب سپرنٹنڈنٹ

معافی محصول و موقوفی ہراج تیندو یعنی تمراُ تنبوس -	تحریک کی کہ بغرض آسایش و رفاہ رعایاے مفلوک ہراج تیندو کا موقوف کردینا مناسب ہے اوس کے بعد ناظم صاحب کو توالی اضلاع نے بھی

نشان ۱۲ اف تحریک کی - پس صوبہ دار صاحبان و صدر مہتمم صاحب چوبینہ سے راے طلب ہوئی تھی اور اب بعد ملاحظہ آرا احکام ماتحت کواب مدار المہام سرکار عالی رعایا کے آرام و آسایش کے لحاظ سے حکم دیتے ہین کہ بالفعل ہراج تیندو موقوف کیا جاوے آیندہ اگر کسی وقت ہراج کیا جانا مناسب معلوم ہوگا تو اوس کے لیے یہ ممانعت مانع نہوگی ایک قطعی بجواب روبکار ناظم صاحب کو توالی اضلاع نشان (۱۹۰۹) مورخہ ۳۱ - امرداد ۱۲۹۸ف موسومہ ہوم سکرٹری صاحب مرسل ہے -

گنتی متعدد مال نشان ۱۳ اسفندار

دفعہ ۳۵۶ - صوبہ دار صاحب غربی کی تحریر سے معلوم ہوا کہ ضلع بیڑ کے بعض تعلقات

معافی محصول کچا رسی جو جوڑی والونسے لیا جاتا تھا	مین کچاری لوگ یعنی جوڑی والون کی بھیلات پر جنہین

ردیف م		معافی

چوڑیان تیار کیجاتی ہین مختلف طور پر محصول لیا جاتا ہی جسکا کل مجموعہ سالانہ سما ۱۵ صوبہ دار صاحب نے ظاہر کرکے اوسکی معافی کی رائے ظاہر فرمائی ہے جبکہ دوسرے صوبون سے اس کی تعداد آمدنی اور معافی کی نسبت رائے دریافت کی گئی تو معلوم ہوا کہ کسی صوبہ کے کوئی اضلاع و تعلقات مین ان بہٹیات پر محصول لینیکا دستور نہین ہے اور یہ محصول بالکل معافی کے لایق ہے لہذا حسب رائے صوبہ دار صاحب صوبہ غربی و باتفاق آرا دیگر صوبہ دار صاحبان محصول کچا رہٹی عموماً معاف کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۳۵۷ — مجلس مالگزاری کے زمانے مین دفتر ہذا سے ذریعہ مراسلہ نشان ۷۰۲ معافی ثمرہ شریفہ ۱۶ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ موسومہ مجلس مخففہ معافی ثمرہ شریفہ کا حکم جاری ہوچکا تھا مگر مجلس نے اوس حکم کے اجرا کو ملتوی کرکے صوبہ دار صاحبون سے ایک استفسار کیا تھا کہ اس معافی سے نزاعین برپا ہوکر وقوع جرایم فوجداری کا باعث تو نہ ہوگا اگرچہ اس استفسار کے جوابات آچکے تھے اور نواب انتصار جنگ بہادر شرقی کے صوبہ دار وقت نے اپنے اضلاع مین اوسی اجازت کی بنیاد پر سنہ ۱۲۹۴ف مین معافی کی گشتی جاری کرکے اوسکا مثنی بھی دفتر ہذا مین بھیجدیا تھا مگر گشتی عام کی اجرائی ہنوز نہین ہوی تھی کہ صوبہ دار صاحب شمالی نے تحریک کی چونکہ معاملہ طے شدہ ہے لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی نے حسب ذیل حکم فرمایا ہے آیندہ ہر امر ثمرہ شریفہ کا موقوف کردیا جاوے اور زبان ملکی مین اسکی معافی کی اطلاع دیہات مین مشتہر کردیجاوے تاکہ عام رعایا اسکی ثمرہ سے مستفید ہو اور چالاک لوگون کو ناجایز طور پر بوجہ لاعلمی رعایا متمتع ہونیکا موقع نہ ملے۔ اور جسقدر بقایا شریفہ کے بابت رعایا کے ذمہ واجب الوصول ہو اسی گشتی کے حوالہ سے اوسکی اخراج کا

گشتی متعلقہ نشان ۲۳ ۱۳ - امرداد سنہ ۱۳۰۱ف

ردیف م		مرافعہ و تجویز مالی

عمل کردیا جاوے - اس حکم کا اثر محصول کرور گیری کی معافی پر نہ پڑیگا -

گشتی مستعمال — **دفعہ ۳۵۸** - جو مقدمات مرافعتاً یا بصیغۂ نظر ثانی اسد فتر پر دایر ہوتے ہین اون کے

نشان ۲۰ — جو مقدمات مرافعتاً یا بصیغۂ نظر ثانی اسد فتر پر دایر ہون گے اون کیواسطے تین مہینے کی میعاد سماعت مقرر کیجاتی ہے

واسطے ابتک کوئی مدت بحکم خاص مقرر نہین کی گئی تہی صرف دفتر صدر المہام مالگزاری اور مجلس مالگزاری کے مقررہ مدت کے لحاظ پر اسد فتر مین ہی مرافعہ کی سماعت ہوتی تہی لہذا اب اسباب مین

۸ - اپریل ۱۸۶۰ء ۱۲۹۰ف

صاف صریح حکم دیا جاتا ہے کہ جسقدر مرافعہ بنا راضی فیصلہ جات تحت اسد فتر پیش ہون گے یا اسد فتر کے فیصلہ کی نظر ثانی کیجاویگی اوسکے واسطے تاریخ شنوای فیصلہ سے تین مہینے کی مدت مقرر کیجاتی ہے اگر تین مہینے کے اندر تاریخ شنوای فیصلہ سے مرافعہ یا نظر ثانی کی درخواست نگذرے تو بدون کسی عذر خاص کے اوسکی سماعت نہ کیجاویگی نقول فیصلہ جات کے حاصل کرنے مین جو مدت گزرے گی وہ حسب دستور جاریہ عدالت منسوب دیجاویگی -

گشتی مستعمال — **دفعہ ۳۵۹** - مقدمات اراضیات موقوعۂ آبادی کا فیصلہ جس حدتک اونکا تعلق سررشتہ

نشان ۲۰ — مقدمات عطف بسررشتہ اندرون صفائی سے ہوتا ہے ابتک سررشتۂ صفائی سے ہوتا تہا اور اوسکا مرافعہ صدر تعمیرات اور

۲۲ مورخہ ۱۸۶۰ء ۱۲۹۹ف — آبادی کا فیصلہ آیندہ کن محکمہ جات سے اور مرافعہ کس محکمہ مین ہوگا -

سررشتہ تعمیرات سے ہوا کرتا تہا اور گشتی مجلس مالگزاری نشان (۱۲) سنہ ۱۳ کا عنوان ۲۶ صفحہ (۱۲) اسکا موید تہا صدر مجلس لوکل فنڈ کے جلسۂ منعقدہ دفتر

۲۰ - مارچ سنہ ۱۹ء مین طے ہوا کہ ایسے مقدمات منفصلہ ضلع کا مرافعہ صوبہ داری مین اور صوبہ داری کا مرافعہ سرکار عالی علاقہ مالگزاری مین ہوا کرے - لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی بمنظوری تجویز صدر مجلس موصوف

ف مجموعۂ قوانین مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین دفعہ ۵۵ کے بعد یہ تختہ طبع ہوا ہے -

ردیف م		مرافعہ و تجویز ثانی

حکم دیتی ہین کہ آیندہ سے حسب تصریح صدر عمل ہو اور گزشتہ فیصلہ جات کا مرافعہ بھی جنکی مدت باقی ہو محکمہ جات مذکورین رجوع اور فیصل ہو۔

دفعہ ۳۶۰۔ صوبہ جات کے احکام اقتداری کے ماہواری روزنامچون کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ اکثر مرافعہ اور تجویز ثانی کے مقدمات مرافع یا تجویز ثانی خواہ کے عدم حضوری کیوجہ سے عدم پیروی کے نام سے خارج ہو جایا کرتے ہین اور ممکن ہے کہ ایسا ہی محکمہ جات اضلاع مین بھی ہو۔ نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ جب تک مالگزاری کے علاوہ کا مکمل دستور العمل جو زیر غور ہے جاری ہو کران معاملات کو صاف نکردے تب تک یہ استثنا کو کسی ایسی حالت کے جسمین مجوز کو مرافع یا تجویز ثانی خواہ کے حاضری کی فی الحقیقت کوئی خاص ضرورت داعی ہو کر اوسکی حاضری کا بہ تعین تاریخ تحریری حکم دیا گیا ہو اور اوس حکم سے اطلاع یابی کا ثبوت شخص مذکور کی نسبت شامل مین موجود ہو اور کوئی مقدمہ مرافعہ یا تجویز ثانی صرف عدم پیروی مرافع یا تجویز ثانی خواہ کی بنا پر خارج نکیا جاوے بلکہ رویداد پر (یا دیگر وجوہ خارج المیعاد ہی وغیرہ پر اگر اس قسم کا کوئی عذر عارض ہو) تجویز کیجایا کرے اور محکمہ ماتحت کو اوراوس محکمہ کے ذریعہ سے فریقین مقدمہ کو اوس سے اطلاع دیجایا کرے۔

گشتی متعلقہ نشان ۵۶ مورخہ ۲۰ آبان ۱۲۹۹ف

مرافعہ کے مقدمات مرافع کی غیر حاضری کی حالت مین بجاے اس کے کہ عدم پیروی مرافع کے نام سے خارج ہون رویداد وجوہ بر فیصل پاوین گے۔

دفعہ ۳۶۱۔ محکمہ جات صوبہ داری کے بعض ایسے احکام ملاحظہ سے گذرے جنکی ذریعہ سے بعض ایسے مقدمات مین جنکی حکم آخر کی منظوری محکمہ جات ضلع

گشتی متعلقہ نشان ۴۰ مورخہ ۱۸ شہریور ۱۲۹۹

محکمہ مرافعہ کا کسی ایک مقدمہ کی بابت بر بنیاد درخواست محکمہ ماتحت منظوری دینا اوسی مقدمہ کے مرافعہ کی سماعت کا مانع نہین ہے۔

دفعہ ۱۴۲ مجموعۂ ہذا بھی اسی باب سے متعلق ہے

ردیف م	گشتیات کے متعلق	متفرقات

نے خارج الاقتداری کی وجہ سے محکمہ صوبہ داری سے حاصل کی تھی محکمہ صوبہ داری سے مرافعین کو فہمایش ہوچکی تھی کہ چونکہ اسمقدمہ مین ضلع نے بمنظوری صوبہ دار حکم جاری کیا ہے لہذا اسکا مرافعہ اب محکمہ صوبہ داری مین نہین ہونا چاہئے بلکہ سرکار کے محکمہ مین پیش ہونا چاہئے اگرچہ یہون خاص احکام کی نسبت سرکار نے خاص خاص ہدایات کے ذریعہ سے صوبہ دار صاحبون کو سماعت مرافعہ کے لئے حکم فرما دیا ہے مگر اس لئے کہ بطور عام اطلاع ہوجاوے اس گشتی کے ذریعہ سے بھی بصراحت اطلاع دیجاتی ہے کہ کسی محکمہ مرافعہ کا اپنے ماتحت محکمہ کے خارج الاقتدار مقدمہ مین بصیغۂ ابتدائی منظوری کا دینا اوسی مقدمہ کی سماعت مرافعہ کے لئے مانع نہین ہوتا ملاحظہ ہو گشتی محکمہ ہذا نشان ۲۲ مؤرخہ ۱۲ اوکٹوبر ۱۸۶۲ء کے ذریعہ سے موقوفی تحصیلدارون کے متعلق اسی مسئلہ کے متعلق اشارہ کیا گیا ہے مگر چونکہ وہ گشتی خاص ہے تقرر تحصیلدار کی متعلق لہذا اس کلیہ کو اس گشتی کے ذریعہ سے بطور عام بیان کیا جاتا ہے مثلاً ایک گرداور جسکی موقوفی کا حکم اول التعداد ضلع نے بمنظوری صوبہ دار جاری کیا ہے ضلع کے حکم کی ناراضی سے محکمہ صوبہ داری مین اوسی طرح مرافعہ کریگا جسطرح کہ ضلع کے اقتداری موقوفی کی بابت کرتا۔

گشتی متعدل نشان ۱۷ ۲ اجور داد ۱۲۹۷ف

دفعہ ۳۶۲۔ محکمہ ہذا سے آیندہ گشتی کا سالنامہ صرف اون دیکارون پر ثبت ہوا کرے گا جو بطور قواعد وضوابط کے جاری ہون گے اور جو گشتیات کہ کسی کاغذ یا رائے کی طلبی وغیرہ مین عام طور پر جاری ہوتے ہین وہ

آیندہ صرف ہدایتی احکام پر گشتی کا نشان سلسلہ ثبت ہوگا۔

بذریعہ نشان کلیات یا نشانات سلسلہ وغیرہ جاری ہوا کرین گے ۱۲۹۷ف مین اس سے پیشتر (۳۳) دیکارین جاری ہوئی تھین جنمین وہ دیکارین فقرہ متذکرہ صدر کے بموجب گشتی کی تعریف مین داخل نہین ہین لہذا اون پر گشتی کا صحیح نشان حسب نشان گشتی ہذا اب از سر نو قایم کیا گیا ان نشانات کی فہرست منسلک ہے اپنے اپنے محکمہ جات مین اوسقدر

مجموعۂ قوانین مالگزاری مین یہ باب دفعہ ۱۰۹ سے آغاز ہوکر دفعہ ۱۱۶ پر جلد اول طبع دوم ختم ہوا
مذکرہ دفعہ ۲ جلد اول مجموعۂ قوانین مالگزاری طبع دوم

ردیف م	جواب طلب کے متعلق	متفرقات

روبکارین گشتی کی جہت سے منتخب کرکے اونکو گشتیون کے فائل بک مین لگائے اور اون پر سرخی سے یہ مصحح نشانات قایم کرلیجئے آیندہ جو گشتیات جاری ہونگے وہ انہین نشانات کے سلسلہ سے جاری ہون گے اور ہر سال فصلی کے شروع نشان بدلا جایا کرے۔

گشتی متعلقہ طالب نشان (۱۹) مورخہ ۱۲۹۵ف

دفعہ ۳۶۳ — اسدفتر کی گشتی نشان (۱۰۴) مورخہ ۱۲۹۳ف کے ذریعہ سے جو حکم کہ جواب طلب

جواب طلب مراسلون پر ایک جداگانہ نشان موسوم بہ نشان یادداشتی قایم کرنا چاہیے

مجاریون پر نشان نہ لکھنے کے بارہ مین جاری ہوا ہے اوس کے متعلق صوبہ دار صاحب جنوبی کو یہ اعتراض ہے کہ مجاریہ جواب طلب پر نشان نہ ہونے سے برآمد مثل مین دقت ہوتی ہے اور صرف برآمد مقدمہ مثل کی تلاش کرنی پڑتی ہے جس مین وقت زیادہ صرف ہوتا ہے اگرچہ کسی اول الذکر کے حکم کے لحاظ سے یہی جبکہ ہر ایک جواب طلب مراسلہ مین ابتدائی روبکار کا نشان اور تاریخ لکھی جاویگی جسکا جواب مطلوب ہے تو مثل کا برآمد ہونا بالکل ممکن ہے مگر دفتری اصول کی رو سے مجاریہ کا بے نشان رہنا البتہ درست نہین ہے اس لئے جملہ صوبجات مین مجاریہ جواب طلب کے لئے اوسیطرح ایک جداگانہ کتاب ہر ایک دفتر کے لئے قایم کر لیجاوے جسطرح کہ ۱۲۹۵ف مین صوبہ شرقی مین قایم ہوئی ہے یعنی جواب طلب مجاریہ کا نشان سلسلہ اوس جداگانہ کتاب مین جدا قایم رہیگا اور بالاتفاق اگر کسی دفتر کو گشتی اول الذکر کے حکم کی تعمیل مین غلطی ہی ہو جاوے گی تو کسی نشان کے نہ رہنے سے اوس وقت کا سامنا نہ ہوگا جس وقت کا اظہار صوبہ دار صاحب جنوبی نے فرمایا ہے۔ عمومی مجاریہ مین جواب طلب روبکارون کا درج کرنا مناسب نہین ہے کہ اوس سے اصلی کام کی مقدار زیادہ دکھلائی دیتی ہے اور یہ مناسب نہین ہے۔

مجموعہ قوانین مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۰۰۱ مین بیان ہوا ہے۔

ردیف م	کاغذات کے چھیلنے یا دھونے کی ممانعت	متفرقات

گشتی متعمال نشان ۳۳ ۲۱-آبان ۱۲۹۰ف

دفعہ ۳۶۴ - متواتر دیکھنے مین آیا ہی کہ روبکاروں مین اور تجویزون مین غلط عبارتون کو چاقو سے چھیل کر دوسری عبارت اوسکی جگہہ لکھہ دیتے ہین یا غلط عبارتون پر سادے کاغذ کا پرچہ چسپان کرکے اوسپر صحیح عبارت لکھتے ہین اور کبھی یہ بھی دیکھا گیا ہی کہ کوئی عبارت یا رقم اگر غلط ہوگئی ہے تو اوسکو دھو ڈالتے ہین اوسقدر کاغذ تراش کر دوسرا سفید پرچہ اوسکی جگہہ وصل کر دیتے ہین اور اوسپر صحیح عبارت یا رقم درج کرتے ہین یا کسی غلط نام یا رقم کو مشکوک کرکے یا موٹے قلم سے صحیح کرتے ہین یہ تمام طرز کارروائی سرکاری تحریرات مین سخت معیوب ہی اور اگر وہ جایز رکھا جاوے تو کوئی اطمینان سے بات کہا جاتی نہین رہتا کہ افسرون کے دستخطون کی بعد اوسی دفتر کا کوئی چالاک شخص یا دوسرے دفتر کے ایسے لوگ جہان وہ کاغذ بھیجا جاتا ہے خود اس قسم کی کارسازی نکر سکین گے لہذا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ آیندہ سے یہ پرانا طریقہ قطعی موقوف کیا جاوے اگر کبھی کوئی عبارت یا رقم یا نام وغیرہ غلط درج ہوجاوے تو نہایت آسان اور صاف کارروائی یہ ہے کہ اوسکو قلم زد کیا جاوے اور اوسکے آگے اوسکو صحت کے ساتھہ لکھہ دیا جاوے اور اگر آگے لکھنے کا موقع باقی نہین رہا اور اوس قلم زد شدہ عبارت وغیرہ کے اوپر یا نیچے اوسکو صاف طور سے اور اسکو صحت سے لکھنا پڑے تو مقامات احتیاط طلب مین اوس افسر کی دستخط ثبت کردی جاوے جسکے دستخط اوس تحریر کے آخر ثبت ہونی ضرور ہو اور جب کوئی عبارت یا نام یا رقم وغیرہ قلم زد کیا جاوے تو اوسپر اسیطرح خطوط کھینچ جاوین کہ معلوم ہوتا رہے کہ پہلے کیا لکھا گیا تہا اور کسی عبارت کا اسیطرح پر مٹانا مقصود ہو کہ آیندہ بھی کوئی اوسکو پڑہ نہ سکے تو اول تو بہتر یہ ہے کہ تحریر ہی از سر نو لکھا جاوے اور اگر معلوم ہو کہ اوسمین زیادہ ہرج ہوتا ہے تو محو شدہ عبارت کے اول اور آخر مین اوس افسر کی دستخط ثبت ہونی چاہئے جسکی طرف سے وہ تحریر ہے بعض تختہ جات مین جبکہ کاغذ کی کمی ہوتی ہے

ردیف م	کاغذات چھیلنے یا دھونے کی ممانعت ++	متفرقات

اور اوس کے متصل ہی کچھ زیادہ لکھنا ہوتا ہے تو بمجبوری اور سادہ کاغذ وصل کرنا پڑتا ہے ایسی حالتمین ضرور ہے کہ مناسب مقامات وصل پر افسران مذکور اپنی دستخط کر دیا کرین تاکہ آیندہ اوس کاغذ کی نسبت کسی شک کا محل باقی نرہے -

ایضاً **دفعہ ۳۶۵** — اظہارات مین اگر ایسا کوئی موقع آجاوے جسکا ذکر فقرہ اول مین ہوا ہے تو وہان مظہر کی دستخط بھی کرائی جاوین اور وہ افسر بھی اپنی دستخط کرین جسکے روبرو وہ اظہار قلمبند ہوتا ہو اظہارات اور بیانات مین کوئی غلط عبارت کسی افسر کے ہاتھ سے اسطرح پر محو نکی جاوی جو پڑھنے سے معلوم نہو سکے کہ پہلے کیا لکھا گیا تہا - عرایض مین بھی جو اہل مقدمات کی طرف سے پیش ہوتے ہین چہل پہال کا طریقہ دیکھنے مین آیا ہے اور کبھی کبھی یہ بھی دیکھنے مین آیا ہے کہ کسی عبارت کو دھو کر یا اسطرح پر مٹا کر کہ پہلے عبارت پڑھی نجاوے اوسکی جگہہ دوسری عبارت لکھتے ہین پس عرض داروں کیطرف سے بھی اس قسم کی کارروائی آیندہ جایز نہ رکھی جاوے اور ایسے تمام عرضیان واپس کر دیجاوین شرح واپسی مین وجہ واپسی بتلا دی جاوے لیکن اگر معلوم ہو کہ کوئی عرضیگزار بہت ہی مفلس ہے اور اوسکو دوسرا کاغذ بہم پہونچانا سخت دشوار ہوگا تو افسر سررشتہ مجاز ہے کہ مقامات مشکوک وغیرہ پر عرضیگذار کی دستخط کرا کر اور اپنی کیفیت لکھکر اوسوقت اوس عرضیگزار کی عرض کو قبول کرے اور آیندہ کے لئے عرضیگزار کو سخت تنبیہ کر دے -

ایضاً **دفعہ ۳۶۶** — نقول جو سرکاری محکمہ سے لوگونکو دے جاتے ہین اوس مین غلط قلم رد شدہ بمبار توں وغیرہ کی نقل کرنی ضرور نہین ہے بلکہ جسقدر عبارت وغیرہ کی صحت کے ساتھہ کسی کاغذ مین اوس سے نقل دیجاوے اور نقل نویسون سے اگر ترتیب نقل مین اتفاقاً کوئی غلطی ہو جاوے تو اوسکو خطوط سے اسطرح پر قلم زد کر دیا جاوے کہ پڑھا جاتا رہے کہ پہلے غلطی سے کیا لکھا گیا اور ان مقامات پر بھی اون افسرون کو اپنی

ردیف م	کاغذات مین چھیلنے یا دھونے کی ممانعت	متفرقات

دستخط کرنی چاہئین جنکے دستخطون سے وہ نقول اجرا ہوتی ہین —

ایضاً **دفعہ ۳۷۷** — آخر مین سرکار تاکید ارشاد فرماتے ہین کہ ان تمام مذموم طریقہ ہائے متذکرہ صدر کی اصلاح مین ایک افسر سررشتہ کو پوری توجہ صرف کرنی چاہئے تاکہ یہ پرانی عادتین لوگونسے ترک ہوسکین ہر ایک افسر کو ضرور ہے کہ ان احکام سے اپنے عملون کو بخوبی متنبہ کردے اور اگر اسپر بھی کوئی فروگذاشت ہو تو مناسب چشم نمائی کی بغیر مقابلہ کو نہ چھوڑے —

گشتی معتمدال نشان (۱۲) غرہ امرداد ۱۲۹۹ف

دفعہ ۳۷۸ — اسد فتر کی گشتی نشان (۳۳۳) ۱۲۹۱ف کے ذریعہ سے کاغذات سرکاری مین الفاظ کے چھیلنے یا دھونے یا مشکوک کرنے یا مٹانے کی نسبت جو امتناعی احکام کہ بیان ہوئے ہین اون کے سوا ایک اور صورت پیش ہوئی ہے کہ سرکاری کاغذات کا ایک حصہ جسکہ

> سرکاری کاغذات کے سادہ حصہ پر سیاہی گرجانے کی حالت مین اوسکا دھونا یا چھیلنا ممنوع ہے —

تحریر سے خالی ہو اور اوسی پر سیاہی گرجاوے تو کسطرح پر عمل ہونا چاہئے عملاً اوسوقت تک جو عادت کہ پائی گئی وہ یہہ ہے کہ عمال صرف اسی پرزہ سے پرزہ کہ وہ حصہ سادہ ہے جس پر سیاہی گر پڑی ہے دھو ڈالتے ہین اور بعض مواقع مین جیسی کہ ہی اوس دھبہ کو دفع کرنے کی فکر کرتے ہین درحالیکہ دونون تدابیر کا نتیجہ بجز ایک تشک کا پیدا کرنے والا ہوتا ہے کہ دھویا ہوا یا چھیلا ہوا حصہ دراصل کسی دھبے کے مٹانے کے لئے محکوک اور شنیدہ ہے یا کسی تحریر کے چھپانے کے لئے چونکہ نفس حرکت دھونے اور چھیلنے کے ایک سخت بدنما حرکت ہے جس سے ہمیشہ وقوع فعل مذکور کے بعد نیک نیتی ہی بدنیتی کے شبہ مین شریک ہو جاتا کرتے ہی لہذا آیندہ کے لئے اوس سے سخت احتراز ہے اولی ہے پس واضح رہے کہ کسی سرکاری کاغذ کا سادہ حصہ ہی بفرد بالا ہرگز دھویا یا چھیلا نہ جاوے گا یا اور کسیطریقہ سے

* متذکرہ دفعات ماضیہ

ردیف م	ہراج مکانات رعایا مفرور	متفرقات

سیاہی کے دہبے کو نکالنے کی فکر کرنی ممنوع ہے ایسی حالتمین یعنی جب کہ کسی تحریر کے سادہ حصہ پر سیاہی گر پڑے تو اوسی کے پاس صرف اس بات کو لکھدینا چاہئے کہ سیاہی گر پڑی اور ساتھہ ہی تاریخ کے صراحت کے ساتھہ وہ شخص اپنی دستخط ہی کردیوے جسکے ہاتھہ سے وہ بے احتیاطی ہوئی - اگر سیاہی کا دہبہ بعض الفاظ تحریر کو چھپا دیوے تو اون الفاظ کی نقل اوسی دہبہ کے بازو یا نیچے حاکم محکمہ کی تصدیق سے بصراحت تاریخ ہوجانی چاہئے یہ گشتی ایک جزو محکمہ ہذا کے گشتی نشان ۳۳ مورخہ ۱۲۹۹ف کے طور پر پڑہی جاویگی -

گشتی معتمد مال نشان ۱۱ مورخہ ۱۳۰۱ف

دفعہ ۳۶۹ - مولوی محمد عبدالباقی صاحب منصرم صوبہ دار صوبہ جنوبی نے بذریعہ مراسلہ نشان ۱۰۰ واقع ۹ ربیع الاول ۱۳۱۰ھ بحوالہ روبکار اتحاد صاحب ضلع لنگسگور اس امر کی تحریک کی کہ رعایا جو زمانہ قحط مین مفرور ہوگئی ہے اون کے

ہراج مکانات رعایاے مفرور یا متوفی از صدیقہ نواجداری

مکانات یا کہنہ رجو کچہہ باقی ہون اونکا ہراج کسطرح ہوگا - تبرسیل نقل مراسلہ مذکور ہمہ نقل ملفوفہ خدمت مین نواب فتح نواز جنگ بہادر ہوم سکرٹری کے لکھا گیا کہ اب جن امور کی نسبت سرکار کی توجہ درکار ہے وہ یہ ہین کہ جس قحط مین رعایا مفرور ہوئی ہے اوسکو دس برس سے زیادہ عرصہ گذر گیا ہے لہذا اسوقت کے حالات کے نسبت ایک طولانی سیاہ کا اشتہار جاری کرنا کچہہ فہید نہین ہے اجازت ہونی چاہئے کہ ایسے مکانات و کہنہ رجب موقع ہو فروخت یا ہراج کردئے جاوین ایک معمولی یا اشتہار دو ہفتہ کے بعد یہ - حالہ بذریعہ ہوم سکرٹری ملاحظہ سرکار مین پیش ہوکر ریزولیوشن نواب مدار المہام سرکار عالی بحریہ ہوم ڈپارٹمنٹ نمبر ۲۲۰ بابت ۱۳۰۱ف مورخہ ۲۳ مہر ۱۲۹۹ف مطابق ۱۵ محرم ۱۳۰۱ھ شایع ہوچکا ہے اور اوسکا خلاصہ حکم یہ ہے کہ جب کسی رعیت کو گانون سے

ردیف م	اقتدارات محکمہ جات مال متعلق بہ کارروائی مقدمات	متفرقات

غیر حاضر ہوے ایک سال سے زیادہ عرصہ گذر گیا ہو اور اوسکی اراضی کاشت سے بھی اور سکونا م خارج ہو چکا ہو اور کوئی کارروائی اس عرصہ مین شخص مذکور کیطرف سے اپنے ملکیت مکانات وغیرہ کی محفوظ رکھنے کے واسطے عمل مین نہ آئی ہو تو اگر کوئی شخص اوس کا نون مین آباد ہونیکی غرض سے رعایا مذکور کے مکان یا کھنڈر کی درخواست کرے تو تحصیلدار متعلقہ مجاز ہوگا کہ اشتہار میعادی دو ہفتہ جاری کرکے وہی قیمت پر جسکی تشخیص مین پنچایت سے مدد لیوے گی املاک مذکور معہ ایک سند ملکیت کے درخواست کنندہ کے حوالہ کرے اور رقم بصیغہ لاوارث جمع کرادیجاے اسکے بعد اوس رقم کی نسبت عدالت ہو حسب ضابطہ کارروائی ہوگی اور درصورت نہ پیش ہونے کسی درخواست کے وہ املاک بھی اوسطرح جیسے اوپر بیان کیا گیا معرفت تحصیلدار نیلام کیجاوے اور زر نیلام بصیغہ لاوارث جمع کردیا جاوے۔ پس حکام مال کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ مطابق حکم مندرجہ رزولیوشن مذکور کے اپنے علاقہ ہاے متعلقہ مین عمل پیرا رہین

دفعہ ۳۷۰ — اگر کسی شخص سے کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال مین کوئی جرم جرائم متذکرۂ ذیل سے سرزد ہو تو ایسی حالتمین عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمۂ مال کو اختیار ہوگا کہ مرتکب جرم کو حوالات مین رکھکر اسی روز قبل برخاست اجلاس جرم متذکرہ کی سماعت کرے۔ اور مجرم کی نسبت اوسکی حیثیت اور حالات متعلقہ اور روبداد مقدمہ کے لحاظ سے تحریر سزاے جرمانہ کی کرے جسکی تعداد ایک سو روپیہ سے زاید نہو۔ اور اگر جرمانہ ادا نہ کیا جاوے تو قید کیواسطے حکم صادر کرے۔ اور اس حبس کی انتہائی میعاد ایک مہینہ سے زاید نہوگی۔

اختیارات محکمہ جات مال متعلق بہ کارروائی مقدمات۔

تفصیل جرائم

الف حاکم مجاز کے روبرو کسی وثیقہ کے پیش کرنے یا حوالہ کرنے سے انکار یا ابا کرنا +

ردیف م	اقتدارات محکمہ جات مال متعلق بکار روائی مقدمات	متفرقات

ب - حلف سے انکار کرنا جب کوئی حاکم مجاز حلف کرنے کا باضابطہ حکم دیوے +

ج - اُن سوالات سے انکار کرنا جنکا بصحت بیان کرنا کسی شخص پر قانوناً واجب ہو +

د - اپنے اظہار یا بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جو حاکم مجاز کے روبرو کیا گیا ہو +

ہ - ملازم سرکاری کی اہانت کرنا یا باز ہونا بروقت ادائے کار منصبی کے +

دفعہ ۳۷۱ - یہ حبس فوجداری کے عام محبس مین نہوگی بلکہ اوس جگہہ پر ہوگی جہان حاکم مناسب خیال کرے - اور ایسے محبوس کا خورد و نوش اوسی کے ذمہ ہوگا - ایضاً

دفعہ ۳۷۲ - لازم ہو کہ عدالت اون جملہ واقعات ارتکاب جرم کو قلمبند کرے او جو اپ مجرم کا بھی تحریر کرے - اور حکم سزا صادر کرے اور اگر جرم مذکور متعلقہ حرف کا مندرجہ دفعہ ۳۷۰ ہو تو مثل مین یہ کیفیت شامل ہونا ضرور ہے - کہ وہ عہدہ دار سرکاری کس کار روائی مین مصروف تہا اور مزاحمت او رتوہین کسطرح ظہور مین آئی ایضاً

دفعہ ۳۷۳ - اگر کسی مقدمہ مین راے عہدہ دار اسکی مقتضی ہو کہ جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ ہونا مناسب ہے یا یہ کہ علاوہ ایک مہینہ کی قید کے زیادہ قید کی ضرورت ہو تو اوسوقت لازم ہوگا کہ حاکم مذکور واقعات اور بیان مجرم کو کہ جسکا ذکر پہلے گزرا تحریر کرکے مقدمہ کو عدالت فوجداری کے سپرد کرے - اور عدالت فوجداری بعد کار روائی کے تجویز باضابطہ صادر کرے + ایضاً

دفعہ ۳۷۴ - اگر کوئی حاکم کسی شخص کی نسبت بوجہ الزامات متذکرہ بالا تجویز سزا صادر کرے یا تجویز سپردگی فوجداری کی کرے تو حاکم مذکور مجاز ہے کہ جسوقت مجرم مذکور تعمیل حکم حاکم بجالاے یا حسب استرضای حاکم معذرت پیش کرے تو مجرم کو رہا کردے یا سزا کو معاف کردیوے + ایضاً

دفعہ ۳۷۵ - جس شخص کو حسب منشاء اس گشتی کے کسی دیوانی یا فوجداری یا مالی محکمہ نے نعیلت ایضاً

ردیف ن		نگرانی

کسی جرم کے متعلق تجویز کی ہو اسکا مرافعہ کرنا جایز ہے۔ اور یہ مرافعہ اُن ہی قواعد اور ضوابط عام کے بموجب اوس محکمہ میں دایر ہوگا جسکے روسے اوس محکمہ کا حاکم عمل کرتا ہو۔

گزٹ حیدرآباد نشان ۲۰۰ ۲۰ شہریور ۱۲۹۹ف

دفعہ ۳۷۶ — نواب بشیر نواز جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ نہرقی نے ۔ دبکار نشان ۷۸۷ واقع ۲۵ شہریور ۱۲۹۹ف کے ذریعہ سے سرکار مین اس مسئلہ کو پیش فرمایا کہ دوم سوم تعلقداران کو تحصیلدارون کے اقتداری مقدمات مین بصیغہ نگرانی اجازت ہونی چاہئے کہ بطلب یا بلا طلب جسمین اگر کچھ غلطی پائین تو اوسکی ہدایت و اصلاح کردین اس تحریک کے پیش ہونے پر اے ۔ جی ڈنلاپ اسکو یہ انسپکٹر جنرل مال کی راے بھی دریافت کیگئی جس کے وصول اور ملاحظہ فرمانے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی باتفاق راے صاحب انسپکٹر جنرل بہادر حسب ذیل حکم فرماتے ہین کہ دوم سوم تعلقدارون کا یہ فرض منصبی ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً تحصیلدارون کے کام کی تنقیح کرتے رہین اور جن مقدمات مین احکام کو نادرست پائین اوسکی تصحیح فکیہ مافوق کو دین ۔ لیکن جب دوم وسوم تعلقدارون کو تحصیلدار کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ عمل کا اختیار نہین ہے تو وہ مجاز نہین ہین کہ تحصیلدارون کے فیصلون مین ترمیم یا ردوبدل کرین البتہ انکو اجازت دیجاتی ہے کہ ضلعون سے طلب کرین اور اگر یہ معلوم ہوجاوے کہ تحصیلدار کا فیصلہ غلط ہے تو اونکو لازم ہوگا کہ فوراً مقدمہ کو تعلقدار صاحب کے حکم کے لئے بھیجدین

دوم و سوم تعلقدار صاحبان مجاز کئے جاتے ہین کہ اشکال تحصیل بصیغہ نگرانی طلب کرین اور درصورت غلط ہونے فیصلہ کے مقدمہ حکم اخیر کے واسطے تعلقدار صاحب ضلع کی خدمت مین بھیجین اور تا صدور حکم تعلقدار صاحب اقتدار تعمیل کا حکم دین ۔

نوٹ ۔ یہ دفعہ قوانین دیوانی کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۱۱۷ سے آغاز ہوا اور دفعہ ۱۱۱۹ پر ختم

ردیف ن		نقول

اور ساتھہ ہی اس کے وہ اسباب کے مجاز کئے جاتے ہین کہ تا صدور حکم تعلقدار التوا تعمیل مقدمہ کے لئے تخصیص پر حکم لکھدین —

دفعہ ۳۷۷ — صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی تحریک متذکرہ عنوان پر بعد دریافت ارائے دیگر صوبہ دار صاحبان یہ امر قرار پایا کہ وہی مفلس جس نے عدالت دیوانی مین بصیغہ ناداری اپنا مقدمہ دایر کیا ہو اگر اوسی مقدمہ مین مال کے صیغہ سے سادی کاغذ پر نقلین لینا چاہتا ہے تو اسبات کا اطمینان کر لینے کے بعد کہ حقیقت مین ناداری کا

گشتی متعدد مال نشان ۱۹ ۲۸ فروری ۱۲۹۰ف

جب کوئی ایسا شخص کہ جسکا مقدمہ بصیغہ ناداری عدالت مین دایر ہوا اوسی مقدمہ کی تائید مین کسی سند وغیرہ کا غذات وثایق کے نقل صیغہ مال سے لینا چاہے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ عدالت مین وہی مقدمہ بصیغہ ناداری لے لیا گیا ہے نقول مطلوبہ سادی کاغذ پر دئے جاوین گے

ساری نکٹ عدالت سے اوسکو ملچکا ہے اور صیغہ ناداری مین اوسکا مقدمہ دایر ہے اور اوسی مقدمہ کی تائید مین سررشتہ مال کے فلان وثایق اوسکو مطلوب ہین تو کاغذات مطلوبہ کی نقلین سادے کاغذ پر اوسکو دینا چاہئے لہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ آیندہ سے حسب قرار داد ہذا عمل اور کیا کرے

دفعہ ۳۷۸ — محکمہ جات کروڑگیری سے جو فیصلہ مجانب کہ محصول مال کے متعلق صادر ہوا ہو

گشتی متعدد مال نشان ۵۹ ۵ مہر ۱۲۹۹ف

معاملے نقل کی تاکید

جنکی ناراضی سے مدعا علیہ اون کا مرافعہ محکمہ جات فوقانی مین کرنا چاہتا ہو اون فیصلون کی نقل تعمیل فیصلہ تا اطمینان بتعمیل فیصلہ کے قبل نہین دیجاتی ہے اور یہ عمل اس احتیاط پر مبنی ہتا کہ اکثر مدعا علیہم جو کہ تجار باشندگان ممالک غیر رہتے ہین بمجرد حصول نقل

ردیف		نقول

بلا تعمیل فیصلہ اپنی جایداد کو سرکار عالی کے علاقہ سے منتقل کر دیتے ہین جسکے بعد تعمیل مین بڑی دقت پیدا ہوتی ہے - علاقہ کروڑگیری کا یہ عمل گو کیسی ہی احتیاط پر مبنی ہو مگر نواب مدار المہام سرکار عالی اسکو موجب اوسکو موقوف فرماتے ہین کہ وہ عمل اصول انصاف کے بالکل برخلاف ہے اور حکم فرماتے ہین کہ آیندہ سے بمجرد صدور فیصلہ فریقین کو اوسی وقت اوس کی سماعت کرا دیجاوے اور بلا انتظار تعمیل فیصلہ فریقین یا فریق کی درخواست کے پیش ہونیکے مثلاً اوس کی نقل باضابطہ درخواست دہندہ کو دیدیجاوے - کسی مقدمہ کا فیصلہ آخر ایک ایسا کاغذ ہے جسکی نقل ہر شخص حاصل کر سکتا ہو فریق مقدمہ ہی پر حصر نہین ہے سرکار کے اس منشا سے جبکہ کمشنر صاحب کروڑگیری کو اطلاع دی گئی تو اونہون نے یہ عذر کیا کہ فیصلہ کی تعمیل بہر کیف ہوگی لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ افسران کروڑگیری جو کسی جبرمانہ وغیرہ کرنیکے مجاز ہین وہ اپنے فیصلون کی تعمیل وصول رقم کی نسبت اونہین احتیارات کے بموجب کر سکتے ہین جو عہدہ داران مال کو وصول اقتضا یا مانگزاری کی نسبت حاصل ہین - اور معہذا باوجود دیدینے نقل اور اجاع مرافعہ کے ہم تعمیل فیصلہ کا امتوا اوس وقت تک ہرگز ضرور نہین ہے جب تک کہ محکمہ مرافعہ سے التوا کا حکم صادر نہو جسمین ہمیشہ یہ حکم ہوگا کہ بعد اخذ ضمانت معتبر تعمیل ملتوی کیجاوے لیکن اگر کسی خاص مقدمہ مین اوس مقدمہ کی خاص حالت کے لحاظ سے محکمہ مرافعہ بلا اخذ ضمانت تعمیل کو ملتوی رکھنا چاہے تو وہ امر آخر ہے اور اوس وقت محکمہ مرافعہ کے حکم کو مطابق عمل ہوگا -

دفعہ ۳۷۹ - اکثر دیہات جاگیر و تعلقہ مین سالہا سال سے رسوم دیسکھی و منیواری

تصریح احتیارات متعلقہ در ان اضابع وصولیہ ان

وغیرہ ابواب اور پرن مقطعہ بقایا چلا آتا ہے اور

گنتی مقدمات ۲۱۰۳ شمار ۲۰۰۳

ردیف و		وصول مالگزاری

دربارہ ضبطی دیہات جاگیر و مقطعہ وغیرہ بعلت عدم ادائے رقم سرکاری —

تحصیلداروں اور تعلقداروں و صوبہ داروں کی تاکید وصول رقم کی نسبت کم موثر ہوتی ہے — اور اس لئے عہدہ داران موصوف کو سرکار کے نکلنے کے ساتھہ ایک طولانی خط و کتابت کرنی پڑتی ہے اور بڑی دقتوں سے یہ رقمین وصول ہوا کرتی ہین اسکے دو سبب معلوم ہوتے ہین ایک یہ کہ اکثر بڑے بڑے جاگیردار اور امراء جن سے اون مطالبہ جات کا تعلق ہے بلدہ مین رہتے ہین اور افسران اضلاع کو اون کے ساتھہ کارروائی مین دشواری پیش آتی ہے — اور دوسرا یہہ کہ عہدہ داران اضلاع کو اون مطالبہ جات کے وصول کرنے کے لئے کافی اقتدارات موجود نہین ہین — پہلے مشکل کے رفع کرنے کے لئے سرکار نے ارادہ کر لیا ہے کہ آیندہ سال سے اون مطالبہ جات کے وصولباقی خاص معتمد مالگزاری کے دفتر مین رکھی جاوے جو امرا و رجاگیرداران مقیم بلدہ سے متعلق ہے اور جسکے وصول مین اضلاع کے عہدہ دارون کو بہت دقت اوٹھانی پڑتی ہے اسکے بعد جو مطالبہ جات اصل رقم کے رہ جاتی ہین جنکے باقیدار اضلاع ہی مین ہین اونکی نسبت نواب مدارالمہام سرکار عالی ضروری اقتدارات کا دیا جانا مناسب تصور کرتے ہین اور حسب تفصیل ذیل احکام صادر فرماتے ہین —

(۱) جو وقت کہ مطالبہ سرکاری کے ادا کی کا مقرر ہے اگر اوسپر مقطعہ دارون یا جاگیردار صاحبون کی طرف سے رقم معینہ داخل نہو تو تحصیل یا ضلع سے دو ہفتہ کا میعادی اطلاع نامہ جاری کیا جاویگا اور بعد ختم میعاد درصورت نہ داخل ہونے رقم سرکاری کے تعلقدار ضلع مجاز ہون گے کہ اوس مقطعہ یا موضع جاگیر کی پیداوار کے قرق اور ہراج کرنے کا حکم دین جس سے کہ مطالبہ سرکاری متعلق ہے اور صوبہ دار کو اس قسم کے مقطعہ جات یا موضع

ردیف و		وصول مالگزاری

کے یکسالہ ضبطی کا اختیار ہوگا اگر اس سے زیادہ کی ضرورت نظر آوے تو سرکار سے منظوری لینا ہوگی

(۲) علاقہ پائیگاہ اور جاگیرات نواب مختار الملک بہادر اور علاقہ پیشکاری اور محلات مبارک مذکورہ بالا حکم سے مستثنیٰ ہین —

گشتی تعمیل مال — **دفعہ ۳۸۰** - بنظر گشتی دفتر ہذا نشان ۲۱ مجاریہ ۲۰ - امرداد ۱۲۹۷ف (متذکرہ دفعہ ۳۷۹ مجموعہ ہذا) جو تصریح اقتدارات ضبطی دیہات جاگیر و مقطعہ وغیرہ بعلت بقایاے سرکاری جاری ہوئی ہے صوبہ دار صاحب جنوبی نے یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ جبکہ جاگیردار سے رقم وصول کرنیکا وقت آخر سال مقرر ہے جو آبان ماہ الہی ہے جسمین حرف کی قسط قریب الوصول ہوتی ہے تو اطلاعنامہ جاری کرنیکا یہ نتیجہ نکلیگا کہ جو کچھ رقم باقی رہجاویگی اوسکو بھی جاگیردار وصول کرلین گے - معہذا قرقی اور ہراج پیداوار سے جو کچھ اثر پڑیگا رعایا پر پڑیگا نہ جاگیردار پر کیونکہ پیداوار رعایا کا مال ہے نہ جاگیردار کا خصوصاً اوس حالتمین کہ رعایا جاگیردار کا مطالبہ ادا کرچکی ہو - بنظر بوجوہ بالا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ آبان کا مہینا اوسوقت قسط کے لئے مقرر تھا جبکہ سال مہر سے شروع ہوا کرتا تھا جسکا مقصود یہ تھا کہ سال کی پہلی ہی قسط پر یہ رقم وصول ہوجاوے جو قلیل تعداد مین ہوتی ہے اب چند سال سے سال کا آغاز آذر سے ہوا اس مطالبہ کے وصول کا وقت دی کا مہینا قرار دیا جاتا ہے لیکن اگر کسی جاگیر یا مقطعہ سے علاوہ اوس عام معمولی کارروائی وصولیابی وغیرہ کے جو آبان مین وصول کیا جاتا تھا اور کوئی خاص وقت قدیم عمل درآمد یا کسی خاص حکم کے ذریعہ سے مقرر ہے تو وہ بدستور مقرر رہیگا جب تک کہ اوس کے خلاف مفصل کیفیت پیش

نشان ۳۱ ۱۶ شہریور ۱۲۹۸ف — جاگیردارون اور مقطعہ دارون سے رقم سرکاری وصول کرنے کا بجاے آبان کے مہینہ کے دے کا مہینہ قرار دیا جاتا ہے —

ردیف و		وصول مالگزاری

ہوکر خاص حکم حاصل نکیا جاوے نیز واضح ہو کہ پیداوار کی ضبطی سے جسکا ذکر گشتی مسبوق الذکر مین ہے یہ مراد نہین ہے کہ رعایا کا حصہ بہی ضبط کر لیا جاوے بلکہ جو حصہ جاگیردار کا رعایا سے یا قتنی ہو صرف اوسیقدر حصہ ضبط اور اوسی سے رقم سرکاری حسب ضابطہ وصول کیجاوے اور نہایت درجہ اہتمام کیا جاوے کہ اس ضبطی سے کاشتکارون پر کسی قسم کی زاید تکلیف عاید نہو۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۹۱۶ مورخہ ۲۷ آمان سنہ ۱۲۰۰ فصلی بموسومہ صوبہ شمالی۔

دفعہ ۳۸۱ — بجواب قتنی مراسلہ نشان ۱۱۲۵ مورخہ ۳۰ شوال سنہ ۱۲ موسومہ اول

وصول جرمانہ مالی کے متعلق

تعلقدار ضلع میدک۔ عدہ متذکرہ عنوان مین نگارش ہے کہ تعلقدار صاحب ضلع میدک کو صاف الفاظ مین اطلاع دیجاوے کہ وصول جرمانہ مالی کیلئے قواعد رتحصیل مالگزاری کے مطابق عمل ہونا چاہئے کوئی مشکل امر نہین ہے اور نہ کچہ ابہام ہے۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰۶۰ مورخہ ۱۰ مہر سنہ ۱۲۹ موسومہ صدر المہام مال

دفعہ ۳۸۲ — بوصول روبکار آمد فرنشان ۲۵ ۲۵ ورقع ۱۵ شعبان سنہ ۱۲۹ مربع نقل

ہراج وطن بغرض تصفیہ بقایا۔

روبکار تعلقدار طرف بلدہ بابت باقی بودن دو صد وسی و سہ روپیہ چہار آنہ یازدہ پائی بذمہ مقدم متوفی مندرجہ عنوان و نبودن کدائی جایداد برای ادائے مبلغ مذکور بخبر ہراج وطن و حاضر نشدن کسی از ورثان متوفی بدعوی وطن و ادائے مبلغ مذکور و مناسبت بودن ہراج وطن برای تصفیہ بقایا سے سرکاری حسب رائے تعلقدار ضلع نگارش نیرود کہ مدلست مدار المہام سرکار عالی در صورت باقی بودن رقم سرکاری ہراج وطن مناسب است ولیکن اول بقید مدت اشتہار و اعلان نامہا بنام حصہ داران متوفی بدیافت کامل فرستادہ شود و در آن صاف مندرج گردد کہ حصہ فلان برای ادای رقم سرکاری اینقدر برقرار میشود اگر در ان مدت کسے از ورثہ حصہ دار ان حاضر نشدہ رقم سرکار داخل نمودہ بقبضہ خود نگیرند رقم مذکور بہراج وطن وصول کردہ خواہد شد و بعد

ردیف و		وصول مالگزاری

ہراج بعمل آید۔

گشتی نمبر ۱۱ مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۳ف

دفعہ ۲۸۳ — ہوم ڈپارٹمنٹ سے مدیون کی زندگی قرضہ کی ادائی کے متعلق مکان مسکونہ مدیون کے ہراج کے بارہ میں جو زرولیوشن کہ نشان ۴۳ع بتاریخ ۲۹ مہر ۱۲۹۹ف نافذ ہوا ہے جو کہ جریدۂ اعلامیہ جلد چہارم مطبوعۂ ۲۱ آبان ۱۲۹۹ف صفحہ ۶۳۷ مین طبع بھی ہوا ہے اوسی کے مطابق

نشان (۰) سرکاری مطالبات مالگزاری کے وصول مین زرولیوشن حسبہ ہوم ڈپارٹمنٹ نشان ۴۳ع بابت ۲۹ مہر ۱۲۹۹ف کے مطابق عمل ہوگا۔

سرکار نے حکم فرمایا ہے کہ سرکاری مطالبات مالگزاری کے وصول مین ہی عمل جاری رہے — مطالبات مالگزاری مین وہ کل مطالبے داخل ہونگے جو کہ رعایا سے مالگزار اور مستاجرین اور ضامنان مستاجرین اور ضامنان ملازمین علاقہ مالگزاری وچوبینہ و بندوبست وآبکاری کے ذمہ واجب الادا ہون گے نیز وہ تمام جرمانے اور تاوان جو بصیغہ مالگزاری عاید کئے جاتے ہین —

ایضاً **دفعہ ۲۸۴** — زرولیوشن مذکورین جہان داخل یا ڈگریدار کا ذکر ہے اوس سے علاقہ مالگزاری مین سرکار مراد ہوگی اور مدیون سے مراد باقیدار بقایای سرکاری —

ایضاً **دفعہ ۲۸۵** — زرولیوشن مذکور کے فقرہ (۳) کا ضمن (د) علاقہ مالگزاری سے متعلق نہوگا اور فقرہ (۴) کے ضمن (الف) تشریح (۱) مین جہان یہ لکھا ہے کہ سرکار کی منظوری کے لئے محکمہ ہوم سکرٹری شاخ عدالت کے ذریعہ سے رپورٹ کرنی ہوگی وہان مالگزاری کے علاقہ کے لئے بجاے دفتر مذکور محکمہ معتمدی مالگزاری سمجھا جاویگا — اور اسی پر خیال کر لینا چاہیے کہ سلسلہ کارروائی کے لئے محکمہ جات عدالتی کا جو ذکر کہ رزولیوشن مین ہے اوس کے عوض علاقہ

ردیف و		وصول مالگزاری

مالگزاری مین فکہ جات مال کا سلسلہ مقصود ہوگا۔

دفعہ ۳۸۶ — رزولیوشن مذکور کی سالم نقل اس مراسلہ کے ساتھہ منسلک ہے تاکہ ہر ایک محکمہ مالگزاری کو اوس کے مطالب پر ہدایات وصراحت ہاے مندرجہ بالا کے ذریعہ سے کامل آگہی ہوجاوے ایضاً

یہ گشتی مع رزولیوشن مذکور جس حد تک ضابطہ زر تحصیل کے مطالب سے متعلق ہے بطور ضمیمہ ضابطہ مذکور سمجھی جاویگی اور ضابطہ مذکور کے کسی فقرہ کے حکم مین یہ گشتی مانع یا خارج ہوگی۔ بالاخر نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ مدینون کی جو حفاظت اور رعایت سرکار نے عام دگر یدار اشخاص کے مقابلہ مین کی ہے وہی حفاظت اون کی اوسوقت بھی ہونی چاہیئے جبکہ اون پر کوئی سرکاری مطالبہ عاید ہو۔

رزولیوشن نواب مدار المہام سرکار عالی

مجریہ ہوم ڈپارٹمنٹ (صیغہ عدالت)

دربارہ ہراج مکانات مسکونہ مدیون دگری بغلیت اجرائی دگری

نمبر ۴۵ ع بابت ۱۲۹۹ف / ۱۳۰۸ھ :

مورخہ ۲۹ مہر ۱۲۹۹ف مطابق ۲۲ محرم الحرام ۱۳۰۸ ہجری کاغذات ذیل پیش و ملاحظہ ہوے۔

(۱) حکم نواب سر سالار جنگ اول مدار المہام سابق مرحوم مورخہ ۱۳ شہر شعبان ۱۲۸۳ سنہ

ردیف و		وصول مالگزاری

موسومۂ مجلس عالیہ عدالت ثبتہ نشان ۲۰۰-

(۲) مراسلۂ صدر المہام عدالت نشان (۵۱۱) مورخہ ۱۵ رجب ۱۳۰۵ھ موسومہ مجلس عالیہ عدالت جسکا متنی تمامی عدالتون کے نام جاری ہوا ہے -

(۳) گشتی مجلس عالیۂ عدالت نشان دیوانی (۲) بابتہ ۱۳۰۵ھ ہجری -

(۴) گشتی محکمۂ معتمد عدالت سرکار عالی نشان دیوانی ۱۲ مورخہ ۵ تیر ۱۲۹۵ف،

(۵) مراسلہ سررشتۂ انتظامی مجلس عالیہ عدالت نشان ۴۰۰۹/۱۳۴۲ مورخہ ۶ فروردی ۱۲۹۰ف

(۶) مسودہ گشتی مرتبۂ نواب انتصار جنگ بہادر بحیثیت رکنیت مجلس تر میم گشتی نشان ۲ ۱۲۹۰ف

سابق مین یہ طریقہ تھا کہ بعلت اجرای ڈگری مدیون کے ہر قسم کی جایداد عدالتون سے بالعموم ضبط اور نیلام کیجاتی تھی جسمین مکانات مسکونۂ مدیون بھی شامل تھے مگر چونکہ مکانات مسکونہ کے نیلام سے مدیون ڈگری کو سخت تکلیف اور دقت ہوتی تھی اس لئے نواب مدار المہام سابق مرحوم نے ۱۲۹۵ف مین بنظر حالات ملکی یہ حکم جاری فرمایا تھا کہ تا اکمکان تعمیل ڈگری مین املاک مدیون ڈگری نیلام نہ کیجائین -

چند سال کے تجربہ سے یہ ثابت ہوا کہ حکم مذکور مدیونان ڈگری کو پوری طور سے نہین بچا سکتا تب بذریعۂ مراسلہ نشان (۵۱۱) مورخہ ۱۵ رجب ۱۲۹۵ف مجریہ محکمہ صدر المہام عدالت موسومۂ مجلس عالیہ عدالت و دیگر جملہ عدالت ہاے سرکار عالی یہ حکم دیا گیا کہ مکانات مسکونہ کی ضبطی مین احتیاط ضرور ہے اس لئے قبل از قرقی سرکار کی اجازت حاصل کیجاے - گشتی نشان (۳) ۱۳۰۵ھ مجریہ مجلس عالیہ عدالت مین اس امر کی تصریح نہین کی گئی تھی لہذا محکمۂ معتمدی عدالت سے

ردیف و		وصول مالگذاری

گشتی نشان ۲ سنہ ۱۲۹۷ف مطابق سنہ ۱۳۰۱ ہجری مین بدین مضمون کہ اون مکانات کے علاوہ جو کسی معاہدہ کی رو سے پہلے سے مکفول ہون کوئی مکان مسکونہ مدیون کسی دگری کی تعمیل مین بلا منظوری سرکار قرق نکیا جاوے" جاری ہوے۔

مجلس عالیہ عدالت نے یہ تحریک کی کہ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۲۹۷ف مجریہ محکمہ معتمدی عدالت پر عملدرآمد رکھنے سے دگر مدیارون کا بڑا خسارہ ہو رہا ہے مہاجن لوگ حاجتمندون کو قرض دینے سے انکار کرتے ہین اور تاجرون کے کاروبار گویا بند ہو رہے ہین اور سرکار پر اوسکے یہ برا اثر ہو رہا ہے کہ عدالتی آمدنی روز بروز گھٹ رہی ہے اس لئے گشتی مذکور بالکل منسوخ ہونی چاہئے۔ اس معاملہ پر غور کرنے اور سرکار مین رای پیش کرنے کی غرض سے بحکم سرکار بصدر نشینی نواب فخر الملک بہادر معین المہام بہادر عدالت ایک کمیٹی مقرر ہوئی جسمین نواب عماد جنگ بہادر معتمد عدالت اور مولوی سید افضل حسین صاحب منصرم میز غلس مجلس عالیہ عدالت اور نواب انتصار جنگ بہادر معتمد مالگزاری اور نیز بعض معزز رعایا و ساہوان سرکار عالی بھی بحیثیت رکنیت شامل تھی اب نواب مدار المہام سرکار عالی نے تمام واقعات اور حالات ملک پر لحاظ فرماکر یہ راے قایم فرمائی ہے کہ حتی الامکان مدیونان دگری کے مکانات مسکونہ کی کچھہ نہ کچھہ حفاظت کرنا ضرور ہے اور اسوجہ سے حسب ذیل احکام جاری کئے جاتے ہین

حکم

ف ۱ — مکان مسکونہ مدیونان اگر قبل نفاذ قواعد ہذا اُس مطالبہ مین مکفول ہو جس کے ایفا کے لئے ہراج کی درخواست کیجاوے تو عدالت جاری کنندہ دگری اوسکے ہراج کی نسبت وہی تمام اختیارات عمل مین لانے کی مجاز ہوگی جو اوسکو دیگر جایداد غیر منقولہ کے ہراج کی نسبت حاصل

ردیف و		وصول مالگزاری

بین اور کوئی ضرورت اُس مین سرکار کی منظوری کی نہوگی البتہ مکانات مسکونہ کی جو کفالتین اِن قواعد کے نفاذ کے بعد عمل مین آوین گے وہ اون احکام کے ہارج متصور نہون گے جو اِن قواعد مین آیندہ بیان ہوئے ہین —

ف ۲ — درخواست ہراج پیش ہونے پر مکانات مسکونہ کی قرقی بذریعہ حکم امتناعی جسطرح اب عمل مین آتی ہے آیندہ بھی بدستور عمل مین آویگی اور کوئی ضرورت سرکار کی منظوری کی اوس کے واسطے نہوگی —

ف ۳ — کفالت ماقبل اجرائی قواعد ہذا مندرجۂ فقرہ (۱) کے علاوہ عدالت کی ڈگریون اور احکام کی تعمیل مین مکانات مسکونہ مدیونان کا ہراج عمل مین نہ آویگا الا بصورتہای مندرجۂ ذیل —

(الف) مدیون نے اجرای ڈگری کی کارروائی مین خود ہراج مکان پر تحریراً رضامندی ظاہر کی ہو —

(ب) اوس معاملہ مین جسکی بنا پر ڈگری ہوئی ہو یا دوران نالش یا اجرائی ڈگری مین مدیون سے بادی النظر مین بد دیانتی یا فریب یا ظالمانہ حرکات کا ارتکاب ہوا ہو —

(ج) جب عدالت کو اس بات کی باور کرنے کی وجہ ہو کہ اجرای ڈگری مین ہرج دانے کے لئے مدیون نے اپنی جائیداد کو مخفی کیا ہے یا علاقۂ عدالت سے باہر بھیج دیا ہے یا اور طور پر ڈگری کی اجرا کو سخت مشکل مین ڈالدیا ہے —

(د) حالات موجودہ وقت مین درخواست ہراج کی نامنظوری ہونے سے ڈگریدار کی حالت مدیون کے بہ نسبت زیادہ سقیم ہو جاتی ہو —

ردیف و		وصول مالگزاری

(۷) مکان مسکونہ مدیون کی موجودہ حالت اور ضرورت کے لحاظ سے زیادہ وسیع ہو اور اوسکا کوئی جزو بغیر خسارہ کے احتمال کے ہراج کیا جا سکتا ہو تو وہ جزو آخر الذکر ہراج ہو سکیگا اور اگر بغیر کسی ایسے احتمال خسارہ کے کوئی جزو اُس مکان کا ہراج نہو سکتا ہو تو سالم مکان کا ہراج اس شرط سے کیا جا سکیگا کہ زر ہراج میں سے اسقدر رقم مدیون کو دیجاوے گی جو عدالت کی راے مین مدیون کی موجودہ حالت وضرورت کے لحاظ سے دوسرے کسی ارزان انتظام سکونت کے لئے کافی سمجھی جاوے اور جو کسی حالت مین نصف زر ہراج سے زیادہ نہو اس رقم کا تصفیہ منظوری ہراج کے ساتھہ عمل مین آویگا اور یہ بھی صرف اوس حالت مین جب کہ مدیون کے پاس کوئی دوسرا مکان اُسی بستی مین جہان وہ رہتا ہے ایسا موجود نہو جو اوسکی گذران کے لئے کافی سمجھا جاتا ہو اور یہ رقم جو اسطرح پر مدیون کے واسطے محفوظ کی گئی ہو بجز متروک کی ڈگری کے اور کسی ڈگری یا حکم کے ایفا مین قابل ضبطی نہوگی۔

(و) صورتہاے متذکرہ صدر کے علاوہ کوئی اور خاص وجہ یا شدید ضرورت عدالت کی دانست مین مکان کے ہراج کے لئے مقتضی ہو۔

ف ۴ — کسی ڈگری یا حکم کے اجرا مین وصول زر کے لئے کوئی مکان جسمین مدیون سکونت رکھتا ہو اوسوقت تک ہراج نکیا جائیگا جبتک کہ۔

(الف) اگر وہ مکان اضلاع مین واقع ہو تو صوبہ دار صوبہ نے اوس کے ہراج کی منظوری دی ہو۔

تشریح (ا) صوبہ دار کو منظوری کے یہ اقتدارات صورتہاے مندرجہ

ردیف و		وصول مالگزاری

ضمن الف لغایت ھ مندرجہ فقرہ (۳) مین حاصل ہون گے لیکن جبکہ ضمن (و) فقرہ مذکورکے بموجب درخواست کی گئی ہو تو صوبہ دار کو سرکار مین بذریعہ محکمہ ہوم سکرٹری شاخ عدالت رپورٹ کرنی ہوگی۔

تشریح (۲) صوبہ غربی مین جہان دیوانی عدالتون کا انتظام جداگانہ ہی عدالتہاے جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے ہراج مکان کی درخواست صوبہ دار کے پاس بذریعہ صدر عدالت صوبہ مرسل ہوگی۔

(ب) اگر مکان بلدہ یا بیرون بلدہ کے حدود مین واقع ہو یا اگر اضلاع سے متعلق ہے اور درخواست بموجب ضمن (و) فقرہ (۳) ہوئی ہے تو سرکار نے اوس کی منظوری دی ہو

(ج) اوس ڈگری یا حکم پر جس کے ایفا کے لئے ہراج کی درخواست ہی آخر مرافعہ کا تصفیہ نہ ہوگیا ہو یا مرافعہ کی میعاد منقضی نہ ہوگئی ہو۔

اور جب تک کہ یہ نہوا ہو ان منظوریون کے لئے عدالت جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے کوئی رپورٹ ہی نہ کیجائے گی۔

ف ۵ ۔ ہر محکمہ کو جن کی توسط سے ایسی کوئی درخواست منظوری کے لئے بھیجی جاوے اختیار ہوگا کہ درخواشت کو بہ تحریر وجوہ نامنظور کرکے عدالت اجرا کنندہ ڈگری یا حکم کو اطلاع کردے۔

ف ۶ ۔ اگر کبھی مطالبہ کی اجرا ڈگری مین کوئی ایسا مکان یا جزو مکان ہراج سے محفوظ رہ گیا ہو جسمین کسی ڈگری یا حکم کے بموجب وہ مطالبہ صرف اوس مکان سے وصول

ردیف و		وصول مالگزاری

ہوسکتا تہا او مدیون کی ذات دیگر جایداد اوس مطالبہ سے بری تہی تو ایسا مطالبہ مدیون کی ذات دیگر جایداد سے وصول ہوسکیگا —

ف ۷ — جب کوئی مدیون مفلسی کیوجہ سے قید سے محفوظ رہنے کا مستحق ہے تو اوسکے مکان مسکونہ کا اوس کی ملکیت مین ہونا اوس کی رہائی کا مانع نہوگا —

ف ۸ — عدالتون کے وہ عام اختیارات جو حاصل جایداد کے عارضی ضبطی کے ذریعہ سے جایدادون کو ہراج سے محفوظ رکہہ سکتے ہین اون صوتون مین سے بہی بدستور متعلق رہین گے جنمین اون قواعد کی رو سے مکانات مسکونہ کا ہراج جایز قرار دیا گیا ہے

ف ۹ — مکانات مسکونہ کا ہراج جبکہ منظور اور قطعی ہوجاوے تو تاریخ قطعیت ہراج سے دو مہینہ کی مہلت مدیون کو تخلیہ مکان کے واسطے دیجاویگی اور یہ مہلت مدیون کو اوس رقم کے ایصال مین مانع نہوگی جو اوسکو مطابق ضمن (۸) نقرہ (۳) زر ہراج مکان سے دیجانی قرار پائی ہو —

ف ۱۰ — تمام حقوق اور حفاظتین جو ان قواعد کی رو سے مدیون کو دی گئی ہین اون صوتون مین بہی بدستور عمل پذیر ہون گے جبکہ سرکار عالی کسی مقدمہ مین خود دعویدار ہو

اس کی ایک ایک نقل دفاتر ذیل مین اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے —

معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت

نظامی عدالتہاے ماتحت مجلس عالیہ عدالت —

معتمد صاحب پولیٹکل و فنانس —

ردیف و		وصول مالگزاری

معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی —

مہتمم صاحب دارالطبع سرکار عالی بغرض طبع جریدہ —

گشتی متعمد مال — **دفعہ ۳۸۷** — جریدہ اعلامیہ سرکار عالی — مطبوعہ غرہ شہر یور ۱۲۹۶ف مین جو حکم

نشان ۱۶ — کمشنر صاحب کرور گیری کا مجوزہ — متعلق اعانت علاقہ داران کرور گیری طبع ہوا ہے اوسپر پہلے

واقع ۲۴ — جرمانہ منسوبہ پٹیل و پٹواریان مشمل — صوبہ دار صاحب شرقی نے اعتراض کیا اور لکھا تہا کہ پٹیل و

امر دفعہ ۱۲ف — باقیات مالگزاری وصول کیا جاوے — پٹواریون پر جرمانہ کا اقتدار مال کے عہدہ داران مقامی ہی

کو رہنا مناسب ہی علاقہ کرور گیری کو جو شکایت ہو وہ عہدہ داران مال کے سامنے پیش کیجائے —

اور بعد ردوقدح بسیار صوبہ دار صاحب موصوف نے بذریعہ گشتی نشان (۷) ۲۲ بہمن ۱۲۹۶ف مطابق

۱۲ ربیع ۲ ۱۳۰۵ھ مناسب حکم جاری کردیا اوس کے بعد صوبہ دار صاحب عربی نے بذریعہ مراسلہ

نشان (۷۵۸) مورخہ ۱۰ ذی حجہ ۱۳۰۶ھ مطابق ۴ مہر ۱۲۹۸ف وہی اعتراض کیا جو صوبہ دار

صاحب شرقی نے کیا تہا لہذا صاحب انسپکٹر جنرل بہادر مال سے اس باب مین رائے طلب

کی گئی تھی صاحب موصوف نے اگرچہ اوصولاً اعتراض صوبہ دار صاحبون کو تسلیم کیا مگر لکھا

کہ چونکہ پیشتر سے کرور گیری کے متعلقدار صاحب (حال کمشنر صاحب) کو اقتدارات جرمانہ پٹیل و پٹواریان

حاصل ہین اور ایسی کوئی شکایت پیش نہین ہوئی ہے کہ اون اقتدارات کا استعمال بطور ناجائز عمل

مین آیا — قطع نظر ازین کرور گیری کے کامون کے لحاظ سے اس اقتدار کا بہت کچھہ اثر انتظام

کرور گیری پر پڑتا ہے لہذا سلب اقتدار نامناسب ہی — اس سب امور پر غور کرنے کے بعد

صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی کی گشتی نشان (۷) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۲۹۸ف مطابق ۱۲ ربیع الثانی

ردیف ۵		ہنگام وصول

نمبر ۱۲ ہجری کی نقل مرسل و نگارش ہے کہ حسب نشا گشتی مذکور سب صوبون مین عمل کیا جائے۔

نمبر ۱۳ کمشنر صاحب کروڑگیری کی خدمت مین مرسل و نگارش ہے کہ ایک ماہانہ گوشوارہ اس جرمانہ منسوبہ پیشل و پٹواریونکا جو کچھ باقتدار کمشنر صاحب کروڑگیری عمل مین آئے ملاحظہ محکمہ ہذا کے لئے حسب نمونہ ذیل بھیجا جایا کرے۔

نشان	نمبر وصولی	نمبر تحصیل	نمبر پرگنہ	نمبر موضع	نمبر اسامی جرمانہ	جرمانہ مقدار	سبب جرمانہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

گشتی صوبہ دار شرقی نشان مورخہ ۲۲ بہمن ۱۲۹۰ف

نمبر ۱۴ بموجب نشان ۱۲۹۰ف مورخہ ۲۷ دی ماہ الہی ۱۲۹۰ف یہ قرار پایا ہے کہ علاقہ داران بکروڑگیری سے جنکو جرمانہ کرنے کا اختیار ہے صرف اول تعلقدار کروڑگیری مراد ہین لہذا قلمی ہوتا ہے کہ آپ بذریعہ تحصیلداران کے پیشل و پٹواریون کو سرکار کے اس نشا سے بخوبی مطلع کردین اور تعلقدار صاحب موصوف کے صادر کئے ہوئے جرمانون کے وصول مین حسب نشا سرکار مدد دیجاوے اور جب ضرورت ہو اونکو شامل باقیات مالگزاری وصول کرا دیا جاوے۔

رفعہ ۳۸۸۔ بجواب روبکار نشان ۹۸۰ مورخہ ۱۴ شہر ذیحجہ ۱۳۰۲ھ مقدمہ مندرجہ عنوان

مراسلہ معتمد مال نشان ۷۰۷ ۲۰ ذیحجہ ۱۳۰۲ھ موسومہ نمبر ۹۰

تخفیف جات فصل واری

نگارش است کہ ہرگاہ کہ وصول اضلاع تلنگان باعتبار تیاری وصول میشود ترسیل تخفیف جات قسط واری ضرور نیست بلکہ فصل واری فرستادن مناسب۔ تحتی روبکار

جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم مین یہ باب رفعہ ۷۰۷ مین بیان ہوا ہے۔

ردیف ۸		ہنگام وفصل

ہذا بصوبہ دار صاحب شرقی مرسل ونگارش کہ اگر دران صوبہ ہم وصول فصل داری مینشدہ باشد تختہ جات اقساط فصل داری باید فرستاد۔

گشتی متعلقہ ۱۱ دفعہ ۳۸۹۔ نگارش ہے کہ آیندہ سے ہفتہ وار تختہ بارش کے خانہ کیفیت مین صرف بارش کے متعلق ایسی کیفیتین لکھا کیجئے جو خاص زراعت سے متعلق ہون یعنی ہفتہ کی بارش لکھی جاے اور اون مقامات کے نام لکھی جائین کہ جہان جملہ بارش موسم کی زراعت کیواسطے کافی نہوئی ہو جو کام زراعت کے متعلق اون ایام مین جاری ہو وہ لکھا جاے اور حالت کھیتی کی اور اندازہ پیداوار لکھا جاے۔ غرقی یا اولہ یا کثرت باروگ یا کسی دیگر آفات سماوی سے نقصان پہونچا ہو تو وہ بھی درج کیا جائے۔ یہ بھی لکھنا چاہئے کہ زراعت کے متعلق سامان رعایا کے پاس کیسا ہے یعنی آلات اور جانور وغیرہ۔ گہانس کم ہوئی اور زیادہ اور غلہ کے نرخ کی کم وبیشی۔ قحط کیصورت مین جس قدر رقبہ مین قحط ہو اور جسقدر آدمیون کو مدد دیجاتی ہو اور بازارون مین غلہ کی موجودات درج ہو۔ تجارتی اشیا مثل روئی وغیرہ کی کیفیت لکھی جاے اور بیماریون کی کیفیت اوسوقت لکھنی چاہئے کہ جب وہ اسقدر شدت سے ہون کہ اونکا اثر زراعت تک پہونچے۔

نشان ۸ ۱۳ اوکتوبر ۱۸۹۷ء

سلسلہ متعلقہ ۱۱ نشان ۷۰ ۱۴ دسمبر ۱۸۹۹ء

دفعہ ۳۹۰۔ بارش کے ہفتہ واری تختہ جات کے معاینہ سے معلوم ہوتا ہی کہ بعض تعلقات مین بہت کم بارش درج ہوئی ہے جب کہ اطراف کے تعلقات مین خاطر خواہ بارش ہے اگرچہ یہ امر ناممکن نہین ہے تاہم جب کہ فرق بہت ہی زیادہ ہو تو مفصلۂ ذیل امور کی نسبت اطمینان کرنا لابد ہو جاتا ہے۔

اول۔ بیمانہ تو کہین سے ٹوٹا ہوا نہین ہے۔

ردیف ۵		ہنگام وفصل

دوم آلہ پیمایش کہین ایسی جگہہ تو نہین رکھا ہے جہان بارش کی پوری مقدار اوسمین نہ آئی ہو۔
سوم پیمایش کے حساب درج کرنے مین تو کوئی غلطی نہین ہوئی۔
پس مناسب ہے کہ فوراً اس طرف توجہ کیجاوے اور کامل اطمینان کرنے کے بعد اطلاع دیجاوے
کہ مراتب متذکرہ صدر کی نسبت ہر ایک تعلقہ کا انتظام درست حالت مین ہے اور آیندہ
جہان بارش کی مقدار مین دیگر تعلقات گرد و پیش کے مقابلہ مین بہت زیادہ فرق معلوم ہو تو
اوس کی نسبت خاص طور سے کیفیت مین لکہا جایا کرے کہ پیمانہ اور حساب پیمایش بارش
اطمینان کی حالت مین ہے اور صرف اتفاقی امر ہے کہ بارش مین کمی ہوئی ہے اور اوس وقت
عام حالت فصل ہی بیان ہونی چاہئے اور تلنگانہ مین تالابون وکنٹون مین پانی آنے نہ آنے
کی کیفیت بھی۔

دفعہ ۳۹۱۔ بوجہ ضرورت اور عین موسم ہونے کے مثنی رو بکار ہذا اسی دفتر الفاً
سے راست تحصیلداران و تعلقداران اضلاع کے پاس مرسل ہے تحصیلدار کیفیت
مطلوبہ فوراً اول تعلقداروں کے پاس روانہ کرین اور جو دوم سوم تعلقدار مستقر تعلقات
مین یا اوس کے قریب مین ہون اون کے سامنے یہ رو بکار اور اپنی کیفیت پیش کرین
تاکہ وہ بہی اپنا اطمینان کرکے ضلع کو رپورٹ کرین اور ضلع سے صوبہ دار صاحبان کو رپورٹ
کیجاوے اور صوبہ دار صاحبان اس محکمہ مین اطلاع دین اور ضلع کی رپورٹ جسوقت
صوبہ کو مرسل ہو تو اوس کا ایک مثنی اس محکمہ مین بہی راست مرسل ہونا چاہئے۔ آخر
مین امید کیجاتی ہے کہ ہر دفتر جس سے اس رو بکار کی تعمیل متعلق ہو ایک دن سے زیادہ

ردیف ۸		ہراج

توقف کیفیت مطلوبہ کے بھیجنے مین روانہ رکھے گا۔

گشتی معتمد مال نشان ۵ مورخہ آذر ۱۲۹۰ف

دفعہ ۳۹۲ — جس طور پر معاملہ آبکاری و گلمہوہ کا ہراج تعلقہ داری مین ہراج کے متعلق ۳ بار ختم ہوکر صوبہ داری مین صرف تختہ منظوری کے لئے روانہ ہوتا ہے اوسی طور پر ہراج موضع داری و ذخیرہ داری تالاب کا جواب قبل دوم و سوم تعلقہ داروں کا ہے تفصیلات مین ہوکر صرف منظوری کا تختہ دوم و سیوم تعلقہ دار کے پاس آیا کرے جس سے خریدار و نکو عمل دخل مین آسانی ہو اور اس کی نگرانی محکمہ جات دوم و سیوم تعلقہ داروں سے ممکن ہے۔

ضمیمہ نمبر اول متعلقہ و مثذکر دفعہ (۸۶) صفحہ ۲۰۲

فہرست فصل واری

فصل خریف

جوار زرد + مونگ + کوتر + باجرا + پھپنا + تل سفید + کنگنی + لوبیا + مکائی + کودرو + ماش + سانوان + پنبہ + رام تل + السی + کلتھی + ہونکہ + بلر + انبارہ + ارنڈی + رالہ + نکلود + راگی + سیاہ تل + شال خشک + مرچ + تمباکو + مصرنج + براہی + ولایتی مونگ + جنگیرہ + مونگی + بہادلی + کرڑ + سن + جوار سرخ + کاریلہ + ٹھکی + رائی + ہرک + + +

ضمیمہ دفعہ ۸۶		صفحہ ۱۰۲

فصل ربیع

جوار سپید + گندم + نخود + السی + کڑو + لاکھہ + بٹانہ + ارنڈی + عدس + رای + تمباکو + پنبہ + سن + ولایتی مونگ + تلہر + کلتھی + تل سیاہ + کنگنی + + ماش + تور + گاجر + سرسنج + تینہی + مونگ + دھنیا + کاہلہ + بہادلی + + دنیا ڑہ + زیرہ + مرچ + زرد چوب + جوار ماہوری + لچھنا + موٹھہ + + + +

باغات

بیشکر + پیاز + لہسن + پیاز + زرد چوب + مرچ + شکر قند + ولایتی مونگ + مکائی + گاجر + جو + راجگیرہ + دھنیا + ادرک + تمباکو + سورنجیرہ + شالی گندم جوز + جوار پاتی + زیرہ + + +

نشان سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان فہرست گشتی	نشان سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان فہرست گشتی
۳	اصلاح لفظی کے متعلق ..	×	۴	موازنہ	فینانس
۵	آبکاری و گلہوہ	۳۹۲	۶	ابیاشی	۳۴
۷	ایصال آیا و بلوتہ	۱۱۶ جلد اول	۸	بارش	۳۸۹
۹	وراثت	عطیات	۱۰	سنصرم کاران	فینانس
۱۱	شمول و خروج	۲۷۸	۱۲	ایصال ایا و بلوتہ	۱۱۶ جلد اول
۱۳	ایضاً	۲۷۹	۱۴	کاغذ مہور	۱۰۹۴ جلد اول
۱۵	اجرت تعلیم	فینانس	۱۶	بیگار	۵۸۱ جلد اول
۱۷	گشتیات	۳۶۳	۱۸	نقول تختجات انعام ..	عطیات
۱۹	قول کنٹہ و تالاب	۲۵	۲۰	انعام داران	״
۲۱	ضبطی دیہات	۳۷۹	۲۲	موقوفی تحصیلداران	۲ جلد اول
۲۳	راموسیان	الحتوای تعمیل گشتی ۳۸ سنہ ۱۲ ہجری کے متعلق			

سنہ ۱۲۹۸ ف

۱	اوطان لاوارث	۱۰	۲	باربرداری	فینانس
۳	تحکیمداران عطیات	عطیات	۴	اقتدارات دوم سوم متعلقداران	״
۵	یومیہ	״	۶	افیون	۱۹
۷	مستاجری	۲۲	۸	تقررات	فینانس
۹	امتحان	۲۹	۱۰	مختارنامہ یومیہ داران	عطیات

نشان سلسلہ کتبی	خلاصہ مقدمہ	نشان دفتری	نشان سلسلہ کتبی	مختصر مقدمہ	نشان صفحہ کتاب
۱۱	نمایش گاہ	+	۱۲	انیون	۳۰
۱۳	تنکمیداران	۲۸۲	۱۴	سیت سندیان وغیرہ	۱۶۴
۱۵	اسناد خزانہ	فینانس	۱۶	اجرای معاش	عطیات
۱۷	تعمیل منتخبات	عطیات	۱۸	تعمیل منتخبات	״
۱۹	نقل بصیغہ ناداری	۳۷۷	۲۰	مرافعہ	۳۵۸
۲۱	بقایا سے رسوم	عطیات	۲۲	ضمانت و دہروت	۲۹۵
۲۳	وراثت معاشداران	״	۲۴	اشتہار اولان لاوارث	منسوخ
۲۵	ہبول بن	۴۸	۲۶	افرایش نسل چوپایہ	۳۸
۲۷	رعایت دہارہ انعامات	عطیات	۲۸	اوطان لاوارث	۱۲
	منضبطہ		۲۹	اقتدارات منظوری ہبتہ	فینانس
۳۰	بنجرائی	منسوخ	۳۱	وصول مالگزاری	۳۸۰
۳۲	بقایا رسوم	عطیات	۳۳	درخواست پوسیہ	عطیات
۳۴	کاغذات کو متسکوں کرنے کی	۳۶۴		. . .	
	ممانعت			. . .	

سنہ ۱۲۹۹ف

۱	درختان	۲۴۴	۲	دورہ	۳۶۶

نشان سلسلہ گنتی	مختصر مضمون	نشان ورقہ کتاب	نشان سلسلہ گنتی	مختصر مضمون	نشان ورقہ کتاب
۳	چوبینہ	منسوخ	۴	بیگاریان	۳۹
۵	وردی	فینانس	۶	سرحد	۱۵۷
۷	موزنہ	״	۸	لوکل فنڈ	۳۴۱
۹	سکہ معاش	عطیات	۱۰	چوتھائی انعام ملوثہ داران	عطیات
۱۱	تحقیقات پنیہ	فینانس	۱۲	کاغذ کے سادہ حصہ پر سیاہی کا کرنا	۳۶۸
۱۳	باربرداری	״			
۱۴	تعمیل منتخب	عطیات	۱۵	موازنہ	فینانس
۱۶	ہیمہ سوختنی	۱۸۸	۱۷	بہتہ اٹاچیان	״
۱۸	جواب طلب	۳۶۳	۱۹	عرائض	۳۰۶
۲۰	فیصلہ	۳۱۸	۲۱	درختان	۲۵۶
۲۲	لوکل فنڈ	۳۴۲	۲۳	اوطان لاوارث	۹
۲۴	منظوریات رقوم	فینانس	۲۵	اقتدار عہدہ داران بندوبست	۱۴۲
۲۶	خیانت	۲۹۸	۲۷	بنجرائی	۴۲
۲۸	امتیاز متقدمات	۵	۲۹	دہارہ	۲۶۱
۳۰	اقتدار ڈپٹی کمشنران انعام	عطیات	۳۱	درختان	۲۴۹
			۳۲	تعمیل منتخب	عطیات
۳۳	نخاست	۳۰۱	۳۴	الفاظ حسب حال کال	״

نشان سلسلہ گنتی	مختصر مقدمہ	نشان نمبر کتاب	نشان سلسلہ گنتی	مختصر مقدمہ	نشان نمبر کتاب
۳۵	باغات	منسوخ	۳۶	معاش زمینداران	عطیات
۳۷	کارروائی مقدمات سرکاری	۳۲۷	۳۸	وراثت زمینداران	״
۳۹	معافی یکسالہ	۳۳۳	۴۰	مرافعہ	۳۶۱
۴۱	رخصت مقدم پٹواری	فینانس	۴۲	کروڑگیری	۳۲۴
۴۳	انتظامات ملازمین	۳۰	۴۴	کارروائی مقدمات سرکاری	۳۳۰
۴۵	وہ مقطعہ جسمین سرکاری حصہ بھی ہو خالصہ کے حکم مین داخل ہے اور ایسے مقطعہ کی نزاع سرحد جو کہ جاگیر کی ساتھ ہو مال مین ساعت ہوگی	باب سرحدات مین بعد فصہ ۱۴۳ بر ہمچو	۴۶	آب پاشی	۲۶
			۴۷	اقتدارات بقایا	عطیات
			۴۸	رجسٹری دستاویزات	۳۷۶
			۴۹	فیصلہ	۳۲۰
			۵۰	مدارج عہدہ جات	فینانس
			۵۱	ضبطیات عارضی	۲۹۲
۵۲	علامات حدود	۳۱۶	۵۳	تبدیلی ملازمان	فینانس
۵۴	تعمیل منتخب سیریات	عطیات	۵۵	جدید دستاویزات	۲۳۷
۵۶	مرافعہ	۳۶۰	۵۷	تعمیل فیصلہ انعام	عطیات
۵۸	مقدم پٹواری	۱۴۷			

ضمیمہ ۱۳ ف

۱	افیون دگانجہ	۲۱	۲	بقایاے معاش	عطیات

نشان سلسلہ گنتی	مختصر مقدمہ	نشان نمبر کتاب
۳	تعریف اگربار	عطیات
۵	مستاجری	۳۵۴
۷	وصول مالگزاری	۳۸۳
۹	تبادلہ پیشکاران	فیانس
۱۱	مستاجری	۳۵۵
۱۳	ضبطیات	۲۸۴
۱۴	مستاجری	۱۷
۱۶	وصول مالگزاری	۳۸۷
۱۸	جائیرہ وطنداران	۱۴۸
۲۰	درختان	۲۵۲
۲۲	انعام داروں کے ساتھہ دہارہ کی رعایت	عطیات
۲۵	اشتہارات	۲۳۰۰
۲۷	چیلگر کے متعلق	عطیات

نشان سلسلہ گنتی	مختصر مقدمہ	نشان نمبر کتاب
۴	دہارہ	۲۶۵
۶	وراثت معاشداران	عطیات
۸	عرایض	۳۱۲
۱۰	واپسی فاضل وصول	فیانس
۱۲	گنتی ۳۶ سنہ ۱۲۹۰ کے ضمن کی تشریح	عطیات
۱۵	اجرای منتخبات رسوم	عطیات
۱۷	تنازعات سرحد	۱۵۵
۱۹	آبکاری	۱۴
۲۱	لوکل فنڈ	۳۴۶
۲۳	نگرانی	۳۷۶
۲۴	پیشل پٹواری	۱۵۰
۲۶	بہتہ	فیانس
۲۸	انتقال معاش	عطیات

سنہ ۱۳۰۱ ف

۱	ضبطی معاش ہا	عطیات	۲	اگربار کی تعریف	عطیات

نشان سلسلہ گنتی	مختصر مقدمہ	نشان سلسلہ گنتی	مختصر مقدمہ	نشان سلسلہ گنتی
۳	تشریح کشتی ۱۲۹۹ف	عطیات ۴	گلمہوہ	۳۳۶
۵	حصہ داران معاش	〃 ۶	اوطان لاوارث	۱۱
۷	منتخب کی تعمیل	〃 ۸	کرایہ ریل	فیانس
۹	چوبینہ	۱۸۱ ۱۰	جاری نہیں ہوی	
۱۱	ہراج مکانات رعایا مفرور	۳۶۹ ۱۲	معافی محصول کچا رہتی	۳۵۶
۱۳	رجسٹری دستاویزات	۲۷۷ ۱۴	چوبینہ	۱۸۹
۱۵	تعمیل منتخب انعام	عطیات ۱۶	وراثت شکمی واران انعام	عطیات
۱۷	سکہ کا تعین	〃 ۱۸	ہراج کے اوقات	۴۱
۱۹	ضبطیات عارضی	۲۹۱ ۲۰	رخصت	فیانس
۲۱	بنجرای	۴۷ ۲۲	ضمانت وکفالت	۳۰۲
۲۳	مقنی	۳۵۷		

فہرست اون احکام متفرق کی جو اس مجموعہ میں درج ہوئے

نام محکمہ اجرا کنندہ	مکتوب الیہ	نشان	تاریخ وسنہ	نشان دفعہ کتاب
معتمد مال	فیصلہ مرافعہ	۸۸ رجوع	سنہ ۱۲۹۹ف	۶
〃	صوبہ غربی	۷۰	سنہ ۱۳۰۱ف	۷
〃	صوبہ داران	۶۷۹	۱۰ امرداد سنہ ۱۲۹۶ف	۱۰ تشریح ۱

نام محکمہ جات متعلقہ	مکتوب الیہ	نشان	تاریخ مکتوب	نشان فہرست کتاب
معتمد مال	صوبہ شرقی	۸۰۵	۱۲ شہریور سنہ ۱۲۹۹ف	۱۰ تشریح ۲
〃	〃	〃	۵ - ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۲	۱۳
صوبہ شرقی	تعلقہ بدعت	۲۱۸	۷ ج ۲ 〃	۱۵
صدر المہام مال	〃	۳۵۶	۱۷ شوال سنہ ۱۲۹۶	۱۶
〃	صدر تعلقہ دار شرقی	۱۵۷۵	۲۱ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۷	۱۸
صوبہ شرقی	معتمد مال	۱۳۰۰ اودور	سنہ ۱۳۰۲	۲۸
اشتہار	جریدہ	صفحہ ۲۰۴	۳ ذیحجہ سنہ ۹۹	۳۱
〃	〃	〃	۱۹ رے سنہ ۱۲۹۲ف	۳۲
〃	〃	۲۳ صفحہ	۱۶ شوال سنہ ۱۳۰۰	۳۳
معتمد مال	ناظم بندوبست	۱۱۸	۲۲ تیر سنہ ۱۳۰۰ف	۵۱
ناظم بندوبست	معتمد مال	۲۹۶	۲۲ مہر 〃	۱۰۸
اشتہار	جریدہ	۱۹۱ صفحہ	۱۹ شہریور سنہ ۱۲۹۷ف	〃
معتمد مال	فیصلہ مرافعہ	۵۰	سنہ ۱۲۹۹ف	۱۴۹
دیوانی	گشتی	دفعہ ۳۴۲	سنہ ۱۳۰۲	۱۵۳
ہوم ڈپارٹمنٹ	جریدہ	.	غرہ - امرداد سنہ ۱۲۹۹ف	۱۵۴
معتمد مال	ناظم بندوبست	۴۹	۷ - اسفندار سنہ ۱۳۰۱ف	۱۵۶
صوبہ دار شرقی	ضلع نلگنڈہ	۴۳	۲۰ خورداد سنہ ۱۲۹۴ف	۱۵۸

نام محکمه اجراکننده	مکتوب الیه	نشان	تاریخ و سنه	نشان فی صفحه کتاب ابتدا
معتمدمال	صوبه شرقی	۲۸۶	۶ - امرداد سنه ۱۲۹۴ اف	۱۶۵
〃	صوبه شمال	۲۶۶	۲۲ خورداد 〃	۱۶۶
دستورالعمل	چوبینه	جریده	۳۰ شعبان سنه ۱۳۰۲	۱۶۷
〃	〃	〃	۲۰ ربیع الثانی سنه ۱۳۰۷	۱۷۵
صدر مهتمم چوبینه	ضلع نگنده	۱۱۴	۲۵ ج ۲ سنه ۱۳۰۲	۱۷۹
جریده	اعلامیه	.	۵ - ذیقعده سنه ۱۳۰۸	۱۹۱
〃	〃	.	۶ دی سنه ۱۲۹۱ اف	۱۹۲
〃	〃	.	۲۳ ذیحجه سنه ۱۳۰۶	۱۹۶
〃	〃	.	۲۲ ج ۲ 〃	۱۹۸
〃	〃	.	۲۱ ربیع الثانی سنه ۱۳۰۶	۲۳۱
معتمدمال	صوبه غربی	۵۲۰	۱۲ شهریور سنه ۱۲۹۹ اف	۲۵۰
〃	صوبه شمالی	۷۰۰	۱۳ ذیقعده سنه ۱۳۰۸	۲۸۱
دستورالعمل	شکمیداران	فقره (۵)	سنه ۱۲۸۵ اف	۲۸۱۰
معتمدمال	صدرالمهام مال	۵۴۸	۹ - اسفندار سنه ۱۲۹۸ اف	۲۸۳
〃	صوبه غربی	۵۲	۱۷ محرم سنه ۱۳۰۸	۳۱۶
〃	〃	۵۰۰	۱۰ شهریور سنه ۱۲۹۹ اف	۳۱۷
اشتهار	جریده	۲۲۸ صفحه	۵ ج ۲ سنه ۱۳۰۲ اف	۳۲۲

نمبر شمار	مکتوب الیہ	نشان	تاریخ و سنہ	نمبر شمار
صدر المہام مال	صدر تعلقدار جنوبی	۷۶۱	۲۳ ج ۲ سنہ ۱۲۹۷	۳۲۳
صوبہ دار شرقی	گشتی	۲۱	۲۳ بہمن سنہ ۱۲۹۷ ف	۳۲۸
معتمد مال	صوبہ شمالی	۲۲۰	۲۸ بہمن سنہ ۱۳۰۱ ف	۳۳۱
پولیٹکل وفنانس	گشتی	۱۹	یکم ذیحجہ سنہ ۱۳۰۲	۳۳۷
معتمد مال	صدر محاسبی	۴۰	۲۵ - آذر سنہ ۱۳۰۲ ف	۳۴۸
جریدہ	اعلامیہ	مطبوعہ	۱۲ رجب سنہ ۱۳۰۵	۳۵۳
صدر المہام عدالت	گشتی دیوانی	۱	سنہ ۱۲۹۷	۳۷۰
معتمد مال	صوبہ شمالی	۹۱۶	۲۷ آبان سنہ ۱۳۰۱ ف	۳۸۱
"	صدر المہام مال	۲۸۶۸	۱۷ مہر سنہ ۱۲۹۰ ف	۳۸۲
"	صوبہ شمالی	۷۰۷	۲۵ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۲	۳۸۸

ضمیمہ سوم		جلد دوم

فہرست تعلقات اضلاع دیوانی

نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ
(۱) ورنگل صوبہ شرقی	۱	تعلقہ ورنگل
	۲	″ کندیکنڈہ
	۳	″ مدہرہ
	۴	″ پالونچہ
	۵	″ وردناپیٹہ
	۶	″ چیریال
	۷	″ کھمم مٹہ
	۸	″ پرکال
	۹	″ پاکہال
(۲) محبوب نگر ″	۱۰	تعلقہ محبوب نگر
	۱۱	″ کلواکرتی
	۱۲	″ مکھتل
	۱۳	تعلقہ نارائن پیٹہ
	۱۴	″ دیورکدرہ
	۱۵	″ کویل کندہ
	۱۶	″ جڑچرلہ
	۱۷	″ ابراہیم پٹن
	۱۸	پٹی پرگی
	۱۹	پٹی امرآباد
(۳) نلگنڈہ شرقی	۲۰	تعلقہ نلگنڈہ
	۲۱	″ دیول پلی
	۲۲	″ دیورکنڈہ
	۲۳	″ دیمکنڈہ
		(بھونگیر)

ضمیمہ سوم		جلد دوم

نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ	نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ
	۲۴	تعلقہ سوپا پیٹھ		۳۸	تعلقہ نرسی
(۴) اورنگ آباد (غربی)	۲۵	" اورنگ آباد	(۶) بیڑ	۳۹	" بیڑ
	۲۶	" جالنہ پور		۴۰	" انبہ
	۲۷	" پھوکردن		۴۱	" کیج
	۲۸	" پٹن		۴۲	" پاترور
	۲۹	" گانڈاپور		۴۳	" گیورائی
	۳۰	" بیضاپور		۴۴	" اسٹی
	۳۱	" انبڑ	(۷) ناندیڑ	۴۵	" ناندیڑ
	۳۲	" کنڑ		۴۶	" قندہار
(۵) پربھنی غربی	۳۳	" پربھنی		۴۷	" بھینسہ
	۳۴	" کلمنوری		۴۸	" بلولی
	۳۵	" بسمت		۴۹	" حدگانون
	۳۶	" جیتور		۵۰	" دیگلور
	۳۷	" پاتھری		۵۱	" سارنگپاڑ

ضمیمہ سوم		جلد دوم

نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ	نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ
(۸) بیدک (شمالی)	۵۲	تعلقہ بیدک		۶۶	تعلقہ ایلاریڈی پیٹہ
	۵۳	,, رایام پیٹہ		۶۷	,, بھی بھیمگل
	۵۴	,, باغات	(۱۰) بیدر	۶۸	تعلقہ بیدر
	۵۵	,, اندولہ		۶۹	,, اودگیر
	۵۶	,, نیکمال		۷۰	,, نیلنگہ
	۵۷	,, کلیگور		۷۱	,, راجورہ
(۹) اندور شمالی	۵۸	,, اندور		۷۲	,, کوہیر
	۵۹	,, مدہول	(۱۱) ایلگندل	۷۳	,, سرسلہ
	۶۰	,, نرسل		۷۴	,, سدی پیٹہ
	۶۱	,, اولہ		۷۵	,, جمی کنٹہ
	۶۲	,, ارمور		۷۶	,, سلطان آباد
	۶۳	,, اڈلور		۷۷	,, مہادیوپور
	۶۴	,, بودہن		۷۸	,, جینور
	۶۵	,, بالنسواڑہ		۷۹	,, جگتیال

ضمیمہ سوم				جلد دوم	
نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ	نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ
ایلگندل	۸۰	مکشٹی پیٹہ		۹۴	تعلقہ پرگرہ
	۸۱	کریم نگر		۹۵	" یادگیر
(۱۲) عملداری	۸۲	تعلقہ سرپور		۹۶	" دیودرک
سرپور ٹانڈور	۸۳	" راجورہ		۹۷	" مانوی
	۸۴	" ایدلا باد	(۱۵) لنگسگور	۹۸	" لنگسگور
(۱۳) گلبرگہ	۸۵	" گلبرگہ	"	۹۹	" گنگاوتی
(جنوبی)	۸۶	" چنچولی	"	۱۰۰	" شوراپور
	۸۷	" کورنگل	"	۱۰۱	" شاہپور
	۸۸	" گرمٹکال		۱۰۲	" کنٹکی
	۸۹	" تیرم		۱۰۳	" سندھنور
	۹۰	" مہاگانون	(۱۶) ملدرک	۱۰۴	" ملدرک
	۹۱	" اندولہ		۱۰۵	" اوسہ
(۱۴) رایچور	۹۲	" رایچور		۱۰۶	" نلجاپور
	۹۳	" ایلور			

کیفیت نچھتر ہای باران وغیرہ بمطابقت ماہ ہای الہی و انگریزی و ہندوستی

جلد دوم

نشان شمار	نچھتر	شہور ہندی		شہور الہی		شہور انگریزی		کیفیت
		نمبر	ماہ	نمبر	ماہ	نمبر	ماہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	اسونی	۲ سد	چیت ۱۰۲ سکہ	۳	خورداد ۱۲۰۹ ف	۱۱	اپریل ۱۶ سنہ	اگرچہ روہنی نچھتر کو
۲	بھرنی	۱ بد	″	۱۷	″	۲۵	″	موسم برسگال شمار
۳	کرتکا	۱۴ بد	″	۳۰	″	۸	می	نہین کرتے ہین لیکن
۴	روہنی	۱۳ سد	بیساکہہ	۱۲	تیر سنہ الیہ	۲۲	″	بعض بعض مقامون
۵	مرگ	۱۳ بد	″	۲۶	″	۵	جون	مین اس نچھتر کی بارش
۶	اردرا	۱۲ سد	جیٹھہ	۹	امرداد سنہ الیہ	۱۹	″	اچھی ہوئی تو خریف کی
۷	پنروسو	۱۱ بد	″	۲۳	″	۳	جولائی	تخمریزی ہو جاتی
۸	پوش	۱۰ سد	اکہار	۶	شہریور ۱۲۰۹ ف	۱۷	سنہ الیہ	ہے اور کاشتکار مرگ
۹	اسلیشا	۱۰ بد	″	۲۰	″	۳۰	″	نچھتر سے بارش کے
۱۰	مگھا	۹ سد	ساون	۳	مہر سنہ ۱۲۰۹ ف	۱۴	اگست	موسم کا شروع سمجھتے
۱۱	پورو	۸ بد	″	۱۷	″	۲۸	″	ہین مگر شاستر مین
۱۲	اوترا	۷ سد	بہادوا	۱	آبان	۱۱	ستمبر	ہنگام بارش کا آغاز
۱۳	ہست	۷ بد	″	۱۵	″	۲۵	″	آردرا نچھتر سے

۱۴	چیترا	۵ سُد	اسون	۲۰	″	۸	اکتوبر	
۱۵	سواتی	۴ بد	″	۱۲	آذر	۲۲	″	
۱۶	وساکھا	۲ سد	کاتک	۲۵	″	۴	نومبر	
۱۷	انورادھا	۱ بد	″	۹	دی	۱۷	″	
۱۸	جیٹھا	۱۳ بد	″	۲۲	″	۳۰	″	
۱۹	مول	۱۲ سد	مارگسیر	۶	بہمن	۳۰	دسمبر	
۲۰	پورواشاڑھ	۱۰ بد	″	۱۹	″	۲۶	″	
۲۱	اوتراشاڑھ	۹ سد	پوس	۲	اسفندار	۸	جنوری ۱۸۸۱ء	
۲۲	سرون	۹ بد	″	۱۵	″	۲۱	″	
۲۳	دھنی ستھا	۵ سد	ماگھ	۲۸	″	۳	فروری	
۲۴	ست نارکا	۳ بد	″	۱۲	فروردی	۱۷	″	
۲۵	پورواپھاگنی	۲ سد	پھاگن	۲۵	″	۲	مارچ	
۲۶	اوتراپھاگنی	۵ بد پونم	″	۷	اردی بہشت	۱۵	″	
۲۷	ریوتی	۳ بد اماوس	″	۲۱	″	۲۹	″	

شمار کیا جاتا ہے اور مہینوں کے
کہ مرگ نچھتر کبھی ویسا کہہ
کے مہینہ مین اور کوئی وقت
جیٹھہ کے مہینہ مین آتا ہے
جس روز مرگ نچھتر شروع ہوتا
ہے اُس روز تاریخ ۵ یا ۶
ماہ جون کی ہوتی ہے اور
ایسا ہی تاریخ ۲۵ یا ۲۶ ستمبر
الہی کی آتی ہے اس لئے جہان
کہین اس کتاب مین صرف
ہندی مہینے کے نام لکھے گئے
ہون ہر سال کی پہر پہر سے انگریزی
اور فارسی مہینون سے اوسکا مقابلہ
کرکے صحیح وقت اور ریوتی کا
صحیح موسم دریافت کیا
جاسے .. ..

فہرست اجناس کی بصراحت فصل و وقت کاشت

نام جنس	قابلیت زمین کا بھینہ	تخم ریزی کا بھینہ	ایک بیگھہ مین کتنی تخم ریزی ہوتی ہے	پیداوار کی مقدار	کس بھینہ مین فصل تیار ہوتی ہے	ایک بیگھہ کے لئے کتنا تخم درکار ہے	کس کاری کا زمین ہے	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
				فصل خریف				
سانوان	۲-خورداد سے ۲۷-امرداد	۲۹ تیر سے ۱۶ شہریور	۲ آثار	۱-۶ من ۲-۴ " ۳-۲ "	۲۵-آبان سے ۲۳-آذر	دس بندی ہر سال	۱ سلیشا	ہر قسم کی زمین مین ہوتی ہے تلنگانہ مین ایک فصلہ مرہٹواری مین دوسری فصل مین ربیع
کودروں (ہرک)	"	"	"	"	۲۷ شہریور ۲۴-آبان	۲۰ بندی ہر سال	"	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
کودرو	〃	〃	۲۰- آثار سے ۳- آثار تک	۱- ۵ من ۲- ۳ 〃 ۳- ۲ 〃	اخیر آذر	اکثر نہین دینے ۵ بندی کافی	〃	زمین کہربہ نہایت مفید کہاد دینے سے پیداوار دوچند۔	
مونگ	〃	〃	۱۸- آثار	۱- ۴ من ۲- ۲ 〃 ۳- ۶ 〃	۲۵- آبان سے ۲۳- آذر تک	۱۰ بندی دینا ضرور ہے	〃	زمین ریگڑ نہایت مناسب۔ ہر قسم زمین مین بہا ہوتی ہے۔	
اُوڑد	〃	اخیر امرداد سے آغاز شہریور	۱- آثار	۱- ۴ من ۲- ۲ 〃 ۳- ۱ 〃	〃	دس بندی دینا ضرور ہے	〃	نگہ کارتی مین پانی نہ ہو تو کیڑا پیدا ہوگا۔	
بہنڈی	〃	۲۹ تیر سے ۲۶ شہریور	۳ آثار	۱- ۱۰ من ۲- ۷ 〃 ۳- ۴ 〃	آخر آبان سے آذر	۱۰ بندی اکثر دیا جاتا ہے	〃	ریگڑ کی زمین چاہیے۔	

جلد دوم

جوار زرد	〃	〃	۴- آبادہ	۱- ۵ من ۲-۳ 〃	۲۴- آذر سے ۲۴ دے	〃	〃	کہر ب اور رنیلی- اور نیز ہر قسم کی زمین	جلد اوّل
تلی	〃	〃	〃	۲ من	〃	〃	〃	ایضاً	
جوار	〃	امرداد سے آخر شہریور تک	۶- آثار	۷ من ۵ 〃 ۲ 〃	۲۵ دی سے ۲۵ بہمن	۱۰ بندی ۲ سال کو ایک بار	〃	جوار کے بہت سے نام ہین- بڑاڑی- ماہوری- دوگری جولدن جھنہری دودموگرہ- دانی- ننا کرو بھگنے تورلی- کنجادے-	
کپاس	۲۹ تیر سے ۷ امرداد	۲۸- امرداد ۲۶ شہریور	۴- آثار سے ۶- آثار	۵ من ۳ من ۲ من	۲۵ دے سے ۲۳ اسفندار	۵ بندی اکثر نہین دیتے	سوانتی	کالی یا کہر ب - کنکر یلی- تہر یلی مناسب-	
کلتھی	〃	〃	۴- آثار یہ	۵-۳-۲	اخر آذر	〃	اسلیشا	زمین کہر مناسب تلنگانہ مین عموماً تہلی مین	جلد دوم
کارہل	〃	اخر شہریور	۳- آثار	۲ ۳ ۱	۲۵ دے سے ۲۴ بہمن	〃	〃	زمین کہر ب مناسب-	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
دلایتی مونگ	۲ خورداد ۲ - امرداد	۲۸ - امرداد ۲۶ شہریور	۸ - اثار	۵ کہنڈی ۳ خام ۲ بھلے	۲۵ بہمن ۲۳ - اسفندار	۱۰ بندی ضرور ہے	〃		جلد دوم
باجرہ	〃	۲۹ تیر ۲۶ شہریور	۴ اثار	۳ من ۲ 〃 ۱ 〃	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۵ بندی اکثر نہین دیتے	بارش زاید	کہرب اور کالی ریگڑ مین مکنگانہ مین عموماً رتیلی مین۔	
سفید تل	اخر امرداد	امرداد سے شروع شہریور	۱ اثار	۰۳ من ۲ 〃 ۱ 〃	اخر آبان ۲۳ اذر	۱۰ بندی اکثر ضرورت نہین ہوتی	بہادون کی مہینہ مین ابر	زمین کہرب مناسب اور ہر قسم زمین مین بہی ہوتا ہے۔	
ہری مونگ	〃	۲۸ - امرداد ۲۴ مہر	۲ اثار	۴۰ اثار ۳۰ اثار ۲۰ اثار	۲۵ دی	〃	اکنوار مین اکثر بڑی چوار مین ملا کر بوتے ہین۔		

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دہان آبے	تیر سے امرداد	تیر سے مہر	۳۶ - آثار	۷۶۸ آثار ۵۱۲ ″ ۳۲۰ ″	آذر دے بہمن	۳۲۰۰۰ آثار ہر سال مین	او ترادسوآتی	
لچھنا	″	۲۹ تیر ۲۶ شہریور	۲ آثار	۶ من ۴ ″ ۳ ″	۲۵ آبان	۵ بنڈی اکثر ضرورت نہین ہوتی	بہتی کیوقت پانی	یہ زراعت اکثر تلنگانہ مین ہے۔
سرنجی	″	″	۲۰۰ آثار	۲ کھنڈے ۱ کھنڈے ۱ کھنڈے	۲۵ دے سے ۲۱ اردی بہشت	ضرور نہین	*	اسکی جڑون کو آل کہتے ہین ہر قسم کی زمین مین ہوتی ہے۔
نیل	۱۲ تیر سے ۹ امرداد	اخر امرداد شروع شہریور	۴۰ آثار سے ۵ آثار	۱ من نصف ″ ۲ بنڈی	آخر آبان ۲۴ بہمن	ایضاً	+	مسب اور ریتیلی نہایت مناسب ربیع کی زراعت کے بعد بوتے ہین

جلد دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اجوان	″	۲۸ اسفند ۲۴ مہر	دو اثار	۵ من ۳ ″ ۲ ″	۵ دے ۲۴ بہمن	ایضاً	جارہ زیادہ مضر ہے	
جوار سفید	۱۷ مہر ۲۷ ابان	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۸ اثار	۹ من ۶ من ۴ من	۲۴ فروردے ۲۱ اردی بہشت	۱۰ بندے اکثر نہیں دیتے	ماہ پوس میں جارہ زیادہ ہونے سے۔	دیگر کی زمین مناسب ہے اسی کا نام مالکی جوار۔ پیر کہنڈی۔ پوٹ غنی کملا پوری
اجناس فصل ربیع								
کیہون	ابان	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۰ اثار	۷ من ۵ ″ ۳ ″	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردے	۱۰ بندے ہر سال ضرور ہے	+	دیگر مناسب ہے زمین زیادہ ترصاف رہے

جلد دوم

چنا	۲ خورداد ۲۷ امرداد	۲۵ آبان ۲۳ اذر	۲۰ انار	۴ من ۳ ″ ۲ ″	۲۵ بہمن ۲۳ فروردی	اکثر نہین دیتے	عموماً پانی مفر	کالی اور کہریہ مناسب درخت ہوتے رہنے تک پانی مفید۔	جلد دوم
مسور	″	″	″	۳ ″ ۲ ″ ۱ ″	″ ″ ″	″ ″ ″	مارگیسر کے مہینہ مین ابر	ایضاً	
کرڑی	″	″	۳۲ انار	۵ من تخم ۳ ″ ۲ ″	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردی	″	پہول کے وقت کیڑا	کالی۔ اس کے پہول ہی کام آتے ہین رنگ سرخ زرد۔ پہول فی بیگہہ درجہ اول ۵ من ۲ - ۳ من ۳ - ۲ من	
ناکہہ	″	″	۱۲ انار	۵ من ۴ ″ ۳ ″	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	″	مارگیسر کا مہینہ	سفید جوار کی زمین	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
شلغم	〃	〃	۱۶ انار	〃	۲۵ دے ۲۴ بہمن	〃	〃	اکثر ترکاری اور سبزیکی باغات مین بوتے ہین۔	جلد دوم
السی	〃	×	۴ انار	۴ من ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ 〃 ۲۳ اسفندار	〃	〃	ریگڑ قسم دوم مناسب	
گاجر	〃	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۱۲ انار	فی روپیہ ۷ سیر	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	〃	〃	ریتیلی زمین مناسب ہے	
اوڑد	〃	×	۱۰ انار	۴ من ۳ 〃 ۲ 〃	〃	〃	مارگسیر مین بہوپ کے وقت ابر	ندیون کے کنارے دنڈ مین یا ریگڑ۔	

ارنڈی	〃	۲۵ مہر ۲۴ ابان	۴ اثار	۱۰ من ۲ 〃	۲۴ اسفندار ۲۳ فروری	〃	کنوارمین پانی یا صرف ابر	زمین ریگڑ قسم دوم	تخم بونے کی
لال مرچ	〃	×	۲ اثار	۵ من ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	۵ بندی اکثر ضرورت نہیں ہوتی	×	ایضاً پورہ بچھترمین تخم زیری نہ ہو تو پیلی نہیں ہوتی۔	
دہان تابی	اسفندار بہمن بہمن اسفندار	بہمن	۶۳ اثار	۲۰۸۸۰ اثار ۱۹۲۰ ۱۴۴۰	خورداد تیر	۳۲۰۰۰ سیر ہر سال	کثرت بارش غیر ہنگام مین		
خربزہ	اسفندار	۔	۱۰ اثار وزنی	۱۱۱ من وزنی ۷۰ من ۳۷ 〃	۲ خورداد ۳۱ منہ	۱۰ بندی ضرور ہے	پہاگن مین ابر یا اولے	ریتی مین ندی کے کنارے	جلد دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ترلوز	〃	〃	پاؤ اثار	۵ سیر ۵ سیر ۵ سیر	اخر خورداد	〃	〃	〃
رائی	۲ خوردار ۲۷ امرداد	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲ اثار	۴ من ۳ 〃 ۲ 〃	۲۴ فروردی ۲۱-اردی بہشت	۱۰ بنڈی ضرور ہے	پھول کے زمانہ مین کیڑا	ریگڑ کی زمین مناسب ہے۔

اجناس باغات

پیاز	خورداد	۲۵ دے ۲۴ بہمن	۳ اثار	۳۰ کڈے ۲۰ 〃 ۱۵ 〃	اردی بہشت خورداد	۲۰ کھنڈی ضرور ہے	بوس مین ابر	ریگڑ درجہ اول مناسب

جلد دوم

بھنڈی	〃	〃	۳ من گوبری	وزنی ایک کھنڈی ۱۵ من ۱۰ 〃	۲۴ فروردی ۲۱ اردی بہشت	۱۲۰۰ من یعنی ۳۰ بندی ضرور ہے	〃	〃	
بھنڈی	〃	۲۶ شہریور	۲ انار تخم	۲ کھنڈی ۱۰ کھنڈی ۱ کھنڈی	ہفتہ آبان آذر	۰۰ من ضرور	موٹ کا پانی نہ دیا جاوے تو نقصان	ایضاً	
سیم	〃	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	۰ انار تخم ۰ ۰ ۰	۴ کھنڈی ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ بہمن ۲۱ اردی بہشت	〃	پہلی کیوتت آسمانی ابہ	بگڑ یا کہاری یا پانڈری	
کریلہ	〃	〃	۴ انار	فی روپیہ ۵ سیر ۵ سیر میلے	۳۰ امرداد ۲۴ مہر	〃	〃	ہر قسم کی زمین مناسب بہ ترکاری	

جلد دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نوری	〃	〃	۴ انار	۵ سیر ۵ 〃	〃	〃	〃	خریف مین بھی ہوتی ہے۔
مولائی بیگنی	〃	۲۸-امرداد ۲۶ شہریور	۶ ہزار روپ	۸ کھنڈی ۶ 〃 ۵ 〃	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۰ بندی ضرور ہے	پھول کے زمانہ مین ابر	ریگڑ اول درجہ کی مناسب۔ موٹ کا پانی ہمیشہ دینا چاہئے۔
مرچ	〃	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	۱۲۰۰ روپ	۶ 〃 ۴ 〃 ۳ 〃	۲۵ دے ۲۳ اسفندار	〃	جاڑہ اور ابر	ہر قسم کی زمین
خشخاش	〃	۲۵ آبان ۲۴ دے	۲ انار	افیون ۴ سیر ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	۴۰ بندی	*	پیداوار خشخاش ۱ من۔ ۱ من۔ ۱ من افیون کے نکالنے کے موسم مین پانی برسے یا ابر آوے یا بجلی چمکی یا ہوا زیادہ چلے تو نقصان ہے۔

جلد دوم

سیتھی	〃	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۸ اثار	۴ من ۳ 〃 ۲ 〃	〃	〃	کارتک	نہ کوئی موسم خاص ہے اور نہ زمین		تیسرا نمبر
ہلدی	〃	۲۸ امرداد ۲۶ شہریور	۴ کھنڈی کچی ہلدی	۴ کھنڈی ۳ 〃 ۲ 〃	اخر ازدی بہشت	〃	مارگیسر مین جاڑہ	ریگڑ مناسب ہے۔		
کہر شنبل	〃	شہریور		۳ 〃 ۲ 〃 ۱ 〃	آخر آذر	۲۵ بندی ضرور ہے	+	〃		
دہنیان	〃	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۳۲ اثار	۴ من ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ بہمن ۲۳ فروری	۲۵ بندی ضرور ہے	+	ریگڑ درجہ دوم مناسب		جلد دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
خرف	〃	۲۸ امرداد ۲۹ شہریور	۲ انار	نے ردیہ صہ صہ صہ	۲۵ آبان ۲۱ اردی بہشت	۴۰۰ من اکثر ضرورت نہیں	۰	+	ضمیمہ نمبر ۶
راجگیرہ	〃	۲۵ آبان ۰ ۲۳ آذر	۲ انار	۳ من ۲ 〃 ۱ 〃	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۵ بنڈی ضرور ہے	پہول کے موسم میں ابر	ریگیڑ درجہ دوم مناسب	
شکی	〃	۲۳ فروردی ۲۱ اردی بہشت	۴ انار گچھ	پہلی وزنی ۲۰ کہنڈی ۱۰ 〃 ۱ 〃	۲۸ امرداد ۲۴ آبان	۸۰۰ من ضرور ہے	۰	ایضاً	
چکوڑہ	〃	آخر شہریور	۱۶ بنڈی گچھے	صہ صہ صہ	۲۵ آبان ۲۳ آذر	ایکسو بنڈی ضرور ہے		اسکی مڑی مین دہان کا بھوسہ دینا چاہئے اور پانی ہمیشہ زمین سے ایک بالشت اونچا رہے۔	جلد دوم

جوار جو	〃	۲۴ اور ۲۴ دے	۱۲ پایلی	۹ من ۷ 〃 ۵ 〃	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردی	۵ بندی ضرور ہے	۰	ریگڑ مناسب ہے	جلد دوم
مکائی	۲۹ تیر ۲۷ امرداد	شروع مرگ	۳ سیر	فی روپیہ ۵ سیر ۵ سیر ۵ سیر	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	۲۵ 〃 ضرور ہے	۰	ریگڑ درجہ اول مناسب	
سوز	〃	۲۹ تیر ۲۷ امرداد	۸۰۰ گدے	فی روپیہ ۱۵ سیر ۱۵ سیر ۱۵ سیر	۲۴ آذر 〃 دے	۵۰ بندی ضرور ہے	موسم کے وقت ہوا	ایضاً	
کانسی جی کہا جاتا ہے	〃	۲۸ امرداد ۲۶ شہریور	ایک سیر تخم	فی روپیہ ۵ سیر ۵ سیر ۵ سیر	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	۵ بندی ضرور ہے	۰	ہر قسم کی زمین میں	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ماش کی پہاجی	〃	۰	ایک سیر تخم	〃	〃	〃	۰	ہر قسم کی زمین میں ہوتی ہے بندرہوں روز رہتے توڑ کر پکاتے ہیں
برگ تنبول	〃	۲۷ ہر بور ۲۴ ہر	۸۰۰ بیل کی مگڑے	۰	آخر آذر	۱۰ بندی تک ضرور ہے	۰	کاکی ریگڑ مناسب ہے اور ہر قسم کی
نیشکر	اسفندار فروردی	اسفندار فروردی	۲۰۰۰ مگڑے	۴۸۰۰ سیر ۳۶۰۰ 〃 ۲۴۰۰ 〃	اسفندار فروردی	۵ بندی ضرور ہے	۰	۰
بیجوندے	یہ جنس پورے ایک بیگھہ میں نہیں لگاتے کوئی ایک پانڈ کوئی دو پانڈ میں بوتے ہیں کیونکہ یہ ایسی قیمتی جنس نہیں ہے							
گاجر	۲ خورداد ۲۷ امرداد	۲۸ امرداد ۲۶ شہریور	۸ سیر تخم	ایک کھنڈی ۱۵ من ۱۰ 〃	۲۵ دے ۲۴ بہمن	۲۰ بندی ضرور ہے	اسلیشا	ریگر مناسب ہے۔

جلد دوم

تخم بیجنے کا بیان

سویہ
پودینہ
جوکہا
گول کدو
اورک
پالک

انکی پیداوار اکثر کم ہوتی ہے ہر موسم اور ہر مقام پر بوے جاسکتے ہین کہاد اور پانی کا دینا اور زمین کو گہرا کھودنا ضرور ہے

توڑ	شل جوار	امرداد	۳ سیر	۱۰ سن متوسط	۲۴ اسفندار ۲۷ امرداد	۴۰۰ سن ضرور ہے	ابر	
منڈوہ	شل بینڈی	امرداد شہریور	۰	۰	۰	کہاد مفید ہے	۰	۰
موٹھ	۲ خورداد ۲۷ امرداد	اخر امرداد شروع شہریور	۷ اثار ۰	۴ سن ۰۲ ״ ۰۱ ״	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۱۰ بندی ضرور ہے	اسلیشا	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
تمباکو	۱۲ سیر	۲۹ تیر ۲۷ امرداد	۱ سیر	۱ کھنڈی ۱۵ من ۱۰ ״	آبان آذر	۱۰۰ من ضرور ہے	اسلشا	زمین عمدہ قسم کی چاہیئے	جلد دوم
کھیرا	۰	اسفندار امرداد	۰	۰	۰	۰	۰	بیسع اور خریف میں دوسرے اجناس کے ساتھہ ملکر	
آلو	۳ خوردار	آبان آذر	۰	۰	۲۴ اسفندار ۲۱ اردی بہشت	۸۰۰ من ضرور ہے	۰	۰	
اردی	۲۴ اسفندار ۲۱ اردی بہشت	۲۱ اردی بہشت	۲۰ من یکجتہ ۱۰ انار	۴۰ من ۵۰ ״	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۴۰۰ من ضرور ہے	۰	۰	
شلجم	مہر آبان آذر	مہر آبان آذر	ایک سیر سے ۰۲ سیر تک	۰	بہمن اسفندار	۴۱۰ من ضرور ہے	۰	۰	

گاہٹہ گوبھی	مہر بہمن	مہر بہمن	پاؤسیر	۰	بہمن ارد بہشت	۴۰۰ من ضرور ہے	۰	۰
علی گڈہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

تمام شد

جس رسالہ پر خاکسار کی مہر ثبت ہوگی وہ رسالہ مسروقہ سمجھا جاویگا تحریر ۲۰ - آبان سنہ ۱۳ اف

خاکسار

جلد دوم

نمبر